

(آشام) قازن ۲ - سلسلہ عیسوی
وقفہ ۱۰۰ - ۱

قازن ۳ - سلسلہ عیسوی

وقفہ ۲۰۰ اور فقیر

اور ۱۰۰

قازن ۴ - سلسلہ عیسوی

وقفہ ۳۰۰

(لوور برہما) ایکٹ ۳ - سلسلہ عیسوی - وقفہ ۵۰

دکب اور کمان دست

ہوا ۱۰۰

۱۰۰

(افضل علی سرحدی پنجاب) قازن ۵ - سلسلہ عیسوی

وقفات ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰

(۲) و (۴) ۱۰۰

جودا فسوخ اور ترسیم ہوا، (مدرس اس) ایکٹ ۵ - سلسلہ عیسوی - وقفہ ۱۰۰

فہرست مضامین ابواب دفعہ دار ایکٹ نمبر ۱ - مجموعہ ضابطہ فوجداری باب ۱۸۸۲ء

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
	حصہ اول		اختیار رات
	تمہید		باب - ۲
	باب - ۱		فوجداری عدالتوں اور سرشتوں کا
۱	مختصر نام اور شروع نفاذ، سہ ماہی		تقرر،
۲	احکام قوانین کی فسخی،		(الف) - فوجداری عدالتوں
	اشتہارات وغیرہ ایکٹ ہائے ضلع خٹا	۴	کے اقسام
	کی رو سے،		فوجداری عدالتوں کے اقسام،
۳	مجموعہ ضابطہ فوجداری اور دیگر احکام	۵	رہب (ب) قسمت ہائے شخصی
	قوانین منسوخ شدہ کا حوالہ کیا جاتا،		سیشن کی قسمیں،
	سابق ایکٹوں کی عبارتیں،		اضلاع،
۴	ضمن تفریقی،		قسمتوں اور ضلعوں کی تبدیلی کا اختیار
	الفاظ متعلق افعال،		موجودہ قسمتوں اور ضلعوں کا برقرار رہنا
	الفاظ کے وہی معنی ہونگے جو مجرمہ		جب تک کہ تبدیلی نہ ہو،
	تقریرات ہند میں ہیں،		ملکہ ہائے پریزیڈنسی اضلاع تقصیر
۵	تجزیہ جرموں کی مجموعہ تقریرات ہند کے	۸	کیے جائینگے،
	مطابق،		اضلاع کو حصص ضلع پر تقسیم کرنے کا اختیار
	جرائم متعلقہ کسی اور قانون کی تجویز،		موجودہ حصص ضلع برقرار رہینگے،
	حصہ دوم،		(ج) - عدالتیں اور سررشتے
	فوجداری عدالتوں اور	۹	واقعہ بیرون بلا و پریزیڈنسی
	سرشتوں کا تقرر اور اس کے	۱۰	عدالت سیشن،
			ضلع کا مجسٹریٹ،

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۳	در صورت عدم ادا سے جرمانہ کے مجسٹریٹ	۳۳	بخصوص صاحبان مجسٹریٹ و پولیس
۳۴	کو حکم سزا کے قید صادر کرنے کا اختیار،	۳۴	اور شخص خاص جو گرفتار کر دین،
۳۴	شرط متعلق بعض صورتوں کے،	۳۴	کب عامہ کو چاہیے کہ مجسٹریٹوں اور پولیس
۳۴	بعض مجسٹریٹ ضلع کے اختیارات اعلیٰ	۳۴	کی اعانت کریں،
۳۵	حکم سزا اُن صورتوں میں کہ جب ایک ہی ججز	۳۴	اہل کار پولیس کے سوا کسی اور شخص کو
۳۵	میں چند جرائم ثابت کیے جائیں،	۳۴	مدد کرنا جو تخیل وارنٹ کرتا ہو،
۳۵	سزا کا درجہ انتہا،	۳۴	عامہ کو چاہیے کہ بعض جرموں کی اطلاع
۳۶	(ج) - اختیارات معمولی	۳۴	پہنچائیں،
۳۶	اور زائد،	۳۵	گرفتاروں کے مکیاؤں اور مالکان ارضیہ
۳۶	مجسٹریٹوں کے اختیارات معمولی،	۳۵	وغیرہ پر واجب ہے کہ بعض معاملات
۳۶	اختیارات مزید جو مجسٹریٹوں کو بخشے	۳۵	میں رپورٹ کریں،
۳۶	جاسکتے ہیں،	۳۵	باب - ۵
۳۸	مجسٹریٹ ضلع کے اختیار علاحدہ کا	۳۵	بابت گرفتاری اور فرار اور
۳۸	تال حکومت ہونا،	۳۵	گرفتاری مکرر،
۳۹	(د) - بابت علما و تجالی	۳۵	(الف) - عموماً بابت گرفتاری
۳۹	و منسوخی اختیارات کے	۳۶	گرفتار کیونکر کیا جائیگا،
۳۹	اختیارات کے بخشے کا طریقہ،	۳۶	کوشش گرفتاری میں نفع کرنا،
۴۰	اُن عہدہ داروں کے اختیارات کا	۳۶	اُس جگہ کی تلاش جہاں وہ شخص جبکہ
۴۱	نافذ رہنا جنکی تبدیلی ہوئی ہو،	۳۸	گرفتار کرنا منظور ہے داخل ہوا ہو،
۴۱	اختیارات کا نسخہ ہونا،	۳۸	ضابطہ کار ردائی جبکہ اندر داخل نہ لے سکے
۴۱	حصہ سوم،	۳۹	زمانہ خانہ کو توڑ کر اُس کے اندر جانا،
۴۱	احکام عام،	۴۱	رہائی کے لیے دروازوں اور کھڑکیوں
۴۱	باب - ۵	۴۱	کے توڑ ڈالنے کا اختیار،
۴۱	بابت اعانت اور اطلاع رسانی	۵۰	غیر ضروری تنگی نکی جائیگی،

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۱	اشخاص گرفتار شدہ کی تلاشی لینی،	۶۶	فرار ہونے پر یہ اختیار کہ اسکا تعاقب کر کے اسکو گرفتار کیا جائے،
۵۲	عورتوں کی تلاشی لینے کا طریقہ،		
۵۳	رہائی کے ہتھیار لینے کا اختیار،	۶۷	احکام دفعات ۲۷ و ۲۸ و ۲۹۔ گرفتاری کے تحت دفعہ ۶۶۔ سے متعلق ہو گئے،
۵۴	(ب)۔ بابت گرفتاری بلا وارنٹ،		
۵۵	کب بلا وارنٹ پولیس گرفتار کر سکتا ہے		
۵۵	آوارہ گردوں اور اُن لوگوں کی گرفتاری جو عادیہ رہزن وغیرہ ہوں،		
۵۶	ضابطہ کار ردائی جبکہ عہدہ دار پولیس اپنے اہلکار تحت کو بلا وارنٹ گرفتاری کے لیے بھیجے،	۶۸	سمن کا نمونہ،
۵۷	نام اور سکونت کے بنانے سے انکار کرنا	۶۹	تفصیل سمن کی کسکے ذریعہ سے ہوگی،
۵۸	مجرموں کا اور اور علاقہ اختیار کے اندر تعاقب کرنا،	۷۰	تفصیل سمن جبکہ وہ شخص جبکہ نام سمن جاری کیا جائے نہ لے،
۵۹	گرفتاری غیر سرکاری آدمیوں کے ذریعہ،	۷۱	ضابطہ جبکہ رسیدہ حاصل ہو سکے،
۶۰	ضابطہ کار ردائی دیسی گرفتاری کے لئے	۷۲	تفصیل سمن لازم سرکاری یا لازم دیلے
	شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ یا اہلکار ہتھم اسٹیشن پولیس کے روپر لایا جائیگا	۷۳	گپنی پر،
۶۱	شخص گرفتار شدہ کو کم از کم گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک حراست میں نہ رکھا جائے،	۷۴	تفصیل سمن حدود وارنٹی کے باہر،
۶۲	پولیس گرفتاری کی رپورٹ کر لیا،	۷۵	ثبوت تفصیل سمن دیسی عورتوں میں اور جیب عہدہ دار تفصیل کنندہ سمن جافضہ
۶۳	شخص گرفتار شدہ کی رہائی،		(ب)۔ وارنٹ گرفتاری
۶۴	وہ جرم حکما ارتکاب مجسٹریٹ کے درجہ	۷۶	نمونہ وارنٹ گرفتاری،
۶۵	مجسٹریٹ کے ذریعہ سے یا اسکے درجہ گرفتاری		وارنٹ گرفتاری کا نفاذ پذیر رہنا،
			عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کر سکتی ہے
			چھلکے بھیجا جائیگا،

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۷۷	وارنٹ کے نام لکھا جائیگا،	۹۱	حاضری کے لیے جگہ لینے کا اختیار،
۷۸	وارنٹ زسیندار وغیرہ کے نام لکھا	۹۲	گرفتاری حاضری کے بجائے کے خلاف کرے
	جاسکتا ہے،	۹۳	اس باب کے احکام عموماً سن اور وارنٹ
۷۹	جو وارنٹ اہلکار پولیس کے نام لکھا جائے		گرفتاری کی نسبت تعلق پیر پر ہونگے،
۸۰	خاصہ وارنٹ کا سننا دینا،		باب - ۷
۸۱	شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت		بابت حکمتا مجازت واسطے جبراً
	کے روپرولانا چاہیے،		حاضر کرانے دستاویزات اور
۸۲	وارنٹ کہان تعمیل کیا جائیگا،		دیگر جاہلاد منقولہ کے - اور
۸۳	وارنٹ تعمیل کے لیے علاقہ اختیار کے		واسطے انکشاف حال ان
	باہر مجسٹریٹ کے پاس بھیج دیا جاسکتا ہے،		اشخاص کے جو بطور سجا مقید
۸۴	جو وارنٹ علاقہ اختیار کے باہر تعمیل کے		کیے گئے ہوں،
	لیے اہلکار پولیس کے نام لکھا جائے،		(الف) - سن واسطے حاضر کرنے
۸۵	ضابطہ کارروائی اس شخص کے گرفتار		کسی شے کے،
	ہونے پر جبکہ نام وارنٹ جاری کیا جائے،	۹۴	واسطے پیش کرنے دستاویز یا دیگر شے
۸۶	ضابطہ کارروائی اس مجسٹریٹ کے لیے	۹۵	ضابطہ درخصوص خطوط اور ٹیلیگرام
	جبکہ روپر و شخص گرفتار شدہ لایا جائے،		(ب) - وارنٹ تلاش،
	(ج) - اشتہار اور قرقی	۹۶	جب وارنٹ تلاش صادر کیا جاسکتا ہے
۸۷	اشتہار متعلق شخص مفرد کے،	۹۷	وارنٹ کے روکنے کا اختیار،
۸۸	شخص مفرد کی جاہلاد کی قرقی،	۹۸	تلاشی اس مکان کی جہین مال سرقوم
۸۹	جاہلاد قرق شدہ کا واپس کر دینا،		یادداشتات جملی وغیرہ کے رہنے
	(د) - دیگر قواعد متعلقہ		مشہد ہو،
	حکمتا مجازت،	۹۹	کارروائی ان اشیاء کی نسبت
۹۰	اجزائے وارنٹ سن کے عرض یا		جو علاقہ اختیار کے باہر تلاش میں
	علاوہ سن کے،		پائی جائیں،

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	(الف) - ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم،		(ج) - انکشاف حال امن
	ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم کے،	۱۰۶	اشخاص کا جو بلورجی بائقید کیے گئے ہوں،
	(ب) - ضمانت حفظ امن	۱۰۰	تلاش اُن اشخاص کی جو بلورجی بائقید کیے گئے ہوں،
	یقدمات دیگر و ضمانت نیک چلنی		(د) - احکام عام بابت تلاشی
	ضمانت حفظ امن اور اور ضرورتوں میں	۱۰۱	وارنٹ تلاشی کی نسبت ہدایت وغیرہ
	ضابطہ کارروائی اُس مجسٹریٹ کا	۱۰۲	اُن لوگوں کو جو بند مقام کے متم ہوں
	جو تحت دفعہ ۱۰۷ - کارگذار ہونے کا		چاہیے کہ تلاشی لینے دیں،
	اختیار نہیں رکھتا ہے،	۱۰۳	تلاشی گواہوں کے روبرو کی جائیگی،
	ضمانت نیک چلنی کی آوارہ گردوں		اُس مقام کارہنے والا جسکی تلاشی کیجا
	اور اُن شخصوں سے جو مشبہ ہو،		حاضر ہو سکتا ہے،
	ضمانت نیک چلنی کی اُن شخصوں سے	۱۱۰	(ه) - متفرقات،
	جو عادیہ جرم کیا کرتے ہیں،		۱۰۴ - استاویز وغیرہ جو پیش ہوا کے ضبط
	احکام آوارہ گردان اہل برپے کے متعلق	۱۱۱	کرنے کا اختیار،
	حکم جو صادر کیا جائیگا،	۱۱۲	۱۰۵ - مجسٹریٹ اپنے روبرو تلاشی لیے جانے
	ضابطہ کارروائی اُس شخص کی نسبت	۱۱۳	کے لیے ہدایت کر سکتا ہے،
	جو عدالت میں حاضر ہو،		حصہ چہارم،
	سمن یا وارنٹ اُس شخص کی نسبت جو	۱۱۴	انسداد جرم،
	وہاں حاضر نہیں ہے،		باب - ۸
	حکم متذکرہ دفعہ ۱۱۱ - کی نقل کے ساتھ	۱۱۵	بابت ضمانت حفظ امن اور
	سمن یا وارنٹ رٹا کر لیا،		نیک چلنی
	حاضری امالہ کے معاف کرنے کا اختیار	۱۱۶	
	تحقیقات و خصوص مذاقت اطلاع کے	۱۱۷	
	ضمانت داخل کرنے کا حکم،	۱۱۸	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۱۹	رہائی اس شخص کی جسکے بار سے بین اطلاع دی گئی ہو،	۱۲۹	کرنے کے لیے، قوت فوجی کا استعمال میں لانا،
۱۲۰	(ج) - کارروائی متعلقہ جملہ مقدرات مابعد حکم مشعر طلب کرنے ضمانت کے،	۱۳۰	اُس افسر سپاہ کا لازماً خدمت جسکو محکمہ ٹریٹ بینج کے منتظر دینے کے لیے کمیشن یافتہ فوجی افسروں کا اختیار در بارہ منتظر کرنے مجمع کے،
۱۲۱	شرع اُس سبب کی جسکے لیے ضمانت مطلوب ہو،	۱۳۱	مانعت ارجاع مالش بعلت اُن افعال کے جو حسب باب ۱۱۱۱ وقوع میں آئیں،
۱۲۲	جملہ کام مضمون،	۱۳۲	باب - ۱۰ امور باعث تکلیف خلائی،
۱۲۳	ضامنوں کے نامطور کرنے کا اختیار،	۱۳۳	حکم بالشرط واسطے دفع کرے امور باعث تکلیف کے،
۱۲۴	قید ضمانت داخل کرنے کی تقدیر میں،	۱۳۴	حکم کا جاری یا منتظر کرنا،
۱۲۵	کاغذات مقدمہ کب ہائی کورٹ یا عدالت شن کے روبرو پیش کیے جائیں گے،	۱۳۵	اُس شخص کو اُس حکم کی تعمیل کرنا چاہیے جو اُسکے نام صادر ہو۔ یا وہ وجہ دکھائے یا جوری کی استدعا کرے،
۱۲۶	قسم کاغذ،	۱۳۶	اُس شخص کو اُس حکم کی تعمیل کرنا چاہیے جو اُسکے نام صادر ہو۔ یا وہ وجہ دکھائے یا جوری کی استدعا کرے،
۱۲۷	میں لوگوں کو رہائی دینے کا اختیار جو حکم داخل ضمانت کے باعث مقید ہوں،	۱۳۷	حکم تعمیل حکم مذکور کا نتیجہ،
۱۲۸	محکمہ ٹریٹ ضلع کا اختیار در بارہ نسخہ کرنے کسی ایسے جملہ کے جو واسطے ضلع کے ہو،	۱۳۸	ضابطہ جب وہ حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرے،
۱۲۹	ضامنوں کی رہائی،	۱۳۹	ضابطہ جب وہ جوری کے لیے استدعا کرے،
۱۳۰	باب - ۹ جمع ہائے خلاف قانون،	۱۴۰	ضابطہ جبکہ جوری محکمہ ٹریٹ کے حکم کو مقول سمجھے،
۱۳۱	محکمہ ٹریٹ یا انکار پولیس کے حکم کے مطابق مجمع کا منتظر ہونا،	۱۴۱	ضابطہ جبکہ حکم مطلق کر دیا جائے،
۱۳۲	دیرانی قوت کا استعمال میں لانا منتظر	۱۴۲	عدول حکمی کے نتائج،

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۲۱	ضابطہ جبکہ جوری منقرض کی جائے یا جوری اپنی رائے ظاہر کرے،	۱۳۹	پولیس کا عمل انداز دی،
۱۲۲	حکم امتناعی تا زمان تحقیقات،	۱۴۰	پولیس کا اختیار دربارہ استدعا و جرائم قابل دست اندازی کے،
۱۲۳	محضر بیامور باعث تکلیف عام کے کر رکھتے رہنے سے منع کر سکتا ہے،	۱۵۰	ویسے جرموں کے ارتکاب کی نیت کی اطلاع،
		۱۵۱	ویسے جرموں کے استدعا کے لیے گرفتاری،
		۱۵۲	سرکاری مایاد کے نقصان پہونچانے کا استدعا،
		۱۵۳	باٹن یا پیمانوں کا سائید،
۱۲۴	ضروری اقدامات امور باعث تکلیف خلائی،		حصہ پنجم،
	ضروری اقدامات امور باعث تکلیف خلائی،		پولیس کو اطلاع پہونچانے اور پولیس کے اختیارات تفتیش کا بیان،
			باب ۱۲ -
۱۲۵	نزاعات بابت جا پاد غیر منقولہ ضابطہ جبکہ نزاع متعلق اراضی وغیرہ سے امن میں فتنہ پڑنے کا احتمال ہو،	۱۵۴	مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع،
	تحقیقات در خصوص قبضہ کے،	۱۵۵	مقدمات غیر قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع،
	جبکہ قبضہ ہے وہ بعض رہیگا جیتکے قانوناً اسکو بدخل نکلیا جائے،		مقدمات غیر قابل دست اندازی کی تفتیش،
۱۲۶	نئے متنازعہ کے فرق کرنے کا اختیار،	۱۵۶	مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش،
۱۲۷	متنازعہ متعلق حق آسائش وغیرہ کے،	۱۵۷	ضابطہ جبکہ جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو،
۱۲۸	تحقیقات مقامی،		کب تفتیش موقع کی ضرورت نہیں،
	حکم در خصوص خرچہ کے،		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	جب انسر پولیس مہتمم تفتیش کی کوئی وجہ کافی نہ دیکھے،		کے ساتھ جانے کا حکم نہیں ہوگا، مستفیضوں اور گواہوں پر تشدد نہیں کیا جائیگا،
۱۵۸	رپورٹیں تحت دفعہ ۱۵۷- کیڈز کرمل ہوگی		ناقران تفتیش یا گواہ کو حراست میں کر کے بھیج دیا جاسکتا ہے،
۱۵۹	تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کرنے کا اختیار	۱۵۲	تفتیش کی کارروائیوں کا روزنامہ،
۱۶۰	الٹکار پولیس کا اختیار دربارہ طلب کرنے گواہوں کے،	۱۵۳	انسر پولیس کی رپورٹ،
۱۶۱	گواہوں کی زبان بندی بذریعہ پولیس	۱۵۴	پولیس خود کشی وغیرہ کی تحقیقات اور رپورٹ کر گیا،
۱۶۲	جو بیانات پولیس انسر کے روبرو کیے جائیں ان پر دستخط نہ کیے جائیں گے اور وہ بطور شہادت مقبول ہونگے،	۱۵۵	لوگن کو طلب کرنے کا اختیار،
۱۶۳	کوئی ترغیب نہیں دی جائیگی،	۱۵۶	وجہ مرگ کی تحقیقات بذریعہ مجسٹریٹ
۱۶۴	بیان اور اقبال کے قلمبند کرنے کا اختیار		زمین کھود کر لاش نکالنے کا اختیار،
۱۶۵	عہدہ دار پولیس کے فدیہ سے تلاشی لینی،		حصہ ششم،
۱۶۶	کب انسر مہتمم تھانہ پولیس کسی شخص کو وارنٹ تلاشی صادر کرنے کا حکم کر سکتا		کارروائی ہائے حلقہ
۱۶۷	ضابطہ جبکہ تفتیش ۲۳- گھنٹہ کے اندر ختم نہ ہو سکے،		ناشات
۱۶۸	تفتیش کی رپورٹ بذریعہ الٹکار پولیس ماتحت کے،	۱۵۷	اختیارات عدالت ہائے فوجداری دربارہ تحقیقات و تجویز (الف)۔ مقام تحقیقات و تجویز،
۱۶۹	رہائی لازم کی جبکہ ثبوت خام ہو،	۱۵۸	تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام،
۱۷۰	مقدمہ مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیگا		مختلف قسم کے سشن میں تجویز
	جب ثبوت کافی ہو،	۱۵۹	مقامات کے لیے حکم کرنے کا اختیار،
۱۷۱	مستفیضوں اور گواہوں کی الٹکار پولیس		لازم کی تجویز اس ضلع میں ہو سکتی ہے جہاں فعل یا قیعہ وقوع میں آیا ہو

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۸۰	مقام تجریز جب فعل اسوج سے جرم ہے کہ دو اور جرم سے تعلق رکھتا ہے	۱۸۸	مدعا یا سے برطانیہ کی ماخوذی ان جرم کی بابت جو پیش آٹیا کے باہر مزد ہون پر لیٹیکل ایجنٹ تصدیق کہ گا کہ الزام لایق تحقیقات ہے
۱۸۱	شک ہوتا یا ڈاکوؤں کی کسی جماعت کا شریک ہونا یا حواست سے مفرد ہونا	۱۸۹	یہ ہدایت کرنے کا اختیار کہ نقیلین گراہی کی اظہارات یا دستاویزات کی وجہ قمرت میں مقبوا ہوں
۱۸۲	غیر مدعا	۱۹۰	دو پلیٹیکل ایجنٹ، کی تعریف
۱۸۳	قمرت بحرمانہ اور خیانت بحرمانہ	۱۹۱	رہ (ب) - شرائط جو واسطے شروع کرنے کا رووائی کے ضرورتین جرموں کی سماعت مجسٹریٹ کے درپردہ انتقال مقدمات مجسٹریٹوں کے ذریعہ
۱۸۴	چوری کرنا	۱۹۲	سماعت جرائم عدالت اسے شن میں مقدمات جنکی تجریز بذریعہ ایڈیشنل شن جج اور جانٹ شن جج کے ہرگز بذریعہ اسسٹنٹ شن جج کے
۱۸۵	تحقیقات یا تجریز کا مقام جبکہ موقع جرم غیر متعلق ہو یا صرف ایک ضلع میں ہو یا جب جرم علی الاطلاق ہوتا ہے یا چند افعال پر مشتمل ہو	۱۹۳	سماعت مقدمہ الائی گورٹ کے درپردہ ہاش بعلت تو بین اختیار حسابائے کارمان سرکاری کے
۱۸۶	جرم جب سفر میں مرزد ہو	۱۹۴	ہاش بعلت بعض جرائم نقیض انعام عام کے
۱۸۷	جرائم برخلوت حکم ایکٹ اسے متعلقہ ریلوے اور ٹیلیگراف اور ڈاکھانا اور اسلحہ کے	۱۹۵	ہاش بعلت بعض جرائم متعلق امن و شادیزات کے جو ثبوت میں دی جائیں قسم مفوری کی جسکی ضرورت ہے
۱۸۸	شبہ ہونے کی صورت میں الائی گورٹ ٹھہرا دیگا کہ کس ضلع میں تحقیقات یا تجریز ہونی چاہیے	۱۹۶	سمن یا وارنٹ جاری کرنے کا اختیار بعلت اس جرم کے جو علاقہ اختیار کے باہر وقوع میں آیا ہو
۱۸۹	شبہ ہونے کی صورت میں الائی گورٹ ٹھہرا دیگا کہ کس ضلع میں تحقیقات یا تجریز ہونی چاہیے	۱۹۷	گرفتار ہونے پر مجسٹریٹ کا ضابطہ کاغذی ضابطہ جبکہ وارنٹ از طرف مجسٹریٹ تحت کے جاری ہو

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۹۶	ناش بابت ان جرائم کے جو سلطنت سے متعلق ہوں،	۲۰۶	سشن یا ہائی کورٹ کی تجویز کے لایق ہین،
۱۹۷	ججوں اور سرکاری ملازمن پر تشدد،	۲۰۷	تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار،
۱۹۸	گورنمنٹ کا اختیار درخصوص ناش کے	۲۰۸	ضابطہ ان تحقیقات میں جو قبل سپردگی کے ہوں،
۱۹۹	ناش بابت نقص معاہدہ اور اڑا لے	۲۰۹	لینا ثبوت کا جو پیش کیا جائے،
۲۰۰	مثبت عرفی اور جرائم متعلق از درج کے	۲۱۰	حکمانہ واسطے پیش کرنے ثبوت مزید کے،
۲۰۱	ناش بابت دانا یا کپالے جلنے	۲۱۱	کب شخص ملزم کی رہائی ہوگی،
۲۰۲	کسی عورت منکوحہ کے،	۲۱۲	کب فرد قرار داد جرم تیار ہوگی،
۲۰۳	باب - ۱۴	۲۱۳	فرد ملزم کو سمجھائی جائیگی اور نقل ملزم کو دی جائیگی،
۲۰۴	بابت استغاثہ مجبور مجسٹریٹ	۲۱۴	مضامی کے گواہوں کی فہرست تجویز کے تحت
۲۰۵	سنتیٹ کا اظہار،	۲۱۵	فہرست مزید،
۲۰۶	ضابطہ کارروائی مجسٹریٹ کا جو سات	۲۱۶	مجسٹریٹ کا اختیار در بارہ لینے اظہار
۲۰۷	مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو،	۲۱۷	ویسے گواہوں کے،
۲۰۸	اجراے حکمانہ کا التوا،	۲۱۸	حکم سپندگی،
۲۰۹	استغاثہ کا ڈس ہونا،	۲۱۹	وہ شخص جس پر ریڈنسی شہر دن کے
۲۱۰	باب - ۱۵	۲۲۰	باہر رعیت برطانیہ اہل یورپ کے
۲۱۱	بابت شروع کارروائی روبرو	۲۲۱	شامل الزام لگایا جائے،
۲۱۲	مجسٹریٹ،	۲۲۲	سپردگی تحت دفعہ ۲۱۳- یا ۲۱۴- کا
۲۱۳	اجراے حکمانہ،	۲۲۳	مسترد ہونا،
۲۱۴	مجسٹریٹ ملزم کو اساتہ حاضر ہونے سے	۲۲۴	مضامی کے گواہوں کو طلب کرنا جبکہ
۲۱۵	معاف رکھ سکتا ہے،	۲۲۵	ملزم سپرد کیا جائے،
۲۱۶	باب - ۱۸	۲۲۶	غیر ضروری گواہ کے طلب کرنے سے
۲۱۷	بابت تحقیقات متعلقہ ان		
۲۱۸	مقدمات کے جو عدالت ہاے		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱۷	کرنے والا جبکہ روپہ امت کر دیا جائے،	۲۱۷	دو جرم لائق سزا ہو،
۲۱۷	مستفیضون اور گواہوں کے چمکے،	۲۱۷	عاطفین کا اثر،
۲۱۷	حراست میں رکھنا جبکہ حاضر ہونے	۲۱۷	ضابطہ پیر ہونے پر بدون فرد قرار داد
۲۱۸	یا چمکے دینے سے انکار کیا جائے،	۲۱۷	جرم کے یا بذریعہ ناقص فرد قرار داد جرم کے
۲۱۸	سپردگی کی اطلاع کب دیا جائیگی،	۲۱۷	فرد قرار داد جرم کو عدالت تبدیل کر سکتی ہے
۲۱۸	فرد قرار داد جرم وغیرہ ہائی کورٹ یا	۲۱۷	کب بعد تبدیل کے تجویز فیذا علی میں کی جاسکتی ہے
۲۱۸	عدالت مشن میں بھیج دیا جائیگا،	۲۱۷	کب تجویز جدید کا حکم دیا جاسکتا ہے یا
۲۱۸	انگریزی ترجمہ ہائی کورٹ میں بھیج دیا جائیگا،	۲۱۷	تجویز ملتوی رہ سکتی ہے،
۲۱۹	گواہان مزید کے طلب کرنے کا اختیار	۲۱۷	مقدمہ کا ملتوی رہنا اگر تبدیل شدہ فرد
۲۲۰	دوران تجویز میں ملزم کو حراست میں رکھنا	۲۱۷	قرار داد جرم میں اس جرم کی بابت پیش
		۲۱۷	کرنے کے لیے بیشتر منظوری دے کار ہو،
		۲۲۱	گواہوں کو پھر طلب کرنا جبکہ فرد قرار داد
		۲۲۱	جرم تبدیل کی جائے،
		۲۲۱	سکین غلطی کی تاثیر،
		۲۲۱	چند الزامات کا شمول،
		۲۲۱	مٹھوہ طلحہ فرد قرار داد جرم ہر جرم
		۲۲۱	جدید گانہ کی بابت،
		۲۲۱	جب تین جرم ایک ہی قسم کے ایک سال کے
		۲۲۱	اندرونی بین آئین نوڈ کا الزام ایک
		۲۲۱	شامل حائد کیا جائیگا،
		۲۲۱	ایک سے زیادہ جرموں کی بابت تجویز،
		۲۲۱	۲- دو جرم جو دو تقریر فون کے اندر آئے،
		۲۲۱	۳- وہ افعال جو ایک جرم ہوں مگر ایک
		۲۲۱	بمجموعہ دوسرا جرم ہو،

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۲۳۶	جیکہ مشتبہ ہو کہ کو فاجرم سرزد ہوگا	۲۳۹	کارروائی کے موقوف کرنے کا اختیار
۲۳۷	جیکہ کسی شخص پر ایک جرم کا الزام		جیکہ مستقیث ہو،
	لگا یا جائے تو اسکو دوسرے جرم کا	۲۴۰	دو سب استقلالے جو اہل یا بڑا یا ذلیل
	مجرم ٹھہرایا جاسکتا ہے،		دارہ ہون،
۲۳۸	جیکہ وہ جرم جو ثابت ہو اسے اس جرم		زیر معاوضہ کا وصول،
	میں شامل ہو جیکہ الزام لگایا گیا ہے،		باب - ۲۱
۲۳۹	کمن کن شخصوں پر بلا شراک الزام لگایا		تجویز مقدمات قابل اجرا ہے
	جاسکتا ہے،		وارنٹ مجبور مجسٹریٹ،
۲۴۰	چند الزاموں میں سے ایک الزام پر	۲۴۱	ضابطہ مقدمات قابل اجراے وارنٹ
	مجرم ٹھہرنے پر باقی الزاموں سے	۲۴۲	ثبوت نالشی کی بابت،
	دست بردار ہونا،	۲۴۳	مذموم کی رہائی،
	باب - ۲۰	۲۴۴	فرد قرار داد جرم کا مرتب کرنا جیکہ جرم کا
	تجویز مقدمات قابل اجرا ہے		ثابت ہونا معلوم ہونا ہو،
	سمن معرفت مجسٹریٹ	۲۴۵	اقبال جرم،
۲۴۱	مقدمات قابل اجراے سمن میں ضابطہ	۲۴۶	اجواب،
۲۴۲	الزام کا مضمون بیان کر دیا جائیگا،	۲۴۷	حکمانہ واسطہ جبر پیش کرنے غیرت
۲۴۳	الزام کے صحیح ہونے کے اقبال پر جو جرم		کے حسب درخواست ملزم،
۲۴۴	ضابطہ جیکہ کوئی دیا اقبال لکھا جائے	۲۴۸	بریت،
۲۴۵	بریت،		ثبوت جرم،
	حکم سزا،	۲۴۹	سنتیث کی غیر حاضری،
۲۴۶	تجویز - اش پاسن کے باعث سے		باب - ۲۲
	محدود نہیں ہوگی،		بابت تجویز سرسری
۲۴۷	سنتیث کا نہ حاضر ہونا،	۲۵۰	تجویز سرسری کا اختیار،
۲۴۸	استغافہ سے دست کش ہونا،	۲۵۱	اُن مجسٹریٹوں کے بیج کو اختیار عطا کرنا

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	جنگو کمتر اختیار بخشا گیا ہے،		(ب) - آغاز کار روالی،
۲۶۲	مقررات لائن اجراء سے من میں اور	۲۶۱	شرعی تجویز،
	مقررات لائن اجراء سے وارنٹ میں		جواب شریعہ جریبت،
	منازلہ جو متعلق ہو سکیگا،	۲۶۲	جواب دینے سے انکار کرنا یا تجویز کیے
	قید کی حد،		جانے کا دعویٰ کرنا،
۲۶۳	ریکارڈ ان مقامات میں جکا پل ہو		ایکسی جوری یا رکی جماعت میں ان کے
۲۶۴	ریکارڈ ان مقامات میں جو پل پل ہو		ذریعہ سے چند مہینوں کی تجویز کیے بعد
۲۶۵	ریکارڈ اور تجویز کس زبان میں لکھی جائیگا		دیگر سے عمل میں آسکتی ہے،
	کلارک کے امور کرلے کے شیخ کو اختیار	۲۶۳	فرد قرار داد جرم میں الزام غیر قابل ثبوت
	دیا جاسکتا ہے،		کا مندرجہ ہونا،
	باب - ۲۳		اندر راج کی تاثیر،
	باب تجویز مقامات بحسنو		(ج) بابت انتخاب جوری،
	ہائی کورٹ اور عدالت سشن	۲۶۴	امالی جوری کی تعداد،
	(الف) - ابتدائی	۲۶۵	جوری واسطے تجویز ان اشخاص کے
۲۶۶	ہائی کورٹ کی تشریف،		صالت سشن کے روبرو جو اہل پرہیز
۲۶۷	ہائی کورٹ کے روبرو تجویزات بذریعہ		یہ اہل امر یکا نہوں،
	جوری کے ہو گئی،	۲۶۶	امالی جوری بذریعہ قرعہ اندازی کے
۲۶۸	صالت سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ		انتخاب کیے جائینگے،
	جوری یا شرکت میں سہرہوں کے ہو گئی،		موجودہ طریقہ کار برقرار رہنا،
۲۶۹	لوکل گورنمنٹ حکم کر سکتی ہے کہ عدالت		جو اشخاص طلب نہ کیے جائیں وہ کب
	سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری		مستحق ہو گئے،
	کے ہوں،		خاص امالی جوری کے روبرو تجویزات
۲۷۰	ہر مقدمہ میں نائش کی کارروائی سرفہ	۲۷۰	امالی جوری کے نام پکارے جائینگے،
	کسی پیرکار سرکاری کے ہوگی،		امالی جوری کی نسبت اعتراض

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۷۹	اعتراض بلا پیش کرنے وجود کے	۲۹۲	پیر و کار نامہ شمس کا حق جوابدہ
۲۸۰	اعتراض کی درجات	۲۹۳	اہل جوری یا اسپرین کا معاہدہ کرنا
۲۸۱	اعتراض کا فیصلہ	۲۹۴	اہل جوری یا اسپرین کا اظہار کیا جاتا ہے
۲۸۲	اس اہل جوری کی جگہ پر جسکی نسبت اعتراض کیا جاسے اور شخص کا نام نہ ہونا	۲۹۵	جوری یا اسپرین کا اس اجلاس میں حاضر ہونا جیسے تقرر ہو رہا ہے
۲۸۳	اہل جوری کا سپریم کورٹ	۲۹۶	اہل جوری کو بند رکھنا
۲۸۴	اہل جوری کو حلف دینا	۲۹۷	معاہدہ تجویز کا ان مقدمات میں جو بند لپچہ جوری کے تجویز ہوتا ہے
۲۸۵	ضابطہ جبکہ اہل جوری حاضری موقوف کرے وغیرہ	۲۹۸	جوری کو متنبہ کرنا
۲۸۶	قیدی کی پیاری کی صورت میں جوری کی رخصت کر دینا	۲۹۹	صاحب حج کا لازم خدمت
۲۸۷	(د) - انتخاب اسپرین	۳۰۰	جوری کا لازم خدمت
۲۸۸	اسپرین کیونکر منتخب کیے جائینگے	۳۰۱	غور کرنے کے لیے علحدہ میٹنگ
۲۸۹	ضابطہ جبکہ اسپرین حاضر نہ ہو	۳۰۲	راسے کا سنا
۲۹۰	شروع پیری اسٹانڈ	۳۰۳	ضابطہ جبکہ اہل جوری کے ادریان اختلاف ہو
۲۹۱	گواہوں کا اظہار	۳۰۴	ہر ہر الزام کی بابت راسے دی جائیگی
۲۹۲	محکمہ کے روبرو اظہار شخص شرم کا وجہ ثبوت ہوگا	۳۰۵	اذا حاکم جوری سے سوال کر سکتا ہے
۲۹۳	تحقیقات ابتدائی میں جو شہادت گدے	۳۰۶	سوال اور جواب قلمبند کیے جائینگے
۲۹۴	رد مقبول ہوگی	۳۰۷	راسے کا ترمیم کرنا
۲۹۵	ضابطہ بعد اظہار گواہان جانبہ تنقید	۳۰۸	راسے کی کورٹ میں کب غائب ہوگی
۲۹۶	جواب	۳۰۹	اور صدر قون میں جوری کو رخصت کر دینا
۲۹۷	مزمع کا استحقاق اور شخص اظہار اور	۳۱۰	درالت میں کب راسے غائب ہوگی
۲۹۸	گواہوں کے	۳۱۱	ضابطہ جبکہ شن جج راسے سے اختلاف رکھتا ہو

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
طلبی زائد،		(ر) - تجویز مکرمہ ملزم کی شخصیت	
بلاد پرینڈنسی کے بارہ مالی جوری کی	۲۱۶	ہونے والی جوری کے	
طلب کرنا،		تجویز مکرمہ ملزم کی بعد رخت ہونے	۲۰۸
مالی جوری فرجی،	۲۱۷	جوری کے،	
مالی جوری کا نہ حاضر ہونا،	۲۱۸	(ح) - اختتام تجویز ان مقدمات کے	
(دک) - بابت ترقیب فہرست		جنین تجویز یا عاقبت اسپیرن کے ہو	
مالی جوری و اسپیرن عدالت		اسپیرن کی راپون کا سنایا جانا،	۲۰۹
شن و طلبی مالی جوری اور		تجویز،	
اسپیرن کے اس عدالت میں		(ط) - کارروائی اس صورت	
پر غیبت جوری یا اسپیرن کام دینے	۲۱۹	میں جب ملزم پر کوئی جرم پہلے	
کی لیاقت،		ثابت ہو چکا ہو،	
سفایان،	۲۲۰	کارروائی اس صورت میں جب ملزم	۲۱۰
مالی جوری اور اسپیرن کی فہرست	۲۲۱	پر کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو،	
فہرست کا شہر ہونا،	۲۲۲	(ی) - فہرست ابالیان جوری متعلقہ	
فہرست پر اعتراضات،	۲۲۳	مالی کورٹ اور طلبی اشخاص جوری	
فہرست کی نظر ثانی،	۲۲۴	کی اس عدالت میں،	
فہرست کی سالانہ نظر ثانی،	۲۲۵	مالی جوری کی کتاب،	۲۱۱
محشرٹ منلع جوریوں اور اسپیرن	۲۲۶	خاص جوری کی پریت،	
کو طلب کر گیا،		مالی جوری خاص کی تعداد،	۲۱۲
جوریوں یا اسپیرن کی دوسری جہت	۲۲۷	عام اور خاص جوری کی فہرستیں،	۲۱۳
کے طلب کرنے کا اختیار،		فہرست تیار کرنے والے عہدہ دار کا اختیار	
سمن کا نہ ہونا اور سفایان،	۲۲۸	فہرست اسے مرتبہ و سمجھ کا شہر ہونا،	۲۱۴
کب و لازم سرکاری یا عوامی ریلوے	۲۲۹	مالی جوری کی تعداد و ملحدہ پرینڈنسی	۲۱۵
معائنہ رکھا جاسکتا ہے،		میں طلب کیے جائینگے،	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۲۰	مدالت اہل جوری یا امیسر کو حاضر کرنا	۲۲۲	لزم کے انتظار لینے کا اختیار،
۲۲۱	معاف رکھ سکتی ہے۔	۲۲۳	افتسائے امر کرانے کے لیے کوئی دباؤ نہ ڈالا جائے،
۲۲۱	فہرست اُن اہل جوری اور امیسرون کی جو حاضر ہوں،	۲۲۴	کارروائی کے ملتوی رکھنے کا اختیار،
۲۲۲	جرمانہ بیعت عدم احتضار اہل جوری یا امیسر کے،	۲۲۴	حراست میں بھیجنے کا حکم،
۲۲۳	(۱) - شرائط ہائی کورٹوں کے لیے	۲۲۵	معقول وجہ پھر حراست میں بھیجنے کی،
۲۲۳	ایڈووکیٹ جنرل کا اختیار بارہ وقتوں کرنے پر جوری کے،	۲۲۶	وہ جرائم جنکی بابت راضی نامہ ہو سکتا ہے
۲۲۴	اجلاس کرنے کا وقت،	۲۲۶	ضابطہ محشرٹ مفصل کا اُن مقدمات میں جو وہ فیصل نہیں کر سکتا ہے،
۲۲۵	اجلاس کرنے کا مقام،	۲۲۷	ضابطہ جبکہ بعد شروع تحقیقات یا تجویز کے محشرٹ سمجھے کہ مقدمہ کو سپرد عدالت بالا کرنا چاہیے،
۲۲۶	اجلاس ہونے کی اطلاع،	۲۲۸	تجزیر اُن مضمون کی جو فیئر اُن جرم کے مجرم ٹھہریں گے ہوں جو کہ سازشی یا قانون شکن یا جاہل یا رستے متعلق ہوں،
۲۲۶	رہنما یسے برطانیہ اہل یورپ کی تجویز کا مقام،	۲۲۹	ضابطہ جبکہ محشرٹ سخت تر نزاجو کافی ہو صادر کر سکتا
۲۲۷	باب - ۲۴	۲۳۰	ثبوت جرم یا سپردگی مقدمہ اُس شہادت پر جبکہ ایک حصہ ایک محشرٹ نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے لکھا ہو،
۲۲۷	شرائط عام بابت تحقیقات و تجویز مقدمہ	۲۳۱	روک رکھنا اُن لزمیوں کو جو عدالت میں حاضر ہوں
۲۲۷	فسر یک جرم کی معافی کا وعدہ،	۲۳۲	عدالتیں کھلی ہوئی ہو گئی،
۲۲۸	دعہ معافی کے ہایت کرنے کا اختیار،	۲۳۲	باب - ۲۵
۲۲۹	سپردگی اُس شخص کی جسکے ساتھ وعدہ معافی کیا گیا ہو،	۲۳۲	بابت طریقہ لینے اور قلمبند کرنے
۲۳۰	لزم کا اختیار درخصوص جو ابدی سہرت رکھیل کے،	۲۳۱	شہادت کے مقدمات کی
۲۳۱	ضابطہ جبکہ لزم کارروائی کو نہ سمجھے،		تحقیقات اور تجویز میں،

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۵۳	لزم کے روبرو شہادت لی جائیگی،	۲۵۳	باب - ۲۶
۲۵۴	پرینڈنسی شہروں کے باہر شہادت کے قلعہ کرنے کا طریقہ،	۲۵۴	بابت تجویز کے
۲۵۵	مقدمات قابل سن میں اور مجسٹریٹ درجہ اول اور درجہ دوم کے روبرو	۲۵۵	تجویز کے سنانے کا طریقہ،
۲۵۶	لبض جرموں کی تجویز میں تجویز شہادت پرینڈنسی شہروں کے باہر اور اور	۲۵۶	تجویز کس زبان میں ہوگی،
۲۵۷	مذکورہ میں تحریر شہادت،	۲۵۷	مضامین تجویز،
۲۵۸	اداسے شہادت انگیزی میں،	۲۵۸	تجویز اعلیٰ سبیل الہدیت،
۲۵۹	یادداشت جبکہ شہادت مجسٹریٹ یا جحد قلعہ نہ کرے،	۲۵۹	حکم سزاے موت،
۲۶۰	شہادت جس زبان میں قلعہ کیا جائیگی،	۲۶۰	حکم سزاے حبس عبور دریاے شور،
۲۶۱	مقدمات تحت دفعہ ۲۵۵-۲۵۶ میں مجسٹریٹ کی مرضی،	۲۶۱	عدالت تجویز کو تبدیل کر سکیگی،
۲۶۲	شہادت کے قلعہ کرنے کا طریقہ تحت دفعہ ۲۵۶-۲۵۷ کے،	۲۶۲	پرینڈنسی مجسٹریٹ کی تجویز،
۲۶۳	شائبہ درخصوص ویسی شہادت کے جبکہ مکمل ہو جائے،	۲۶۳	لزم کو تجویز سمجھا دی جائیگی،
۲۶۴	لزم یا اسکے وکیل کو شہادت کا سنادینا	۲۶۴	اس شخص کی صورت میں جسکی نسبت
۲۶۵	تحریر شہادت پرینڈنسی مجسٹریٹ کی عدالتوں میں،	۲۶۵	حکم سزاے موت صادر ہوا ہو،
۲۶۶	راسے منہت اوضاع و حرکات گواہ کے	۲۶۶	تجویز کا کب ترجمہ کیا جائیگا،
۲۶۷	اظهار لزم کا کید نہ کر قلعہ کیا جائیگا،	۲۶۷	عدالت سن تجویز اور حکم سزا کی نقل
۲۶۸	تحریری شہادت کی گورٹ میں،	۲۶۸	مجسٹریٹ کے پاس بھیج دیگی،

باب - ۲۷

بابت ترسیل احکام سزا بغرض

بجالی عدالت اعلیٰ میں

حکم سزاے موت عدالت مشن سزا کی

ہدایت کرنے کا اختیار کہ تحقیقات مزید

کی جائے یا شہادت مزید لی جائے،

اختیار ہائی کورٹ کا دربارہ بحال رکھنے

حکم سزا کے یا نسخہ کرنے اس تجویز کے

دفعہ	مفسرین	دفعہ	مفسرین
۳۷۷	بجلی اور سے جرم ثابت قرار پایا ہو،	۳۹۲	سزا دینے کا طریقہ،
۳۷۸	بجلی حکم سزا پانے کے حکم سزا پر دو جج کے	۳۹۳	تقداد ضرب کی حد،
۳۷۹	دستخط ہونے،	۳۹۴	بدفیات تعمیل کی جائیگی،
۳۸۰	ضابطہ اختلاف رائے کی صورت میں،	۳۹۵	استثنیات،
۳۸۱	ضابطہ ان مقدمات میں جو کالی کے	۳۹۶	تاریخہ زنی عمل میں نہیں آئیگی اگر مجرم
۳۸۲	یہ ہائی کورٹ میں پیش ہوں،	۳۹۷	تندرست نہ ہو،
۳۸۳	اسٹنٹ شن جج یا مجسٹریٹ کارگلار	۳۹۸	تعمیل کی مدد دینی،
۳۸۴	تحت دفعہ ۳۲ کے حکم سزا کی بجالی،	۳۹۹	ضابطہ اگر سزا حسب دفعہ ۳۹۳-۳۹۴ عمل
۳۸۵	باب - ۲۸	۴۰۰	میں نہ آئے،
۳۸۶	بابت تعمیل احکام سزا	۴۰۱	مجرمان فراری پر حکم سزا کی تعمیل،
۳۸۷	تعمیل حکم جو حسب دفعہ ۳۷۷-۳۷۸ صادر ہو،	۴۰۲	حکم سزا اس مجرم کی نسبت کہ بجلی نسبت
۳۸۸	التوا کے حکم سزا سے موت جو حاملہ عورت	۴۰۳	کسی اور جرم کی علت میں حکم سزا صادر
۳۸۹	پر صادر ہو،	۴۰۴	ہو چکا ہو،
۳۹۰	اور صورتوں میں حکم سزا سے حبس ہو،	۴۰۵	دفعات ۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸ کا محفوظ رہنا،
۳۹۱	دریاسے شور یا قید کی تعمیل،	۴۰۶	تا دیب گاہوں میں اہل بالغ محرمین کی قید،
۳۹۲	وارنٹ بغرض تعمیل کے نام لکھا جائیگا،	۴۰۷	حکم سزا کی تعمیل کے بعد وارنٹ کا ایسٹنٹ
۳۹۳	وارنٹ کے لئے ہاتھ میں دیا جائیگا،	۴۰۸	باب - ۲۹
۳۹۴	وارنٹ بغرض وصول جرمانہ کے،	۴۰۹	بابت التوا اور معافی اور تبدیل
۳۹۵	دیپسے وارنٹ کا اثر،	۴۱۰	احکام سزا
۳۹۶	حکم سزا سے قید کی تعمیل کا التوا،	۴۱۱	احکام سزا کے ملتوی یا صاف کرنے کا اختیار
۳۹۷	کے حکم سے وارنٹ جاری کیا جاسکتا،	۴۱۲	تبدیل سزا کا اختیار،
۳۹۸	موت حکم سزا سے تاریخہ زنی کی تعمیل،	۴۱۳	باب - ۳۰
۳۹۹	حکم سزا سے تاریخہ زنی یا زنی یا قید	۴۱۴	بابت برائیت یا اثبات جرم سزا
۴۰۰	کی تعمیل،	۴۱۵	جو شخص ایک بار مجرم ٹھہر چکا ہو یا جسکی

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴۱۳	خفیہ مقدمات کا اپیل نہیں ہے،	۴۱۳	ایک بار رہائی ہو چکی ہو اسکی تجدید کسی
۴۱۴	اُن تجدیدات سرسری کی ناراضی جسٹسین	۴۱۴	جرم کی بابت پھر نہیں ہوگی،
	جرم ثابت قرار دیا جائے اپیل ہو سیکے گا		حصہ، مفت
۴۱۵	دفعات ۴۱۳ و ۴۱۴- کے متعلق شرط	۴۱۵	بابت اپیل اور استصواب
۴۱۶	اُن احکام سزا کا مستثنیٰ ہو جائے یا اسے	۴۱۶	اور نظر ثانی،
	برطانیہ اہل یورپ کی نسبت مساوی ہو		باب - ۳۱
۴۱۷	اپیل از طرف گورنمنٹ برائے کی صورت	۴۱۷	بابت اپیل،
۴۱۸	اپیل کن امور میں جائز ہوگا،	۴۱۸	کوئی اپیل درہن ہوگا لاجیکہ اور طرح پر
۴۱۹	سوال اپیل،	۴۱۹	اپیل بناراضی حکم سزا منظور کی درخواست
۴۲۰	ضابطہ جب اپیلانٹ جیلنا میں ہو،	۴۲۰	در باب ویسی مال قرق شدہ کے بارے،
۴۲۱	اپیل کا بلور سرسری منظور ہونا،	۴۲۱	اپیل بناراضی حکم سزا داخل کر دیا جائے گی
۴۲۲	اپیل کی اطلاع،	۴۲۲	اپیل بناراضی حکم سزا معذرت و مجبوری
۴۲۳	انفصال اپیل میں عدالت اپیل کے	۴۲۳	درجہ دوم یا سوم کے،
	اختیارات،		اپیلوں کا مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس
۴۲۴	تحت کی عدالت اسے اپیل کی تجویز،	۴۲۴	منقول ہونا،
۴۲۵	ہائی کورٹ اپیل کے حکم کا سرٹیفکٹ عدالت	۴۲۵	اپیل بناراضی حکم سزا معذرت و مفت
	تحت کے پاس بھیج دیں گی،		شن جج یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۴۲۶	اپیل کے دوران میں حکم سزا کا معطل ہونا	۴۲۶	اپیل عدالت شن کیونکر سماعت میں
	ضمانت پر اپیلانٹ کی رہائی،		آئیگا،
۴۲۷	حکم رہائی کے اپیل کے وقت دوم کی گرفتاری	۴۲۷	اپیل بناراضی حکم سزا عدالت شن،
۴۲۸	عدالت اپیل شہادت مزید لے سکتی ہے	۴۲۸	مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے حکم سزا کی ناراضی
	یہ لے جانے کی ہدایت کر سکتی ہے،		سے اپیل،
۴۲۹	ضابطہ جبکہ عدالت اپیل کے حکام بقدر	۴۲۹	بعض صورتوں میں جبکہ لازم جرم کا قرار
	مساوی مختلف ملزم قرار ہوں،		کرے کوئی اپیل ہو سیکے گا،

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
۴۳۰	اپیل میں احکام کا مطلق ہونا،		فیصلہ کی وجہ دہیگی اور اسپرالی کورٹ	
۴۳۱	اپیلوں کا ساقط ہو جانا،		غور کر گئی،	
	باب - ۳۲	۴۳۲	ہائی کورٹ کے جارج کا سرٹیفکٹ عدالت	
۴۳۲	بابت استعصواب اور نظر ثانی		تحت یا مجسٹریٹ کو دیا جائیگا،	
	پریزیڈنسی مجسٹریٹ کا استعصواب		حصہ ہشتم،	
۴۳۳	ہائی کورٹ سے،		کارروائی ہائے خاص	
	انفصال مقدمہ مطابق فیصلہ ہائی کورٹ		باب - ۳۳	
	کے،		کارروائی فیصلہ فوجی باری	
۴۳۴	ہائین در باب خرچہ کے،		بقابلہ اہل یورپ اور اہل امریکا	
	ان امور کے متوی رکھنے کا اختیار جو	۴۳۴	صاحبان مجسٹریٹ ان الزامون کی تحقیق	
	ہائی کورٹ کے اختیارات میں تبدیلی		اور تجویز کرینگے جو رعایا سے رعایا	
	کے عمل میں لاتے وقت پیدا ہوں،		اہل یورپ پر لگائے جائیں،	
۴۳۵	ضابطہ جبکہ کسی بحث کا تعقیب موقوف	۴۳۵	شن جج رعیت برطانیہ اہل یورپ ہوگا	
	رکھا جائے،		اسسٹنٹ شن جج تین برس تک عہدہ	
	عدالت ہائے ماتحت کی شلوں کے		پر رہا ہو اور اسکو خاص اختیار ملے،	
۴۳۶	طلب کرنے کا اختیار،	۴۳۶	سماعت اس جرم کی جو رعیت برطانیہ	
	حکم سپردگی کا اختیار،		اہل یورپ سے سرزد ہوا	
۴۳۷	حکم تحقیقات صادر کرنے کا اختیار،	۴۳۷	احکام سزا جو صاحبان مجسٹریٹ مفصل	
۴۳۸	ہائی کورٹ کو رپورٹ کرنا،		صادر کر سکتے ہوں،	
۴۳۹	ہائی کورٹ کے اختیارات دوبارہ نظر	۴۳۹	مزموم کب عدالت شن میں اور کب ہائی کورٹ	
	کے،		میں سپرد کیا جائیگا،	
۴۴۰	زقیقین کے عذرات کی سماعت عدالت	۴۴۰	ان جرموں کی تجویز جنہیں سے ایک جرم	
	کی مرضی پر موقوف ہے،		ولین سزا سے موت یا حبس دوام لبوس رہا	
۴۴۱	پریزیڈنسی مجسٹریٹ کا بیان جہیں اسکے		شور کے ہوا اور باقی جرائم اس سزا کے لائق	

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۴۴۹	دو احکام سزا جو عدالت سن ہمارے کر سکتی ہے، ضابطہ جیکہ سن حج اپنے اختیار کو غیر کافی پاسے،	۴۵۰	منسوخ
۴۵۱	جوری یا اسیران ہائی کورٹ یا عدالت سشن کے روبرو،	۴۵۱	جوری یا اسیران ہائی کورٹ یا عدالت سشن کے روبرو،
۴۵۱	الغ (بجٹریٹ فیصلے کے روبرو عدالت برطانیہ اہل یورپ کا حق دربار طلب کرنے جوری کے،	۴۵۱	الغ (بجٹریٹ فیصلے کے روبرو عدالت برطانیہ اہل یورپ کا حق دربار طلب کرنے جوری کے،
۴۵۱	(ب)۔ بعض صورتوں میں انتقال دوسری عدالت میں،	۴۵۱	(ب)۔ بعض صورتوں میں انتقال دوسری عدالت میں،
۴۵۲	تجزیہ رعیت برطانیہ اہل یورپ اور دیسی آدمی کی جبکہ دولان باہر شراک ماخوذ ہونا کب دیسی آدمی عدالت تجویز کا دعویٰ کر سکتا ہے،	۴۵۲	تجزیہ رعیت برطانیہ اہل یورپ اور دیسی آدمی کی جبکہ دولان باہر شراک ماخوذ ہونا کب دیسی آدمی عدالت تجویز کا دعویٰ کر سکتا ہے،
۴۵۳	ضابطہ جیکہ کسی شخص کا دعویٰ ہو کہ اس کے ساتھ رعیت برطانیہ اہل یورپ کی طرح حکامات کی جائے،	۴۵۳	ضابطہ جیکہ کسی شخص کا دعویٰ ہو کہ اس کے ساتھ رعیت برطانیہ اہل یورپ کی طرح حکامات کی جائے،
۴۵۴	حیثیت کا دعویٰ کرنے سے اس دعویٰ سے دست بردار ہونا لازم آجیگا،	۴۵۴	حیثیت کا دعویٰ کرنے سے اس دعویٰ سے دست بردار ہونا لازم آجیگا،
۴۵۵	تجزیہ بحث یا ب ہذا اس شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے،	۴۵۵	تجزیہ بحث یا ب ہذا اس شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے،
۴۵۶	اس رعیت برطانیہ اہل یورپ کا جبکہ	۴۵۶	اس رعیت برطانیہ اہل یورپ کا جبکہ
۴۵۷	ضابطہ جس صورت میں ملازم مجنون ہو، ضابطہ جیکہ وہ شخص جو عدالت سن ہائی کورٹ میں پیرد ہو اور مجنون ہو،	۴۵۷	ضابطہ جس صورت میں ملازم مجنون ہو، ضابطہ جیکہ وہ شخص جو عدالت سن ہائی کورٹ میں پیرد ہو اور مجنون ہو،

باب - ۲۴

اشخاص فائز العتقل

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۴۶۶	رہائی مجنون کی تاہد ران لٹیش اور جوڑ	۴۶۷	اختیار
۴۶۷	مجنون کی حراست،	۴۶۸	حقیقات یا جوڑ کا پھر شروع کرنا،
۴۶۸	ضابطہ جبکہ لازم بمطریقہ عدالت کے درج	۴۶۹	حاضر اور
۴۶۹	جبکہ معلوم ہو کہ لازم غیر معقول تھا،	۴۷۰	جرم سے بری ہونے کا فیصلہ بریاد مجنون
۴۷۰	جس شخص کو اس بنیاد پر بری کیا جائے	۴۷۱	اسکو حراست کافی میں رکھا جائیگا،
۴۷۱	مجنون قیدیوں کو انسپکٹر جنرل سائیکر	۴۷۲	ضابطہ جبکہ رپورٹ ہو کہ مجنون قیدی
۴۷۲	اپنی جوابدہی کرنے کے قابل ہے،	۴۷۳	ضابطہ جبکہ اس مجنون کی نسبت جو حسب
۴۷۳	دفعہ ۶۷۱ یا ۷۱۷۔ قید میں ہو یا اٹھا	۴۷۴	کیا جائے کہ وہ رہائی پانے کے قابل ہے،
۴۷۴	حراست دار کی حفاظت میں مجنون کا دلہ	۴۷۵	رہائی۔ جناب ذاب گورنر جنرل
۴۷۵	بہادر باجلاس کو نسل کا مجنونان مجرم کو	۴۷۶	جو دل گورنمنٹ کے حکم سے قید ہوں
۴۷۶	ایک موب سے دوسرے موب میں تبدیل	۴۷۷	کرنے کی بابت اختیار،
۴۷۷	رہائی	۴۷۸	رہائی
۴۷۸	کسی شخص کی قید یا سہرگی جبکہ وہ جواب	۴۷۹	دینے سے یا دستاویز پیش کرنے سے انکار کر

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۸۶	مقامات توین میں قرار داد جرم کی، آئی	۲۹۳	پیر و کار منجانب سرکار جملہ عدالتوں میں
	سے اپیل،		اُن مقامات میں بحث کر سکیگا جو اس کے
۲۸۷	بعض جج اور ججٹ جرائم متذکرہ وقت		سپرد ہوں،
	۱۹۵- کی تجویز کر سینگے جبکہ وہ اس کے		اور وہ دو گنا جنگو خانگی طور پر مقرر کیا جائے
	رو برو سر در ہوں،		پیر و کار مذکور کے زیر ہدایت رہیں گے،
	باب - ۳۶	۲۹۴	ہائش سے دست بردار ہونے کی پیشکش
	زوجات و اطفال کی پرورش	۲۹۵	پیروی مقامات کی اجازت،
۲۸۸	حکم واسطے پرورش زوجہ یا اولاد کے		باب - ۳۷
	حکم کی بالخصوص،		بابت حاضر خناسی
	شرط،	۲۹۶	جرم قابل ضمانت کی صورت میں ضمانت
۲۸۹	کفالت میں تبدیلی،		لی جاسکتی ہے،
۲۹۰	حکم پرورش کی بالخصوص،	۲۹۷	جرم غیر قابل ضمانت کی صورت میں کف
	باب - ۳۷		ضمانت لی جاسکتی ہے،
	ہدایات من قبیل پروانہ گرفتاری	۲۹۸	ضمانت پر رہا ہونے یا نقد ضمانت
	موسومہ بیسیس کارپس	۲۹۹	کے کم کردینے کی ہدایت،
۲۹۱	اختیار اجراء سے ہدایات من قبیل پرورش	۳۰۰	شخص ملزم اور خناسیوں کا چنگل،
	بیسیس کارپس کے،	۳۰۱	حراست سے نفعی،
	حصہ ششم		ضمانت کافی کے حکم دینے کا اختیار،
	شرائط متمم،	۳۰۲	پہلی ضمانت غیر کافی ہو،
	باب - ۳۸		خناسیوں کی رہائی،
	بابت پیر و کار منجانب سرکار		باب - ۳۹
۲۹۲	پیر و کار منجانب سرکار مقرر کرنے کا اختیار	۳۰۳	بابت اجراء کے کیش واسطے
			قلندہ اظہار گواہان کے
			کے گواہ کی حاضری سے درگزر کیا جائے

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۵۰۲	کیشین جبکہ گواہ پر پیدائشی شہر کے اندر ہو	۵۱۷	کے روپے وصول کیے جائیں،
۵۰۵	فریقین گواہوں کا اظہار لے سکے ہیں	۵۱۸	باب - ۴۳
۵۰۶	اختیار مفصل کے مجسٹریٹ اہمیت کا	۵۱۹	بابت نصرت مال
۵۰۷	در بارہ استدعا کے اجراء کے کیشین کے	۵۲۰	حکم در بارہ نصرت اس مال کے مجسٹریٹ
۵۰۸	کیشین کی راجہ سی	۵۲۱	جرم سرزد ہوا ہو،
۵۰۹	تحقیقات یا تجویز کا ملتوی رہنا،	۵۲۲	حکم مشغرا سکے کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا
	باب - ۴۴	۵۲۳	مجسٹریٹ حصہ مضلع کو واپس کیا جائے
۵۱۰	قواعد خاص متعلقہ شہادت	۵۲۴	ایم کے پاس سے جر روپیہ لے لے دو
۵۱۱	گواہ ڈاکٹری پیشہ کا اظہار،	۵۲۵	بے تصور خریدار کو دیا جائیگا،
۵۱۲	گواہ ڈاکٹری پیشہ کے طلب کرنے کا	۵۲۶	البتہ اسے حکم حسب دفعہ ۵۱۷-۵۱۸ یا ۵۱۹ کے
	اختیار،	۵۲۷	شکایت آریز سفاین اور دیگر چیزوں کا
۵۱۳	متن کی کیا کی رپورٹ،	۵۲۸	ضائع کر دینا،
۵۱۴	کسی سابق سزا یافتہ یا جرم سے برائت	۵۲۹	جایاد غیر منقولہ پر پھر قبضہ دلانے کا
۵۱۵	پالنے کا ثبوت کیونکر ہوگا،	۵۳۰	اختیار،
۵۱۶	مردم کی غیبت میں شہادت کا قلمبند	۵۳۱	ضابطہ پولیس جبکہ ایسا مال گرفتار
	ہونا،	۵۳۲	کیا جائے جو حسب دفعہ ۵۱۷-۵۱۸ لیا گیا ہو
	باب - ۴۵	۵۳۳	یا چوری ہوا ہو،
۵۱۷	شرائط بابت مجلہ و ضمانت	۵۳۴	ضابطہ جبکہ مال گرفتار شدہ و کا ایک
۵۱۸	مجلہ کے عرض زر نقد کا جمع کر دینا،	۵۳۵	غیر معلوم ہو،
۵۱۹	ضابطہ جبکہ مجلہ کا ناموں قابل نقد ہوگا	۵۳۶	ضابطہ جبکہ کوئی وعدہ یا روپہ ہونے کے
۵۲۰	حکم تحت دفعہ ۱۳۷ کا اصل اور کاپی لکھائی	۵۳۷	اندر حاضر نہ ہو،
۵۲۱	یہ ہدایت کرنے کا اختیار کیغیر مجلہ	۵۳۸	جلد ضائع ہونے والے مال کے بچنے کا
		۵۳۹	اختیار۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۲۱	کارروائی غلط جگہ میں،	باب - ۲۶	
۵۲۲	کب خلافت ضابطہ سپردگیان مسیح ہو سکتی ہیں،	باب انتقال بمقامات	
۵۲۳	دفعہ ۱۶۴ - یا دفعہ ۲۶۲ - کے احکام کا عدم تعمیل،	فوجداری	
۵۲۴	وہ استفسار نہ کرے جو دفعہ ۲۵۴ - کی ضمن ۲ - کی رو سے مقرر کیا گیا ہے،	ہائی کورٹ مقدمہ منتقل کر سکتی ہے یا خود اسکی تجویز کر سکتی ہے،	۵۲۶
۵۲۵	فرد قرار داد جرم کے نہ تیار کرنے کا اثر اس جرم کی تجویز بذریعہ جوری کے جبکی تجویز باعانت اسپرون کے ہونی چاہیے،	سپر د کار جانب سرکار کو درخواست تحت دفعہ ہذا کی اطلاع،	۵۲۷
۵۲۶	اس جرم کی تجویز باعانت اسپرون کے جبکی تجویز بذریعہ جوری کے ہونی چاہیے،	(الف) - درخواست تحت دفعہ ۵۲۶ - کی بنا پر التوا،	۵۲۸
۵۲۷	اس جرم کی تجویز باعانت اسپرون کے جبکی تجویز بذریعہ جوری کے ہونی چاہیے،	نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کو نسل کا اختیار فوجداری مقدموں اور ایلیون کے مخصوص میں،	۵۲۹
۵۲۸	سے کے فرد قرار داد جرم میں یا دیگر کارروائی میں قابل منسوخی ہے،	محشریٹ ضلع یا محشریٹ حصہ ضلع مقامات اپنے پاس اٹھائے سکتے ہیں کسی اور محشریٹ کے سپرد کر سکتے ہیں محشریٹ ضلع کو اس بات کے اختیار دینے کا اختیار کہ بعض اقسام مقدمہ کو اپنے پاس اٹھائے،	۵۳۰
۵۲۹	قرنی ناجائز نہیں ہے یا قرق کرنے والا مداخلت بجا کرنے والا نہیں ہے یا باعث نقص یا علامات نمونہ ہونے کے کسی کارروائی میں،	باب - ۲۵	
۵۳۰	باب - ۲۶ متفرقات	وہ بے ضابطگیان جنہے کارروائیاں باطل نہیں ہوتی ہیں،	۵۳۱
۵۳۱	وہ عدالتیں اور اشخاص جنکے رویہ اور اختیارات حلفی کرانے جائیگے،	وہ بے ضابطگیان جنہے کارروائیاں باطل ہو جائیگی،	۵۳۲
۵۳۲	ضروری گواہ کے طلب کرنے کا اختیار		

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۵۲۱	حاضر کے اظہار لینے کا اختیار،	۵۵۲	معاوضہ ان اشخاص کو جنکو لمبہ پریزیڈنسی میں بلا وجہ سپرد حوالہ کیا جائے،
۵۲۱	مقام قید کے مقرر کرنے کا اختیار،	۵۵۳	سند شاہی کی رو سے مقرر کی ہوئی الٹی کوڑ کا اختیار کہ عدالت اسے تحت کی شلون کے معائنہ کے لیے قواعد وضع کریں،
۵۲۱	والف) - ایسے اشخاص ملزم یا مجرم کو فوجداری جیل میں بھیجا جو کسی دہلوان جیل میں مقید ہوں،	۵۵۴	اور اور الٹی کوڑ فن کا اختیار در باب وضع کرنے قواعد واسطے دیگر غرضوں کے نمونے،
۵۲۲	انکو پھر دہلوان جیل میں بھیجا،	۵۵۵	وہ مقدمہ میں جج یا مجسٹریٹ غرض ذاتی کہتا
۵۲۲	مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا اختیار در خصوص صادر کرنے اس حکم کے کہ جیلانے کا قیدی واسطے اظہار دینے کے حاضر کیا جائے،	۵۵۶	اختیار در بارہ فیصل کرنے اس امر کے
۵۲۳	ترجمان کو ترجمہ بہت بہت بیان کو لازم	۵۵۷	کہ کوئی زبان عدالت کی زبان ہوگی،
۵۲۴	استغیثوں اور گواہوں کے اخراجات،	۵۵۸	جناب ذاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کو نسل اور لوکل گورنٹ کے اختیارات وقتاً فوقتاً عمل میں آسکیں،
۵۲۵	عدالت کا اختیار در بارہ دلائل اخراجات،	۵۵۹	مقتدات دائرہ
۵۲۶	پامعاوضہ کے جرم سے،	۵۶۰	عہدہ داران متعلق نیلام نہ جائیداد کو خرید سکتے اور نہ اس کے لیے بولی بول سکتے ہیں
۵۲۶	جو روپے ادائیگے جائیں انکا لحاظ لیں	۵۶۱	ضمیمہ ۱ - قوانین مسودہ،
۵۲۷	البعہ میں کیا جائیگا،	۵۶۲	ضمیمہ ۲ - نقشہ جرائم،
۵۲۷	وہ روپے جنکے ادا کرنے کا حکم ہو شل جرم کے وصول کیے جائیں گے،	۵۶۳	ضمیمہ ۳ - اختیارات معمولی صاحبان مجسٹریٹ مفصل،
۵۲۸	رو بکار می مقدمہ کی نقول،	۵۶۴	ضمیمہ ۴ - اختیارات زائد صاحبان مجسٹریٹ مفصل کو عطا ہو سکتے ہیں،
۵۲۹	ان لوگوں کو حکام فوجی کے حوالہ کرنا	۵۶۵	بڑے درجے کے عہدہ داران پولیس کے اختیارات،
۵۳۰	جنکی تجویز پر دیگر کورٹ اسٹل کے ہونی چاہیے	۵۶۶	بھگائی ہوئی عورتوں کو جبراً دکانے کا اختیار
۵۳۱	ایسے لوگوں کی گرفتاری،		
۵۳۲	بڑے درجے کے عہدہ داران پولیس کے اختیارات،		
۵۳۳	بھگائی ہوئی عورتوں کو جبراً دکانے کا اختیار		

ایکٹ نمبر ۱۔ یابت ۱۸۸۲ء ع ۷

(۱۵۔ پیپر ۱۸۸۹ء تک کی ترمیموں کے ساتھ)

جاری کیا ہوا جناب نواب گورنر جنرل بہادر
باجا سس کوئل کا

(۶۔ مارچ ۱۸۸۲ء کو جناب محترم الیہ نے

اس ایکٹ کو منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض اجتماع و ترمیم قوانین
ستعلق ضابطہ فوجداری

ہر گاہ یہ امر فرین معلوم ہے کہ قوانین متعلقہ ضابطہ فوجداری مجمع و ترمیم
کے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

حصہ اول

مراتب ابتدائی

باب ۱۔

دفعہ ۱۔ جائز ہے کہ یہ ایکٹ بہ نسبت مجموعہ ضابطہ فوجداری صدر و مختصر نام اور
سنہ ۱۸۸۲ء موسوم کیا جائے۔ اور وہ یکم جنوری ۱۸۸۳ء کو نافذ پذیر ہوگا،

۷۔ یہ مجرّم ضابطہ بعض اصلاحات کے ساتھ قانون ۱۸۸۲ء کی رو سے اپر برہمین (پاسٹہ
راست اسے شان کے) دست پذیر کیا گیا ہے،

نیز قانون ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۲۰ کی رو سے (جیسی قانون ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۲۰ کی رو سے ایک ہی
ہوئی ہے) اس مجرّم ضابطہ کا سہ ماہی پر گنات میں نافذ اہل ہو کر اعلان کر دیا گیا ہے، جزائر

روستای

یہ ایکٹ تمام قلم و برش انڈیا سے متعلق ہے۔ لہذا در صورت نہ ہونے کسی اور حکمران خاص خلاف اسکے کے کوئی عبارت اس ایکٹ کی کسی قانون خاص یا قانون مختص انعام نافذ الوقت پر یا کسی خاص اختیار سماعت یا اختیار یا کسی خاص طریقہ کار وائی بر جو کسی قانون نافذ الحال کی رو سے عطا یا مقرر ہوا ہو تو اثر نہ ہوگی اور نہ کسی شخص متعلقہ ذیل سے متعلق ہوگی۔

(الف)۔ صاحبان کنسرپشن متعلقہ بلاد کلکتہ و مدراس و بمبئی یا ان خاص بلوں پر متعلقہ بلاد کلکتہ و مدراس و بمبئی سے

(ب)۔ کسی عہدہ دار سے جبکہ اختیار تجویز جہاں تک خفیہ موقعہ اشکری بار کا
 ان چٹائیوں اور مقامات میں تفویض ہوا ہو زمین پر بیٹھنے کے واسطے اس مہی کی اطلاع
 (ج)۔ [ایکٹ ۵۔ ۱۸۸۹ء کی رو سے نسخہ ہوا ہے]

خوارزمیہ میں دیکھیں اس مجموعہ ضائع کے تعلق پذیر کرنے وقت اس میں قانون ۳۰ ضائع کی
۱۲- کی رو سے جیسی قانون ۱ ضائع کی دفعہ ۳- کی رو سے اس کی ترمیم ہوئی ہے۔ ترمیم کی گئی ہے،
(قانون ۲۰ ضائع متعلق اقطاع سرحدی آتام کی رو سے جیسی قانون ۲۰ ضائع کی رو سے اس کی دست
پذیری ہوئی ہے) اس مجموعہ ضائع کا بہاری اسے اگلا اور قلعہ سرحدی ڈبرہ گردہ اور بہاری اسے شمالی کلاں
دیکھو آتام گڑ ۱- جیسی ضائع حصہ ۲- صفحہ ۲۱۲- اور ضلع کوہی گارو اور ضلع کوہی خاصی جیتی ہیں۔
دیکھو آتام گڑ ۲- زیر ضائع ۲- حصہ ۱- صفحہ ۶۰ اور قلعہ کوہا سے بیکری مین۔ دیکھو آتام گڑ
۲- زیر ضائع ۲- حصہ ۲- صفحہ ۵۰- موقوف العمل جو اعلان کر دیا گیا ہے،

۱۱ اور قرآن میں جو حوالیات مجھ کے مضامین کی طرف کیے گئے ہیں وہ یوں پڑے جائیگا کہ اگر ایک
مضمون کے لئے دو سے زائد کتب کی طرف کیے گئے ہیں۔ دیکھو صفحہ ۱۴ (۲) اس ایکٹ کا
مخصوص اس اختیار کے تحت کہ اس کے صاحب کو پیش کنندہ صاحب دیکھ کر غول اور ہمارے
کے سبب کسی کو روک کر مجھ کے اس اخبار کے اندر سے جو متعلق اسکے ہے کہ کس طریق پر فیصلہ جات اور احکام اور احکام
اور گواہوں کی شہادت قبول کیا جائیگا اس مسئلہ کا کیا جائے۔ دیکھو ایکٹ ۱۱۔ صفحہ ۱۴ و ۱۵

(و) - افسران پولیس موقع وقوع پر پریڈیسی میڈی سے

(۵) - اور کوئی عبارت دفعات ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - کی پولیس متعلقہ

تالیفہ مدراس سے متعلق نہ ہوگی

دفعہ ۲ - یکم جنوری ۱۹۴۷ء کو اور اس کے بعد قوانین مفصلہ ضمیمہ اول مستند
منسوخ ہو جائینگے جس قدر ضمیمہ مذکور کے خانہ ۲ میں مندرج ہیں - مگر اس طور پر
نہیں کہ کوئی اختیار سماعت یا طریقہ کار ردائی جو اس وقت موجود یا مستعمل نہ ہو جائے
ہو جائے یا کہ برقرار رہنا کسی قید کا جو اس وقت جائز ہونا جائز ہو جائے

تمام اختیارات اور اعلیٰ مقامات اور اختیارات اور نقشہ جات اور حدود و ارضی
اور احکام سزا اور دیگر احکام و قواعد اور تقررات جو مطابق کسی قانون کے جو اس
قانون کی رو سے منسوخ ہوئے یا کسی اور قانون کے مطابق جو قانون اول الذکر سے
منسوخ ہوا ہر شہر اور جارجی اور عطا اور متعین اور صادر ہوئے یا عمل میں آئے ہوں
اور جو عین مابقی یکم جنوری ۱۹۴۷ء اثر پذیر ہوں ایسے سمجھے جائینگے کہ یہ وہ اختیارات
اور اعلیٰ مقامات وغیرہ اسی مجموعہ کی دفعہ مناسب کے بموجب شہر اور جارجی اور عطا اور
مقرر اور فتح اور صادر کیے گئے اور عمل میں آئے تھے

دفعہ ۳ - ہر قانون میں جو مجموعہ ہذا کے اثر پذیر ہونے سے پہلے نافذ ہو چکا ہو اور
جس میں حوالہ مجموعہ ضابطہ فوجداری یعنی ایکٹ ۵۷ - ۱۹۴۷ء خواہ ایکٹ ۱۰ - ۱۹۴۷ء کا یا اس کے
کسی باب یا دفعہ کا یا کسی اور قانون کا جواز دے مجموعہ ہذا منسوخ ہوا ہے کیا گیا ہو وہ حوالہ
جہاں تک کہ ممکن ہو اسی مجموعہ کا یا اس مجموعہ کے باب یا دفعہ ہم معنیوں کا حوالہ سمجھا جائیگا
ہر قانون میں جو قبل اثر پذیر ہونے مجموعہ ہذا کے صادر ہوا ہو عبارت مفصلہ ذیل سے یعنی
”مجموعہ دار جو اختیارات (یا اختیارات کامل) محشر ٹی نافذ کرنا (یا رکھنا ہو) اور ”محشر ٹی“ کے تحت
اور ”محشر ٹی“ تحت درجہ دوم سے ”محشر ٹی“ درجہ اول اور ”محشر ٹی“ درجہ دوم اور

احکام فوجداری
کی مندرجہ

اختیارات وغیرہ
ایکٹ ۵۷
منسوخ شدہ
کی رو سے

مجموعہ ضابطہ
فوجداری اور
دیگر احکام فوجداری
منسوخ شدہ کا
حوالہ کیا جائے گا

سابق یا کہ
کے اعتبار سے

محشریٹ درجہ سوم مراد لیے جائینگے۔ اور لفظ ”محشریٹ“ جمعہ ضلع کے سے محشریٹ سب ڈویژن اور لفظ ”محشریٹ ضلع“ سے ضلع کا محشریٹ اور لفظ ”محشریٹ پرکاش“ سے محشریٹ پر پریڈیٹنسی مراد لیا جائیگا،

وقفہ ہم۔ اس مجموعہ میں الفاظ اور اصطلاحات مسئلہ ذیل سے دی گئی ہیں جو آئندہ لکے ساتھ لکھے ہیں۔ الا اُس صورت میں کہ مضمون یا سیاق عبارت سے اُس کے خلاف ثابت ہو۔
(الف)۔ لفظ ”الٹ“ سے کسی شخص کا بیان مراد ہے جو تقریر یا تحریر یا محشریٹ کے رو برو کیا جائے اس مضمون سے کہ کوئی دوسرا شخص معلوم یا معلوم جرم کا مرتکب ہو رہے اس مراد سے کہ محشریٹ اس پر اس مجموعہ کے مطابق عمل کرے۔ لیکن اُس میں ہر ایک کارپولیس داخل نہیں ہے۔

(ب)۔ لفظ ”تفتیش“ میں ہر کارروائی حسب مجموعہ ذرا شامل ہے جو ایک بہر سائی ثبوت معرفت پولیس یا کسی اور شخص علاوہ محشریٹ یا انسر پولیس کے ہے محشریٹ نے اس کام کی اجازت دی ہو مثل میں آئے،

(ج)۔ لفظ ”تحقیقات“ میں ہر تحقیقات شامل ہے جو کسی محشریٹ یا عدالت کی معرفت اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے،

(د)۔ ”عدالتی کارروائی“ سے ہر کارروائی مراد ہے جس کے آثار میں ثبوت لیا جائے یا ثبوت کا لینا قانوناً جائز ہو،

(و)۔ لفظ ”تحریر“ اور ”تحریری“ میں چھاپہ میسہ کا اور چھاپہ پتھر کا اور چھاپہ عکس آفتاب کا اور حروف و نقوش کندہ اور ہر دیگر طریقہ حسین الفانیا ہند سے لکھی یا کسی اور شے پر ظاہر ہو سکیں شامل ہیں،

(و)۔ لفظ ”سب ڈویژن“ سے ضلع کا ایک حصہ مراد ہے جو مجموعہ ذرا کے بموجب قائم کیا جائے۔
(ز)۔ لفظ ”ٹکٹ“ سے وہ قلم مراد ہے جو کسی کو کسی کو ٹکٹ کے تابع ہو کر

مضمون میں،

”الٹ“

”تفتیش“

”تحقیقات“

”عدالتی کارروائی“

”تحریر“ اور

”تحریری“

”سب ڈویژن“

”ٹکٹ“

میں پر پوری تھی

”ہائی کورٹ“

”ہیف جسٹس“

”ایڈووکیٹ جنرل“

(ح)۔ لفظ ”مطلوبہ“ پر پوری تھی جس سے عدالت ہائے ہائی کورٹ آف جوڈیشل واقعہ فورٹ ولیم کنگالہ یا مدراس یا بمبئی کے معمولی اختیارات سماعت ابتدائی ہونے کی حدود و ارضی موجودہ وقت مراد میں،

(ط)۔ x لفظ ”ہائی کورٹ“ سے جہاں کہیں اُن کا رواج ہون کا حالہ کیا جائے جو رعایا سے برطانیہ اہل یورپ کے مقابلہ میں ہوں یا ان امتیاز کے مقابلہ میں ہوں جن پر شہرکت اہل انڈیا یورپ رعایا سے برطانیہ کے الزام قائم کیا گیا ہو عدالت ہائے ہائی کورٹ آف جوڈیشل واقعہ فورٹ ولیم مدراس و بمبئی و ہائی کورٹ آف جوڈیشل مالاکسفر و شمالی اور چیت کورٹ مالاکسفر و پنجاب اور عدالت کارڈرنگون اور اور صدر تین میں لفظ ”ہائی کورٹ“ سے وہ عدالت مراد ہے جو کسی رقبہ ارضی کے لیے معاملات نوہاری میں سب میں اعلیٰ درجہ کی عدالت اپیل یا نظر ثانی ہو۔

یا جہاں کوئی ایسی عدالت از روئے کسی قانون نافذ الوقت کے قائم نہ ہو تو ایسا عہدہ دار مراد ہے جسکو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل و مشاورت اس کام کے لیے مقرر ہو۔
(ی)۔ لفظ ”ہیف جسٹس“ میں x چیت کورٹ پنجاب کے جج اعلیٰ اور صاحب رکارڈرنگون بھی شامل ہیں x

(ک)۔ لفظ ”ایڈووکیٹ جنرل“ میں سرکاری ایڈووکیٹ یعنی وکیل شامل ہے۔ یا جہاں کوئی ایڈووکیٹ جنرل یا وکیل سرکار نہ ہو وہ عہدہ دار شامل ہے جسکو کوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس کام کے لیے مقرر کرے،

x - اپر برہما میں ہائی کورٹ سے کیا مراد ہے اسکے لیے قانون ۱۰۰ کے ضمیمہ کی دفعہ ۱ دیکھو۔ صاحب رکارڈرنگون یا عدالت اسپتیل کورٹ۔ برہما میں۔ بعض غرضوں کے لیے عدالت ہائی کورٹ ہے۔ دیکھو ایکٹ ۱۱۔ ضمیمہ ۴۔ دفعات ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵

وہ جرم

(ع)۔ لفظ "جرم" سے ایسا ہر فعل یا ترک فعل مراد ہے جو کسی قانون نافذ کی رو سے لائق سزا قرار پایا ہو،

(ف)۔ لفظ "جرم قابل دست اندازی" سے وہ جرم مراد ہے اور مقدمہ لائق دست اندازی سے وہ مقدمہ مراد ہے جس کے لیے اور جس میں افسر پولیس کو بلا دہریہ ٹینسی کے اندر یا باہر مطابق ضمیمہ دوم یا کسی قانون نافذ الوقت کے بموجب اختیار ہے کہ بلا حصول وارنٹ گرفتاری لفظ "جرم غیر قابل دست اندازی" سے وہ جرم مراد ہے اور مقدمہ غیر قابل دست اندازی سے وہ مقدمہ مراد ہے جس کے لیے اور جس میں افسر بلا دہریہ ٹینسی کے اندر یا باہر بلا وارنٹ گرفتاری نہیں کر سکتا ہے،

(ص)۔ لفظ "جرم قابل ضمانت" سے وہ جرم مراد ہے جو اس مجموعہ کے ضمیمہ میں قابل ضمانت قرار پایا ہے۔ یا کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے لائق ضمانت سمجھا گیا ہے اور لفظ "جرم غیر قابل ضمانت" سے باقی ہر قسم کا جرم مراد ہے۔

(ق)۔ لفظ "مقدمہ قابل اجراء وارنٹ" سے ایسے ہر جرم کا مقدمہ مراد ہے جس کی سزا پھانسی یا جیل جبرور دریلے شور یا دھچھ پھینے سے زیادہ معاد کی قید مقرر ہے۔ (ر)۔ لفظ "مقدمہ قابل اجراء سمن" سے ایسے ہر جرم کا مقدمہ مراد ہے جس کی سزا قسام سزا سفلہ بالا میں سے نہیں ہے،

(ش)۔ لفظ "رعیت برطانیہ اہل یورپ" سے مراد حسب ذیل ہے۔
۱۔ ہر رعیت ملکہ مضطر جنے مالک متحدہ گریٹ برٹین اور آئرلینڈ میں یا جناب ملکہ کی کسی نوآبادی یا ملک مقبوضہ واقعہ یورپ یا امریکا یا آسٹریلیا میں یا نوآبادی اسے نوآبادی یا کیپ آف گڈ ہوپ یا شمال میں تولد پایا یا حقوق رعیتی حاصل کیے یا سکونت مستقل اختیار کی ہو،
۲۔ ہر ایسے شخص کی اولاد اور اولاد کی اولاد جو کہ صحیح النسب ہو،
(ت)۔ لفظ "باب" سے ہی مجموعہ کا باب مقصود ہے۔ اور ضمیمہ سے ضمیمہ مراد ہے جو ہی مجموعہ کا متن ہے

"جرم قابل دست اندازی" مقدمہ لائق دست اندازی

"جرم غیر قابل دست اندازی" مقدمہ غیر قابل دست اندازی

جرم قابل ضمانت

جرم غیر قابل ضمانت

مقدمہ قابل اجراء وارنٹ

مقدمہ قابل اجراء سمن

رعیت برطانیہ اہل یورپ

باب، ضمیمہ

ایک نئی اور منفرد کتاب

(مف)۔ سجدہ نماز میں پیش قدمی اور عمارت کی تعمیر اور سرگرمی

بھارت کی سیاست

جو ان کا علاج درجہ سے تسخیر کرتے ہیں وہ ان کے لئے تہوار نہیں بن سکتے۔

[illegible]

ہر کجی خرمین ہر ست چہ اس محمد بن حسین ہوںی می نہ کہینا جو تیر زمرات ہند

ہیں دھڑے ستانی کے گئے ہیں،

۱۰- تمام جرائم مشفق مجرمین و قزیرات ہنسکی تعقیبات اور مجرمین کے خلاف مشفقانہ

ایسے نمبر نہ فراموش کرو کہ اور حقیقتات و تجویز نام جو تمام متعلقہ کسی اور فن و فن کی صدیق انیس سو

کے گہرے پانی کی کسی نہ کوئی ماند لہرت مشرق انبساط اور بڑی تمیزات یا بغیر اس نام تمیزات

جریز جرم کے عمل میں آئیگی ،

حدیث دوم

فوجدارى عند التتوین اور سرشتتون کا تقریر

اور اُن کے اختیارات

Full

فوجدار می خدالتون اود سرشون کا تقریر

(۱۸۷) - فرید ارمی مدالتون کوئی نام

۶۔ عدالت ہے بائی کرٹ ابرائن عدالتوں کے جڑ بشتا اس

ہر مگے کسی اور قانون نافذ ہونے کے موجب مقرر کیا، لیکن ظہر و بلیغ میں صاف

سم کی فوجداروں اور افسران کی سبب سے منسلک نہیں۔

۱۔ والدائے کسٹن،

۲۔ حالت اسے صاحبان مجسٹریٹ پر ریڈنسی،

1997

تصنيف

2000

444



6

المؤلفون

—

2000

زمبابوے

وہاں

۳۔ عدالت ہائے صاحبان محشریٹ (درجہ اول)،

۴۔ عدالت ہائے صاحبان محشریٹ (درجہ دوم)،

۵۔ عدالت ہائے صاحبان محشریٹ (درجہ سوم)،

(ب)۔ قسمت ہائے نئی

دفعہ ۷۔ ہر ملک باستثناء بلاد پرینزیٹسی کے سشن کی قسمت ہوگا یا سشن کی سشن کی قسمتوں پر محتوی ہوگا،

اور ہر قسمت سشن اس مجموعہ کی اغراض کے لیے بقدر ایک ضلع یا چند اضلاع کے ہوگی،
لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایسی قسمتوں اور ضلعوں کی حدود تبدیل کرے۔
بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کے انکی قراردادیں اور
قسمت ہائے اضلاع سشن جو وقت نفاذ اس مجموعہ کے موجود ہوں بجز اسکے
اور اس وقت تک کہ انہیں تبدیلی نہ ہو قسمت ہائے اضلاع سشن بنے رہیں گے،
اس مجموعہ کی اغراض کے لیے ہر بلد پرینزیٹسی ایک ضلع سمجھا
جائے گا،

دفعہ ۸۔ لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی ضلع واقع بیرون بلد ہائے پرینزیٹسی کو
حصص میں تقسیم کرے۔ یا ایسے ضلع کے کسی جز کو ایک حصہ ضلع قرار دے۔ اور
کسی حصہ ضلع کی حدود کو تبدیل کرے،
تمام حصص ضلع موجودہ جو درنہ لاء عموماً کسی محشریٹ کے اتمام میں رکھے جاتے ہیں
انکی نسبت یہ سمجھا جائے گا کہ اس مجموعہ کے بموجب قائم کیے گئے،

+ اپر برہما کی عدالت ہائے سشن کے بارے میں قانون ۷۔ ضلع کے ضمیمہ کی دفعہ ۳۔ میں اور
اور برہما کی عدالت ہائے مذکور کے بارے میں ایکٹ ۱۱۔ ضلع کی دفعہ ۲۶۔ دیکھو،

اضلاع

قسمتوں اور ضلعوں
کی تبدیلی کا اختیارموجودہ قسمتوں اور
ضلعوں کا برقرار رہنا
جب تک کہ تبدیلی نہ ہوبلد ہائے
پرینزیٹسی
اضلاع تصور
کیے جائیں گےاضلاع حصص
ضلع پر تقسیم کرنے
کا اختیارموجودہ حصص ضلع
برقرار رہیں گے

مدالت سن

(ج)۔ عدالتین اور سررشتے واقعہ سسر دن بلا دیر پڑنی
 دفعہ ۹۔ x لوکل گورنمنٹ کو چاہیے کہ ہر ایک قسمت سن کے لیے ایک مدالت
 سن مقرر کرے۔ اور اس مدالت کا ایک جج مقرر کرے،
 نیز لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایسی ایک یا زیادہ عدالتوں میں اختیارات سن
 لانے کے لیے ایڈیشنل سن جج اور جوائنٹ سن جج اور اسٹنٹ سن جج مقرر کرے
 تمام مدالت ہائے سن جو وقت نفاذ مجوزہ ناموجود ہوں ایسی سمجھی جائیگی کہ حسب
 ایک ہذا قائم ہوئی تھیں،

ضلع کا مجسٹریٹ

دفعہ ۱۰۔ ہر ضلع میں جو جلد ہائے پریزیڈنسی کے باہر ہو لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے
 کہ ایک مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کرے جو ضلع کا مجسٹریٹ کہلائیگا،
 دفعہ ۱۱۔ جب کبھی باعث خالی ہو جانے عہدہ مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور عہدہ دار
 کو ضلع کے انتظام کے اختیارات اعلیٰ بلور چند روزہ حاصل ہو جائیں تو ایسے عہدہ دار
 کو لازم ہے کہ اس عہدہ حکم لوکل گورنمنٹ کے دو تمام اختیارات نافذ اور خدمات کی تسلیل
 کرے جو اس مجوزہ کی رو سے ضلع کے مجسٹریٹ کو مقرر اور سپرد ہوئی ہیں،

ضلع کے عہدہ دار
 کے عہدہ دار کو
 عہدہ دار کو
 عہدہ دار کو

محکم کے
 مجسٹریٹ

دفعہ ۱۲۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی ضلع میں جو بلا دیر پڑنی کے
 باہر ہو علاوہ مجسٹریٹ ضلع کے جب قدر اقتضائے کو لائق اور مناسب سمجھے عہدہ ہائے
 مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ درجہ دوم یا مجسٹریٹ درجہ سوم پر مقرر کرے۔ اور لوکل
 گورنمنٹ یا ضلع کے مجسٹریٹ کو اتباع حکومت لوکل گورنمنٹ کے اختیار ہو گا کہ مقدار
 ان رقبہ ہائے ارضی کی تعیین کر دے جس کے اندر عہدہ داران موضوعین ان اختیارات

x اپر برہما کی مدالت ہائے سن کے بارے میں قانون ۱۷۷۷ء کے ضمیمہ
 کی دفعہ ۲۔ اور لوڈ برہما کی مدالت ہائے سن کے بارے میں ایکٹ ۱۱۷۷ء کے ضمیمہ
 کی دفعہ ۱۶۔ دیکھو،

میں سے سب یا بعض کو نافذ کرینگے جو اس مجبور کے مطابق اٹکو عطا ہوئے ہوں،
بجز اسکے کہ یقین نہ ہو کہ کسی رو سے دیگر حرج بر حکم ہو اختیار سماعت و اختیار است
اشخاص مذکور کل ضلع مذکور سے متعلق ہونگے،

حصہ ضلع کا اہتمام
مجسٹریٹ کے سرپرست
کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۳ - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو
کسی حصہ ضلع کا اہتمام سپرد کرے۔ اور بحسب ضرورت اسے اہتمام مذکور سے سبکدوش کرے
ایسے مجسٹریٹ سب ڈیویژنل مجسٹریٹ کہلائینگے،

مجسٹریٹ ضلع کو
انتخابات کا نظیر
ہونا،

لوکل گورنمنٹ مجسٹریٹ ہے۔ کہ اپنے اختیارات جو اس دفعہ کی رو سے اسکو حاصل
ہیں صاحب مجسٹریٹ ضلع کو تفویض کرے،

اسپیشل مجسٹریٹ

دفعہ ۱۴ - لوکل گورنمنٹ مجسٹریٹ ہے کہ تمام یا بعض اختیارات جو حسب شرائط
یا مطابق مجبور ذیل کے کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو مفوض ہو چکے
ہوں یا مفوض ہو سکتے ہوں نسبت کسی مقدمات خاص یا نسبت کسی خاص قسم یا
کے مقدمات کے یا عموماً نسبت مقدمات کے کسی زبرداری میں بیرون بلا دیوڑی
کے کسی شخص کو عطا کرے،

ایسے مجسٹریٹ اسپیشل مجسٹریٹ کہلائینگے،

لوکل گورنمنٹ مجسٹریٹ ہے۔ کہ بعد حصول منظوری جناب ذیاب گورنر جنرل بہادر
اجلاس کونسل اپنے تحت حکومت کے کسی عہدہ دار کو وہ اختیار جو اس دفعہ کے
فقہہ اول کی ذریعہ عطا ہوا ہے ایسی قیود کے ساتھ تفویض کرے جو اسکو تناسب معلوم ہوں
اس دفعہ کے بموجب کسی عہدہ دار پولیس کو جو اسسٹنٹ سوپر ٹنڈنٹ
ضلع سے کم رتبتہ رکھتا ہو کچھ اختیارات تفویض نہ کیے جائینگے اور کچھ اختیارات
اس طرح تفویض نہ کیے جائینگے بجز اسکے کہ جہاں تک واسطے قائم رکھنے اس
داند و جرم و سراغ لگانے و گرفتار کرنے و حراست میں رکھنے

محشرین کے
بیچ

خاص جارج
سورٹ کی صورت
میں دو اختیارات
تبدیل پہنچان
ایک

بجوں کی باتیں
بے قیادت
کرنے کا اختیار

مجران کے بغرض ان کے احضار کے بعد برآمد محشرین کے اور واسطے تعمیل کسی اور خدا کے شہد
معدود وارنر کو دے جو ان کو موجب کسی قانون نافذ الوقت کے سپرد ہوئی ہوں ضرورت ہو
وقفہ ۱۵۔ لوکل گورنمنٹ اس امر کی ہدایت کرنے کی مجاز ہے کہ کسی مقام
واقعه ہیزون بلاو پر بیڈنی پر دو یا زیادہ محشرین بطور بیچ یعنی جلسہ حکام کے کچھ
اجلاس کریں۔ اور ایسے بیچ کو وہ اختیارات تفویض کرے جو اس مجرمہ کے مطابق
محشرین درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو عطا کیے گئے یا عطا ہو سکتے ہیں سلاطین
میان اور ان حدود انہی کے اندر نافذ کرے جو لوکل گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہوں
بجز اس صورت کے کہ کسی حکم معدودہ حسب اقتضایہ دفعہ ۱۴ میں کچھ اختیارات
ہو ایسے ہر بیچ کو وہ اختیارات تفویض ہونگے جو اس مجرمہ کے مطابق اس محشرین
تفویض ہونے میں جو سب سے اعلیٰ درجہ رکھتا ہو اور جو بطور سیمینر بیچ کے حاضر ہو
کا مدد والی میں شریک ہو۔ اور ایسا بیچ حتی الامکان اس مجرمہ کی اغراض کے لیے
اس درجہ کا محشرین سمجھا جائیگا،

وقفہ ۱۶۔ لوکل گورنمنٹ یا صاحب محشرین ضلع یا تابع حکومت لوکل گورنمنٹ
مجاز ہے۔ کہ وقتاً فوقتاً قواعد مناسب جو اس مجرمہ کے مطابق ہوں واسطے ہدایت بیچ
محشرین متعینہ کسی ضلع کے امور مفصلہ ذیل کی بات مرتب کرے۔

x بارہ دفعہ بیچ رہنے کسی مقرر کے دفعہ ۱۴ میں آٹام کے کسی عہد دار پولیس کو جو اسٹیشن پر منتقل
سے کم رہنے لگتا ہو دفعہ ۱۴ میں مقتات کے جو دست نامہ ایسی حالت کے قابل نہیں رہا اختیارات قانون میں کو اختیار
تفویض کیا ہوتا ہے جو محشرین درجہ اول بارہ یا سوم کو بتایا ہے یا جتنا جاسکتا ہے۔ تاہن دفعہ ۱۴ میں دفعہ ۱۴
اپر برہا میں معدود دارمان پولیس کو اختیارات محشرین کے بیچنے کے بارے میں قانون ہے۔ دفعہ ۱۴
ضمیمہ کی دفعہ ۱۴۔ اور سالین اور اختیارات کوئی ارکان میں اس امر کے لیے ایک دفعہ ۱۴۔ دفعہ ۱۴

(الف) - نسبت اقامت مقامات تجریز طلب کے ،

(ب) - نسبت اوقات اور مقامات اجلاس کے ،

(ج) - نسبت تقریر منہج واسطے تجریز مقامات کے ،

(د) - نسبت طریقہ تصدیق اخلاقات رسے کے جو امین مجسٹریٹان بروقت جلال

کے ظہور پر ہوں ،

مجسٹریٹان اور
منہج کا ضلع کے
مجسٹریٹ کے
اختیار ہوا

دفعہ ۱- جلد صاحبان مجسٹریٹ جو دفعات ۱۲-۱۳-۱۴ کی روست مقرر اور جلد منہج جو
دفعہ ۱۵- کے مطابق ضلع کے جائن ضلع کے صاحب مجسٹریٹ کے ماتحت ہوں گے۔ اور اُسے اختیار
دیسیگا کہ وقتاً فوقتاً قواعد جو مجر ہذا کے فیض نہ ہوں نسبت تقسیم کار امین مجسٹریٹان اور
منہج ہاسے مذکور کے مرتب کرے۔ اور

مجسٹریٹ کے
مجسٹریٹ کے
اختیار ہوا

ہر مجسٹریٹ (جو مجسٹریٹ حصہ ضلع نہ ہو) اور ہر منہج جو کسی حصہ ضلع میں اختیار
نافذ کرتا ہو حصہ ضلع کے مجسٹریٹ کے ماتحت ہوگا۔ اگر صاحب مجسٹریٹ ضلع اس پر حکومت کا حکم

اسٹیشن
جج کا شن
جج کے تابع ہوا

جلد صاحبان اسٹیشن جج کا مایع اُس شن جج کے ہونے جسکی عدالت میں وہ
اختیارات عمل میں لائے ہوں۔ اور اُسے اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد جو ایکٹ ہذا کے

فیض نہ ہوں نسبت تقسیم کار امین صاحبان اسٹیشن شن جج مذکور کے مرتب کرے ،
صاحب مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ یا منہج جو مطابق دفعات ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-

دفعہ ۱۵- مقرر اور موضوع کیا جائے کوئی انہیں سے صاحب شن جج کے ماتحت نہ ہوگا
الا اس حد تک اور اُس طور پر جو آئندہ بہر احاطہ ظاہر کیا گیا ہے ،

(د) - عدالتہاے صاحبان مجسٹریٹ پر ریڈنسی ،

مجسٹریٹان پر ریڈنسی
لا قسہ را

دفعہ ۱۸- لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ وقتاً فوقتاً اشخاص کو
بہ تعداد کافی جو آئندہ بہ تقسیم مجسٹریٹان پر ریڈنسی نامزد ہوں۔

ہر ایک بلڈ پریزیڈنسی کے لیے مجسٹریٹ مقرر کرے۔ اور آئین سے کسی ایک شخص کو ایسے کسی بلڈ کاجیٹ مجسٹریٹ قرار دے،

جائز ہے کہ آئین سے دو یا زیادہ اشخاص (باتباع اُن قواعد کے جو تجویز جیٹ مجسٹریٹ از روئے اختیارات مقرر شدہ آئندہ مرتب کیے جائیں) شامل ہو کر بلڈ ریجن کے کچھ اجلاس

دفعہ ۱۹- ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی اپنے اختیارات اُس بلڈ پریزیڈنسی کے کل مقامات میں جبکہ اُسے وہ مقصد رہا ہو اور نیز اندر حدود بندہ بلڈ مذکور کے اور ہر ایک

دریے قابل روانگی کشتی یا چشمہ کی حدود میں جو اُس میں جانا ہو مطابق صراحت صدر مندرجہ اُس قانون کے نافذ کر گا جو دسے انتظام بندہ اور محمولات بندہ کے اس وقت

نفاذ پذیر ہو،

دفعہ ۲۰- ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی متعلقہ بلڈ ریجنی وہ تمام اختیارات عمل میں لایا جائے جو بموجب کسی قانون مجاریہ عین ماقبل یکم اپریل ۱۹۵۷ء کے کورٹ آف پیٹیشن کی

کی طرف سے بلڈ مذکور میں تعمیل پائے گئے،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ مقررات اپیل مطابق اُس قانون کے جو بات انتظام نہیں چلائی جیٹ کے کسی وقت جاری ہو صرف جیٹ مجسٹریٹ کے حضور دائر ہو سکیں گے،

دفعہ ۲۱- ہر جیٹ مجسٹریٹ اپنے علاقہ اختیار کی حدود دارضی کے اندر وہ تمام اختیارات نافذ کرے گا جو اُسے بموجب مجموعہ ہذا اعطا ہوئے ہوں

یا بموجب کسی قانون یا قاعدہ نافذ عین ماقبل اُس وقت کے جب یہ مجسٹریٹ ہو جائے کسی مجسٹریٹ اعظم یا جیٹ مجسٹریٹ کی معرفت عمل میں آنے چاہیں

اور اُس کو اختیار ہو گا کہ وقت فوقتاً کوکل گورنمنٹ کی منظوری حاصل کر کے ایسے قواعد جو اس مجموعہ کے مطابق ہوں واسطے انتظام امور مصلحت ذیل

کے مرتب کرتا رہے،

نئے علاقہ اختیار
کی حدود دارضی

پیش کی کردہ
پیش کشی

جیٹ مجسٹریٹ

(الف)۔ نسبت کارروائی و تقسیم خدمات اور ضابطہ عمل عدالت کے صاحبان مجسٹریٹ بلڈہ کے،

(ب)۔ نسبت اوقات اور مقامات کے جہاں مجسٹریٹوں کے بیچون کا اجلاس ہوگا،

(ج)۔ نسبت توضع ایسے بیچون کے۔ اور

(د)۔ نسبت طریقہ تصفیہ اختلافات آراء کے جو وقت اجلاس بائین مجسٹریٹوں کے واقع ہوں،

(۵)۔ جسٹس آف دی پیس،

جسٹس آف دی پیس
منفصل کے لئے

دفعہ ۲۲۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کوئٹہ کو جہاں تک بلڈہ پریزیڈنسی کے بائیں برٹش انڈیا کے کل طور پر اسکے کسی جزو سے تعلق ہے۔ اور ہر لوکل گورنمنٹ کو جہاں تک باستثناء بلڈہ پریزیڈنسی مذکورہ مالک برٹش اسکے سے تعلق ہے۔

اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اقتدار علی اسے برطانیہ اہل یورپ کو جو جناب منخریہم یا لوکل گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہو ان ممالک کے اندر اور ان کے لیے جسٹس آف دی پیس مقرر کرے جنکی مراحت اشتہار مذکور میں ہوگا دفعہ ۲۳۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کوئٹہ یا لوکل گورنمنٹ کو جہاں تک بلڈہ کنکٹ سے تعلق ہے۔

جسٹس آف دی پیس
بلاور پریزیڈنسی کے
لیے

اور لوکل گورنمنٹ کو جہاں تک بلڈہ منخریہم اور منخریہم سے تعلق ہے۔ اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اس بلڈہ کی حدود کے اندر جو اشتہار میں مذکور ہو کسی اشخاص ساکن برٹش انڈیا کو جو کسی ریاست غیر کی رعایا نہ ہوں اور جنگو گورنر جنرل بہادر اجلاس کوئٹہ

انٹل جیٹس آف
دی پریس

بالکل گورنمنٹ (محبی صورت ہو) لائق سمجھے عہدہ جسٹس آف دی پریس پر مامور کرے۔
دفعہ ۲۴۔ ہر شخص جو بذریعہ کمیشن تجارتی یا کورٹ کے برٹش انڈیا کے کسی جزیرے
اندر اور اُس کے لیے باسٹنٹ بار و پریزیڈنسی بالفعل کام جسٹس آف دی پریس کا انجام دینا
ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا وہ دفعہ ۲۲ کے مطابق جناب ذاب گورنر جنرل بہادر اجلاس
کونسل کے حکم سے برٹش انڈیا کے تمام قلمرو کے لیے باسٹنٹ بار و پریزیڈنسی کام
جسٹس آف دی پریس کا انجام دینے کے لیے مقرر ہوا ہے،

ہر شخص جو قسم ذکر کے کسی کمیشن کے ذریعہ سے کسی بلڈ انڈیکر، صدر کی حد،
کے اندر کام جسٹس آف دی پریس کا بالفعل انجام دیتا ہو ایسا سمجھا جائیگا کہ وہ
دفعہ ۲۲ کے بموجب بالکل گورنمنٹ کے حکم سے مقرر کیا گیا ہے،

اکس فیڈریٹ
جسٹس آف
دی پریس

دفعہ ۲۵۔ جناب ذاب گورنر جنرل بہادر اور جناب مدبرج کی کونسل کے معمول
ممبران اور الی کورٹ کے صاحبان جج اور کارڈرز نگون اپنے عہدوں کے پتہ
سے کل برٹش انڈیا کے لیے اور اُس کے اندر جسٹس آف دی پریس میں x اور صاحبان
شن جج و ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اُس کل قلمرو کے اندر اور اُس کل قلمرو کے لیے جو اُن
بالکل گورنمنٹ کے زیر نظم و نسق ہوں جبکہ ماتحت وہ کارگذار ہوں جسٹس آف دی پریس
ہوں۔ اور مجسٹریٹان پریزیڈنسی اُن بلاد کے اندر اُن کے لیے جسٹس آف دی پریس
میں جنہیں وہ مجسٹریٹ کا عہدہ رکھتے ہوں،

(۱)۔ معطلی اور موقوفی،

دفعہ ۲۶۔ جائز ہے کہ بالکل گورنمنٹ کے حکم سے تمام صاحبان جج عدالت
نوبہاری باسٹنٹ سے وراثت اسے الی کورٹ کے جواز و سہ سند شاہی کے
قائم ہوئی ہوں اور جلد صاحبان مجسٹریٹ عہدے سے معطل یا موقوف کیے جائیں

صاحبان جج عدالت
مجسٹریٹ کی معطلی
موقوفی،

x : الفاظہ دفعہ ۲۵۔ میں ایکٹ ۲۱ جسٹس آف دی پریس کی دفعہ ۱ کی رو سے مندرج کیے گئے ہیں،

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے صاحبان حج اور مجسٹریٹ جو بالفعل صرف جناب
نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کو نسل کے حکم سے عہدہ سے معطل یا موقوف ہونے
کے لائق ہیں کسی اور حاکم کے حکم سے معطل یا موقوف نہ ہو سکیں گے،

دفعہ ۲۷۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کو نسل مجازین کہ کسی
جسٹس آف دی پیس مقررہ اپنے کو عہدہ سے معطل یا موقوف کریں۔ اور لوکل گورنر
بجائے کہ کسی جسٹس آف دی پیس مقررہ اپنے کو عہدہ سے معطل یا موقوف کرے،

باب ۳۔

عدالتوں کے اختیارات

(الف)۔ تصدیق جرائم جو ہر عدالت واحد کی

سماعت کے لائق ہیں

دفعہ ۲۸۔ بجا بندی دیگر احکام مجموعہ ہذا کے جائز ہے۔ کہ تجویز ہر جرم مصرعہ
مجموعہ تعزیرات ہند کی عدالت ہائی کورٹ یا عدالت مشن یا کسی اور عدالت کی

معرفت کی جائے جو فیصلہ دوم کے خانہ ۸ کی رو سے اسکی تجویز کی مجاز ظاہر کی گئی ہو،

دفعہ ۲۹۔ تجویز ہر جرم مصرعہ کسی اور قانون کی اگر اس قانون میں کوئی
خاص عدالت اسکی مجوز قرار پائی ہو اسی عدالت کی معرفت ہوگی،

اگر اس قانون میں کسی عدالت کا ذکر نہ ہو تو جائز ہے۔ کہ اس جرم کی تجویز
ہائی کورٹ یا کسی اور عدالت کی معرفت ہو جو اس مجموعہ کے بموجب مقرر ہوئی ہو
مگر شرط یہ ہے کہ۔

(الف)۔ کوئی مجسٹریٹ درجہ اول ایسے کسی جرم کی تجویز کرے گا جو
قابل ایسی سزا سے قید کے ہو جسکی میعادے۔ سات برس سے زیادہ
ہو سکتی ہے،

[ب]

جسٹس آف دی پیس
کی معطل و موقوفی

جرم مصرعہ مجموعہ
تعزیرات ہند

حاکم جو کسی اور
قانون میں معصوم ہیں

(ب)۔ کوئی مجسٹریٹ درجہ دوم ایسے کسی جرم کی تجویز نہ کرے گا جو قابل ایسی سزائے قید کے ہو جسکی میعاد ۲- تین برس تک ہو سکتی ہو۔ اور

(ج)۔ کوئی مجسٹریٹ درجہ سوم ایسے جرم کی تجویز نہ کرے گا جو قابل ایسی سزائے قید کے ہو جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے،

دفعہ ۲۰۔ اُن مالک میں جو زیر حکومت جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اور صاحبان چیت کشتہ مالک اور دوم اور مالک متوسطہ اور برٹش برہما اور گورنر کل اور آسام کے ہین اور بانی مالک کے اُن اطراف میں جہان جہان صاحبان و چیت کشتہ مالک کشتہ مقرر ہین نوکل گورنٹ کو باوجود اسکے کہ دفعہ ۲۱- میں کچھ اور حکم مندرج ہو اختیار ہے کہ ضلع کے مجسٹریٹ کو یہ اختیار عطا کرے کہ وہ مجسٹریٹ کو مجسٹریٹ اُن کی جرائم کی تجویز کرے جو لائق سزائے موت کے نہیں ہین،

(ب)۔ بابت احکام سزا جو مختلف درجون کی

وہ حکم و قوت
سزائے موت
کے ہیں ہین

عدالتوں سے صادر ہو سکتے ہین

دفعہ ۳۱۔ جائز ہے کہ ہائی کورٹ کوئی حکم سزا جو قانوناً ناجائز ہو صادر کرے،
شن جی ایڈیشنل شن جی ایجینٹ مشن جی کوئی حکم سزا صادر کرے کہ جو قانوناً
جائز ہو۔ اگر جب ایسا ج سزائے موت کا حکم صادر کرے تو وہ محتاج بحال حکام ہائی کورٹ کا ہونا
اسسٹنٹ شن جی مجاز ہے۔ کہ کوئی حکم سزا جو قانوناً ناجائز ہو صادر کرے۔
باستثناء حکم سزائے موت یا حبس بعید و دریاے شورے۔ سات برس سے زیادہ
کے لیے یا قید۔ سات برس سے زیادہ میعاد کے۔ مگر ہر حکم سزائے قید معدہ
اسسٹنٹ شن جی جسکی میعاد ۴- چار برس سے زیادہ ہو اور ہر حکم سزائے
بعید و دریاے شور معدہ اسسٹنٹ شن جی مذکور محتاج بحال شن جی کا ہونا

وہ احکام سزا جو
ہائی کورٹ اور
صاحبان مشن جی
صادر کر سکتے ہین

×× یہ الفاظ دفعہ ۳۱- میں ایک ۱۰- مسئلہ کی دفعہ ۱- کی رو سے سابق الفاظ کے عوض تالکے گئے ہین

وہ حکام سزاؤ و سزاؤ
محکمہ سزاؤ و سزاؤ
کے لئے ہیں،

دفعہ ۳۲۔ صاحبان مجسٹریٹ کی عدالتوں کو اختیار ہے کہ حکام سزاؤ و سزاؤ کے لئے سزاؤ کے لئے

(الف)۔ عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ پر بیٹھنے والی
قید جو ۲۔ دو برس سے زیادہ نہ ہو
مع اس قدر قید تنہائی کے
جو قانوناً جائز ہو،
اور صاحبان مجسٹریٹ
درجہ اول،

جرمانہ جسکی مقدار ایک ہزار

روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ تازیانہ

قید جسکی سیما دو۔ چھ مہینے سے

زیادہ نہ ہو مع اس قدر قید

تنہائی کے جو قانوناً جائز ہو،

جرمانہ جسکی مقدار دو سو

روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ تازیانہ

قید جسکی سیما ایک مہینے سے

زیادہ نہ ہو۔ جرمانہ جسکی مقدار

پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو

(ب)۔ عدالتہائے صاحبان

مجسٹریٹ درجہ دوم،

(ج)۔ عدالتہائے مجسٹریٹ

درجہ سوم،

ہر عدالت مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ ایسا حکم سزاؤ کے قانونی صادر کرے جسین

ایسی چند سزائیں شامل ہوں جنکی تجویز کرنے کا اُسکو قانوناً اختیار ہو،

کوئی مجسٹریٹ درجہ دوم حکم سزاؤ کے تازیانہ صادر نہیں کر سکتا ہے بجز اسکے کہ

لوکل گورنمنٹ سے بالخصوص ایس یا ب میں اُسکو اختیار عطا کیا جائے،

x اپر برہما کے مجسٹریٹوں کے اُن اختیارات کے لئے جو حکم سزاؤ کے تازیانہ سزاؤ کے صادر کرنے کے

بارے میں این قانون کے تحت دیکھو۔ دیکھو۔ مگر دیکھو۔ برطانوی ایڈیٹور کے بارے میں ضمیمہ کا دفعہ ۲۲

وہ موت عدم دا
جرمانہ کے خیر ترین
کو حکم سزا سے قید
صادر کرنے کا اختیار

فرمانہ یعنی
صدر ذیل کے،

یعنی مجسٹریٹ فیلج
کے اختیار استانی

دفعہ ۳۳- ہر مجسٹریٹ کی عدالت مجاز ہے کہ وہ صورت عدم ادا سے جرم
اُس میعاد کی قید تجویز کرے جو قانوناً عدم ادا سے جرمانہ کی صورت میں جائز ہو
بشرطیکہ وہ میعاد مجسٹریٹ کے اُس اختیار سے باہر نہ ہو جو اس مجبوس کی رو سے
اُس کو عطا ہوا ہے،

اور یہ بھی شرط ہے کہ کسی مقدمہ منفصلہ صاحب مجسٹریٹ بین جبین حکم قید کا
اصل حکم سزا کا ایک جزو ہو وہ میعاد قید جو بقصور عدم ادا سے جرمانہ تجویز کیجائے
اُس عرصہ قید کے ایک چارم سے زیادہ ہوگی جو مجسٹریٹ مذکور اُس جرم کے عوض
عائد کر سکتا ہو بجز اسکے کہ وہ قید در صورت عدم ادا سے جرمانہ عائد کیجائے،

جو قید اس دفعہ کے بموجب تجویز کی گئی ہو وہ جائز ہے کہ علاوہ اصل حکم سزا
قید بات اُس سب سے بڑی میعاد کے ہو جو مجسٹریٹ جب دفعہ ۲۲- صادر کر سکتا ہے
دفعہ ۳۴- ۵- ایسے مجسٹریٹ فیلج کی عدالت کو جنکو دفعہ ۳۰- قیس کی رو سے
اختیار خاص دیا گیا ہو ایسے حکم سزا کے صادر کرنے کا اختیار ہوگا جو قانوناً مجاز ہو
بجز اُس حکم سزا سے موت یا قید عبور دریا سے شور کے جسکی میعاد ۷- سات برس سے
زیادہ ہو۔ یا حکم سزا سے قید کے جسکی میعاد ۷- سات برس سے زیادہ ہو۔ مگر حکم
سزا سے قید جسکی میعاد ۵- چار برس سے زیادہ ہو اور ہر حکم سزا سے قید عبور
دریا سے شور تابع بحالی صاحب سشن جج ۵- کے ہوگا،

۵- دفعہ ۲۴- ایکٹ ۱۰- مستند کی دفعہ ۲ کی رو سے سابق دفعہ کے عوض قائم کی گئی ہے،
۵- اُن مقامات میں جہاں قانون صدر مستند متعلق جرائم سرحدی پنجاب نافذ ہے کوئی ایک
حکم سزا جو صاحب مجسٹریٹ فیلج یا صاحب اولینسٹل مجسٹریٹ فیلج نے اُس اختیار کی تعمیل میں صادر
کیا ہو جو دربارہ تجویز کرنے پر مجسٹریٹ کسی ایسے جرم کے ہے جبین سزا سے موت نہیں ہو سکتی ہے
محتاج بحالی سشن جج کا نہیں ہے۔ دیکھو قانون ۲- مستند ۴- دفعہ ۷- ضمن (۱)،

مکمل سزاؤں کی صورت
میں کہ جب ایک ہی
تجویز میں جرم کا
ثابت کیے جائیں

دفعہ ۳۵۔ جب کسی شخص پر ایک ہی تجویز میں دو یا زیادہ جرم کا ثابت کیے جائیں تو عدالت مجاز ہے کہ ایسے جرموں کی حالت میں دو متعدد سزائیں مجرم کے لیے تجویز کرے جو جرائم مذکور کے لیے مقرر بین اور حقیقہ عدالت کو عائد کرنے کا اختیار ہے۔ اور چاہیے کہ وہ سزائیں جب قید یا حبس بعد دریاے شوریٰ کی قسم ہوں گے بعد دیگرے اُس ترتیب سے شروع کی جائیں جس کی عدالت ہدایت کرے، عدالت کو محض اس وجہ سے کہ اُن جرائم متعدد کی سزائے مجموعی اُس مقدار سزا سے زیادہ ہے جب عائد کرنے کی عدالت موصوفہ بحالت ثبوت جرم واحد مجاز ہے ضرور ہوگا کہ مجرم کو عدالت بالا تر کے حضور میں تجویز کے لیے بھیج دے، مگر شرط یہ ہے کہ۔

سزا اور جرم

(الف)۔ کسی صورت میں مجرم مذکور کی نسبت ۱۴ برس سے زیادہ سزا دے کے لیے قید کا حکم صادر کرنا جائز نہ ہوگا،

(ب)۔ اگر مقدمہ کی تجویز اُس مجسٹریٹ کے سوا ہے جو دفعہ ۴۴ کے بموجب عمل کرتا ہو کسی اور مجسٹریٹ کی معرفت ہو تو مجموعی سزا اُس سزا کی دو چندان سے زیادہ نہ ہوگی جس کو مجسٹریٹ اپنے معمولی اختیار کی رو سے عائد کر سکتا ہے، حکم سزا کی بجالی یا اُس سے اپیل کرنے کے لیے حکم سزائے مجموعی کا جو اس دفعہ کے بموجب اُس مقدمہ میں صادر ہو جس میں متعدد جرائم ایک ہی تجویز میں ثابت کیے جائیں بمنزلہ حکم سزائے واحد کے مقرر ہوگا،

(ج)۔ اختیارات معمولی اور زائد

دفعہ ۳۶۔ x تمام مجسٹریٹان ضلع اور مجسٹریٹان حصہ ضلع اور مجسٹریٹان درجہ اول و درجہ دوم و درجہ سوم کو وہ اختیارات حاصل ہیں جو بعد از ان کے x اجر پر ہائے عشرین کے اختیارات کے بارے میں قانون، دستور عام کے مجسٹریٹان دفعہ ۱- و ۲- کے مطابق اہل درجہ اول کے بارے میں اسی مجسٹریٹان دفعہ ۲- و ۳- کے مطابق

عشرین کے اختیارات
معمولی

خطا ہوئے ہیں اور جنکی صراحت غمیمہ سوم میں مذکور ہے۔ اور یہ اختیارات اُس کے معمولی اختیارات، کہہ لئے ہیں،

دفعہ ۳۷۔ x جائز ہے کہ کسی مجسٹریٹ حصہ قلع یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم یا درجہ سوم کو لوکل گورنمنٹ یا کسی مجسٹریٹ قلع کی طرف سے جیسا منع ہوگا اس کے معمولی اختیارات کے ایسے اختیارات زائد عطا کیے جائیں جو غمیمہ چہارم میں مذکور اختیارات قرار دیے گئے ہیں جو لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ قلع کی طرف سے حاصل ہو سکتے ہیں۔
دفعہ ۳۸۔ اختیار جو مجسٹریٹ قلع کو از رو سے دفعہ ۳۷ عطا ہوا ہے باجماع حکومت لوکل گورنمنٹ کے عمل میں لایا جائیگا،

اختیارات مزید
مجسٹریٹ کو کئے
جائیں گے۔

مجسٹریٹ قلع کے
اختیار عطا شدہ
ہوئے حکومت ہوا

(و)۔ بابت عطا دیجالی و سوخی اختیارات کے،

دفعہ ۳۹۔ جب لوکل گورنمنٹ اس مجموعہ کے مطابق اختیارات عطا کرے تو اُس کو اختیار ہے کہ از رو سے حکم انخاص کو تخصیص کئے اسرار کے یا باعتبار اُن کے عہدوں کے یا اقسام عہدہ داروں کو بالعموم اُن کے عہدوں کے لقب سے اختیارات بخشے۔ ہر ایسا حکم اُس تاریخ سے نافذ ہوگا جس تاریخ کو حکم مذکور اُس شخص کے پاس پہونچایا جائے جسے اس پنج کا اختیار عطا ہوا ہو،

اختیارات کے
بخشے کا طریقہ

دفعہ ۴۰۔ جب کوئی عہدہ دار ملازم گورنمنٹ جس کو اس مجموعہ کے مطابق کسی قسم ارضی کے اندر اختیارات بخشے گئے ہوں اُسی مقدار کے کسی اور رقبہ ارضی کے اندر اُسی لوکل گورنمنٹ کے تحت میں اسی قسم کے کسی اور عہدہ پر جو عہدہ اول الذکر کے برابر یا اُس سے بالاتر ہو منتقل کیا جائے تو اگر لوکل گورنمنٹ نے اس کے خلاف ہدایت نہ کی ہو یا اس کے خلاف ہدایت نہ کرے شخص مذکور مستحق ہوگا کہ اُس رقبہ ارضی میں جہاں وہ منتقل ہوا ہو وہی اختیارات نافذ کرتا رہے،

اُن عہدہ داروں کے
اختیارات کا نافذ
ہونا چاہئے تبدیلی
ہوئی ہو،

میں قریب [یعنی] دفعات ۱۲۱- و ۱۲۱- (الف) ۱۲۲- و ۱۲۳-

۱۲۴- و ۱۲۴- (الف) ۱۲۵- و ۱۲۶- و ۱۲۷- و ۱۲۸-

۱۲۹- و ۱۳۰- و ۱۳۱- و ۱۳۲- و ۱۳۳- و ۱۳۴-

۱۳۵- و ۱۳۶- و ۱۳۷- و ۱۳۸- و ۱۳۹- و ۱۴۰-

۱۴۱- و ۱۴۲- و ۱۴۳- و ۱۴۴- و ۱۴۵- و ۱۴۶-

۱۴۷- و ۱۴۸- و ۱۴۹- و ۱۵۰- و ۱۵۱- و ۱۵۲-

۱۵۳- و ۱۵۴- و ۱۵۵- و ۱۵۶- و ۱۵۷- و ۱۵۸-

۱۵۹- و ۱۶۰- و ۱۶۱- و ۱۶۲- و ۱۶۳- و ۱۶۴-

۱۶۵- و ۱۶۶- و ۱۶۷- و ۱۶۸- و ۱۶۹- و ۱۷۰-

۱۷۱- و ۱۷۲- و ۱۷۳- و ۱۷۴- و ۱۷۵- و ۱۷۶-

۱۷۷- و ۱۷۸- و ۱۷۹- و ۱۸۰- و ۱۸۱- و ۱۸۲-

۱۸۳- و ۱۸۴- و ۱۸۵- و ۱۸۶- و ۱۸۷- و ۱۸۸-

۱۸۹- و ۱۹۰- و ۱۹۱- و ۱۹۲- و ۱۹۳- و ۱۹۴-

۱۹۵- و ۱۹۶- و ۱۹۷- و ۱۹۸- و ۱۹۹- و ۲۰۰-

۲۰۱- و ۲۰۲- و ۲۰۳- و ۲۰۴- و ۲۰۵- و ۲۰۶-

۲۰۷- و ۲۰۸- و ۲۰۹- و ۲۱۰- و ۲۱۱- و ۲۱۲-

۲۱۳- و ۲۱۴- و ۲۱۵- و ۲۱۶- و ۲۱۷- و ۲۱۸-

۲۱۹- و ۲۲۰- و ۲۲۱- و ۲۲۲- و ۲۲۳- و ۲۲۴-

۲۲۵- و ۲۲۶- و ۲۲۷- و ۲۲۸- و ۲۲۹- و ۲۳۰-

۲۳۱- و ۲۳۲- و ۲۳۳- و ۲۳۴- و ۲۳۵- و ۲۳۶-

۲۳۷- و ۲۳۸- و ۲۳۹- و ۲۴۰- و ۲۴۱- و ۲۴۲-

۲۴۳- و ۲۴۴- و ۲۴۵- و ۲۴۶- و ۲۴۷- و ۲۴۸-

۲۴۹- و ۲۵۰- و ۲۵۱- و ۲۵۲- و ۲۵۳- و ۲۵۴-

۲۵۵- و ۲۵۶- و ۲۵۷- و ۲۵۸- و ۲۵۹- و ۲۶۰-

۲۶۱- و ۲۶۲- و ۲۶۳- و ۲۶۴- و ۲۶۵- و ۲۶۶-

۲۶۷- و ۲۶۸- و ۲۶۹- و ۲۷۰- و ۲۷۱- و ۲۷۲-

افزون کے کیا کرے گا
ایک اور امر یہ ہے کہ
یہ ایک ایسی بات ہے
میں رول کر رہا ہوں

x - ابرہہ حاکمین قاتلین ہشتاد کی دفعہ ۲- کی رو سے دفعہ ۲۵- کے عوض دفعہ ۲۶- کی جگہ پر

دفعہ ۲۵- اس کی جگہ پر ابرہہ کے گاون کے قاتلین ہشتاد کی رو سے مقرر

گاون کے کیا ہیں، یہ لازم ہو گا۔ کہ قریب تر محشر یا قریب تر محشر یا قریب تر محشر یا قریب تر محشر

محاکات میں رپورٹ اہلکار مقرر کیے جو قریب تر ہو خبر جو اور مفصلہ ذیل کی بابت اس کو معلوم

کرنا واجب ہے، فوراً ہو جائے۔

(الف) - اس کے گاون میں جو شخص مال مسروقہ کا مشورہ لینے والا یا اس کا فروخت کرنے والا ہو گا

محکوم ستم یا چند روز کی بابت،

(ب) - جس شخص کی نسبت اس کو سلام یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ڈاکہ یا ریزن یا قیدی یا فراری

مجرم اشتہاری ہے اس کے گاون کے اندر کسی مقام میں اس کی بابت یا گاون کے اندر کسی

کسی راستہ سے اس کے گزرنے کی بابت،

(ج) - اس کے گاون کے اندر جرائم مرفوم الذیل میں سے کسی جرم کے ارتکاب یا امتناع

ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت (یعنی) -

(۱) - قتل،

(۲) - قتل انسان مستلم سزا و قتل عہدیکہ دہرہ پانچ،

(۳) - ڈکیتی -

الہکار تحصیل الگوانی بالنگان ارضی کو جو بنیاد میں کرنا یا کرنا آتے داروں میں اور لازم ہے کہ قریب تر جھڑپ یا قریب تر جھڑپ پائیس کے الہکار ہتم کہ لینے جو قریب تر ہو

(۴) - رہائی

(۵) - جرم متعلق ایک مصدر مشتمل ہے جو یہ ہند بابت اسلحہ اور

(۶) - کوئی اور جرم جسکی بابت صاحب ڈیوٹی لکھتے ہیں کہ حکام یا خاص کے صاحب کشت کی مشورہ یا مشورہ میں کر کے ضرر پہنچانے کے لئے اسے ہایت کرے

(ذ) - اُس کے گاؤں میں کسی صورت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقعہ ہونے کی بابت یا بابت کسی صورت کے جو حالات مشتبہ وقوع میں آئی ہو

تشریح - اس دفعہ میں لفظ "گاؤں" کے وہی معنی ہونگے جو اوپر ہمارے گاؤں کے قانون کے قانون مصدر مشتمل کی مدد سے اُس لفظ کے لئے مقرر کردہ لئے گئے ہیں

اور ہمارے اُن حصوں میں جہاں کوئی گرفت کے ذریعہ سے ایک ۲۰۰۰ روپے کی دفعہ ۵ - وصیت نہ پڑھائی ہے - دفعہ مرقوم الذیل اُس دفعہ کی مدد سے دفعہ ۳۵ کے عنوان کے تحت

دفعہ ۴۴ - (۱) - اُس کی کیا کہ جو اور ہمارے گاؤں کے ایک مصدر مشتمل کے

تھیں یا بعض سادات جو بوجہ مقرر ہوا ہو - یہ عزم ہوگا - کہ قریب تر جھڑپ یا قریب تر جھڑپ پائیس میں ریپورٹ کرنا اور

اُس کے گاؤں میں جو شخص مال سرور کا مشورہ لینے والا یا اُس کا فروخت کرنے والا اسکی سکوختہ مشورہ یا چند روزہ کی بابت

(ب) - جس شخص کی نسبت اُسکو معلوم یا اشتباہ معلوم ہو کہ وہ ڈاکو یا ریزن یا قیدی فرار یا مجرم اشتہار ہے اُس کے گاؤں کے اندر کسی مقام میں اُس کے آمد کی بابت یا گاؤں نہ کو میں ہوگا

کسی راستہ سے اُس کے گزرنے کی بابت

(ج) - اُس کے گاؤں کے اندر جرائم مرقوم الذیل میں سے کسی جرم کے ارتکاب یا اقسام ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت (یعنی)

(۱) - قتل

(۲) - قتل ان سسٹم سزا جو قتل جو تک نہ پہنچے

(۳) - دہلی

ایک ہندو

ہر جرم اور معصیۃ ذیل کی بابت اُسکو معلوم ہو تو فوراً چھوڑ جائے۔

(الف)۔ جو شخص کسی گاون کا کہنا یا چرکدار یا الہیہ پولیس ہو یا سین دور اراضی کا مالک یا ذیل ہو یا اسکا زرگت یا زر مالگہ یا رمی تحصیل کرنا ہو یا کاروبار ہو تو اُس گاون میں جو شخص مال مسروقہ کا مشہور لینے والے یا اُسکے فروخت کرنے والے ہو اُسکی سکونت مستقبل یا چند روز کی بابت،

(ب)۔ جس شخص کی نسبت اُسکو معلوم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ رشک یا بہن یا قیدی یا فراری یا مجرم اشتہاری ہے اسی گاون کے اندر کسی مقام پر اُسکے آمد کی بابت یا گاون مذکور میں ہو کر کسی راستہ سے اُسکے گزرنے کی بابت، (ج)۔ جو جرم قابل ضمانت نہیں ہے اسی گاون میں یا اُسکے قریب اُسکے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت،

(د)۔ اُس گاون میں کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے کی بابت یا بابت کسی موت کے جو بحالات مشتبہ وقوع میں آئی ہو، تشریح۔ دفعہ ہذا میں گاون میں گاون کی اراضی بھی داخل ہے،

(۴)۔ رہزنی،

(۵)۔ جرم تعلق ایک مصدقہ مشن عام مجریہ ہند بابت اسلحہ۔ اور سر (۶)۔ کل اوجرم جسکی بابت صاحب ذی پول کی مشن ذیلہ حکم عام یا خاص کے مطابق کی مشن حاصل کر کے خبر ہو چکے ہونے کے لیے اُسے ہدایت کیے، (د)۔ اُسکے گاون میں کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے کی بابت یا بابت کسی موت کے جو بحالات مشتبہ وقوع میں آئی ہو،

(۲)۔ دفعہ انہی (۱) میں لفظ گاون کے دوسرے ہونے جو اور نہ جہاں کے گاون کے ایک مصدقہ مشن عام کی درست اُس قسم کے لیے مقرر کر دیے گئے ہیں،

ایک مرتبہ

ایک مرتبہ

باب - ۵

بابت گرفتاری اور فرار اور گرفتاری کرنا

(الف) - عموماً بابت گرفتاری،

گرفتاری کرنا

دفعہ ۶۴ - گرفتار کرنے کے وقت اہلکار پولیس یا اور شخص گرفتار کنندہ کو ہارم ہے کہ اُس شخص کے جسم کو جسکی گرفتاری منظور ہے فی الواقع چھوڑ دے یا قید کرے الا اُس صورت میں کہ وہ شخص تو گلا یا نڈلا خود حراست قبول کرے، اگر وہ شخص جسکی گرفتاری منظور ہو اُس کو شش میں جو اسکی گرفتاری کے لیے بجا ہے بذور تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کرنے کا قصد کرے تو ایسا اہلکار پولیس یا اور شخص محارم ہوگا۔ کہ اسکی گرفتاری کے لیے ہر ایک تہ میرضوری عمل میں آئے اس دفعہ میں کوئی ایسا مضمون نہیں ہے جس سے استحقاق وقوع میں آئے لاکت ایسے شخص گرفتار کر دہ کا حاصل ہو جس پر الزام جرم جو قابل سزا سے موت یا بیس دہام بقبور دریائے شور ہو نہ لگایا گیا ہو x

کوشش گرفتاری میں
تعرض کرنا

۴ - اُن مقامات میں جہاں نجاب کے سرحدی جرائم کا قانون مسندہ مستدام نافذ اصل ہے حد ۴۶ - رن پڑھی جائیگی کہ گویا مسما میں مرقوم الذیل آئین بڑھائے گئے ہیں۔

”مگر اس دفعہ کی رو سے کسی ایسے شخص کے باعث موت ہونے کا حق تھا جاتا ہے جس پر نجاب کے سرحدی جرائم کے قانون مسندہ مستدام کے وہ اجزا جاری کیے جاسکتے ہیں جسکی تعلق پڑی رہا ہے۔

میں ہے۔

(الف) - اگر وہ ایسے حالت میں جنے اس بات کے ادا کرنے کی وجہ مقبول پائی جاتی ہو کہ وہ اپنی نیت کے حاصل کرنے کے لیے تمہیدار چلانے کا ارادہ رکھتا ہے کسی جرم کا مرتکب ہو رہا ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کا قصد کر رہا ہو یا گرفتاری میں تعرض کر رہا ہو یا گرفتاری سے نکل بھاگنے کا قصد کر رہا ہو۔

اس کو کسی شخص
جس میں شخص ہو
گزار کر منظور
ہو۔ اصل ہوا

وقفہ ۱۴۔ اگر کوئی شخص جسے پاس وارنٹ گرفتاری ہو یا کوئی ایسا شخص ہو جو گرفتاری کا اختیار رکھتا ہو کسی وجہ سے یہ باور کرے کہ وہ شخص جسکی گرفتاری منظور ہے کسی مقام میں گھس گیا ہے یا اسکے اندر موجود ہے۔ تو اس شخص کو اس مقام میں رہنا یا اسکا اہتمام رکھنا ہو لازم ہے کہ عند الذہن اس شخص کے جو وارنٹ گرفتاری رکھتا ہو یا افسر پولیس مندرجہ کے مقام مذکور میں با مقررہ جانے دے اور واسطے لینے خانہ تفتیش کے اسکو ہرج کی سہولت مقول دے۔

وقفہ ۱۵۔ اگر وقفہ ۱۴ کے بموجب مقام مذکور کے اندر داخل نہ مل سکے اور اس مقدمہ میں جس میں کوئی شخص وارنٹ کے ذریعہ سے عمل کرتا ہو اور کسی اور مقدمہ مقدمہ میں جس میں وارنٹ کا جاری ہونا جائز ہے مگر بلا دینے موقع فرار کے شخص کو طلب کو وارنٹ کا حاصل کرنا غیر ممکن ہو یہ بات جائز ہوگی کہ ایسا پولیس اس مقام میں داخل ہو کر اسکے اندر خانہ تفتیش کرے۔

ملاحظہ کرو
اور داخل نہ ہو

اور اسکو اختیار ہوگا کہ ویسے مقام میں داخل ہونے کے لیے کسی مکان یا مقام کے دروازہ یا کھڑکی پر دنی یا اندر دل کو جو شخص گرفتاری طلب کی یا کسی اور شخص کی ملکیت ہو اس صورت میں توڑ کر داخل ہو جب کہ گئے اپنا اختیار اور ارادہ ظاہر اور داخل ہونے کی درخواست حسب ضابطہ کی ہو اور کسی اور طور پر داخل ہونے سے منع مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ مقام ایسا خلوت خانہ ہو جس میں کوئی عورت (جو شخص گرفتاری طلب نہ ہو) فی الواقع مقیم ہو جو مسلح ہو تو رواج

تو خانہ کو توڑ کر
اسکے اندر جائے

(معلق نشان x- صفحہ ۲۷)

(ب)۔ اگر کسی نسبت غوغا ہو کہ کسی ایسے حرم میں طرح ہے جسکی حیرت اس وقفہ کے فقرہ اخیر میں
میں مل گئی ہے۔ یا یہ کہ وہ ایسے حالات میں جگا اور اس فقرہ کی ضمن (الف) میں کیا گیا ہے کہ
مربک ہو رہا ہے یا کسی حرم کے درگاہ کا قصد کر رہا ہے یا گرفتاری میں تفریق کر رہا ہے۔
نیل بجائے کہ لا قصد کر رہا ہے اور دیکھو قانون ۱۸۸۸ء- دفعہ ۲۷- ضمن ۷۲۔

کے عہد کے بعد نہیں نکلتی ہے تو ایسے شخص یا اہلکار پولیس کو ذمہ ہے کہ ایسے خلوت خانہ میں داخل ہونے سے پہلے ایسی عورت کو اطلاع دے کہ وہ اس میں سے چلے جانے کی مجاز ہے۔ اور اسکو نکلنے کے لیے ہر طرح کی سہولت معقول دے۔ اور بعد اسکے مجاز ہوگا کہ خلوت خانہ کو توڑ کر اس کے اندر جائے،

دفعہ ۴۹ - ہر ایک اہلکار پولیس یا اور شخص کو جو گرفتاری کرنے کا مجاز ہو اختیار ہے کہ واسطے رہا کرنے نفس خود یا کسی اور شخص کے جو بطور جائز کسی کی گرفتاری کے لیے کسی مکان یا مقام میں داخل ہو کر وہاں روکا گیا ہو مکان یا مقام نہ گھر کے کسی دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو توڑ ڈالے،

دفعہ ۵۰ - شخص گرفتار شدہ پر اس سے زیادہ تنگی نہ کی جائیگی جو اسکے فرار کے انداز کے لیے ضرور ہو،

دفعہ ۵۱ - جب کوئی شخص کسی افسر پولیس کی معرفت ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جائے جس میں حکم حاضر ضامنی لینے کا نہ ہو یا ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے جس میں حکم حاضر ضامنی کے لینے کا ہو، شخص گرفتار شدہ حاضر ضامنی نہ دے سکے۔

اور جب کوئی شخص بلا وارنٹ گرفتار کیا جائے یا بذریعہ وارنٹ کے کسی شخص خانگی نے اسکو گرفتار کیا ہو اور حاضر ضامنی پر اسکا رہا ہوتا تو نا جائز نہو یا وہ حاضر ضامنی نہ دے سکے۔

تو اہلکار پولیس گرفتار کنندہ یا اگر گرفتاری شخص خانگی نے کی ہو تو وہ اہلکار پولیس جسکو شخص خانگی شخص گرفتار شدہ کو سپرد کرے مجاز ہوگا۔ کہ ایسے شخص کی تلاشی لے اور جملہ اشیاء کو سولے بارچہ پوشیدہ بقدر ضرورت جو اسکے ہاں پر پائی جائیں حراست محفوظ میں رکھے،

ہاں کے لیے اور وارنٹ اور گھر گھروں کے قریب والے کا اختیار

بغیر ضروری تنگی نہ کیا جائیگی

انعام گرفتار شدہ کی عادت لینی

واقعہ ۵۲۔ جب کبھی کسی عورت کی بدتمشی اپنی ضرورت ہو اُسکی تلاش کسی عورت کی معرفت کیا جائے تو اُسکی شرم و حیا کے لی جائیگی،
واقعہ ۵۳۔ اہلکار پولیس یا اور شخص جو اس مجموعہ کے مطابق کوئی گرفتاری کرے مجاز ہے کہ شخص گرفتار شدہ سے ایسے اڑائی کے ہتھیار لے جو اس کے بدن پر پائے جائیں۔ اور اُسکو لازم ہے کہ کل ہتھیار جو اس طرح لیے ہوں اُس عدالت یا عدالت کو حوالہ کر دے جبکہ رو برو شخص گرفتار کنندہ کے لیے اس مجموعہ میں حکم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو حاضر کرے،

عورت کی بدتمشی
لیے کا طریقہ،

لوٹی کے ہتھیار
لیے کا ہتھیار،

(ب)۔ بابت گرفتاری بلا وارنٹ،

واقعہ ۵۴۔ ہر اہلکار پولیس مجاز ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بدون وارنٹ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جس کا ذیل میں ذکر ہے۔

کہ وارنٹ ہو یا
عورت کو گرفتار کر سکتا ہے

اولاً۔ ہر شخص کو جو جرم قابل دست اندازی میں شریک رہا ہو یا جسکی نسبت اس بات کی شکایت معقول گذری ہو یا اطلاع مقبرہ پہنچی ہو یا شبہہ معقول ناشی ہو کہ وہ ایسے جرم میں شریک رہا ہے،

ثانیاً۔ ایسے ہر شخص کو جسکے پاس بلا وجہ جائز کوئی اسلحہ یا اسلحہ زنی موجود ہو جسکے رہنے کی وجہ مزبور کا بار ثبوت شخص مذکور کی گردن پر ہوگا،

ثالثاً۔ ایسے ہر شخص کو جسکے جرم ہونے کی بابت اس مجموعہ کے بموجب یا از رو حکم لوکل گورنمنٹ اشتہار دیا گیا ہو،

رابعاً۔ ایسے ہر شخص کو جسکے قبضہ میں ایسا کوئی مال پایا جائے جسکی نسبت مال اسلحہ یا شبہہ معقول ہو اور اس بات کا شبہہ معقول ہو کہ اسے کوئی جرم نسبت شے مذکورہ

خامساً۔ ایسے ہر شخص کو جو کسی اہلکار پولیس کا اس حالت میں مزاحم ہو جسکے ہلکار منصبی تعمیل کرتا ہو یا جو راست قانونی سے فرار ہو یا گرفتار ہوجانے کا اقدام

سادہ۔ ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت یہ شبہہ معقول ہو کہ وہ افواج ملکہ معظمہ بحری یا بری سے فرار ہوا ہے × یا جو ملکہ معظمہ کی ملازمت بحری ہند کے متعلق ہو۔ اور اس ملازمت سے بطور ناجائز غیر حاضر رہا ہو، ×

یہ دفعہ بلا د کلکتہ اور بمبئی کی پولیس سے متعلق ہے،

دفعہ ۵۵-۵۵۔ اسی طرح افسر متم پولیس اسٹیشن کو اختیار ہے کہ انھیں مفصلہ ذیل کو گرفتار کرے یا کرائے۔

(الف)۔ ایسے ہر شخص کو جو اسٹیشن مذکور کی حدود کے اندر ایسے حالات کے ساتھ اپنی موجودگی چھپانے کی تدبیریں کر رہا ہو جسے یہ ظن غالب پیدا ہو کہ وہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے ایسی تدبیریں کرتا ہے۔ یا۔

(ب)۔ ایسے ہر شخص کو جو اسٹیشن مذکور کی حدود کے اندر لجا ہر کوئی دلیل محاسن کی نہ رکھتا ہو یا اپنا حال اس طور سے ظاہر نہ کر سکتا ہو کہ اسپر اطمینان کیا جائے۔ یا

(ج)۔ ایسے ہر شخص کو جو عرفاً اور عادتاً رہزن یا نقب دین یا چور یا عادتاً مال سر دقہ کہ سر دقہ جانکوب لینے والا ہو۔ یا اس امر میں مشہور ہو کہ عادتاً حصول بالجبر کرتا ہے یا حصول بالجبر کے ارادہ سے خلائی کو نقصان رسائی کا عادتاً خوف دیتا ہو یا دینے کا قصد کرتا ہو،

ن یہ دفعہ شہر کلکتہ و شہر بمبئی کے پولیس سے متعلق ہے،

×× یہ الفاظ دفعہ ۵۴-۵۴ میں ایک ۱۴-۱۴ دفعہ ۵۵-۵۵ کی رو سے منسوخ کیے گئے ہیں،
 × اپر برہما میں وہ اختیارات جو عہدہ دار متم پولیس اسٹیشن کو دفعہ ۵۵-۵۵ کی رو سے بخشے گئے ہیں کسی عہدہ دار پولیس کے ذریعہ سے عمل میں آسکتے ہیں۔ دیکھو قانون ۱۴-۱۴ دفعہ ۵۵ کی ضمیمہ کی دفعہ ۵۵،
 ب۔ یہ الفاظ دفعات ۵۵-۵۵ میں ایک ۱۴-۱۴ دفعہ ۵۵ کی رو سے منسوخ کیے گئے ہیں

آوارہ گردوں اور
 تارکین کی گرفتاری
 عادات و سبب
 ہوں

غائب کا مدعا ہو
اسے درپیش ہے
ادوارت کو
دانت گردی
یہ ہے

واقعہ ۵۶۔ جب عہدہ وار محترم پولیس اسٹیشن کو اس امر کی ضرورت ہو کہ کوئی ایکلا سخت بلا وارنٹ اُس کے مواجہہ میں نہیں بلکہ بطور خود ایسے شخص کو گرفتار کرے جسکی گرفتاری قانوناً بلا وارنٹ ہو سکتی ہے تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہے کہ اُس شخص کو جسکی معرفت کسی شخص کا گرفتار کرنا منظور ہو حکم تحریری بہ تفصیل نام شخص گرفتاری طلب اور اُس جرم کے جسکی علت میں اُسکو گرفتار کرنا منظور ہے حوالہ کرے۔

۵۷۔ دفعہ شہر کلکتہ و ضلع برہمنی کے پولیس سے متعلق ہے،
واقعہ ۵۷۔ اگر کوئی شخص کسی افسر پولیس کے روبرو ایسے جرم کا مرتکب ہو یا ایسے جرم میں ملزم ہو جو لائق دست اندازی کے نہ ہو۔ اور عند الطلب ایک پولیس کے اپنا نام اور سکونت ظاہر کرے یا ایسا نام پاسکونت ظاہر کرے جسکی ایکلا مذکور بوجہ معقول جو توجہ سمجھتا ہو تو جائز ہے کہ ایسا شخص ایسے ایکلا کی قسم اس غرض سے گرفتار کیا جائے کہ اُسکا نام اور سکونت دریافت کی جائے۔ اور وہ وقت گرفتاری سے ۲۴ گھنٹے کے اندر اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیگا جو قریب تر ہو جو اُس صورت کے کہ میعاد مذکور کے انقضا سے پہلے اُسکا صحیح نام نام سکونت متحقق ہو جائے کہ اُس صورت میں مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کا چلک لکھنے پر اگر اُس سے چلک طلب کیا جائے اُسکو رالی دیا جائیگا۔

نام نہ سکونت کے
جائے سے ایکلا

واقعہ ۵۸۔ ایکلا پولیس مجاز ہے کہ بغرض بلا وارنٹ گرفتار کرنے ایسے شخص کے جسکو وہ اس باب کے بموجب گرفتار کرنے کا مجاز ہے قلم درپیش اُنڈیا کے اندر ہر مقام پر شخص مذکور کا تعاقب کرتا چلا جائے۔

مجرم کا مدعا ہو
انتہا کے اندر
غائب کرنا

۵۵ سنو ۲۱۔ گاؤٹ (ٹ) (ن) (ت) دیکھو،

۵۶ دربارہ اختصار پولیس وہ خصوص روک رکھنے کے پر رہا جن۔ قانون مجسٹریٹ کے ضمیمہ کی دفعہ ۵۔ دیکھو،

گرفتاری کے
آدمیوں کے
ذریعہ سے
خارج کر دینا
دوسری گرفتاری
کے بعد،

دفعہ ۵۹۔ ہر شخص خالص مجاز ہے کہ کسی شخص کو گرفتار کرے جو اس کے روبرو کوئی جرم غیر قابل ضمانت اور لائق دست اندازی کر رہا ہو یا جو مجرم آہستہ آہستہ ہو اور اسکو لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری کے ایسے شخص کو گرفتار نہ کرے کہ کسی اہلکار پولیس کے حوالہ کرے۔ یا اہلکار پولیس کی عدم موجودگی کی صورت میں اسکو اسٹیشن پولیس میں لے جائے جو قریب تر ہو،

اگر اس گمان کی وجہ پائی جائے کہ شخص مذکور پر منجملہ شرائط دفعہ ۵۴ کی شرط کا اطلاق ہو سکتا ہے تو اہلکار پولیس کو چاہیے کہ اسکو مگر گرفتار کرے،

اگر اس گمان کرنے کی وجہ ہو کہ اس سے کوئی جرم غیر قابل دست اندازی سرزد ہوا ہے۔ اور وہ عند الطلب کسی اہلکار پولیس کے اپنا نام اور سکین پتے سے انکار کرے۔ یا ایسا نام یا سکین ظاہر کرے جسکو اہلکار پولیس جھوٹ سمجھنے کی وجہ رکھتا ہو۔ تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب شرائط دفعہ ۵۴ کی جائیگی اور اگر یہ گمان کرنے کی کوئی وجہ نہ ہو کہ وہ جرم کا مرتکب ہوا ہے اسکو فوراً رہائی دی جائیگی،

شخص کو گرفتار نہ کر
محکمہ پولیس
مستحق نہیں
کے روبرو دیکھایا
جائے گا،

دفعہ ۶۰۔ اہلکار پولیس کو جو کسی شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرے لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری اور پابندی احکام مجبور نہ ہوا در باب اخذ ضمانت کے شخص مذکور کو روبرو اس محکمہ پولیس کے جو اس مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو یا روبرو اہلکار ہتیم اسٹیشن پولیس کے لے جائے یا کیجے،

شخص کو گرفتار نہ کر
محکمہ پولیس
مستحق نہیں
کے روبرو دیکھایا
جائے گا،

دفعہ ۶۱۔ کسی اہلکار پولیس کو اختیار نہیں ہے کہ کسی شخص کو جو بلا وارنٹ گرفتار ہوا ہو اس سے زیادہ عرصہ تک حراست میں

× در بارہ اختیارات پولیس در خصوص روک رکھنے کے اہلکار ہتیم - قانون ۱۹۴۷ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۸ دیکھو،

رکھے جو بلحاظ جلد حالات مقدمہ معقول معلوم ہو۔ اور وہ عرصہ بجز امتنورت کے کہ صاحب
محشریٹ کوئی اور حکم خاص حسب دفعہ ۱۶ - صادر کرے ۲۴ - گھنٹہ سے زیادہ
نہوگا۔ علاوہ اس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے محشریٹ کی عدالت تک سفر کرنے
کے لیے درکار ہو،

دفعہ ۶۲ - اہلکاران متہم اسٹیشن ہاؤس پولیس کو لازم ہے کہ محشریٹ ضلع
یا اگر وہ اس بات کی ہدایت کرے تو محشریٹ حصہ ضلع کو جلد اشخاص کی رپورٹ لکھ کر
جو ان کے اسٹیشنوں کی حدود کے اندر بلا وارنٹ گرفتار ہوئے ہوں - عام اس سے
کہ ان اشخاص سے ضمانت لی گئی ہو یا نہیں،

دفعہ ۶۳ - کوئی شخص جو معرفت اہلکار پولیس کے گرفتار کیا جائے رہا
نہ پایگا بجز اس صورت کے کہ وہ اپنا چھلکہ لکھ دے یا ضمانت دے یا اس
صورت میں کہ صاحب محشریٹ کا حکم خاص صادر ہو،

دفعہ ۶۴ - جب کوئی جرم محشریٹ کے خود مواجہ میں اس کے علاقہ اختیار کی
حدود داری کے اندر نہ رہا ہو صاحب محشریٹ کو اختیار ہے کہ مجرم کو خود گرفتار
کرے۔ یا حکم دے کہ کوئی شخص مجرم کو گرفتار کرے۔ اور اس کے بعد پابندی احکام
مجموعہ ہذا بات ضمانت کے مجرم کو حراست میں کرے،

دفعہ ۶۵ - ہر محشریٹ کو اختیار ہے کہ ہر وقت اپنے رہبر و اپنے علاقہ اختیار
کی حدود داری کے اندر ایسے شخص کو خود گرفتار کرے یا اس کی گرفتاری کی ہدایت
کرے جس کی گرفتاری کے لیے وہ اس وقت اور بلحاظ حالات کے وارنٹ جاری کرنے کا جائز
ہو،

دفعہ ۶۶ - اگر کوئی شخص جو حراست جائزہ میں ہو فرار ہو جائے یا شخص غیر
چھوڑا لیجے وہ شخص جس کی حراست سے وہ فرار ہوا یا چھوڑا گیا مجاز ہے کہ فوراً
اس کا تعاقب کرے اس کو کسی مقام واقع برٹش انڈیا میں گرفتار کرے،

پیس ڈنارین
کا دور ملک

تیس گرفتار
کرانی

وہ جہ جہ
محشریٹ کے

محشریٹ کے
سے یا اس کے
گرفتاری

فرار ہونے پر
کو اس کا تعاقب
کر کے پھر اس کو
گرفتار کیا جائے

کام دفعت
۴۴-۴۵
۴۶ گزشتہ
۴۷ ختم
۴۸ ختم
۴۹ ختم
۵۰ ختم

دفعہ ۲۔ احکام دفعت ۴۴-۴۵ و ۴۶ اُن گرفتاریوں سے متعلق ہونگے جو از رو سے دفعہ ۲۶ کے یکجا مین گورہ شخص جو ایسی گرفتاری کے از رو سے وارنٹ کے کارروائی نہ کرتا ہو اور ایسا اہلکار پولیس نہ ہو جسے گرفتاری کرنے کا اختیار ہو

باب ۴۔

بابت حکمتا مجبات احضار بالجبر

(الف)۔ سمن

سمن کا روٹ

دفعہ ۲۸۔ ہر سمن جو اس مجبورہ کے بموجب کسی عدالت سے صادر ہو تحریری ہوگا و اسکی دو پرت ہونگی۔ اور اسپر عدالت کے حاکم اجلاس کنندہ یا کسی اور عہدہ دار کے خط اور ہر ہونگی جیسا کہ حکام اہل کورٹ و ثنا فوقت کسی قاعدہ کی رو سے ہدایت کریں۔
تفصیل سمن کی معرفت اہلکار پولیس کے یا پابندی اُن قواعد کے جو نفیس مجبورہ کے نہ ہوں اور جین لوکل گورنمنٹ اس باب میں منضبط کرے معرفت کسی اہلکار عدالت صادر کنندہ سمن کے کی جائیگی،

تفصیل سمن کی
کیا از رو سے
ہوگی

یہ دفعہ بلا د کلکتہ اور بمبئی کی پولیس سے متعلق ہے،

تفصیل سمن کی
کیونکہ ہوگی

دفعہ ۲۹۔ اگر ممکن ہو تو سمن کی تفصیل اُس شخص کی ذات پر جس پر سمن جاری کیا جائے اس طور سے کیا جائیگی کہ سمن کی دو پرتوں میں سے ایک پرت اُس کے والد یا اُس کے درویش کو ہر شخص کو جس پر سمن کی تفصیل اس طور سے کیا جائے لازم ہے کہ بروقت درخواست اہلکار تفصیل کنندہ سمن کے سمن کی دوسری پرت کی پشت پر ثبت وصولیابی سمن کے اپنے دستخط ثبت کرے،

سمن کے پانے کی
سنت ہوگا

تفصیل سمن کی
شخص جس کا نام
جاری کیا جائے
نہ ہوگا

دفعہ ۳۰۔ اگر وہ شخص جس کے نام سمن جاری کیا جائے بعد کو شش قرار دہی کے دستیاب نہ ہو سکے تو سمن کی تفصیل اس طور سے جاری ہے کہ اُسکی ایک پرت شخص مذکور کے لیے اسکے خاندان کے کسی اہل ذکور بطن کے پاس یا بلیدہ درویشی میں اُس کے لازم کے پاس جائے

ایکٹھنوا۔ بات مستندہ محمودہ صاحبہ خرماری

ساتھ رہتا ہو چھوڑ دیا جائے۔ اور اس شخص کو جس کے پاس سمن چھوڑ دیا جائے لازم
بروقت درخواست اہلکار تعمیل کنندہ کے دوسری پرت کی پشت پر رسید سمن کی لکھ کر
اُس پر دستخط کر دے،

ضابطہ رسید
ماملہ نمبر

دفعہ ۱۔ اگر وہ دستخط جو دفاتر ۶۹-۷۰-۷۱ میں مذکور ہیں بعد کوشش قرار دینے
کے حاصل نہ ہو سکیں تو اہلکار تعمیل کنندہ سمن کو لازم ہے کہ سمن کی ایک پرت اُس
مکان یا سمن کی کسی نظر گاہ عام پر آویزان کر دے جس میں وہ شخص جس پر سمن جاری ہو رہا
رہتا ہو۔ اُس کے بعد یہ سجا جائیگا کہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ ہو گئی ہے،

تعمیل سمن لازم
مکمل یا عدم مکمل
کبھی پر

دفعہ ۲۔ جب وہ شخص جس پر سمن جاری ہو گرفتار یا کسی ریلوے کپنی کا کارکن
مصرف و خدمت ہو تو عدالت صادر کنندہ سمن کو لازم ہے کہ عموماً سمن کی ایک
پرت اُس دفتر کے افسر کے پاس بھیج دے جس میں وہ شخص ملازم ہو۔ پس افسر مذکور
اُس طور سے سمن کی تعمیل کرادیگا جو دفعہ ۶۹-۷۰-۷۱ میں مذکور ہے۔ اور اُس عدالت میں
مع عبارت نلہری محکومہ دفعہ مذکور دال بس بھیجیگا،

تعمیل سمن مدد
اویسی کے اہلکار

دفعہ ۳۔ جب کسی عدالت کو یہ منظور ہو کہ تعمیل کسی سمن کی جو اُسے جاری
کیا ہے کسی ایسے مقام پر کیا جائے جو اسکے اختیار کی حدود ارضی سے باہر ہو تو اسکے
لازم ہے کہ عموماً سمن کی دو پرت اُس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جس کے علاقہ کی
حدود ارضی کے اندر وہ شخص سکونت رکھتا ہے یا موجود ہو جس پر سمن جاری کیا گیا
وہاں اُس کی تعمیل کی جائے،

دفعہ ۴۔ جب تعمیل کسی سمن کی جو کسی عدالت نے جاری کیا ہو اُس کے علاقہ
اختیار کی حدود ارضی کے باہر کی گئی ہو اور ہر مقدمہ میں جہاں عہدہ دار تعمیل کنندہ سمن
وقت سماعت مقدمہ کے حاضر نہ ہو تو اظہار حلفی جبکا مجسٹریٹ کے روبرو لکھا جاتا یا یا
بین مضمون کہ سمن کی تعمیل ہو گئی اور ایک پرت جہاں عبارت نلہری (۷۰-۷۱-۷۲)

ثبوت تعمیل سمن
دلیلیں صورت میں
اور جب مقدمہ
تعمیل کنندہ سمن
حاضر نہ ہو

محکمہ دفعہ ۶۹ - یا دفعہ ۷۰ - اس شخص کے جانب سے ہو جسکو ویرت حوالہ کی گئی
یا جسکو روبرو پیش کی گئی یا جسکے پاس وہ چھوڑی گئی شہادت میں قابل یہ ہے
کے ہوگی۔ اور جو بیانات آئین درج ہوں وہ صحیح تصور ہونگے۔ بجز اس صورت
کے اور اس وقت تک کہ خلاف اسکے ثابت کیا جائے،

جائز ہے کہ انہار ملٹی متذکرہ دفعہ ہمارے سن کے ساتھ منسلک ہو کہ عدالت میں اپنا بیان

(ب) - وارنٹ گرفتاری،

دفعہ ۷۱ - ہر وارنٹ گرفتاری جو از رو سے مجموعہ ہذا کسی عدالت سے جاری

تحریری ہونا چاہیے۔ اور ایسے حاکم اجلاس کنندہ کے دستخط ثبت ہوں۔ یا عدالت
بیچ مجسٹریٹوں کے بیچ مذکور کے کسی سب کے دستخط اور قمر عدالت ثبت کیا جائے،

وارنٹ گرفتاری کا
نفاذ پیر ہونے

ایسا ہر وارنٹ اس وقت تک نفاذ پذیر رہیگا کہ وہ اس عدالت سے منسوخ
کیا جائے جسے اسکو جاری کیا ہوا یا اس وقت تک کہ اسکی تعمیل ہو جائے،

عدالت ضمانت
لیئے کی ہوتی
کر سکتی ہے

دفعہ ۷۲ - ہر عدالت کو جو کسی شخص کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کرے
اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے وارنٹ کی پشت پر یہ ہدایت لکھ دے کہ اگر شخص گرفتار
مطلب اس مضمون کا جیلکہ ساتھ ضمانت کافی کے لکھ دے کہ وہ خلال وقت معینہ
عدالت میں حاضر ہوگا اور بعد ازیں جب تک کہ عدالت سے دوسرے منہج کا حکم
سادہ ہو حاضر رہیگا تو اس عہدہ دار کو جسکے نام وارنٹ بھیجا جائے لازم ہے کہ
ایسی ضمانت لیکر شخص مذکور کو حراست سے رہا کرے،

عبارت تھری مین یہ لکھا جائیگا،

(الف) - تعداد ضمانتوں کی،

(ب) - مقدار زر حسین ضمانت اور وہ شخص انکو دیا جائیگا جسکی

گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری ہوا ہو۔ اور۔

(ج) - وہ تاریخ جیسے اسکو عدالت میں حاضر ہونا چاہیے،

جب ضمانت اس دفعہ کے بموجب لیجاسے تو وہ اہلکار جسکے نام وارنٹ ہے
جنگلہ اور ضمانت نامہ کو عدالت میں ارسال کرے گا،

دفعہ ۷۷ - علی العموم وارنٹ گرفتاری ایک یا چند اہلکاران پولیس کے نام لکھا
اور جب کسی مجسٹریٹ پر پریڈنسی کے حکم سے جاری کیا جائے تو ہمیشہ بطور مذکور
پایگا۔ مگر کسی اور عدالت جاری کنندہ وارنٹ کو اختیار ہوگا کہ اگر وارنٹ نہ کور
تو رٹ تعمیل ہونی ضرور ہو اور اس وقت کوئی اہلکار پولیس اس کام کے لیے
منو کے کسی شخص یا شخص کے نام وارنٹ تحریر کرے۔ اور ایسا شخص یا شخص رٹ کی تعمیل
جب وارنٹ ایک سے زیادہ اہلکار یا شخص کے نام لکھا جائے تو جاترے
اسکی تعمیل میں سب کے سب یا ان میں سے کوئی ایک یا چند مصروف ہوں،

دفعہ ۷۸ - مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع مجاز ہے۔ کہ اپنے ضلع یا حصہ
ضلع کے اندر کسی زمیندار یا مستاجر یا سربراہکار اراضی کے نام وارنٹ
گرفتاری کسی ایسے شخص کے تحریر کرے جو قیدی موقوف یا مجرم شہنشاہی ہو یا
ہو چسپرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو اور جو تعاقب کیے جانے سے گریز کرتا ہو
ایسے زمیندار یا مستاجر یا سربراہکار کو لازم ہے کہ وارنٹ پہنچنے کی رسید لکھ
اور اگر وہ شخص جنگلہ گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری ہوا ہو اسکی زمینداری یا
یا اراضی میں جکا وہ سربراہکار ہو موجود ہو یا اسکے اندر آئے اسپر وارنٹ کی تعمیل کرے
جب وہ شخص جسکے نام وارنٹ جاری ہوا ہو گرفتار کیا جائے تو چاہیے کہ وہ مع وارنٹ
اس افسر پولیس کے حوالہ کیا جائے جو قریب تر ہو۔ اور وہ افسر پولیس اسکو اس مجسٹریٹ
کے دربر و حاضر کرے گا جو اس مقدمہ میں اختیار سماعت رکھتا ہو۔ الا اس صورت میں
کہ دفعہ ۷۷ کے بموجب ضمانت لیجاسے،

جنگلہ سبایا گیا

وارنٹ کے نام
لکھا جائیگا

وارنٹ رٹ
کے نام لکھا جائیگا

جو وارنٹ الٹا کر کے
کے نام لکھا جائے

دفعہ ۷۹۔ جو وارنٹ کسی الٹا کر پولیس کے نام لکھا جائے جائز ہے کہ اسکی تعمیل کسی اور الٹا کر پولیس کی معرفت عمل میں آئے جسکا نام وارنٹ ناظر پر اس الٹا کر کی طرف سے لکھا گیا ہو جسکے نام وارنٹ لکھا گیا یا بذریعہ غیر ناظر ہی منتقل کیا گیا ہو،

حالات وارنٹ کا
سنا دینا

دفعہ ۸۰۔ الٹا کر پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ اس شخص کو جسکی گرفتاری منظور ہو وارنٹ کا خلاصہ سنا دے۔ اور اگر وہ خود الٹا کر ہو تو اسکو وارنٹ دکھلا دے،

محکم گرفتاری
کو بلا تفتیش
کے دروازہ پر

دفعہ ۸۱۔ الٹا کر پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ اتباع احکام دفعہ ۷۹۔ بابت ضمانت کے بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار نہ کرے اس عدالت کے روبرو حاضر کرے جسکے روبرو قانون کے بموجب شخص مذکور کے حاضر کرنے کا حکم

وارنٹ کی تعمیل
کے لئے
علاقہ اختیار
کے نام لکھا جائے

دفعہ ۸۲۔ جائز ہے کہ وارنٹ گرفتاری برٹش انڈیا کے کسی مقام پر تعمیل کیا جائے،
دفعہ ۸۳۔ جب وارنٹ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود ارضی کے باہر ہونی ضرور ہو تو عدالت مذکور مجاز ہے کہ بجائے بھیجنے وارنٹ کے نام کسی الٹا کر پولیس کے اسکو بذریعہ ڈاک یا سیل دیگر کسی اور مجسٹریٹ یا کسٹمر پولیس کے پاس بھیج دے جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اسکی تعمیل کرنی ضرور ہو، صاحب مجسٹریٹ یا کسٹمر جسکے پاس وارنٹ گرفتاری اس طور پر بھیجا جائے اس پر اپنا نام لکھیگا۔ اور اگر ممکن ہو اپنے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اسکی تعمیل کرایگا،

وارنٹ کے علاقہ
کے نام لکھا جائے

دفعہ ۸۴۔ جب کسی وارنٹ موصوفہ الٹا کر پولیس کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود ارضی کے باہر درکار ہو تو الٹا کر پولیس کو عموماً لازم ہے کہ وارنٹ پر عبارت ظہری لکھانے کے لئے مجسٹریٹ یا ایسے الٹا کر پولیس کے پاس بھیجا جائے جس پر

اسٹیشن کے رتبہ سے کم نہوا اور جیلے علاقہ کی حدود و ارضی کے اندر داخل
تفیل ہوتی ضرور ہو،

ایسا مجسٹریٹ یا ایسٹریٹ پولیس وارنٹ کی خبر پر اپنا نام لکھیں گا۔ اور ایسی تحریر ظہری ہو
ایسٹریٹ پولیس کے لیے جسے نام وارنٹ لکھا جائے حدود و ارضی میں اس کی تفیل کرنے کے
واسطے اختیار کافی بھی جائیگی۔ اور اہل پولیس متوجہ کو لازم ہے کہ اگر اُسے درجن
کیا ہے تو وارنٹ نہ کر کے تفیل میں ایسا ایسٹریٹ پولیس کی مدد کریں،

جب کبھی وجہ قوی اس امر کے باوجود کہ اس کی وجہ توقف ہیج حاصل کرنے کے
ظہری بنانے اس مجسٹریٹ یا ایسٹریٹ پولیس کے جسے علاقہ کی حدود کے اندر وارنٹ
تفیل ضرور ہو باعث تفیل پانے وارنٹ کا ہو گا سو ایسٹریٹ پولیس جسے نام وارنٹ
لکھا گیا ہو مجاز ہو گا کہ بلا تحریر ہونے ایسی عبارت ظہری کے وارنٹ کو ایسے
تفیل کرے جو اس عدالت کے علاقہ کی حدود و ارضی سے باہر ہو جہاں سے وہ جاتا
یہ دفعہ جو دھوکہ اور بیبی کی پولیس سے متعلق ہے،

دفعہ ۸۵۔ جب وارنٹ گرفتاری اس ضلع کے باہر تفیل پانے جہاں سے
جاری ہو تو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ بجز اس صورت کے کہ عدالت جاری کنندہ
وارنٹ مقام گرفتاری سے ۲۰ میل کے اندر واقع ہو یا اس مجسٹریٹ یا کمشنر پولیس
قریب تر ہو جسے علاقہ کی حدود و ارضی کے اندر گرفتاری ہوئی ہو یا اس صورت کے کہ
دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت لی جائے مجسٹریٹ یا کمشنر کو اس کے رد پر حاضر کیا جائے،

دفعہ ۸۶۔ ایسے مجسٹریٹ یا کمشنر کو لازم ہے کہ اگر شخص گرفتار شدہ وہی شخص
معلوم ہو جس سے عدالت جاری کنندہ وارنٹ کا مقصد ہو۔ یہ حکم دے کہ شخص
اس عدالت میں بجا رہے۔ پر شرط یہ ہے کہ اگر جرم کوئی ضمانت کے
نہ شخص ضمانت قابل اطمینان مجسٹریٹ یا کمشنر داخل کرنے پر مستعد اور آمادہ ہو یا

ضابطہ عدالت
اس شخص کے گرفتار
ہونے پر جسے نام
وارنٹ جاری
کیا جائے،

ضابطہ عدالت
اس مجسٹریٹ کے
لیے جسے رو برو
شخص گرفتار شدہ
نہاں ہے،

حسب دفعہ ۷۶۔ نظروارنٹ پر ہدایت تحریری کی گئی ہو اور شخص مذکور اس ضمانت کے دینے پر مستعد و رضامند ہو جو بموجب ہدایت مذکور کے مطلوب ہو۔ تو مجسٹریٹ یا کمشنر نے کو راہی ضمانت لیکر جیسی کہ صورت ہو چکے اور ضمانت نامہ اس عدالت میں مرسل کر گیا جہاں سے وارنٹ جاری ہوا تھا، اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ الٹکار پولیس دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت لینے سے منع ہے،

(ج)۔ اشتہار اور قرقی،

شہادت شائع
شخص مفرد کا

دفعہ ۸۷۔ اگر کسی عدالت کو (بعد لینے یا نہ لینے شہادت کے) اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جبکہ گرفتاری کے لیے وارنٹ اس عدالت سے جاری ہوا ہے مفرد یا روپوش ہو گیا ہے اس غرض سے کہ وارنٹ مذکور کی تعمیل اُس پر نہ ہو سکے تو ایسی عدالت مجاز ہے کہ اشتہار تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو تاریخ شہر کرنے کے اشتہار سے ۲۰۔ روز سے کم نہ ہوگی ایک خاص مقام اور خاص وقت پر حاضر ہو، وہ اشتہار حسب طریقہ مفصل ذیل شہر کیا جائیگا۔

(الف)۔ اس قصبہ یا موضع کی کسی نظر گاہ عام پر علانیہ سنایا جائیگا جہاں وہ شخص عموماً رہتا ہو،

(ب)۔ مکان یا سکن کے مقام نمایان پر جس میں کہ شخص مذکور عموماً رہتا ہو قصبہ یا موضع مذکور کے کسی منظر عام پر چسپان کیا جائیگا۔ اور۔

(ج)۔ اشتہار کی ایک نقل مکان پھری کے کسی منظر عام پر بھی چسپان کی جائیگی عدالت جاری کنندہ اشتہار کی تحریر بدین مضمون کہ اشتہار حسب ضابطہ ایک تاریخ معین پر شہر کیا گیا اس بات کے لیے شہادت قطعی

ہوگی کہ اس دفعہ کے احکام کی تعمیل سے دار واقعی ہوئی اور اشتہار جاری
میں پرستہ کیا گیا،

شخص دفعہ کی
جاہد کی قری

دفعہ ۸۸ - عدالت مجاز ہے کہ بعد جاری کرنے اشتہار محکومہ دفعہ کی
شخص اشتہاری کی کسی جاہد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں کی قری کا حکم دے
اُس حکم کی رو سے قری کسی جاہد مملوکہ شخص مذکور کی جائز ہوگی جو اس
میں ہو جس میں قری ہوئی ہو۔ اور اُس کی رو سے قری جاہد مملوکہ شخص مذکور کو
سیر من ضلع مذکور بھی اُس وقت جائز ہوگی جبکہ اُس کی ظہر پر اُس مجسٹریٹ ضلع
یا چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ x کا حکم لکھا جائے جسکے ضلع کے اندر وہ جاہد واقع
اگر جاہد جسکی قری کا حکم دیا گیا ہو قرضہ مات یا دیگر جاہد منقولہ ہو تو قری
حسب دفعہ ۸۸ بطریق ذیل عمل میں آئیگی۔

(الف) - بذریعہ قبضہ بالجبر - یا -

(ب) - بذریعہ تقریر سیور یعنی محصل کے - یا -

(ج) - بذریعہ حکم تحریری مشعر متعلق حوالہ کیے جانے جاہد مذکور کا
شخص اشتہاری یا کسی شخص کو سبائب اسکے - یا -

(د) - بذریعہ جملہ یا کسی دو طریقوں کے منجملہ طریقہ اسے مذکور بالا
جو عدالت کی رائے میں مناسب ہوں،

اگر جاہد جسکی قری کا حکم صادر ہو غیر منقولہ ہو تو قری حسب دفعہ ۸۸
سے ہوگی کہ اگر شے قری طلب ایسی اراضی ہے جو سرکار کو مالگنداری دیتی ہے تو سر
صاحب ملک اس ضلع کے ہوگی جس میں وہ اراضی واقع ہے اور باقی اور صدر قری
(۵) - بذریعہ قبضہ کر لیتے کے - یا -

x-x یہ الفاظ دفعہ ۸۸ - میں ایک - منسلک کی دفعہ ۸۸ کی رو سے مندرجہ کے ہیں

(و)۔ بذریعہ تقرر کسی رسیور یعنی محصل کے۔ یا۔
 (ز)۔ بذریعہ حکم تحریری مشعر امتناع اور اسے لگان یا حوالگی مایاد کے
 شخص اشتہاری کو یا اس کی طرف سے کسی اور کو۔ یا۔
 (ح)۔ بذریعہ جلد یا کسی دو طریقوں کے منجملہ طریقہ اسے مذکورہ بالا جو
 عدالت کی رائے میں مناسب ہوں،

اختیارات اور ضمانت اور ذمہ داریاں شخص محصل کی جو حسب دفعہ ذمہ داری
 کیا جائے وہی ہوگی جو اُس محصل کی ہوتی ہیں جو موجب باب ۲۶۔ مجموعہ
 ضابطہ دیوانی کے مقرر کیا جاتا ہے،

اگر شخص اشتہاری سبباً و معینہ اشتہار کے اندر حاضر ہو تو جایداد مفروضہ سرکار کے
 تصرف میں درآئیگی۔ مگر وہ جایداد تا وقتیکہ تاریخ قرقی سے ۶۔ چھ مہینے نگذر جائیں
 نیلام نہ کی جائیگی۔ پھر اُس صورت کے کہ وہ جایداد جلد اور خود بخود خواب ہو جانے
 والی ہو یا عدالت کی دانست میں اُس کے نیلام کرنے سے مالک کا فائدہ مترب ہوتا ہو
 کہ ان دونوں صورتوں میں عدالت مجاز ہوگی کہ جب کبھی مناسب سمجھے اُس کو نیلام کر دے

جایداد قرق شدہ
 کار ایس کر دیا

دفعہ ۸۹۔ اگر قرق کی تاریخ سے ۲۔ دو برس کے اندر کوئی شخص جسکی جائیداد
 مطابق فقرہ اخیر دفعہ ۸۹ کے لائق تصرف سرکار کے ہو یا ہو گئی ہو اُس عدالت
 کے رو برو خود حاضر ہو یا اگر غار ہو کر حاضر کیا جائے اور حسب اطمینان اُس عدالت کے
 جسکے حکم سے جایداد قرق ہوئی تھی یہ ثابت کر دے کہ وہ وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنے کی
 نیت سے مفروضہ یا روپوش نہیں ہوا تھا۔ اور اُسکو اشتہار مذکور کی خبر اس طرح نہ ملی تھی کہ
 وہ وقت مفروضہ اشتہار پر حاضر ہو سکتا۔ تو ایسی جایداد یا اگر وہ نیلام ہو چکی ہو تو نیلام
 زرخش خالص یا اگر جایداد کا ایک جزو نیلام ہو ا ہو تو خالص زرخش نیلام اور جزو جایداد
 باقی ماندہ بعد مجرائی کل خرچہ کے جو بوجہ قرقی ماندہ ہوا ہو اُسکو حوالہ کیا جائیگا،

(د)۔ دیگر قواعد متعلقہ حکمتا مہیات،

وقفہ ۹۔ عدالت کو اختیار ہے کہ جس مقدمہ میں وہ اس مجبور کے مطابق علم اہل حوری یا امیسر کے کسی شخص کی حاضری کے لیے سمن صادر کرنے کی مجاز ہے بعد قلمبہ کرنے وجود کے وارنٹ اُنکی گرفتاری کے لیے صادر کرے صورت ہاں

مفصلہ نقل بین ،

(الف)۔ اگر سمن صادر کرنے سے پہلے یا سمن صادر کرنے کے بعد مگر قبل
 پہونچنے تاریخ کے جو اسکی حاضری کے لیے مقرر ہو عدالت کو کسی وجہ سے ظن غالب
 کہ وہ مفروض ہو گیا ہے یا سمن کا حکم بجا نہ لایا گیا۔ یا۔

(ب)۔ اگر وہ وقت مقررہ پر حاضر نہ ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ سہرا ایسی ہمت کے ساتھ حسب ضابطہ اُسپر جاری ہوا تھا کہ اُسکے حکم کے بموجب اُنکا مانا ہونا ممکن تھا اور عدم احضار کی کوئی وجہ معقول نہ ظاہر کی جائے،

دفعہ ۹۱۔ جب کوئی شخص جسکے فریاد گرفتار کرنے کے لیے حاکم اجلاس کنندہ کے سامنے یا وارنٹ صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو اس عدالت میں حاضر ہو تو حاکم مذکور مجازاً کہ شخص مزبور سے جھلکے بشمول یا بلا شمول ضامنوں کے پوچھو حاضری عدالت تحریر کرانے

دفعہ ۹۲۔ اگر کوئی شخص جسے اس مجموعہ کے مطابق جھلکے لکھ کر اپنے تئیں عدالت میں حاضر ہونے کا پابند کیا ہو عدالت میں حاضر نہ ہو۔ تو حاکم اجلاس کنندہ عدالت مجاز ہو گا کہ وارنٹ اس حکم سے صادر کرے کہ شخص مذکور گرفتار اور عدالت کے روبرو حاضر کیا جائے،

دفعہ ۹۳۔ احکام مندرجہ باب فذا جو سمن اور وارنٹ اور اُن کے صدور اور اجرا اور تعمیل سے متعلق عین جہاں تک ممکن ہو ہر سمن اور ہر وارنٹ گرفتار سے بھی جو اس مجبور کے مطابق جاری ہو متعلق سمجھے جائیں گے،

ہزارے وارث
سمن کے عرض
پاؤں سے سمن کے

حمار کی کہانی
چھٹکے لیے کھڑا

گزشتہ سنی حامی
کے ہولکے
پر خلاف کرنے پر

اس ابجد کے حکام
عزرا سمون اور
اورش گز قلدی
نہین تعلق پذیر
ہوئے

باب - ۷

بابت حکمنا مجبات واسطے خبر حاضر کرانے دستاویزات اور دیگر جاہد اور
منقولہ کے اور واسطے انکشاف حال اُن اشخاص کے جو بطوریہ امتیاد کے گئے ہیں
(الف)۔ سمن واسطے حاضر کرنے کی شے کے،

سمن واسطے
پیش کرنے
دستاویز یا
دیگر شے کے

دفعہ ۹۴۔ جب کسی عدالت یا کسی مقام بیرون حدود بلاد گلگتہ اور بیٹی مین
کسی الہکار ہنتم اسٹیشن پولیس کے نزدیک حاضر کرنا کسی دستاویز یا دیگر شے کا واسطے
اغراض کسی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی کے جو اس مجموعہ کے بموجب ایسی
عدالت یا عہدہ دار کی معرفت یا اسکے روبرو ہو رہی ہو تو درجہ مناسب ہو تو جاہد ہے
کہ ایسی عدالت سمن یا الہکار مذکور حکم تحریری بنام اُس شخص کے جاری کرے جس کے تفتیش
یا اختیار مین دستاویز یا شے مذکور کا ہونا یا اور کیا جاوے بین ہدایت کہ وہ تارخ اور
مقام سندرجہ سمن یا حکم پر حاضر ہو کر دستاویز یا شے مذکور کو پیش کرے،
اگر شخص کی نسبت جسکو بموجب اس دفعہ کے محض واسطے حاضر کرنے دستاویز
یا دیگر شے کے حکم ہوا ہو یہ خیال کیا جائیگا کہ اسے حکم کی تعمیل کی بشرطیکہ نامبروہ دستاویز
یا شے مذکور کہ بجائے بذات خود حاضر ہو کر پیش کرنے کے حاضر کرادے،

اس دفعہ کی کوئی عبارت ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ سیم ۱۲۳۷ء کی
دفعات ۱۲۳-۱۲۴ کی محل نہ ہوگی یا کسی چٹھی یا پوسٹ کارڈ یا پیغام تار برقی
یا دوسری دستاویز سے جو حکام صیغہ ڈاک یا صیغہ ٹیلی گراف کی تحویل مین ہو
متعلق نہ سمجھی جائیگی،

ضابطہ و ضمیمہ
خطوط اور
ٹیلی گرام کے

دفعہ ۹۵۔ اگر کوئی دستاویز جو ایسی تحویل مین ہو کسی مجسٹریٹ ضلع یا جج مجسٹریٹ
بریزٹنسی یا ہائی کورٹ یا عدالت سمن کی دہشت مین واسطے غرض کسی تفتیش یا تحقیقات
یا تجویز یا دیگر کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا کے درکار و مطلوب ہو تو ایسے مجسٹریٹ

یادالت کو اختیار ہے کہ سینٹر ڈاک یا ٹیلی گراف کی جیسی صورت ہو حکم دے کہ سٹاؤنڈرڈ کو اس شخص کے حوالہ کرے جسکی نسبت مجسٹریٹ یا عدالت مذکورہ ہدایت کرے، اگر کوئی ایسی دستاویز کسی اور مجسٹریٹ یا کمنسریٹ پولیس یا سوپرٹنڈنٹ پولیس ضلع کی وائسٹ مین کسی ایسی غرض کے لیے درکار ہو۔ تو اسکو اختیار ہے کہ سینٹر ڈاک یا سینٹر تار ترقی کو (جیسی صورت ہو) ہدایت کرے کہ جیسی مذکور کو تلاش کرائے۔ اور ہمدرد حکم مجسٹریٹ ضلع یا جین مجسٹریٹ پر پریڈنسی یا عدالت کے اسکو روک رکھے، (ب)۔ - وارنٹ تلاشی،

کب وارنٹ ڈن
معدہ کی پالیسی

دفعہ ۹۶۔ جب کسی عدالت کو اس بات کے ادا کرنے کی وجہ موجود ہو کہ وہ شخص جسکے نام سن یا حکم محکمہ دفعہ ۹۶۔ یا حکم منسلکہ منقرضہ اول دفعہ ۹۵ بھیجا گیا ہو یا بھیجا جائے دستاویز یا شے مطلوبہ کو مطابق ہدایت مندرجہ سمن یا حکم کے حاضر نہ کرے یا جب اس بات کا علم ہو کہ دستاویز یا دیگر شے مطلوبہ ایسے شخص کے قبضہ میں ہے یا جب عدالت کی یہ رائے ہو کہ اغراض کسی تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی تنہا مجوزہ ذرا کی عام تلاشی یا معائنہ سے حاصل ہو جائیگی۔

تو اسکو اختیار ہے کہ وارنٹ تلاشی صادر کرے۔ اور وہ شخص جسکے نام وارنٹ لکھا جائے مجاز ہوگا کہ بموجب وارنٹ مذکورہ احکام مندرجہ آئندہ کے تلاشی اور معائنہ اس ایکٹ کی کسی عبارت سے کسی مجسٹریٹ کو مجسٹریٹ ضلع یا جین مجسٹریٹ پر پریڈنسی کے یہ اختیار نہ ہوگا۔ کہ وارنٹ واسطے تلاشی ایسی دستاویز کے صادر کرے جو عہدہ داران ڈاک یا ٹیلی گراف کی تحویل میں ہو،

دفعہ ۹۷۔ عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے وارنٹ میں اس مقام یا مکان یا جہز و مکان یا مقام کی مراحت کر دے کہ صرف جس میں تلاشی یا معائنہ کیا جائیگا۔ پس وہ شخص جسکو وارنٹ کی

وارنٹ کے
دے کے ہدایت

خفی اس مکان
میں ال مسروقہ
اور نہ بوجہ
نہ کہ رہنے کا
مشہد ہو

نہیں سپرد ہوئی ہو صرف اُس مقام یا مکان یا جہز کے اندر تلاشی یا معائنہ کر گیا جبکہ اس طرح حرکت کی
دفعہ ۹۸۔ اگر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ
درجہ اول کو کسی اطلاع کی بنیاد پر اور اُس قدر تحقیقات کے بعد جو اُس کو ضروری
معلوم ہو اس امر کے بارے میں کہ کوئی مقام اس کام میں آتا ہے
کہ اس میں ال مسروقہ رکھا یا فروخت کیا جاتا ہے۔

یا دستاویزات جعلی یا موایر نقلی یا کاغذات اسٹامپ لٹیں یا سکہ جات لٹیں یا
سکہ یا اسٹامپ جعلی بنانے کے اوزار یا اسکا سامان یا اس میں رکھا یا فروخت یا تیار کیا جاتا ہے
یا کہ کوئی دستاویزات جعلی یا موایر نقلی یا کاغذات اسٹامپ لٹیں یا
سکہ لٹیں یا اوزار یا سامان جو سکہ کی تلبیس یا اسٹامپ جعلی بنانے کے کام میں
لایا جاتا ہے کسی مقام میں رکھا یا جمع کیا جاتا ہے۔

تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہو گا کہ اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے کسی الکار پوچھ
جو کہ کانسٹیبل سے بلا کر تہہ رکھا ہو اجازت دے۔

(الف)۔ کہ وہ بقدر حاجت مدد ساتھ لیکر ایسے مقام میں داخل کرے اور
(ب)۔ اُس مقام کی تلاشی حسب معرکہ وارنٹ کے کرے۔ اور
(ج)۔ ہر ایک ال یا دستاویزات یا موایر یا کاغذات اسٹامپ
یا سکہ جات کو جو وہاں دستیاب ہوں اور خفی یا بابت اُسکو بوجہ معقول سمجھ ہو کہ وہ چوری
سے یا بطریق ناجائز حاصل کیے گئے ہیں یا جعلی یا جھوٹے یا تلبیس بنائے گئے ہیں
اور تمام اوزار اور سامان مذکورہ صدر کو اپنے قبضہ میں کرے۔ اور

(د)۔ ایسے ال اور دستاویزات اور موایر اور کاغذات اسٹامپ اور سکہ جات اور
اوزار اور سامان کو کسی مجسٹریٹ کے درجہ پہونچا دے یا اُسکو اُسی موقع پر اس وقت تک محفوظ رکھے کہ
بحکم کسی مجسٹریٹ کے پاس حاضر کیا جائے یا اُسکو اسی مکان محفوظ میں اور طور پر اٹھوا دے۔ اور

(د) - ہر شخص کو جو ایسے مقام پر پایا جائے اور جو ظاہر ایسے مال یا زرہ یا سہرا یا کاغذات اسباب یا سکجات یا اوزار یا سامان کے رکھے جانے یا فروغ دینے یا رکھنے سے واقف کار معلوم ہو اور جسکو ظاہر یا علم تھا یا اس اشتباہ کی وجہ سے حاصل تھی کہ مال مذکور جو جری سے یا کسی اور طریق ناماجاز سے حاصل کیا گیا ہے یا کہ زرہ یا سہرا یا کاغذات اسباب یا سکجات یا اوزار یا سامان جعلی اور جھوٹے اور لباس بنائے گئے اور وہ اوزار یا سامان سکے یا سی یا اسباب جعلی بنانے کے لیے یا کہ اسکے اسلوب پر متماثل ہونے کا قصد کیا گیا تھا اپنی حراست میں کر لے اور بدو مجسٹریٹ سے دفعہ ہٹانے کے احکام۔

(الف) - بابت تلمیسی سکے کے - اور
(ب) - بابت ایسے سکے کے جس پر تلمیس کا مشہور ہو - اور
(ج) - بابت ایسے اوزار یا اسباب کے جو سکے کے تلمیسی بنانے میں متماثل ہو
جہاں تک کہ وہ لائق تعلق ہوں - بالمتناسب -

(الف) - ایسے دھات کے ٹکڑوں سے متعلق ہونگے جو دھات کے غیر سرکاری یا کے ایک مصدرہ سترہم کی خلاف ورزی میں بنائے جائیں - یا زرہ یا انڈیا میں بخلاف ورزی کسی اشتہار مجریہ وقت حسب دفعہ ۱۹ - ایکٹ محصولات بحری مصدرہ سترہم کے لائے جائیں - اور

(ب) - ایسے دھات کے ٹکڑوں سے جو زرہ اس طرح بنائے جانے یا چکے اس طرح پر زرہ یا انڈیا میں لائے جانے کا گمان - یا ایکٹ اسے مذکور میں - ایکٹ اول کی خلاف ورزی میں چھائے جانے کے لیے مقصود ہوئے کا گمان ہو -

(ج) - ان اوزار یا اسباب جو بخلاف ورزی ایکٹ مذکور کے دھات کے ٹکڑوں بنائے گئے ہوں -

++ یہ فقرہ ایکٹ ۱ - سترہم کی دفعہ ۱۰ کی رو سے منسوخ کیا گیا ہے +

ایک نبرہ سترہم

ایک نبرہ -
سترہم

کوریائی اُن
اُن کا تہمت
معدوم اختیار
باہر کا تہمت
پالی جہاں

دفعہ ۹۹۔ جب برکت نقیض کسی وارنٹ تماشائی کے ایسے مقام پر جو عدالت
صادر کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود ارضی سے باہر ہو کوئی شخص بمقابلہ اُن
بائے جنکی تماشائی کیسے دستیاب ہو جائے۔ تو اشیاء مذکور مع فہرست کے جو
موجب احکام مندرجہ آئندہ تیار کیا جائے فوراً عدالت صادر کنندہ وارنٹ کے
روبرو حاضر کیا جائیگی۔ الا اُس صورت میں کہ وہ مقام اُس مجسٹریٹ سے جو اُس
پاب میں اختیار سماعت رکھتا ہو بمقابلہ عدالت مذکور کے زیادہ قریب ہو تو اُس
صورت میں فہرست اور اشیاء مذکور فوراً اُس مجسٹریٹ کے روبرو پیش کی جائیگی۔ اور
کوئی وجہ موجود نہ ہو تو مجسٹریٹ مذکور یہ حکم صادر کرے گا کہ وہ فہرست اور اشیاء
عدالت مذکور میں پہنچا دی جائیں،

(ج ۲)۔ انکشاف حال اُن اشخاص کا جو بطور مجامعہ کیے گئے ہوں

تلاش اُن اشخاص
کی وجہ سے
مقتدیہ کے

دفعہ ۱۰۰۔ اگر کسی مجسٹریٹ پر یزدہنی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ حصہ
ضلع کو اس امر کے بارے میں کی وجہ ہو کہ کوئی شخص اس طرح مقتدیہ ہے کہ اس کو
نہ نہ لکھا ہوا ہے۔ تو تاہم وہ وارنٹ تماشائی کے صادر کرنے کا مجاز
ہے۔ اور جس شخص کے نام وارنٹ مذکور بھیجا جائے وہ اُس شخص کے تلاش کرنے
کا صریح مقتدیہ ہو جائے گا۔ اور تماشائی مذکور مطابق وارنٹ کے عمل میں آئیگی۔
در شخص مذکور اگر دستیاب ہو فوراً مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائیگا۔ اور مجسٹریٹ
کو یہ حکم صادر کرے گا جو مقتدیہ میں مناسب معلوم ہو،

(د)۔ احکام عام یا بیت تماشائی،

وارنٹ تماشائی
کی نسبت
ہاں وغیرہ

دفعہ ۱۰۱۔ احکام مندرجہ دفعات ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔

قدرون کو جو
بندہ ہو کر
ہول جائیے کر
نوش لے رہا

تو جی گواہ کے
مرد لیٹا تھا

نہض کا پچھ
سبکی تہا کچھ
حاضر ہو گیا

وقفہ ۱۰۲۔ جب کسی کوئی مقام اس باب کے مطابق مستوجب تلاش کیا جائے
ہو تب ہو۔ تو اس شخص کو جو اس مقام میں رہتا یا اسکا اہتمام کرتا ہو لازم ہے
کہ اہلکار یا دیگر شخص متقبل کنندہ وارنٹ کی درخواست اور وارنٹ کے پیش کرنا
پراس اہلکار یا دیگر شخص کو بلا مزاحمت اخذ جانے دے۔ اور اسکے ساتھ اسٹری
ٹیش آئے کر اسکو خانہ تلاشی لینے میں ہر طرح کی سہولت معقول حاصل ہو۔
اگر ایسے مقام میں اس طور سے دخل کرنا غیر ممکن ہو۔ تو اہلکار یا دیگر شخص
متقبل کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا۔ کہ جب شرائط مندرجہ وقفہ ۹۴ کے کاربند ہو
وقفہ ۱۰۳۔ قبل لینے تلاش کے بموجب احکام اس باب کے اہلکار یا دیگر
ملازم تلاش کو چاہیے کہ اس موقع کے دو یا زیادہ باشندگان شریف کو جہاں تمام
تلاشی طلب واقع ہو تلاش کے وقت حاضر ہونے اور گواہ رہنے کے لیے طلب کرے۔
تلاشی مذکور ایسے باشندوں کے روبرو ہوگی۔ اور لازم ہے کہ ایک فہرست
جملہ اشیائے کی جو درانتا رہا تلاش مذکور گرفتار ہوں اور ان مقامات کی جہاں ان
پرستیاب مومن معرفت انکار مذکور یا شخص دیگر مرتب کی جائے۔ اور اس پر گواہان
ان کو رکے دستخط ہوں۔ لیکن کسی شخص کے لیے جس نے از رو سے وقفہ ۹۴ تلاش کرکے
گوئی کی ہو یہ ضرور ہوگا کہ عدالت میں بطور گواہ تلاش کے حاضر ہو۔ بجز ان
حسرت کے کہ وہ بالخصوص طلب کیا جائے،
جو شخص اس مقام میں رہتا ہو جسکی تلاش لیجائے اسکا دیا اسکی طرف سے
کسی اور شخص کو ہر صورت میں اجازت دی جائیگی کہ تلاش کے وقت حاضر
رہے۔ اور ایک نفل اس فہرست کی جو حسب دفعہ ۹۴ تیار کی جائے
اور جسر گواہان مذکور کے دستخط ہوں اس رہنے والے یا شخص کو اسکی دست
پر حوالہ کی جائیگی،

(۵) - متفرقات

دفعہ ۱۰۴ - ہر عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی دتا ویز یا
شے دیگر کو جو اس مجرہ کے مطابق اسکے رو برو حاضر کیا ہے ضبط کر رکھے،
دفعہ ۱۰۵ - ہر مجسٹریٹ کو اس بات کی ہدایت کرنے کا اختیار ہے
کہ کوئی مقام جسکی تلاشی کے لیے وہ وارنٹ تلاش جاری کرنے کا مجاز ہے
اسکے رو برو تلاش کیا جائے،

حصہ چہارم النداد جسہ ائم

باب - ۸

بابت ضمانت حفظ امن اور نیک چلنی

(الف) - ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم

دفعہ ۱۱۶ - جب کسی شخص پر جرم بلوہ یا حملہ یا اور طرح پر نقص امن یا
کسی جرم میں اعانت کرنے یا ایسے جرم کے ارتکاب کی نیت صریح سے انخاص
کے مجتمع کرنے یا اور تہمید یا جرم میں لانے کا الزام لگا یا جائے۔ یا جب کوئی
شخص بذریعہ دھمکی نقصان پہونچانے جسم یا مال کے ارتکاب تحویل مجرمانہ کا
کرے۔ اور وہ کسی ہائی کورٹ یا عدالت کشن یا عدالت پریزیڈنسی مجسٹریٹ
یا مجسٹریٹ ضلع یا حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کے حضور سے اس جرم کا مجرم قرار دیا گیا

ضمانت حفظ امن
بعد ثبوت جرم

۸ ان مقامات میں جہاں پنجاب کے سرحدی جرائم کا قانون مستعمل نافذ ہے اس
قانون کی دفعہ ۳۶ سے دفعہ ۴۰ تک (مشمول ان دونوں دفعات کے) بلورجود یا بندہ
پڑھا اور سمجھا جائیگا۔ دیکھو قانون ۳ - ۱۹۴۷ء - دفعہ ۳۶ کہتا ہے

اور ایسی عدالت کی رائے ہو کہ شخص مذکور سے چمکے ہوئے حفظ اس لکھو ۱۲۰ فرس
 و ایسی عدالت مجاز ہوگی کہ ایسے شخص کی نسبت سزا تجویز کرنے کے وقت
 یہ حکم صادر کرے کہ وہ چمکے ہوئے ادا اس قدر قداد کے جو اس کے مقدور کے موافق
 ہو مع یا بلا ضمانت کے اور باقرار حفظ اس حلالین اندر اس سبب کے
 ستین برس سے زیادہ نہ ہو اور جو عدالت مذکور کی تجویز سے مقرر کیا جائے لکھ دے
 اگر حکم ثبوت جرم اپیل میں یا اور طور پر فسخ کیا جائے تو چمکے جو اس طور پر
 لکھا گیا ہو کہ اعدام ہو جائیگا،

(ب)۔ ضمانت حفظ من بقدرات دیگر و ضمانت نیک چلنی

دفعہ ۱۰۔ جب کبھی کسی پر پڑیٹسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا تحصیل
 یا مجسٹریٹ درجہ اولیٰ کو اطلاع پہنچے کہ فلان شخص کی نسبت احتمال ہے کہ
 وہ نقص امن کریگا۔ یا کوئی ایسا فعل بجا اندر حدود علاقہ ارضی مجسٹریٹ مذکور
 کے کریگا جس سے نقص امن لازم آئیگا۔ یا یہ کہ حدود مذکور کے اندر کوئی ایسا
 شخص ہے جسکی نسبت احتمال ہے کہ وہ نقص امن کرے یا اس قسم کا کوئی اور فعل
 بجا کسی اور جگہ اُن حدود کے باہر عمل میں لائے۔ تو صاحب مجسٹریٹ مجاز ہوگا
 کہ حسب طریقہ مسفہہ ذیل شخص ملزم سے وجہ اس امر کی استفسار کرے۔ کہ اس
 چمکے مع یا بلا ضمانت ہوئے حفظ اس حلالین اُس قدر سبب کے لیے جو ایک برس
 سے زیادہ نہ ہو اور جبکہ مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے کیون نہ لیا جائے،

دفعہ ۱۰۸۔ جب کوئی مجسٹریٹ جبکہ دفعہ ۱۰ کے بموجب عمل کرنے کا اختیار نہ
 یا کوئی عدالت سشن یا ہائی کورٹ کسی وجہ سے یہ باور کرے کہ کسی شخص کی نسبت
 احتمال ہے کہ وہ نقص امن کریگا یا ایسا کوئی فعل بجا کریگا جس سے نا بآ نقص امن
 پیدا ہو۔ اور ایسا نقص امن بجز حراست میں رکھنے شخص مذکور کے ایک کسی طرح سے

ضمانت حفظ من
 اور اعداد و ارقام
 میں

ضمانت حفظ من
 اس مجسٹریٹ کا
 جو وقت و تہہ
 کارگزار ہوگا
 اختیار نہیں
 رکھتا ہے،

مسدود نہیں ہو سکتا ہے تو ایسے مجسٹریٹ یا عدالت کو اختیار ہے کہ اُسکی گرفتاری کے لیے (اگر وہ اُس سے پہلے حراست یا عدالت میں حاضر نہ ہو) اپنا وارنٹ جاری کرے۔ اور شخص مذکور کو مجسٹریٹ ذی اختیار کے رو برو اس غرض سے بھیج دے کہ وہ دفعہ ۱۰۷ کے بموجب مقدمہ میں عمل کرے،

وہ مجسٹریٹ جسکے رو برو کوئی شخص اس دفعہ کے بموجب بھیجا جاوے مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے ایسے کسی شخص کو اُس وقت تک حراست میں رکھے جب تک کہ وہ تحقیقات جو آئندہ مقرر ہوئی رہے ختم نہ ہوئے، دفعہ ۱۰۹۔ جب کبھی پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو امور مفصلہ ذیل کی اطلاع پہونچے۔

مناات یکٹری کی
آوارہ گردان کی
ان شخص سے
بشرطہ پر

(الف)۔ یہ کہ کوئی شخص ایسے مجسٹریٹ کے علاقہ کی حدود و ارضی کے اندر اپنی موجودگی کے اخفا کے لیے احتیاط کر رہا ہے۔ اور ترقی قیاس ہے کہ وہ شخص وہ احتیاط اسی وجہ سے کر رہا ہے کہ کسی جرم کا مرتکب ہو۔ یا۔

(ب)۔ یہ کہ وہ مذکور کے اندر ایک ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی سبیل معاش کی نہیں رکھتا ہے یا جو اپنا حال حسب اطمینان نہ بیان کر سکتا ہو تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مفصلہ ذیل ایسے شخص سے اُس بات کی وجہ طلب کرے کہ اُس سے جملہ معضمان کے بوجہ نیک چلن نہ ہونے کے اُس قدر مباد کے لیے جو ۶۔ چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو اور جسکو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے کیونکہ نہ لکھوایا جاوے،

ممانت یکجہ کی
جو ان شخص کے
معاذہ حرم
کی کرتے ہیں

دفعہ ۱۱۰ - جب کسی مجسٹریٹ پر ریڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع
ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسے لوکل گورنمنٹ کی طرف سے بالخصوص اس
میں اختیار عطا ہوا ہو ۵ اس بات کی اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص جو اس کے
کی حدود ارضی کے اندر ہو عادیہ شخص رہزن یا نقب زن یا چور ہے۔ یا عادیہ
سروقتہ حاصل کرتا ہے یہ جانکر کہ وہ مال بسیل سرقتہ حاصل ہوا ہے۔ یا یہ کہ وہ مال
حصول بالجبر کرتا ہے۔ یا حصول بالجبر کے ارادہ سے مادہ خلائی کو نقصان سا
کافوت دیتا ہے یا اس کا قصد کرتا ہے،

ایسے مجسٹریٹ کو اختیار ہو گا کہ حسب طریقہ مفصلہ آئندہ ایسے شخص سے
کی وجہ طلب کرے کہ اس سے چلکے مع ضمانت بوجہ ونیک چلن رہنے کے کسی
تک جو ۲- تین برس سے زیادہ نہ ہو اور مجسٹریٹ کی تجویز سے مقرر ہو کیونکہ
دفعہ ۱۱۱ - احکام دفعات ۱۰۹-۱۰۸-۱۰۷-۱۰۶-۱۰۵-۱۰۴-۱۰۳-۱۰۲-۱۰۱-۱۰۰-۹۹-۹۸-۹۷-۹۶-۹۵-۹۴-۹۳-۹۲-۹۱-۹۰-۸۹-۸۸-۸۷-۸۶-۸۵-۸۴-۸۳-۸۲-۸۱-۸۰-۷۹-۷۸-۷۷-۷۶-۷۵-۷۴-۷۳-۷۲-۷۱-۷۰-۶۹-۶۸-۶۷-۶۶-۶۵-۶۴-۶۳-۶۲-۶۱-۶۰-۵۹-۵۸-۵۷-۵۶-۵۵-۵۴-۵۳-۵۲-۵۱-۵۰-۴۹-۴۸-۴۷-۴۶-۴۵-۴۴-۴۳-۴۲-۴۱-۴۰-۳۹-۳۸-۳۷-۳۶-۳۵-۳۴-۳۳-۳۲-۳۱-۳۰-۲۹-۲۸-۲۷-۲۶-۲۵-۲۴-۲۳-۲۲-۲۱-۲۰-۱۹-۱۸-۱۷-۱۶-۱۵-۱۴-۱۳-۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱-۰

اسلام آباد کے
ایل یو پی کے
معلق،

حکم و صادر
کیا جائیگا،

دفعہ ۱۱۲ - جب کوئی مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۰۷-۱۰۶-۱۰۵-۱۰۴-۱۰۳-۱۰۲-۱۰۱-۱۰۰-۹۹-۹۸-۹۷-۹۶-۹۵-۹۴-۹۳-۹۲-۹۱-۹۰-۸۹-۸۸-۸۷-۸۶-۸۵-۸۴-۸۳-۸۲-۸۱-۸۰-۷۹-۷۸-۷۷-۷۶-۷۵-۷۴-۷۳-۷۲-۷۱-۷۰-۶۹-۶۸-۶۷-۶۶-۶۵-۶۴-۶۳-۶۲-۶۱-۶۰-۵۹-۵۸-۵۷-۵۶-۵۵-۵۴-۵۳-۵۲-۵۱-۵۰-۴۹-۴۸-۴۷-۴۶-۴۵-۴۴-۴۳-۴۲-۴۱-۴۰-۳۹-۳۸-۳۷-۳۶-۳۵-۳۴-۳۳-۳۲-۳۱-۳۰-۲۹-۲۸-۲۷-۲۶-۲۵-۲۴-۲۳-۲۲-۲۱-۲۰-۱۹-۱۸-۱۷-۱۶-۱۵-۱۴-۱۳-۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱-۰
عمل کرتا ہو کسی شخص سے دفعہ مذکورہ صدر کے بموجب وجہ ظاہر کرنی ضرور سمجھے۔ اور
چاہیے کہ حکم تحریری میں خلاصہ اطلاع کا جو اس کے پاس پہنچی ہو مع تعداد چلکے اور ضمانت
تحریر طلب اور میعاد کے جسکے لیے چلکے نفاذ پذیر رہیگا اور دفعہ او اور حیثیت اور
قسم ضمانت مطلوبہ کے (اگر کچھ ہوں) قلمبند کرے،

ضابطہ کار و
اس شخص کی
نیت و حالت
میں نہ صرف

دفعہ ۱۱۳ - اگر وہ شخص جسکی نسبت ایسا حکم دیا جائے عدالت میں حاضر
وہ حکم اسکو پڑھ کر سنا دیا جائیگا اگر وہ خواہش کرے اسکا خلاصہ اسکو سمجھا دیا جائیگا،

۵-۵ - نفاذ دفعہ ۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵

میں ہوا کرتا
اس شخص کی
مست و دہان
حاضر تین ہفتہ

دفعہ ۱۱۴۔ اگر ایسا شخص عدالت میں حاضر نہ ہو تو صاحب مجسٹریٹ اس کے نام سن اس حکم سے جاری کرے گا کہ وہ حاضر ہو۔ یا جب شخص مذکور است میں ہو تو وارنٹ اس بات سے بھیجا جائیگا کہ وہ افسر جسکی حراست میں وہ شخص ہو اسکو عدالت کے روبرو حاضر کرے۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ جب افسر پولیس کی رپورٹ یا کسی اور شخص کی اطلاع ریٹل سے مجسٹریٹ کو معلوم ہو رپورٹ یا اطلاع کے خلاصہ کو مجسٹریٹ قلمبند کرے گا کہ اس بات کا ظن غالب ہے کہ اس خلوتی میں نقص واقع ہو گا اور ایسے نقص اس کو بلا فوراً گرفتار کرنے شخص مذکور کے فروگزائے غیر ممکن ہے۔ تو مجسٹریٹ مجاز ہو گا کہ جبوقت چاہے اسکی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کرے۔

حکم مذکورہ دفعہ ۱۱۴
اس کی تکلیف
ساتھ میں
وارنٹ رہا
کر جائے

دفعہ ۱۱۵۔ ہر سن یا وارنٹ کے ساتھ جو دفعہ ۱۱۴ کے بموجب صادر کیا جائے نقل حکم مذکورہ دفعہ ۱۱۲۔ مثالی رہسکی۔ اور وہ نقل معرفت اس عدالت کے جو سن یا وارنٹ کی تعمیل یا کیل کرتا ہو اس شخص کو دیا جائیگا جس پر سن کی تعمیل ہوئی یا جو وارنٹ کے بموجب گرفتار ہوا ہو۔

حاضر ہوا
کے ساتھ
اختیار

دفعہ ۱۱۶۔ صاحب مجسٹریٹ مجاز ہے۔ کہ اگر وجہ کافی ہو گئے کسی شخص کی حاضر کرنا احصائے کو معاف کرے جس سے وہ اس بات کی غلب ہوئی تھی کہ اس سے چلا کر جو خط اس کی رین نہ لکھا لیا جاسے۔ اور اسکو اجازت دے کہ وہ وکالتہ حاضر ہوگا دفعہ ۱۱۔ جب کوئی حکم جو دفعہ ۱۱۴ کے بموجب صادر ہوا ہو کسی شخص حاضر کرے

تحقیقات ضروری
مذمت میں
کے

حسب دفعہ ۱۱۲۔ پڑھ کر سنایا یا سمجھایا جائے۔ یا جب باتوں یا سلسلہ تعمیل کسی سن یا وارنٹ کے جو دفعہ ۱۱۴ کے بموجب جاری ہوا ہو کوئی شخص مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا آیا جائے تو مجسٹریٹ مذکور اس اطلاع کی صداقت کی تحقیقات شروع کرے یا سپرٹسے عمل کیا ہو اور ایسی شہادت مزید جو اسکی دانست میں ضروری ہو لے لے

تحقیقات مذکور جب حکم میں ہدایت واسطے لینے ضمانت حفظ امن کے بھی مثال ہو۔ جہاں تک ممکن ہو مطابق اُس طریقہ کے عمل میں آئیگی جو مقدمہ است سن کی تجویز کے لیے آئندہ مقرر ہے۔ اور جب حکم کے اندر ہدایت واسطے لینے ضمانت نیک چلنی کے لیے تحقیقات اُس طریقہ کے مطابق ہوگی جو آئندہ واسطے تحقیقات مقدمات وارث کے مقرر ہوا ہے۔ آفرود قرار واد جرم کا لکھنا ضرور ہوگا۔
 واسطے اغراض اس دفعہ کے یہ واقعہ بذریعہ ثبوت شہرت مام کے یا اس طرح ثابت کرنا جائز ہے کہ کوئی شخص مادۃ مجرم ہے،

دفعہ ۱۱۸۔ اگر ایسی تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ واسطے حفظ امن یا قائم رکھنے نیک چلنی کے (جیسی کہ صورت ہو) اُس شخص سے جسکی بابت تحقیقات کی گئی ہے چمکے مع یا بلا ضمانت کے لکھا نام ضرور ہے۔ تو مجسٹریٹ مذکور اس معنون کا حکم صادر کرے گا مگر بشرط یہ ہے کہ۔

ضمانت داخل
 کرنا کا حکم

اولاً۔ کسی شخص کے نام پر حکم صادر نہ ہوگا کہ وہ اس قسم سے مختلف یا اس تعداد سے نام یا اس میعاد سے زیادہ کی ضمانت لکھ دے۔ جسکی تفسیر حکم مقتضیہ دفعہ ۱۱۷۔ میں درج کی گئی ہے،

دہائیہ۔ یہ کہ ہر چمکے کی حد و حالات مقدمہ پر مناسب لکھا کر کے مقرر کیا اور بہت ضروری ثابت ہوگا۔
 ثانیاً۔ یہ کہ جب وہ شخص جسکی نسبت تحقیقات عمل میں آئے ہو یا بلاغ ہو۔ تو چمکے صحت اس کے ضمانتوں سے لکھا یا جائیگا،

دفعہ ۱۱۹۔ اگر عند تحقیقات مقررہ دفعہ ۱۱۷۔ یہ ثابت نہ ہو کہ اس شخص سے جسکی نسبت تحقیقات عمل میں آئی ہے چمکے پر مقدمہ حفظ امن یا نیک چلنی کے (جیسی کہ صورت ہو) لینا ضرور ہے۔ تو مجسٹریٹ مثل میں ایک یا دو اشت اس معنون کی لکھ لیگا۔ اور اگر وہ

دو ایسی شخص
 کی جیسے ایک
 میں اطمینان
 رکھی ہو،

شخص صرف واسطے اغراض تحقیقات کے زیر حراست ہو اسکو چھوڑ دیا۔ یا اگر شخص نے کو حراست میں نہو اسکو رخصت کر گیا،

(ج) - کارروائی متعلقہ جملہ مقدمات ابعد حکم

شعر طلب کرنے ضمانت کے،

دفعہ ۱۲۰ - اگر کسی شخص کی نسبت جکی بابت دفعہ ۱۰۶ - یا دفعہ ۱۱۸ - کے مجرمہ حکم شعر طلبی ضمانت صادر کیا جائے بوقت صدور اس حکم کے حکم سزا قید صادر ہو چکا ہو یا وہ قید میں ہو تو وہ میعاد جس کے لیے ضمانت طلب ہوئی تھی اس سے قید کے انقضاء کے بعد شروع ہوگی،

اور صورتوں میں میعاد مذکور حکم کی تاریخ سے شروع ہوگی،

دفعہ ۱۲۱ - اس محکمہ میں جو ایسے شخص کو لکھنا پڑ گیا شخص مذکور اس سے بچا کر قرار کر گیا۔ کہ اسن خلاف کو محفوظ رکھا گیا یا نیک چلن رہا یعنی جیسا موقع ہو اور صورت آخر الذکر میں کسی جرم کا ارتکاب کرنا یا اس کے ارتکاب کا قصد کرنا یا اس میں سعادن ہونا جو لائق سزا ہے قید ہو جان کہیں اسکا ارتکاب کیا جائے یا نہ نہ ہو جائے دفعہ ۱۲۲ - صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے۔ کہ بنیاد ضمانت نیک چلنی ملزم کے جو اس باب کے بموجب حاضر کیے جائیں کسی ضامن کو اسوجہ سے نامعلوم کرے اور وجہ نامطوری کو مجسٹریٹ قید کر گیا کہ وہ ضامن لائق ہے،

دفعہ ۱۲۳ - اگر کوئی شخص جسکو دفعہ ۱۰۶ - یا دفعہ ۱۱۸ - کے بموجب حکم سزا ادخال ضمانت کے دیا گیا ہو ایسی ضمانت اس تاریخ تک یا اس کے قبل داخل نہ کرے جس تاریخ کو وہ میعاد شروع ہو چکی بابت ضمانت دی جانی چاہیے۔ تو وہ شخص بجز اس صورت کے جسکا ذکر آئندہ لکھا جائیگا جیلخانہ میں بھیج دیا جائیگا۔ یا اگر وہ پہلے سے جیلخانہ میں ہو تو اس وقت تک جیلخانہ میں رکھا جائیگا جب تک میعاد

شروع اس سے
کی جسکے لیے
ضمانت طلب ہے

بچا کر قرار

ضامن کو اختیار
کرنے کا اختیار

قید ضمانت نہ مل
کرنے کی قدریت

نہ کو منقص نہ ہو۔ یا اس وقت تک کہ وہ ضمانت مطلوبہ میعاد مذکور کے اندر اس عہد
یا مجسٹریٹ کے حضور حاضر کر دے جسے اس کی بابت حکم دیا ہو۔ یا عہدہ دار متمم اس حکم
کو لکھ دے جس میں وہ شخص قید ہو جبکہ ضمانت دینے کا حکم ہوا ہو،

جب ایسے شخص کے نام صاحب مجسٹریٹ کی طرف سے حکم واسطے دیے ضمانت
میعاد کی نامہ ایک سال کے صادر ہوا ہو اور وہ ضمانت قسم مذکورہ بالا داخل نہ کرے
تو صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اس کے نام وارنٹ اس ہدایت کے ساتھ جاری کرے
کہ تا صدور حکم عدالت شن کے یا اگر مجسٹریٹ مذکور پر ریڈنسی کا مجسٹریٹ ہو تو ہم
حکم بائی کورٹ کے وہ نظر بند رکھا جائے۔ کہ اس وقت کا خدات مقدمہ مقتدر
مکن ہو عدالت مذکور کے روبرو پیش کیے جائینگے،

عدالت مذکور مجاز ہے۔ کہ بعد ملاحظہ کا خدات اور بعد طلب کرنے کسی حالت
یا ثبوت مزید کے جو عدالت کو ضروری معلوم ہو مقدمہ میں ایسا حکم صادر کرے
اس کو مناسب معلوم ہو،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ میعاد (اگر کوئی میعاد ہو) جس کے لیے کوئی شخص بقصور
ادخال ضمانت کے قید کا سزاوار ہوتا ہے ۳- تین برس زیادہ نہ ہوگی،

وہ قید جو بحالت عدم ادخال ضمانت ہو عدہ حفاظت من کے عالم کی بجائے قید محض ہو
جائز ہے کہ وہ قید جو بصورت عدم ادخال ضمانت ہو عدہ نیک چلنی کے عالم

کی بجائے سخت ہو یا محض جیسی کہ عدالت یا مجسٹریٹ کی ہر مقدمہ میں ہدایت ہو،
دفعہ ۱۲۴- جب مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پر ریڈنسی کی

راے ہو کہ کوئی شخص جو بموجب حکم کسی مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ
کے جو اس سے پہلے اسی عہدہ پر تھا یا حکم کسی مجسٹریٹ متحد
کے اس باب کے مطابق ضمانت نہ داخل کر لے کے قصور میں قید

کا خدات مقدمہ
کب الی کورٹ
یا عدالت ستر
مذکورہ پیش کیے
جائینگے،

قسم قید

ان لوگوں کو
کروینے کا اختیار
جو عدم ادخال
ضمانت کے پیش
مقدمہ ہوں،

کیا گیا ہو اس بات کے لائق ہے۔ کہ بلا اندیشہ ضرر خلافت یا کسی اور شخص کے حقوق
 رہائی دیا جائے۔ نیز ایسا مجسٹریٹ مجاز ہو گا کہ اس کے رہا ہونے کا حکم دے،
 جب کسی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی یہ رائے ہو کہ کوئی شخص
 جو اس باب کے مطابق جب حکم عدالت سشن یا ہائی کورٹ بقصور عدم اذعان
 ضمانت قید کیا گیا ہے اس لائق ہے کہ وہ بلا اندیشہ جھوڑ دیا جائے۔ تو ایسے
 مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ فوراً اس مقدمہ کی رپورٹ واسطے صدر حکم عدالت
 سشن یا ہائی کورٹ کے جیسا موقع ہو لکھ بھیجے۔ اور عدالت مذکور مجاز ہو گی کہ
 اگر مناسب سمجھے ایسے شخص کی رہائی کا حکم دے،

دفعہ ۱۲۵۔ صاحب مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے۔ کہ کسی وقت بوجہ کافی جو ضبط تحریر میں آئیگی کسی ایسے چکلہ کو نسخ کرے جو واسطے حفظ اس کے بموجب باینا حسب حکم کسی عدالت واقعہ ضلع کے جو اسکی عدالت سے بالاتر ہو تحریر کیا گیا ہو دفعہ ۱۲۶۔ ہر شخص جو کسی اور شخص کسی خوش رویگی یا نیک چلنی کا فائدہ ہوا ہو مجاز ہے۔ کہ حیثیت چاہے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول سے چکلہ اور ضمانت نامہ نسخ کرانے کی درخواست کرے۔ جو حسب باب ہذا اندر محدود ارضی اُسکے علاقہ کے لکھا گیا ہو

برطبق گذرنے ایسی درخواست کے صاحب مجسٹریٹ اپنا سن یا
نوارنٹ جو کچھ مناسب سمجھے اس حکم سے جاری کر گیا کہ وہ شخص جسکے
لیے ضامن آنکی طرف سے پابند ہوا تھا اسکے زور و حاضری ہو یا حاضر
کیا جائے،

جب ایسا شخص مجسٹریٹ کے روپر و حاضر ہو یا حاضر کیا جائے۔ تو
مجسٹریٹ مذکور پر مملکت اور ضمانت نامہ کو منسوخ کرے گا۔ اور شخص مذکور

محبوب علی خان
بجانبہ دار
فیس جو کہ کسی
ایسے ملک کے جو
وسطی خط ہیں
ضامنوں کی
رہائی

کو یہ حکم دیگا۔ کہ ضمانت جدید اسی قسم کی جیسی اصل ضمانت تھی بلکہ کی سدا
غیر منقضیہ کی بابت داخل کرے۔ ایسا ہر حکم واسطے حصول اغراض و نفعات
۱۲۱- ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴- کے بمنزلہ ایسے حکم کے سمجھا جائیگا جو بموجب دفعہ
۱۰۶- یا دفعہ ۱۱۵- (جیسی صورت ہو) صادر ہوا ہو،

باب - ۹

مجمع ہائے خلاف قانون

دفعہ ۱۲- ہر مجسٹریٹ یا اہلکار متعمد پولیس سٹیشن مجاز ہے۔ کہ کسی مجمع خلاف
قانون کو یا د۔ پانچ یا زیادہ اشخاص کی جماعت کو جنگی نسبت احتمال ہو کہ وہ اس
خلاف میں غلط ڈالنے کے منتشر ہو جانے کا حکم دے۔ اس کے مطابق جماعت مذکور کے
تمام شرکار کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جائیں،

یہ دفعہ بلا دھکتہ پولیس کی پولیس سے متعلق ہے،

دفعہ ۱۲۸- اگر ایسا حکم صادر ہونے پر ایسا کوئی مجمع منتشر ہو جائے۔ یا اگر
بلا ایسے حکم دیے جانے کے مجمع مذکور اس طرح کارروائی کرے کہ جس سے ارادہ منتشر
ہونے کا ظاہر ہو۔ تو ہر مجسٹریٹ یا اہلکار متعمد سٹیشن پولیس عام اس سے کہ وہ بلا د
پریزیڈنسی کے اندر ہو یا باہر مجاز ہے۔ کہ جبراً مجمع کو منتشر کرے۔ اور کسی شخص ذکر کو
جو لگہ مغفہ کی افواج کا افسر یا سپاہی نہ ہو یا ایسا والٹیر نہ ہو جس کا نام بموجب ایکٹ
والٹیر ہند معصومہ ۱۹۴۷ء کے درج ہوا ہو اور اسی حیثیت سے عمل کرتا ہو مجمع کے
منتشر کرانے کے لیے اس کی مدد کرنے کی ہدایت کرے۔ اور اگر ضرورت ہو مجمع مذکور
شرکاء کو مجمع کے منتشر کرنے کے لیے یا قانون کے بموجب انکو تھراوانے کے لیے گرفتار کرے
دفعہ ۱۲۹- اگر کوئی ایسا مجمع اور نہج پر منتشر نہ ہو سکے۔ اور
اگر عام خلاف میں کی حفاظت کے لیے اسکا منتشر کرنا ضرور ہو۔ تو سب سے پہلی

محسٹریٹ اہلکار
پولیس کے حکم
مطابق مجمع کا
منتشر ہونا۔

دیوانی قوت کا
استعمال ہونا
منتشر کرنے کے
لیے،

قوت قومی کا
استعمال ہونا

درجہ کا مجسٹریٹ جو اس وقت حاضر ہو جائے گا کہ ہر دفعہ اسکو منتشر کرے،

دفعہ ۱۳۰۔ جب کوئی مجسٹریٹ کسی ایسے مجمع کو بہر دفعہ منتشر کرنے کا ارادہ کرے۔ تو اسکو اختیار ہے۔ کہ کسی افسر کمیشن یافتہ یا غیر کمیشن یافتہ کو جو ملکہ مسلمہ کی افواج کے کسی قدر سپاہیوں کا کمانیر ہو یا جو کسی ایسے اشخاص والٹئیر کا کمان افسر ہو جو ایکٹ والٹئیر ہندوستان کے مطابق بھرتی ہوئے ہوں یہ حکم دے۔ کہ مجمع کو الٹی فوج کے ذریعہ سے منتشر کرے۔ اور ان اشخاص کو جو مجمع کے شریک ہوں اور جنکا مجسٹریٹ نشان دے یا جنکو گرفتار اور قید کرنا اسوجہ سے ضرور ہو کہ مجمع منتشر ہو جائے یا کہ انکی سزا مطابق قانون کے کی جائے گرفتار اور قید کرے،

ایسا ہر کمان افسر ایسی درخواست کی تعمیل بطرح مناسب سمجھے کر گیا۔ مگر تعمیل کرنے کے وقت اسقدر کم تشدد عمل میں لائیگا اور انسان کی ذات و مال کو اسقدر کم نقصان پہونچائیگا جو بوث منتشر کرنے مجمع اور گرفتار اور قید کرنے اشخاص نشان دادہ کے ممکن پایا جائے،

دفعہ ۱۳۱۔ جب صاف و صریح اس خلائی میں نقصان پہونچنے کا خطرہ باعث ایسے مجمع خلاف قانون کے ہو اور اسوقت کسی مجسٹریٹ کے ساتھ خطا و کوتاہی کرنا ممکن نہ ہو۔ تو ملکہ مسلمہ کی افواج کے ہر افسر کمیشن یافتہ کو اختیار ہے کہ فوج کی مدد سے مجمع مذکور کو منتشر کرے۔ اور منجملہ اشخاص شریک مجمع کے کہ کسی اشخاص کو اسے منتشر کرنے کے لیے یا مطابق قانون کے انکی سزا کرنے کے لیے گرفتار اور قید کرے۔ لیکن جو قوت کہ وہ اس دفعہ کے بموجب کارروائی کرتا ہو اگر یہ ممکن ہو کہ مجسٹریٹ سے استعلاج کر سکے۔ تو لازم ہے کہ وہ ایسا کرے۔ اور اسکے بعد ہدایات مجسٹریٹ کی دربارہ اس امر کے کہ آیا اسکو ایسی کارروائی چاہی رکھنی چاہیے یا نہیں۔ تعمیل کریگا،

اُس افسر کا
ذریعہ قدرت ہو
مجسٹریٹ مجمع
منتشر کرنے
کے لیے گئے

کمیشن یافتہ
افسر کا اختیار
در بارہ منتشر
کرنے مجمع کے

مانند ارباب
الاش بہت
ہیں افعال کے
بر حسب اجتناب
و قضا میں عجیب

دفعہ ۱۳۲۔ کسی مجسٹریٹ یا کسی افسر قبح یا اہلکار پولیس یا سپاہی یا اور کسی پر کسی فعل کی بابت جسکا اس باب کے مطابق وقوع میں آنا ظاہر کیا جائے کوئی الاش کسی عدالت فوجداری میں رجوع نہ کی جائیگی۔ الا بطوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کو نسل۔ اور۔

(الف)۔ کوئی مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس جو نیک نیتی سے اس باب کے مطابق عمل کرے۔

(ب)۔ کوئی افسر جو نیک نیتی سے دفعہ ۱۳۱ کے مطابق کار بند ہو۔

(ج)۔ کوئی شخص جو متابع کسی حکم متعلقہ دفعہ ۱۲۸ یا ۱۳۰ کے کوئی فعل نیک نیتی سے کرے۔ اور

(د)۔ کوئی افسر ادنیٰ یا سپاہی یا اولڈ ٹیپر جو بہتیت کسی حکم کے جسکا بجا لانا قانون قبح کی رو سے اُس پر واجب ہے کوئی فعل کرے۔
ایسا فعل کرنے سے جرم کام تکب نہ سمجھا جائیگا،

باب - ۱۰ x

امور باعث تکلیف خلائق

دفعہ ۱۳۳۔ جب کوئی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا کوئی مجسٹریٹ درجہ اول در حالیکہ لوکل گورنمنٹ سے اُس کو اس باب میں اختیار دیا گیا ہو عند الحصول کسی رپورٹ یا اور طرح کی اطلاع کے اور بعد لینے اُس قدر ثبوت کے (اگر کچھ ہو) جو مناسب معلوم ہو یہ تصور کرے۔

کہ کسی راستہ یا دریا یا نالی سے جسے عوام بطور جائز استعمال میں لاسکتے ہوں یا کسی مقام عام سے کوئی سد ناجائز یا باعث تکلیف خلائق دور ہو جانی چاہیے۔

x باب ۱۰۔ شہر مدراس میں۔ مدراس کے ایکٹ، ۱۸۵۷ء کی دفعہ ۱۹ کی رو سے دست بردار کیا جائے

حکم با تشریح
منع کرنے اور
باعث تکلیف
کئے،

کسی دوکانداری یا پیشہ کا یا رکھنا کسی مال یا مال تجارتی کا جو خلاف حق کی تندرستی یا آسائش جسمانی کا مفہور موقوف کیا جاتا یا دوسری جگہ اٹھایا جاتا یا ممنوع قرار دیا جانا انشعبہ ہے۔ یا

نعمیر کسی عمارت کی یا صرف کسی چیز کا جس سے احتمال آگ لگنے یا جھمک سے
آگ مٹانے کا بعد اہولائق روک دینے یا منکر دینے کے ہے۔ یا۔

کوئی عمارت ایسی حالت میں ہے کہ غالباً گر پڑے گی جس سے اُن لوگوں کو جو اُسکے پاس رہتے یا کاروبار کرتے یا اُسکے پاس ہو کر گزرتے ہیں نقصان آئے گا اور اسی سبب سے اُسکا دور کیا جانا یا مرمت کرنا یا پشتمہ بنانا ضرور ہے۔ یا

کسی تالاب یا چاہ یا خندق کے گرد جو کسی ایسے رستہ یا مقام عام کے متصل ہو
ایسا جگہ قائم کرنا چاہیے کہ اُس سے جو خطر و عوام کو پیدا ہوتا ہے وہ سدود ہو جائے
تو بمشورہ موصوف مجاز ہوگا۔ کہ جو شخص ایسی سہ راہ یا امر موجب تکلیف
خلایق کا باعث ہو یا ایسی دو کا ندری یا پیشہ کرنا ہو یا کوئی مال یا مال خجارتی کشتہ
یا ایسی عمارت یا چیر یا تالاب یا چاہ یا خندق کا مالک یا قابض ہو یا اُس پر اختیار رکھتا
اُس کے نام حکم شرعیہ اس پر ایت سے صادر کرے کہ وہ سید و معینہ حکم کے اندر۔

ایسی سدا رہ یا امر موجب تکلیف خلائق کو ددر کرے۔ !

ایسی دکانداری یا پیشہ کو موقوف کرے یا اٹھا دے۔ یا

استیباے مذکور مال تجارتی کو اٹھواوے۔ یا

ایسی غنارت کی تفسیر دودیا نے کر دی ہے۔ یا

اُسکو دور کر دے یا اُسکی مرمت کر اے یا اُسین اڑکا دے یا اُس جمرے

صرف کرنے کا طریقہ بدل دے۔ یا

الاب یا جاہ یا خندق کے گرد جیسی صورت ہو جنگ لگا دے۔ یا

اسی مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے روبرو وقت اور مقام
مندرجہ حکم پر حاضر ہو کر درخواست واسطے منسوخ یا ترمیم حکم مذکور کے حسب طریقہ
مندرجہ آئندہ داخل کرے،

کسی حکم کی نسبت جو اس دفعہ کے بموجب کسی مجسٹریٹ کے حضور سے منسوخ یا
جاری ہوا ہو کسی عدالت دیوانی میں اعتراض نہ کیا جائیگا،

تشریح - مقام عام میں وہ جائداد جو سرکاری ہو اور پڑاؤ کی جگہ اور زمین
جو کہ تدرستی اور تفریح کی اغراض کے لیے خالی چھوڑ دی گئی داخل ہے،

دفعہ ۱۳۴ - حکم مذکور جہاں تک ممکن ہو اسی شخص پر جس کے نام وہ صادر ہوا ہو
اسی طریقہ کے بموجب جاری کیا جائیگا جو واسطے اجراء سے سن کے اس مجبورہ میں مقرر ہے،

اگر وہ حکم اس طور سے جاری نہ ہو سکے تو اسکی بابت اشتہار شہر کیا جائیگا
اور وہ اشتہار اس طرح پر شہر ہوگا جس طرح لوکل گورنمنٹ اذ روے قاعدہ

ہدایت کرے۔ اور اسکی ایک نقل ایسے مقام یا مقامات پر آویزان کی جائیگی
جو شخص مذکور کی اطلاع رسانی کے لیے زیادہ مناسب معلوم ہوں،

دفعہ ۱۳۵ - اس شخص کو جس کے نام ایسا حکم صادر ہو لازم ہے کہ۔

(الف) - جس فعل کے کرنے کی ہدایت حکم میں ہو میعاد مقررہ حکم
کے اندر اسکی تعمیل کرے۔ یا

(ب) - حکم کے بموجب حاضر ہو کہ یا توجہ ناجوازی حکم کی ظاہر کرے۔
یا اس مجسٹریٹ سے جس نے حکم صادر کیا ہو اس امر کی درخواست کرے کہ اپنی جگہ

واسطے تجویز اس امر کے مقرر کیے جائیں کہ حکم مذکور معقول اور مناسب
ہے یا نہیں،

حکم جاری یا
شہر کرنا،

اس شخص کو جس
حکم کی تعمیل کرنا
پابندی ہے اس کے نام
صادر ہو،

یا درجہ اول
یا درجہ اول
کرے،

عدالت میں حکم
نہ کرنا کی وجہ

دفعہ ۱۳۶۔ اگر شخص نہ کوہ ایسے قتل کی تعمیل کرے۔ یا امانت حاضر نہ ہو۔ اور نہ درخواست ولسلے تقرری الہی جوری حسب ہدایت دفعہ ۱۳۵ کے گندائے۔
تو وہ اس تاوان کا مستوجب ہوگا جو مجموعہ تقرریات ہند کی دفعہ ۱۴۰ میں مقرر
ہوا ہے۔ اور وہ حکم ناطق کر دیا جائیگا،

ضابطہ جوری
حاضر ہو کر وجہ
ظاہر کرے

دفعہ ۱۳۷۔ اگر شخص نہ کوہ حاضر ہو کر وجہ نا جوری حکم کی ظاہر کرے۔
تو مجسٹریٹ کو مناسب ہے کہ اس مقدمہ میں ثبوت لے،
اگر مجسٹریٹ کو اطمینان ہو جائے کہ وہ حکم معقول اور مناسب نہیں ہے
تو مقدمہ میں کچھ اور کارروائی مزید نہ ہوگی،

ضابطہ جوری
جوری کی طرف
استدعا کرے

اگر مجسٹریٹ کو حسب تذکرہ صدر اطمینان نہ ہو۔ تو وہ حکم ناطق کیا جائیگا،
دفعہ ۱۳۸۔ عند الحصول درخواست ولسلے تقرری الہی جوری حسب ہدایت
دفعہ ۱۳۵ کے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ۔

(الف)۔ اسی وقت الہی جوری مقرر کرے جنہیں اشخاص کی تعداد و قیام
اور کم سے کم پانچ ہو۔ بظاہر اُنکے جوری کا سرگروہ اور شرکاء باقی اندک کے نسبت تمام
مجسٹریٹ کی طرف سے نامزد کیے جائینگے۔ اور باقی شرکاء سائل کی طرف سے نامزد ہونے
(ب)۔ ایسے سرگروہ اور شرکاء جوری کو واسطے حاضر ہونے اور
اس مقام اور اس وقت کے جو مجسٹریٹ مناسب سمجھے طلب کرے،

ضابطہ جوری
مجسٹریٹ کے
حکم کو مسترد کرے

(ج)۔ ایک عرصہ مقرر کرے جسکے اندر اہل جوری کو اپنی رائے دینی ضروری
رہے۔ ۱۳۹۔ اگر الہی جوری یا الہی جوری یا غالب آلا کے نزدیک حکم
صاحب مجسٹریٹ کا جیسا کہ اصل میں ہوا تھا یا بعد اسقدر ترمیم کے جسکو مجسٹریٹ
قبول کرے معقول اور مستحقانہ قرار پائے۔ تو مجسٹریٹ نہ کوہ اس حکم کو یہ تعبیر
اس ترمیم کے (اگر کچھ ہوئی ہو) ناطق کر دیا،

اور مہر نون میں کچھ اور کارروائی مزید نہ ہوگی،

دفعہ ۱۴۰۔ جب کوئی حکم بموجب دفعہ ۱۳۶۔ یا دفعہ ۱۳۷۔ یا دفعہ ۱۳۸۔ کے مطلق کر دیا جائے۔ تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُس کے مطلق ہونے کی اطلاع اُس شخص کے پاس بھیجے جس کے نام حکم صادر ہوا تھا۔ اور نیز اُس کو ہدایت کرے کہ وہ اس امر کی تعمیل اندر میعاد مقررہ اطلاع ہمارے کمرے جسکی بابت اُس کے نام حکم ہوا ہے۔ اور اُس کو مطلع کر دے کہ عدول عدلی کی صورت میں وہ اُس نامہ دار کا مستوجب ہوگا جو مجبورہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۹۹۔ میں مقرر ہے،

مذاہرہ کے حکم
مطلق کر دیا جائے

مدول عدلی کے
تعلق

اگر امر نہ کو میعاد مقررہ کے اندر نہ کیا جائے۔ تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اسکی تعمیل کرے۔ اور اُسکی تعمیل کرانے کا خرچ بذریعہ نیلام کسی عمارت یا اشیاء یا دیگر جائیداد کے جو اُس کے حکم سے اتحاد کیا جائے یا بذریعہ قرقی و نیلام کسی اور جائیداد منقولہ ملکوتہ شخص مذکور کے جو اُس مجسٹریٹ کے علاقہ کی حدود دارخی کے اندر یا اُس سے باہر وصول کرے۔ اگر وہ دیگر جائیداد منقولہ حد و دند کر کے باہر ہو۔ تو اُس حکم کی رو سے قرقی اور نیلام کرنا اُس وقت جائز ہوگا جب کہ اُس پر اُس مجسٹریٹ کے دستخط ہو جائیں جس کے علاقہ کی حدود دارخی کے اندر جائیداد قرقی طلب پائی جائے، کوئی تاخیر بابت کسی عمل کے جو اس دفعہ کے بموجب بلور نیک نتیجہ کی کیا جائے نہ ہوگی،

دفعہ ۱۴۱۔ اگر سائل بوجہ غفلت یا اور کسی وجہ سے اپنی جوری کے تقرر کا مانع ہو۔ یا اگر کسی وجہ سے اپنی جوری بعد مقرر ہونے کے اُس میعاد کے اندر جرم مقرر ہوئی ہو یا اُس میعاد مزید کے اندر جو صاحب مجسٹریٹ اپنی امتیاز سے شکار سے اپنی رائے ظاہر کریں۔ تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔ اور تعمیل اس حکم کی حسب محکومہ دفعہ ۱۴۰۔ کی جائیگی،

مذاہرہ کے حکم
مقرر کی جائے
یا جوری اپنی
رستہ ظاہر
کرے

حکم امتناعی
توازن تحقیقات

دفعہ ۱۴۲- اگر کوئی مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۳۲- کے مطابق حکم صادر کرے یہ تصور کرے کہ عوام کو خطرہ یا نقصان عظیم سے محفوظ رکھنے کے لیے فوراً تدبیرات مناسب عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ تو اسکو اختیار ہے کہ عام اس سے کہ اہل جرم یا مقرر ہوئے ہوں یا ہونے والے ہوں یا نہیں۔ حکم امتناعی اس قسم کا جو دیکھ کر روکنے یا سدود کرنے ایسے خطرہ یا نقصان کے ضرور ہو اس شخص پر جاری کرے جس کے نام اصلی حکم صادر ہوا تھا،

اگر شخص مذکور اسی وقت حکم امتناعی کی تعمیل نہ کرے۔ تو مجسٹریٹ مذکور مجاز ہے کہ خود یا اور دکن کے ذریعہ سے ایسی تدبیرات عمل میں لائے۔ جو اسکی دہشت بین واسطے روکنے ایسے خطرہ اور سدودی ایسے نقصان کے اسکو مناسب معلوم ہوں کسی فعل معقول کی بابت جو نیک نیتی سے اس دفعہ کے مطابق مجسٹریٹ حضور میں آئے کوئی تلاش پذیرائی کے لائق نہ ہوگی،

مجسٹریٹ اور جج
تخلیفت ماسک
نکر کرنے یا کرتے
رہنے سے منع
کر سکتا ہے،

دفعہ ۱۴۳- مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا کوئی اور مجسٹریٹ جسکو کل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے اس باب میں اختیار عطا ہوا ہو مجاز ہے کہ ہر شخص کو کسی امر باعث تکلیف عام کے جسکی تقرین مجبوءہ تقریرات ہند یا کسی قانون شخص یا شخص المقام میں ہوں گے بے فکر کرنے یا کرتے رہنے سے منع کرے،

باب - ۱۱ -

احکام چند روزہ بمقتدا ضروری

امور باعث تکلیف خلافت

ضروری مقتدا
امر باعث تکلیف
مطلوبی میں کہ حکم

دفعہ ۱۴۴- اُن مقتدا میں جنہیں بدانت مجسٹریٹ ضلع یا کسی مجسٹریٹ حصہ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ کے جسکو اس دفعہ کے باب ۱۱- شہر مدراس میں مدراس کے ایکٹ ۷۷- عہدہ کی دفعہ ۲۹- کی رو سے دست پذیر کیا گیا ہے

۱۔ متن صادر
کونے کا اختیار

بوجب عمل کرنے کا اختیار خاص وکل گورنٹ یا مجسٹریٹ ضلع سے ملا ہو تو
انسداد یا جلد قید سیر کرنی مناسب ہو،

تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا۔ کہ بذریعہ حکم تحریری جسیمن مقدمہ کے حالات اور
تقلید ہونگے اور جو حسب احکام دفعہ ۱۲۴۔ جاری کیا جائیگا کسی شخص کو ہدایت
کرے۔ کہ وہ کسی فعل سے باز رہے یا کسی خاص جایداد کی نسبت جو اس کے قبضہ
اہتمام میں ہو کسی خاص طور پر بندوبست کرے۔ بشرطیکہ مجسٹریٹ مذکور کے
تزدیک ایسی ہدایت غالباً باعث انسداد یا سنجیدہ انسداد کسی مزاحمت یا تکلیف
یا نقصان کی بمقابلہ ان اشخاص کے جو کسی خدمت جائز میں مشغول ہوں
ایسے خطرہ کی جو انسان کی جان یا سلامتی یا تندرستی پر مؤثر ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کی ہر
جائزہ ہے کہ حکم متعلقہ دفعہ ۱۲۴ ان صورتوں میں جب اشد ضرورت ہو یا ان
حالات میں جب کہ اطلاع نامہ اس شخص پر مہلت مناسب کے ساتھ جاری کرنا
مکن نہ ہو جس کے نام حکم صادر کیا جائے یکطرفہ صادر کیا جائے،
جائزہ ہے کہ وہ حکم جو اس دفعہ کے بموجب صادر ہو کسی شخص خاص کے نام
یا عموماً حقائق کے نام جب وہ کسی خاص مقام میں جمع ہوتے یا ان کی سیر کرتے ہو
لکھا جائے،

ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کسی حکم کو جو خود اسی نے یا کسی مجسٹریٹ ماتحت
اس کے نے یا جو حاکم اس سے پہلے اس طرہ پر متعائن حسب دفعہ ۱۲۴ صادر
کیا ہو منسوخ یا تبدیل کرے،

کوئی حکم حسب دفعہ ۱۲۴ اس کے صدور کی تاریخ سے زائد اور دو ماہ نافذ نہ رہے گا بجز اس کے
کہ وکل گورنٹ جان انسان یا تندرستی یا اس کو خطرہ ہونے یا ہنگامہ بلوہ کے احتمال
ہونے کی صورتوں میں بذریعہ اٹھارہ مندرجہ کرٹ سرکاری اور نیچ پر ہدایت کرے،

باب - ۱۲

نزاعات بابت جا یا وغیرہ منقولہ

خدا بد جگہ نزاع
تعلق از زمین
سے امن میں
نور پڑنے کا
احتمال ہے

دفعہ ۱۲۵ - جب کسی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول
کو جھپٹل کسی رپورٹ پولیس یا اور قسم کی اطلاع کے اطمینان ہو جائے کہ اُس کے علاقہ
کی حدود ارضی کے اندر کسی جا یا وغیرہ منقولہ لائق تصرف یا اُسکی حدود کی بابت ایسی ذرا
پرہیز کہ اُس سے امن خلیق میں فتنہ پڑنے کا احتمال ہے۔ تو اُسکو لازم ہے کہ
حکم تحریری مشعر اندراج وجہ اپنے اطمینان متذکرہ صدر کے قلمبند کرے۔ اور آئین
فریقین سازعت کو حکم دے کہ وہ اضافی کا لہ ایک سیاد کے اندر جو مجسٹریٹ کی تحریر
سے مقرر ہوگی اُسکی عدالت میں حاضر ہو کر اپنے اپنے دعویٰ کی بابت خصوص نسبت
متنازعہ کے قبضہ اصلی اور حقیقی کے اپنے اپنے بیانات تحریری داخل کریں،
تب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بلا کرنے لحاظ آور ہو یا اور عادی فریقین نسبت
استحقاق قبضہ داری سے متنازعہ کے اُنکے بیانات مدخلہ کو ملاحظہ کرے۔ اور فریقین
کا بیان سماعت کرے۔ اور جو شہادت فریقین نے پیش کی ہو اُسکو لے۔ اور شہادت
نہ کو رکھی تا ثیر پر غور کرے۔ اور اُس قدر شہادت مزید جو اُسکی نسبت ضروری ہو
اور اگر ممکن ہو یہ امر فیصلہ کر دے کہ فریقین میں سے کوئی شخص اور کون شخص سے
متنازعہ پر قسم نہ کو رکھنا ہے،

تحقیقات اور
خصوص قبضہ
کے

جکا قبضہ ہے
وہ تامل ہوگی
جکا کہ تامل
اُسکو یہ جمل
کہا جائے

اگر مجسٹریٹ یہ تجویز کرے کہ فریقین میں سے ایک فریق سے متنازعہ پر قسم نہ کو
کا قبضہ رکھنا ہے تو اُسکو لازم ہے کہ اپنے حکم کے بذریعہ سے یہ بات ظاہر کر دے کہ
فریق نہ کو راس وقت تک قبضہ رکھنے کا مستحق ہے جب تک کہ وہ حسب ضابطہ قانون
بیدخل نہ کیا جائے۔ اور یہ کہ کوئی شخص اُسکی قبضہ داری میں جب تک کہ وہ بیدخل
نہ کیا جائے کسی طرح کی دست اندازی نہ کرے،

کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہوگی کہ کوئی شخص جسکو حاضر ہونے کا حکم ہو یہ ثابت کرے کہ اُسکو کسی کے ساتھ حسب تذکرہ بالا نزاع نہیں ہے اور نہ تھی اور اس صورت میں مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ اپنا حکم منسوخ کر کے تمام کارروائی مزید ملتوی رکھے دفعہ ۱۲۶۔ اگر مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ فریقین میں سے کوئی قسم مذکور کا اسوقت قبضہ نہیں رکھتا ہے یا اُسکو اطمینان حاصل نہوے کہ کون فریق شے کی منازعہ پر قسم مذکور کا اسوقت قبضہ رکھتا ہے تو اُسکو اختیار ہے کہ شے مذکور کو اسوقت تک قرق رکھے جب تک کہ کوئی عدالت دیوانی مجاز سماعت مقدمہ فریقین کے حقوق تمام شے مذکور کو طے نہ کرے۔ یا یہ تجویز کرے کہ کون شخص اُسکے قبضہ کا مستحق ہے،

نئے شاذ کے
قرن کرنے کا
اختیار،

دفعہ ۱۲۷۔ جب کسی مجسٹریٹ کو حسب تذکرہ صدر اس بات کا اطمینان ہو کہ اُسکے علاقہ کی حدود وارضی کے اندر کسی اصلی جا یا دیگر منقولہ قابل تصرف کی نسبت کسی فعل کے کرنے یا متروک رکھنے کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ اُس سے امن و خلاق میں متور پڑنے کا احتمال ہے۔ تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ اس امر کی تحقیقات کرے اور اگر اُسکے نزدیک ایسے حق کا وجود پایا جائے تو اپنے حکم کے ذریعہ سے فعل متنازعہ کے عمل میں آنے کی اجازت دے یا ہایت کرے کہ فعل مذکور عمل میں نہ آنے پائے جیسا موقع ہو تا و تیکہ وہ شخص جو اُس فعل کے ہونے پر اعتراض رکھتا ہو یا وہ شخص جو فعل عمل میں لانے کا دعویٰ رکھتا ہو کسی عدالت دیوانی مجاز کا فیصلہ حاصل کرے جسین اُسکا استحقاق درباب متروک رکھنے یا عمل میں لانے ایسے فعل کے جیسا موقع ہو اُسکے حق میں تجویز کیا گیا ہو،

تار مانتین
حق آسائش
وغیر کے،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب شعر عطا سے اجازت عمل میں لانے کسی فعل کے جب ایسا فعل کرنے کا استحقاق ہو

وقت سال میں نفاذ پاسکتابے صادر ہونگا الا اس صورت میں کہ نفاذ اس حق کا قبل رجوع ہونے تحقیقات کے ۲- تین مہینے ماقبل کے اندر بطور معمول نافذ کیا گیا ہو۔ یا اگر وہ استحقاق صرف خاص خاص موسموں میں قابل نفاذ ہوتو پھر اس صورت کے کہ وہ استحقاق اس موسم میں نافذ ہوا ہو جو ایسی تحقیقات کے شروع ہونے سے میں ماقبل ہو،

بہ دفعہ ۱۴۸- جب کبھی اس باب کی اغراض کے لیے تحقیقات موقع کرنا ضروری ہو تو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ ماتحت اپنے کو تحقیقات کے لیے متین کرے۔ اور اس کے پاس ایسی ہدایات تحریری ارسال کرے جو مطابق قانون نافذ الوقت کے ہوں اور اس کی رہنمائی کے لیے ضروری معلوم ہوں۔ اور یہ امر ظاہر کر دے کہ کل یا جزو مصارف ضروری تحقیقات مذکور کا کسے ذمہ رہیگا، رپورٹ اس شخص کی جو اسطور پر تحقیقات کیا جائے وہ میں بطور شوق پڑھنی جائز ہے جب کسی کارروائی متعلقہ باب ۱۴۸ میں کسی فریق کا کچھ روپیہ واسطے گواہوں یا محنتاء وکیل یا دونوں امر کے خراج ہوا ہو تو وہ مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۴۵- یا ۱۴۶- یا ۱۴۷- کے مطابق مقدمہ فیصل کرے یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ ایسا خرچہ آیا اسی فریق کے سر یا مقدمہ کے کسی اور فریق کے ذمہ رہیگا۔ اور آیا اسکو کل یا جزو یا بحساب ہی دینا پڑیگا۔ اور جائز ہے کہ تمام خرچہ جسکے دلانے کی ہدایت کیجائے مثل زجر باندہ کے وصول کیا جائے،

باب ۱۳-

پولیس کا عمل انسدادی،

دفعہ ۱۴۹- ہر ایسا پولیس مجاز ہے کہ واسطے انسداد ارتکاب کسی جرم قابل مداخلت پولیس کے دست اندازی کرے اور اسکو لازم ہے کہ تاحد مقدور اپنے ممکنات کے اندر

پولیس کو اختیار دیا
انسدادی اور
دست اندازی کے

دیے جرم کے
ارتکاب کی تہ
کی اطلاع

دفعہ ۱۵۰۔ اگر کسی افسر پولیس کو اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص جرم قابلِ خط
پولیس کے ارتکاب کی نیت رکھتا ہے۔ تو اسکو لازم ہے کہ اُسکی اطلاع اُس
عہد دار پولیس کے پاس پہنچائے جسکا وہ ماتحت ہو۔ اور بھی کسی عہد دار کے
پاس جسکا یہ کام ہو کہ ایسے جرم کے ارتکاب کا افساد یا دشمن دست اندازی کرے
دفعہ ۱۵۱۔ جس اہلکار پولیس کو یہ علم ہو کہ کوئی شخص کسی جرم قابل
دست اندازی پولیس کے ارتکاب کا قصد کر رہا ہے۔ اسکو اختیار ہے کہ
بلاصہ و رکھ محسٹریٹ اور بلا وارنٹ کے اُس شخص کو گرفتار کرے جسکا ایسا
مقصود ہو بشرطیکہ اہلکار مذکور کی دانست میں اُس جرم کے ارتکاب کا افساد
اور طرح پر نہ ہو سکتا ہو،

دیے جرم کے
افساد کے لیے
گرفتاری

دفعہ ۱۵۲۔ اہلکار پولیس مجاز ہے کہ اُس نقصان کے افساد کے لیے جو کہ
شخص اُسکے مواجہ میں کسی سرکاری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو پہنچانے کا اقدام کرے
یا کسی سرکاری نشان واقع زمین یا پانی پر تیرنے والے نشان یا جہاز رانی کے اوزار
کے دور کرنے یا نقصان پہنچانے کے افساد کے لیے خود اپنے اختیار سے دست انداز
دفعہ ۱۵۳۔ ہر اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس مجاز ہے کہ بلا وارنٹ اسٹیشن
مذکور کی حدود کے اندر کسی مقام میں واسطے معائنہ یا تلاش کرنے یا پکڑنے
یا دیگر آلات وزن کشی کے جو اشیاء مستعمل ہوتے یا رکھے رہتے ہوں انصورت
میں داخل کرے جب اسکو بوجہ و ظن غالب ہو کہ ایسے مقام پر ایسے باٹ یا پکڑنے
یا آلات وزن کشی رکھے ہیں جو چھوٹے ہیں،

سرکاری جائداد
نقصان پہنچانے
کا ارادہ

باٹن یا پکڑنے
کا معائنہ

اگر اسکو ایسے مقام میں ایسے باٹ یا پکڑنے یا آلات وزن کشی دستیاب ہوں
جو چھوٹے ہیں تو اسکو اختیار ہے کہ انکو اپنے قبضہ میں کر لے۔ اور لازم ہے کہ فوراً قبضہ
کر لینے کی اطلاع اُس محسٹریٹ کو دے جسکو اختیار سماعت حاصل ہو،

حبیب بخش
پولیس کو اطلاع پہونچانے اور پولیس کے اختیارات
کفایت کا بیان،

باب ۱۴

دفعہ ۱۵۴ - ہر ایک اطلاع متعلقہ ارتکاب جرم قابل دست اندازی اگر زانی
کسی افسر متم اسمیشن پولیس کے پاس پہونچے افسر مذکور کے قلم سے یا اسکے زیر دست
ضبط تحریر میں آئیگی۔ اور وہ تحریر اطلاع دہندہ کے روبرو پیش اور سنائی
جائیگی۔ اور ہر ایسی اطلاع پر عام اس سے کہ وہ تحریری ہو یا حسب تذکرہ بالا
ضبط تحریر میں آئی ہو شخص اطلاع دہندہ کے دستخط کیے جائیگی۔ اور خلاصہ اطلاع
کا ایک ایسی کتاب میں درج کیا جائیگا جو اسی افسر کی معرفت مطابق اس نوٹ
کے مرتب کی جائیگی جو لوکل گورنمنٹ اس غرض سے مقرر کرے،

دفعہ ۱۵۵ - جب کسی افسر متم اسمیشن پولیس کے پاس اس مضمون کی
اطلاع دی جائے کہ اسمیشن مذکور کی حدود کے اندر کوئی جرم غیر قابل دست اندازی
پولیس سرحد ہو اسے۔ تو اسکو چاہیے کہ ایک کتاب میں جو حسب تذکرہ بالا
اس غرض کے لیے رکھی جائیگی خلاصہ اس اطلاع کا درج کرے۔ اور اطلاع دہندہ
کو مجسٹریٹ کے حضور نامش کرنے کی ہدایت کرے،

کوئی اہلکار پولیس مجاز نہیں ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ
دوم کے جو ایسے مقدمہ کی تجویز یا تجویز کے لیے پروکارنے کا اختیار رکھتا ہو بلا حکم
مجسٹریٹ پریذیڈنسی کسی مقدمہ غیر قابل دست اندازی پولیس میں تعینات کرے،
جب کسی اہلکار پولیس کے نام ایسا حکم پہونچے تو وہ مجاز ہے کہ
نسبت مراتب تعینات (باستثناء اختیار گرفتاری بلا وارنٹ) دے

مقامات قابل
دست اندازی
کے متعلق اطلاع

مقامات غیر قابل
دست اندازی
کے متعلق اطلاع

مقامات غیر قابل
دست اندازی
کی تعینات

اختیارات عمل میں لائے جو کوئی افسر متم اسٹیشن پولیس کسی مقدمہ قابل دست اندازی پولیس میں عمل میں لاسکتا ہے،

دفعہ ۱۵۶۔ ہر افسر متم اسٹیشن پولیس مجاز ہے۔ کہ بلا حکم مجسٹریٹ کے کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی پولیس میں تفتیش کرے جسکو وہ عدالت جو اس اسٹیشن کی حدود کے اندر اسی رقبہ راضی پر اختیار سماعت رکھتی ہے مطابق احکام باب ۱۵۔ مشعر بیان مقام تحقیقات و تجریر کے تحقیقات یا تجریر کرنے کی مجاز ہو۔ کوئی کارروائی کسی افسر پولیس کی جو ایسے مقدمہ میں ہوئی ہو اُسکی کسی نوٹ اسوجہ سے قابل اعتراض کے نہ ہوگی کہ مقدمہ ایسا تھا جس میں افسر مذکور اس دفعہ کے بموجب تفتیش کرنے کا مجاز نہ تھا،

دفعہ ۱۵۷۔ اگر باعتبار کسی اطلاع رسانی کے یا بطور دیگر کسی افسر متم اسٹیشن پولیس کو یا میں گمان کی وجہ پائی جائے کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جسکی تفتیش کرنے کا اُسکو اختیار دفعہ ۱۵۶ کے بموجب حاصل ہے۔ تو اُسکو چاہیے کہ اُسکی رپورٹ فوراً انس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جو برطبق رپورٹ پولیس جرم مذکور کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو۔ اور اُسکو لازم ہے کہ بذات خود موقع پر جائے یا اپنے کسی اہلکار ماتحت کو متعین کرے کہ وہ مقدمہ کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور تباہ ضروری واسطے سراغ رسانی اور گرفتاری مجرم کے عمل میں لائے مگر مشروط یہ ہے کہ۔

(الف)۔ جب ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع کسی شخص کے مقابلہ میں اُسکا نام لیکر پہونچائی جائے اور مقدمہ قسم سنگین سے نہ ہو تو افسر متم اسٹیشن پولیس کے لیے ضرور نہیں ہے کہ بذات خود موقع پر جائے یا کسی اہلکار ماتحت کو موقع کی تفتیش کرنے کے لیے متعین کرے،

مقامات قابل دست اندازی کی تفتیش،

مضامین مجرم قابل دست اندازی کا کوئی نوٹ

کے تفتیش موقع کی ضرورت نہیں،

جیسا کہ پولیس
تفتیش کی گئی
وجہ کافی دیکھو

(ب) - اگر افسر متم اسٹیشن پولیس کو معلوم ہو کہ تفتیش کرانے کی کوئی وجہ کافی نہیں ہے تو وہ مقدمہ کی تفتیش نہ کرے گا،

اُن صورتوں میں سے جو ضمن اسے (الف) و (ب) میں مذکور ہیں ہر ایک میں افسر متم پولیس اسٹیشن کو لازم ہوگا کہ اپنی رپورٹ مذکور میں وجہ اس کی لکھے کہ دفعہ ہذا کے فقرہ اول کی ہدایات کی تعمیل کیوں کلیتہً نہیں کر سکتا،

رپورٹ میں غمت
دفعہ ۱۵۸ کے مطابق
مرسل ہوگی

دفعہ ۱۵۸ - ہر رپورٹ جو دفعہ ۱۵۷ کے بموجب مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے اگر مکمل گورنمنٹ ایسی ہدایت کرے اُس افسر علی پولیس کی معرفت مرسل ہوگی جبکہ مکمل گورنمنٹ بذریعہ اپنے حکم عام یا خاص کے اُس امر کے لیے مقرر کرے،

ایسا افسر علی مجاز ہے کہ افسر متم اسٹیشن پولیس کو یہی ہدایات مناسب سمجھے کرے۔ اور اُس کو لازم ہے کہ ہدایات مذکور کو رپورٹ پر قلمبند کر کے رپورٹ کو بلا توقف مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے،

تفتیش یا تحقیق
ابتدائی کرنے کا
اختیار

دفعہ ۱۵۹ - ایسے مجسٹریٹ کا اختیار ہے کہ عندالمعول ایسی رپورٹ کے اگر مناسب سمجھے فوراً واسطے کرنے تفتیش یا تحقیقات ابتدائی یا لغرض اور طرح پر طے کرنے مقدمہ کے حسب طریقہ محکمہ مجموعہ ہذا کے بذات خود جائے یا کسی مجسٹریٹ امنت اپنے کو اُس غرض سے متعین کرے،

ایک رپورٹ کا
اختیار دیا کہ
طلب کرے
گواہوں کے

دفعہ ۱۶۰ - ہر ایک رپورٹ جو اس باب کے مطابق تفتیش کرتا ہو مجاز ہے کہ اس کے حکم تحریری ایسے شخص کو اپنے روبرو طلب کرے جو اس کے باکسی اسٹیشن متصل کی حدود کے اندر ہو اور جو اطلاع رسائی سے یا اور طور پر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہو شخص مذکور کو لازم ہوگا کہ منداً الطلب حاضر ہو،

گواہوں کی درخواست

دفعہ ۱۶۱ - ہر ایک رپورٹ جو اس باب کے مطابق تفتیش کرتا ہو مجاز ہے کہ انہما زبانی اسے

ایسے شخص کو لازم ہے۔ کہ جواب جملہ سوالات متعلقہ ایسے مقدمہ کا جو ایک مذکور کی طرف سے پوچھے جائیں ادا کرے۔ بجز ان سوالات کے جنکا جواب اسے دینے سے شخص مذکور کے کسی جرم فوجداری میں ماخوذ ہونے یا جہاں یا فیصلی مال کے مستوجب ہو جانے کا احتمال ہو،

دفعہ ۱۶۲۔ کوئی بیان علاوہ بیان وقت نزاع کے جو کسی شخص نے درجہ تفتیش متعلقہ باب ۱۱ پولیس افسر کے روبرو کیا ہو اگر وہ ضبط تحریر میں آیا ہو تو اس شخص کے جسے بیان مذکور کیا دستخط ثبت نہ کیے جائینگے اور نہ وہ شخص ملزم کے مقابلہ میں بطور شہادت کے * مستقل کیا جائیگا۔

اس دفعہ کی کسی عبارت سے ایک شہادت ہندوستان کی دفعہ ۲۷ کے شرائط میں کچھ خلل نہ پہنچے گا،

دفعہ ۱۶۳۔ کوئی اہلکار پولیس یا اور شخص ذمی اختیار مجاہد ہونے کا کسی شخص ملزم کو حسب سمرہ دفعہ ۲۴ ایک شہادت ہندوستان کے دفعہ ۲۷ کے کسی طرح کی ترغیب یا دھمکی دے یا اس کے ساتھ وعدہ کرے یا ترغیب یا تحویل دلائے یا وعدہ کرے مگر کوئی اہلکار پولیس یا اور شخص کسی شخص کو بذریعہ کسی تنبیہ کے یا اور طور پر درشتانے کسی تفتیش متعلقہ باب ۱۱ ایسا بیان کرنے سے منع نہ کرے گا جو وہ اپنی فوجی سے بلا اجازت ظاہر کرنا چاہتا ہو،

دفعہ ۱۶۴۔ ہر مجسٹریٹ جو افسر پولیس شو مجاز ہے کہ کسی ایسے بیان یا اقبال کو قلمبند کرے جو اس کے روبرو اشنا سے تفتیش متعلقہ دفعہ ۱۶۲۔ کا پہلا فقرہ کسی ایسے بیان سے متعلق نہیں ہے جو اپر برہما میں کسی ایسے فہر پولیس کے روبرو کیا جاسے جو مجسٹریٹ ہے۔ دیکھو قانون ۱۹۷۳ کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۹،

* یہ الفاظ ایک ۱۰ جملہ ۱۹ کی دفعہ ۱۹ کی رو سے دفعہ ۱۶۲۔ میں مندرج کیے گئے ہیں،

جہاںات پس
افس کے روبرو
کیے جائیں ان پر
دستخط نہ کیے
جائینگے اور نہ وہ
مقدمہ شہادت
مستقل ہوگا

کوئی ترغیب
نہیں دی جائے گی

بیان اور اقبال
قلمبند کرنے کا
اختیار

باب ہذا میں یا کسی وقت مابعد بر قبل شروع ہونے تحقیقات یا تجویز کے کیا گیا ہو
ایسے بیانات منجملہ ان طریقوں کے جو بعد ازین شہادت کے قلمبند کرنے
کے لیے محکمہ میں کسی طریقے سے جو اسکی رائے میں بہ نظر حالات مقدمہ حسن ہو
تحریر کیے جائینگے۔ اور ایسے اقبالات جرم اسی طرح قلمبند ہونگے اور آپر دستخط
اسی طرح ہو سکتے جس طرح دفعہ ۳۶۴ - میں حکم ہے۔ اور بعد اُسکے اُس مجسٹریٹ
کے پاس مرسل کیے جائینگے جسکے روبرو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز ہونے والی ہو
کوئی مجسٹریٹ ایسا اقبال جرم قلمبند کرنے کا مجاز نہوگا الا اُس صورت میں
کہ شخص اقبال کنندہ سے استفسار کرنے پر مجسٹریٹ کو اس یقین کرنے کی وجہ ہو کہ
وہ اقبال خوشی سے کیا گیا تھا۔ اور مجسٹریٹ موصوف جب ایسا اقبال لکھے
تو اُسکے ذیل میں ایک یادداشت اس عبارت سے لکھ دیگا۔

مجسٹریٹ یقین ہے کہ یہ اقبال جرم بلا جبر واکراہ کے عمل میں آیا ہے۔ یہ بیان
میرے روبرو اور میری سماعت میں کیا گیا۔ اور اُس شخص کے سامنے پڑھا گیا
جنہ اُسکو ادا کیا تھا۔ اور اُسنے اسکی صحت تسلیم کی۔ اور صحیح صحیح حال اُن
بیان کا ہے جو اُسنے کیا،

(دستخط) ا ب۔

مجسٹریٹ

دفعہ ۱۶۵ - جب کسی اہلکار ستم اسٹیشن پولیس یا کسی عہدہ دار پولیس
کی جو کسی مقدمہ کی تفتیش حال میں مصروف ہو یہ رائے ہو کہ کسی جرم کی تفتیش
حال کے لیے جسکے تفتیش کرنے کا وہ مجاز ہے کسی دستاویز یا دوسری شے کا
حاضر کیا جانا ضرور ہے اور اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہے کہ وہ شخص جسکے نام میں
حسب دفعہ ۹۱ جاری کیا گیا ہے یا جاری کیا جائے ایسی دستاویز کو یا کسی اور شے

عہدہ دار پولیس
کے ذریعے سے
تواشی یعنی،

کو جسکی بابت ہدایت سمن یا حکم میں درج ہے پیش نہ کرے گا۔ یا جب یہ معلوم نہ ہو کہ تلافی
پاشے نہ کرے کس شخص کے قبضہ میں ہے تو اہلکار مذکور مجاز ہے کہ کسی مقام میں
جو اندر حدود اس اسٹیشن کے واقع ہو جکا وہ مہتمم ہے یا جس سے اسکو تعلق ہے
اسکی بابت تلاش کرے یا تلاش کرائے،

ایسے افسر اسٹیشن پولیس عہدہ دار پولیس کو لازم ہے کہ اگر ممکن ہو
بذات خود تلاشی لے

اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکتا ہو اور اسوقت کوئی اور شخص جو تلاشی
لینے کا مجاز ہو حاضر نہ ہو تو ایسے اہلکار یا عہدہ دار پولیس کو اختیار ہوگا کہ کسی
اہلکار سے جو اسکا ماتحت ہو تلاشی کرائے۔ اور اسکو چاہیے کہ دشاویز یا دیگر
شے جسکی تلاشی درپیش ہو اور مکان تلاشی طلب کی صراحت ایک حکم تحریری میں
مندرجہ کے اہلکار مذکور کے حوالہ کرے۔ اسپر اہلکار ماتحت کو اختیار ہوگا کہ
اُس مقام میں اُس شے کو تلاش کرے،

احکام مجبوزہ ۱۱ اور باب وارنٹ ہائے تلاشی کے جہان تک ممکن ہو اس
تلاش سے بھی متعلق ہونے جو اس دفعہ کے مطابق کیجائے،

دفعہ ۱۶۶۔ افسر مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہے کہ کسی دوسرے تھانہ
پولیس کے افسر مہتمم سے عام کس سے کہ وہ اسی ضلع میں واقع ہو یا کسی اور ضلع
میں کسی مقام کی تلاشی لینے کے لیے اُس صورت میں درخواست کرے جس میں افسر
اول الذکر اپنے تھانہ کی حدود کے اندر تلاشی کرا سکتا ہو،

جب اہلکار مذکور سے اس نیچ کی درخواست کیجائے تو اسکو لازم ہے کہ
دفعہ ۱۶۵ کے بموجب عمل کرے۔ اور شے دستیاب شدہ کو (اگر کوئی ہو)
اُس عہدہ دار کے پاس بھیج دے جسکی درخواست پر اسنے تلاشی کی ہو،

کہ افسر مہتمم تھانہ
پولیس کسی اور
شخص کو تلاشی
تلاشی کے حوالہ
کرنے کا حکم
کرا سکتا ہے،

منابہ مکہ
تفتیش کے
کے اندر ہونے

دفعہ ۱۷۔ جب کسی یہ دریافت ہو کہ کوئی تفتیش متعلقہ باب ۱۸ اس صنف
۲۴۔ گھنٹہ کے اندر تکمیل نہیں پاسکتی جو دفعہ ۲۱ میں مقرر ہوا ہے۔ اور وجہ
سات کے باور کرنے کی ہون کہ الزام قرار دادہ صحیح ہے تو اہلکار مہتمم پولیس
اسٹیشن مجسٹریٹ قریب تر کے پاس فوراً ایک نقل تحریرات مندرجہ روزنامہ
(جسکی بابت بعد ازین مجرّمہ ذامین احکام درج ہیں) متعلقہ مقدمہ کی ارسال کرگیا
اور اسی وقت مجرم کو بھی مجسٹریٹ نہ کو رکے پاس چالان کرگیا،

مجسٹریٹ جسکے پاس شخص ملزم حسب دفعہ ۱۸ بھیجا جائے مجاز ہوگا عام اس
کہ اسکا مقدمہ کی تجویز کرنے کا اختیار حاصل ہو یا نہ ہو کہ مجرم کو وقتاً فوقتاً ایسی
حراست میں نظر بند رکھے جانے کی واسطے کسی سیدار کے کہ جو چند روز سے زبانی
ہو اور جو اسکی دلالت میں مناسب ہو اجازت دے اگر وہ مقدمہ کی تجویز کرنے
یا تجویز کے لیے مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو اور ملزم کو زیادہ عرصہ تک نظر بند
رکھنا غیر ضروری سمجھے تو اسکو اختیار ہوگا کہ حکم دے کہ ملزم کسی مجسٹریٹ ذی اختیار
کے پاس روانہ کیا جائے،

اگر کوئی مجسٹریٹ اس دفعہ کے بموجب پولیس کی حراست میں کسی ملزم کے
نظر بند رکھے جانے کی اجازت دے تو اسکو لازم ہے کہ اجازت دینے کی وجہ کو قلمبند
اگر حکم نہ کر سوائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ
نے صادر کیا ہو تو اسکو لازم ہے کہ اپنے حکم کی ایک نقل مع وجہ صدر حکم نہ کو
اس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جسکا وہ بلا توسط ماتحت ہو،

دفعہ ۲۸۔ جب کوئی اہلکار پولیس ماتحت اس باب کے مطابق کوئی تفتیش
کر چکا ہو تو اسکو لازم ہے کہ تفتیش کے نتیجے کی رپورٹ اس افسر کے پاس بھیجے
جو پولیس اسٹیشن کا اہتمام رکھتا ہو،

تفتیش کی رپورٹ
نذر اہلکار پولیس
ماتحت کے،

رہائی ملزم کی
جس ثبوت نام
ہو

دفعہ ۱۴۹۔ اگر بوقت ہونے لفتیش حسب مراد اس باب کے دفتر میں پولیس اسٹیشن کو دریافت ہو کہ واسطے سمجھے شخص ملزم کے روبرو مجسٹریٹ کے ثبوت کافی یا وجہ معقول اشتباہ کی حاصل نہیں ہے تو اگر ملزم مذکور حراست میں ہو تو مذکور اسکو اس شرط پر رہا کر دیا جائے کہ وہ قطعہ چلا کر یا بلا شمول ضمانتوں کے جو کچھ اس مذکور ہدایت کرے عند الطلب اس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کے لیے لکھ دے جسے پولیس کی رپورٹ پر جرم کے سماعت کلی اختیار ہو اور جو ملزم کی تجویز اسکو مجرم کے لیے سپرد کرنے کا مجاز ہے،

مقررہ مجسٹریٹ
کے پاس سمجھا
جائے گا جب
ثبوت کافی ہو

دفعہ ۱۵۰۔ اگر وقت عمل میں آنے کسی لفتیش مطابق باب ۱۴۹ کے دفتر میں پولیس کو دریافت ہو کہ ملزم کو مجسٹریٹ کے روبرو سمجھنے کے لیے ثبوت کافی یا وجہ معقول حسب معرکہ بالا حاصل ہے تو الٹا مذکور کو لازم ہے کہ ملزم کو حراست میں رکھے اس مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے جو اطلاع پولیس کے اعتبار پر جرائم کی سماعت کر سکتا ہے۔ اگر ملزم کی تجویز اسکو مجرم کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا اگر وہ جرم جو مجرم کے ذمہ لگا یا گیا قابل اخذ ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دینے کی لیاقت رکھتا ہو تو اسکو چاہیے کہ ملزم سے ضمانت نامہ بوجہ حاضر ہونے اس کے روبرو مجسٹریٹ مذکور کے ایک مارجن مقررہ پر اور باقوا برابر حاضر رہنے کے یو ایف و ٹا ناؤ قلیک کے خلاف حکم نہ لکھو لے۔ جب دفتر میں اسٹیشن پولیس کسی شخص ملزم کو مجسٹریٹ کے پاس روانہ کرے یا اس دفعہ کے بموجب اس سے اس امر کی ضمانت لے کہ وہ مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو گا تو دفتر مذکور کو لازم ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کے پاس ہر قسم کا ہتھیار اور شے جو اس کے روبرو پیش کرنا ضروری ہو بھیج دے۔ استغنیث کو اگر کوئی ہو اور نیز اس قدر شخص کو جو بدہشت الٹا مذکور حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہوں اور جنکی اس کے نزدیک ضرورت ہو واسطے لکھنے چلا کر حکم دے اس مضمون سے کہ استغنیث اور شخص کو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے اور معاملہ الٹا

میں جو لازم پر قائم کیا گیا نائٹ کی پیردی کر نیلے یا شہادت دینے (جیسی صورت ہو)، اگر نام عدالت مجسٹریٹ فیصلع یا مجسٹریٹ حصہ فیصلع کا چٹکے میں مذکور ہو تو لفظ کورٹ میں وہ کورٹ یعنی عدالت بھی شامل سمجھی جائیگی جسکے پاس صاحب مجسٹریٹ مقدمہ کو تحقیقات و تجویز کے لیے سپرد کرے۔ بشرطیکہ اطلاع معقول ایسی سپردگی کے پہلے سے مستغیث یا اشخاص کو دی جائے،

تاریخ سپردگی کی جو اس دفعہ کے بموجب مقرر کی جائے وہ تاریخ بزرگ جب لازم عدالت میں حاضر ہونا ضرور ہو۔ بشرطیکہ اُس سے حاضر نمائشی لی گئی ہو یا وہ تاریخ ہوگی جس تاریخ کو وہ غالباً مجسٹریٹ کی عدالت میں پہنچ سکیگا اگر وہ حراست میں بھیجا جائے،

افسر جسکے مدبر و چٹکے تکمیل پایا ہو اسکی ایک نقل اُن اشخاص میں سے ایک کو والہ کر دیا جائے اسکی تکمیل میں شریک رہے ہوں۔ اور بعد اُسکے اصل دستاویز مع اپنی رپورٹ کے مجسٹریٹ کے پاس مرسل کر دیا،

دفعہ ۱۷۱۔ جب کوئی مستغیث یا گواہ عدالت مجسٹریٹ کو جانا ہو تو اُسکو یہ حکم نہ ہوگا کہ وہ اہلکار پولیس کے ساتھ جائے،

باکسی مستغیث یا گواہ پر کچھ تشدد وغیرہ فروری نہ کیا جائیگا اور نہ بحلیف دی جائیگی یا اسکی حاضری کی بابت کچھ ضمانت نہ لی جائیگی بجز اُسکے خاص چٹکے کے،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر کوئی مستغیث یا گواہ حاضر ہونے یا مطابق ہدایت دفعہ ۱۷۱ کے چٹکے لکھنے سے انکار کرے۔ تو افسر مہتمم اسٹیشن پولیس مجاز ہوگا کہ اُسکو حراست میں کر کے مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے۔ اور مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جب تک وہ چٹکے لکھے یا مقدمہ کی سماعت ختم نہ ہو اُسکو حراست میں قائم رکھے،

مستغیثوں اور
گواہوں کو پکار
پولیس کے ساتھ
جانے کا حکم نہیں
ہوگا،

مستغیثوں اور
گواہوں پر تشدد
نہیں کیا جائیگا،

مستغیث یا
گواہ کو حراست
میں کر کے بھیج
دیا جائے گا،

افتیش کی
کارروائی میں
روزانہ جو

دفعہ ۱۷۲- ہر اہلکار پولیس کو جو اس باب کے مطابق مقدمہ کی تفتیش میں
مصرف ہو لازم ہے کہ اپنی تفتیش کی کارروائی روز بروز ایک روز نامہ میں
لکھتا جائے۔ اور اس میں وہ وقت جب کہ اطلاع اسکے پاس پہنچی تھی۔ اور وہ
وقت جبکہ اسے تفتیش شروع اور ختم کی۔ اور وہ مقام یا مقامات جنکو اس نے سنا
مع کیفیت اُن حالات کے جو اسکی تفتیش سے دریافت ہوئے اس میں درج کرے،
ہر عدالت فریداری مجاز ہے کہ روزنامہ اسے پولیس متعلق ایسے مقدمہ
جو اُس عدالت میں زیر تحقیقات یا تجویز ہو طلب کرے ایسے روزنامہ کو بغرض مدد ایسی
تحقیقات یا تجویز کے کام میں لائے۔ نہ بطور شہادت ثبوت مقدمہ شخص ملزم یا اسکے
کارپردازان ایسے روزنامہ چون کہ طلب کرنے کے مستحق نہیں ہیں۔ اور نہ ملزم اور
اسکے کارپردازان صرف اسوجہ سے روزنامہ معائنہ کرنے کے مستحق ہیں کہ عدالت
اسپر حوالہ کیا ہے۔ الا اگر ایسے روزنامہ اُس اہلکار پولیس کی طرف سے واسطے آئے
کرنے اپنے حافظہ کے استعمال میں لائے جائیں۔ یا اگر عدالت اُن روزنامہ چون کو اُس
افسر پولیس کی تگذیب کے لیے کام میں لائے۔ تو احکام ایکٹ شہادت ہند ص ۱۷۲
مکملہ ۱ کی دفعہ ۱۶۱- یا دفعہ ۱۴۵- (جیسی صورت ہو) اُس سے متعلق ہونگے،
دفعہ ۱۷۳- ہر تفتیش جو اس باب کے مطابق کیجائے بلا توقف بجا ختم کی جائے
اور جب وقت تفتیش ختم ہو جائے تو افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہے کہ قطعہ رپورٹ
مطابق نمونہ مقررہ کوکل گورنمنٹ باڈر لاج اسسائے فریقین و کیفیت اطلاع اور نام
اُن اشخاص کے جو ظاہر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہوں ساتھ تذکرہ
اس امر کے کہ آیا شخص ملزم حراست میں بھیجا گیا یا اپنے چمکے پر چھوڑ دیا گیا اور اگر
چھوڑ دیا گیا ہے تو بغمانت یا بلا ضمانت اس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کر دیا جائے
کی رپورٹ پر جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو،

افسر پولیس
کی رپورٹ

x اگر پولیس کا کوئی افسر اعلیٰ حسب دفعہ ۱۵۸ - مقرر کیا گیا ہو تو رپورٹ مذکور کسی
 سہولت میں ختم ہوگی کہ گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے ویسا حکم کرے افسر
 مذکور کے توسط سے بھیجی جائیگی۔ اور افسر مذکور کو صاحب مجسٹریٹ کے حکم کو مشروط گذار
 اختیار ہوگا کہ عدد وار ختم ہوتا ہو پولیس کو تحقیقات مزید کی ہدایت کرے، x
 جب کبھی اُس رپورٹ سے جو از روئے دفعہ ۱۵۸ روانہ کی گئی ہو یہ دریافت
 ہو کہ ملزم کی رہائی چلکے پر ہوئی ہے۔ تو مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ نسبت مسترد ہونے
 یا نہ ہونے چلکے کے یعنی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے حکم دے،
 دفعہ ۱۵۸ - جب کسی افسر سٹیشن پولیس کی اس بات کی اطلاع پہنچے
 کہ کوئی شخص -
 (الف) - مرتکب خودکشی کا ہوا ہے - یا

پولیس کو اطلاع
 کی تحقیقات
 رپورٹ کی جائے

x - دفعہ ۱۵۲ - کا فقرہ ثانی ایک ۱ - مستثنیٰ کی دفعہ - کی رو سے باقی فقرے مقرر کی گئی
 ن وفات ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - اُس رقبہ ارضی میں خلع پذیر ہوتے وقت جو دراصل
 حالت عالیہ الیٰ کہ ان جو دیگر کے معمولی اختیار دیوانی صیغہ ابتدائی کی حدود ارضی میں شامل
 حسب ذیل بڑی جائیگی - [دیگر ایک ۵ - ۱۵۵ - دفعہ ۱۵۴ (۲)] - یعنی -
 دفعہ ۱۵۴ - (۱) - جب کسی افسر سٹیشن پولیس کو اس بات کی اطلاع پہنچے کہ
 افسر سٹیشن پولیس کوئی شخص -
 معمول اس امر کی تحقیقات
 کرے جو اس وقت کے ساتھ
 مشتبہ حالت میں قریب میں آئے
 (الف) - مرتکب خودکشی کا ہوا ہے - یا
 (ب) - کسی دوسرے کے ہاتھ سے مارا گیا ہے - یا کسی کی کے صدر یا اوچاڑ سے ہانک لیا گیا
 (ج) - ایسے حالات میں مر گیا ہے کہ اسے شبہ قتل پیدا ہو جائے کہ اس شخص سے کوئی جرم ہو جائے
 اس کو لازم ہوگا کہ گیشٹرو پولیس کو فوراً امر مذکور کی اطلاع کرے - اور اس کے برعکس کسی
 قاعدہ یا حکم متذکرہ دفعہ اول مرقوم الذیل کے نہ ہونے کی تقدیر میں اس موقع پر جاسے

(ب)۔ کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا جانور سے مارا گیا ہے یا کسی گل کے صدر پر یا اور حادثہ سے ہلاک ہو گیا ہے۔ یا
 چنانچہ لاش شخص قوت شدہ کی موجود ہو۔ اور وہاں قریب دو چار کے ۵۔ پانچ یا زائد باشندگان
 شریف کے دو پر مقدمہ کی تفتیش کرے۔ اور رپورٹ بابت وہ ظاہری مرگ کے مرت کرے۔ اور مرت
 زخموں یا چوہوں کے ٹوٹنے کی یا چوٹ یا اور قسم کے نشانات غریب جو جین پر پائے جائیں رپورٹ میں
 درج کرے۔ اور یہ بھی لکھ کر لکھ کر اسے اور کسی اختیار یافتہ کے ذریعہ سے (اگر کچھ ہو) وہ نشانات ظاہر ہونے
 کیے گئے تھے،

”(۲)۔ رپورٹ پر دستخط ہلاکار پولیس اور دیگر تھانوں کے یانین سے مستند تھانوں کے
 جو انسر کی رائے سے اتفاق کریں ثبت ہو کر وہ رپورٹ فوراً کمیشنر پولیس دفتر میں بھیج دیے گی۔
 ”(۳)۔ صورت اسے مرقوم الذیل میں سے کسی صورت میں۔ لینے۔

(الف)۔ کسی ایسی صورت میں کہ جب کوئی گورنمنٹ انڈسٹری کا کارکن ہونے لگے۔

(ب)۔ کسی ایسی صورت میں کہ جب یہ معلوم ہو کہ موت اذیت کے ساتھ وقوع میں آئی ہے
 یا باعث موت کی نسبت کوئی شبہ پایا جاتا ہو۔

(ج)۔ کسی اور صورت میں کہ جب ہلاکار پولیس قریب مصلحت سمجھے۔

انکو لازم ہوگا کہ کسی ایسے ڈاکٹر سے اسکا معائنہ کرانے ہو جو کوئی گورنمنٹ کی طرف سے اس کام
 کے لیے مقرر ہوا ہو،

”(۴)۔ ہلاکار پولیس کو اختیار ہے کہ ذریعہ حکم تحریری کے حسب مذکورہ بالا ۵۔ پانچ
 یا اس سے زیادہ اشخاص کو حسب دفعہ ۲۱ تفتیش کرنے کی طرف سے اور کسی اور شخص کو جو واقعہ
 مقدمہ سے متعلق معلوم ہو جائے ہو طلب کرے۔ اور ہر شخص جو اس شخص پر طلب کیا جائے اسکو لازم
 ہوگا کہ حاضر ہو کر مجوز ایسے سوالات کے چکا جواب دے گا کہ اسے اس پر کسی جرم توہماری کا الزام
 کسی اداان یا حراسے قبضی کے ماتر ہونے کا احتمال ہو باقی سوالات کا جواب راست دے،

(۵)۔ اگر اقامات سے دو جرم قابل دست اندازی پولیس کے نہ پائے جاسکیں
 کا اطلاق ہو سکے تو انسر پولیس اشخاص مذکور کو جبریت کی مدالت میں حاضر ہونے کا حکم نہ دے گا
 ”دفعہ ۱۷۵۔ (۱)۔ کوئی گورنمنٹ برصغیر حالات ذیل قواعد وضع کر سکتی ہے
 ”ان قواعد و احکام کے اور کمیشنر پولیس ان قواعد کے تطبیق احکام عام یا خاص بہ تعریج صادر
 صادر کرنے کا اختیار جو دفعہ ۲۱ ذیل و قضا صادر کر سکتا ہے۔

تفتیش غیر بدو اور بدو واداران
 غیر انسانی مرقوم پولیس آئین کے چو

(ج) - ایسے حالات میں مرگیا ہے کہ اپنے شہید معقول پیدا ہوتا ہے کہ کسی اور شخص سے کوئی جرم ہوا ہے،

(الف) - اُن حالات کی کہ جب افسر سٹیشن پولیس اسٹیشن بعد دینے اطلاع کسی ایسے واقعہ کے جکا ذکر دفعہ اخیر مرقوم الفرق میں کی دفعہ ماتحتی (۱) کی ضمن (الف) یا ضمن (ب) یا ضمن (ج) میں کیا گیا ہے اُن لازم خدمات مزید میں سے کسی اور لازمہ خدمت کو انجام نہ دے جو حسب دفعہ مذکور ویسے عہدہ دار کے ذمہ کیے گئے ہیں،

(ب) - اُن حالات کی کہ جب لازمہ خدمت مزید انجام دیے جائیں اور ویسے حالات میں لازمہ خدمت مزید مذکور کسی عہدہ دار کے ذمہ سے انجام پائیں،

(۲) - دو عہدہ دار جبکہ ذمہ اذرو سے قواعد یا احکام تحت دفعہ ماتحتی (۱) لازمہ خدمت مزید مذکور کیا گیا آوری ہو۔ کیسٹر پولیس یا اسکا کوئی ڈیپوٹی یا اسٹنٹ یا کوئی اور افسر پولیس ہو سکتا ہے جو اسکیس سے پیشہ درجے کا ہو۔ اور عہدہ دار مذکور اُن لازمہ خدمت کی کیا آوری کے وقت اختیار ہو گا۔ کہ اُن اختیارات میں سے کسی اختیار کو عمل میں لائے اور اُن خدمتوں کو انجام دے کہ جو بر تقدیر ہونے ویسے قواعد یا احکام کے افسر سٹیشن پولیس عمل میں لاسکا اور انکی تمام دفعہ ۱۶ - (۱) - چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا اور ایسے پریزیڈنسی مجسٹریٹ کو

احکام در خصوص تحقیقات جبکہ چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ اس بارے میں اپنا قائم مقام مقرر کرے پریزیڈنسی مجسٹریٹ جب کوئی شخص جو پولیس کی حراست میں یا قید خانے میں ہو تو اس کے اور قبر سے نکالنے لاشوں کے

ہے۔ یہ جائز ہو گا۔ کہ تحقیقات واسطے دریافت کرنے وجہ موت کے خواہ بوجھ یا یا اضافہ اس نقیض کے عمل میں لائے جو دو اخیر دفعات مرقوم الفرق میں سے کسی دفعہ کی رو سے عمل میں آئی ہو۔ اور جب وہ تحقیقات میں مصروف ہو تو اسکی کارروائی میں اسکو وہ عمل اختیارات حاصل ہونگے جو بر وقت کرنے تحقیقات کی جرم کے اسکو حاصل ہوتے۔ اور اسکو لازم ہو گا کہ شہادت کو جو شہادے حقیقات میں جانشک ہو سکے طریقہ مقررہ دفعہ ۲۲ - کے مطابق لیجائے۔ قلمبند کرے،

(۲) - جب کیسٹر پولیس یا پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے نزدیک واسطے دریافت کرنے وجہ موت کسی ایسے شخص متوفی کے جسکی لاش مرقوم ہوئی ہے مقتولے انصاف ہو کہ لاش مذکور کا سامنے ہوتا چاہیے تو کیسٹر یا مجسٹریٹ (جیسے جیسی صورت ہو) مجاز ہے کہ لاش کو زمین سے کھدوا کر اسکا معائنہ کر اسے،

اسکو لازم ہے۔ کہ فوراً امر مذکور کی اطلاع اس مجسٹریٹ کو کرے جو قریب تر ہو۔ اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا مجاز ہو۔ الا اس صورت میں کہ اگر وہ قاعدہ مقررہ لوکل گورنمنٹ یا ازروے کسی حکم عام یا خاص مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے کسی اور منج پر ہایت ہو۔ اور اس موقع پر جیسے جہاں لاش شخص موت شدہ کی موجود ہو۔ اور وہاں قرب وجوار کے دو یا چند باشندہ گان شریفین کے روبرو مقدمہ کی تفتیش کرے۔ اور رپورٹ بابت وجہ ظاہری مرگ کے مرتب کرے اور صراحت زخموں یا ہڈیوں کے ٹوٹنے کی یا چوٹ یا اور قسم کے نشانات ضرر کی جو بدن پر پائے جائیں رپورٹ میں درج کرے۔ اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتھیار یا آلہ کے ذریعہ سے (اگر کچھ ہو) وہ نشانات بظاہر پیدا کیے گئے تھے، رپورٹ پر دستخط اہلکار پولیس اور دیگر اشخاص کے یا ان میں سے اقتدار اشخاص کے جو افسر کی رائے سے اتفاق کریں ثبت ہو کر وہ رپورٹ فوراً مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے پاس بھیج دی جائیگی، اگر وجہ موت کی نسبت کچھ شبہ ہو یا کسی اور وجہ سے اہلکار پولیس ایسا کرنے میں مصالحت سمجھے تو اسے لازم ہوگا کہ برطانیہ ان قواعد کے خلیفہ لوکل گورنمنٹ اس باب میں مقرر کرے لاش کو اس سول مرجن یا دیگر عہدہ دار صیغہ طب کے پاس جو قریب تر ہو اور جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس کام کے لیے مقرر کیا ہو امتحان کے لیے بھیجا بشرطیکہ حالت موسم اور بعد سافت کے لحاظ سے بلا احتمال سڑ جانے لاش کے اشناے راہ میں اور اس وجہ سے بیقائدہ ہو جانے امتحان کے لاش کا پہونچنا ممکن ہو، ان مالک میں جو زیر حکومت جناب گورنر ہس اور احاطہ مدر اس اجلاس کو نسل اور گورنر بہادر احاطہ بیسی اجلاس کو نسل کے ہیں جائز ہے کہ وہ تفتیش اس دفعہ کے مطابق معرفت گاؤن کے مکیا کے سہل میں آئے۔

اور اس کمپیا کو لازم ہوگا کہ تحقیقات کے نتیجہ کی رپورٹ اس مجسٹریٹ کے پاس
بیسے جو قریب درجہ اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتا ہو،
مجسٹریٹان مفصلہ ذیل وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔
یعنی مجسٹریٹ ضلع اور مجسٹریٹ حصہ ضلع اور وہ مجسٹریٹ جسکو امر نہ کور کا اختیار
خاص لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے عطا ہوا ہو،

رکن کونسل
کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۷۵- ن افسر متم بولیس سٹیشن کو اختیار ہے۔ کہ بذریعہ حکم
تحریری کے دو یا زیادہ اشخاص کو حسب مرقومہ بالا بغرض تفتیش مذکور اور کسی
اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقفکار معلوم ہوتا ہو طلب کرے ہر شخص جو
اس منہج پر طلب کیا جائے اسکو لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بحجریہ سوالات کے جوابات
ادا کرنے سے آپس کسی جرم فوجداری کا الزام یا کسی نادان یا سزا سے ضبطی کے مانع
ہونے کا احتمال ہو بانی سوالات کا جواب راست دے،

وجہ مرگ کی
تحقیقات بذریعہ
مجسٹریٹ کے

اگر واقعات سے وہ جرم قابل دست اندازی بولیس کے نہ پایا جائے جیسے دفعہ ۱۷۰-م
اطلاق ہو سکے تو افسر بولیس اشخاص مذکور کو مجسٹریٹ کی عدالت میں حاضر ہونے کا حکم نہ دیگا
دفعہ ۱۷۶- ن جب کوئی شخص جو بولیس کی حراست میں عذرت ہو جائے اس
مجسٹریٹ کو جو قریب درجہ اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ لازم ہوگا۔ اور
ہر دوسری صورت متذکرہ دفعہ ۱۷۴- ضمن الف اور ب اور ج میں مجسٹریٹ
کو جسے اس منہج کے اختیارات حاصل ہوں جائز ہوگا کہ تحقیقات واسطے دریافت کرنے وجہ
مرگ کے بغرض یا باضافہ تفتیش علی درودہ افسر بولیس کے عمل میں لائے۔ اور اگر وہ تحقیقات میں
معروف ہو تو کسی کارروائی میں اسکو وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو بروقت کہنے تحقیقات
کسی جرم کے اسکو حاصل ہوتے اور مجسٹریٹ تحقیقات میں معروف ہو اسکو چاہیے کہ شہادت کو
ن- (اسکا نوٹ بھی وہی ہے جو صفحات ۱۲- ۱۳- ۱۴- ۱۵- میں مذکور ہے)

اسنے مطابق کسی قاعدہ مقررہ آئندہ کے لی جو حسب حالات مقدمہ قلعیدہ کرے،
جب ایسے مجسٹریٹ کے نزدیک متفقہاً مصلحت ہو کہ لاش کسی شخص
نوت شدہ کی جو دفن ہو چکی ہو نکال کر اس غرض سے استھان کی جائے کہ
وجہ موت کی دریافت ہو جائے۔ تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہے کہ لاش کو زمین
سے کھدوا کر اسکا معائنہ کرائے،

دیں کہ ذکر
لاش نکالنے کا
اختیار

حصہ ششم
کارروائی ہائے تعلقہ کائنات

باب-۱۵

اختیارات عدالتہائے فوجداری

در بارہ تحقیقات و تجویز

(الف)۔ مقام تحقیقات یا تجویز

دفعہ ۷۷-۱۔ علی العموم تحقیقات اور تجویز ہر جرم کی اس عدالت کی
سرفت ہوگی جسکے اختیار حکومت کی حدود و ارضی کے اندر جرم مذکور
سرزد ہوا ہو،

تحقیقات اور
تجویز کا معمولی
مقام

دفعہ ۷۸-۱۔ اوصاف عبارت مندرجہ دفعہ ۷۷-۱ کے لوکل گورنٹ ایسٹ
کی ہدایت کرنے کی مجاز ہے کہ کوئی مقدمہ یا کسی قسم کے مقدمات جو کسی ضلع میں
دور و پیر دیے جائیں کسی قسمت کشن میں تحریر کیے جائیں،

تعلقہ قسم آ
سٹ میں تجویز
مقدمات کے لیے
حکم کر دینا

مگر شرط یہ ہے۔ کہ ایسی ہدایت کسی ایسے حکم کے نقیض نہ ہو جو اس سے
پہلے مطابق دفعہ ۱۵۔ باب ۱۰۴-۱ ایکٹ پارلیمنٹ صدر عدالت ۱۹۰۲ء-۲۵ء
کا یہ معلومہ و دستور یا بموجب دفعہ ۵۲۶-۱ اس مجموعہ کے صادر ہوا ہو،

مقام کی خبریں
مطلوع میں ہوتی
ہے جہاں مغل
نہیں دروغ میں
آپا ہوا

دفعہ ۱۷۹- جب کسی شخص پر الزام ارتکاب جرم کا ہو جسے کسی فعل کے جو اس واقع ہوا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اس فعل سے ظہور میں آیا ہو لگا یا جائے تو جابر ہے کہ ایسے جرم کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت کی معرفت ہو جس کے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر ایسا نتیجہ نکلا ہو

تمثیلات

(الف) - زید عدالت کانپور کی حکومت کی حدود ارضی کے اندر نہ ہو ہو کر عدالت الہ آباد میں پہنچ کر مر گیا۔ جائز ہے کہ تحقیقات اور تجویز جرم زید کے اہلک مستلزم سزا کی ضلع کانپور یا ضلع الہ آباد میں ہو

(ب) - زید عدالت کانپور کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر نہ ہو ہو کر دس روز تک عدالت الہ آباد کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اور پھر دس روز تک عدالت مرزا پور کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر پہنچ کر دونوں جگہ یعنی الہ آباد یا مرزا پور میں کسی جگہ کی عدالت کی حدود ارضی کے اندر اپنا کاروبار معمولی کرنے سے معذور رہا تو تحقیقات تجویز جرم زید کو ضرر شدید پہنچا کی عدالت کانپور یا عدالت الہ آباد یا عدالت مرزا پور میں ہو سکتی ہے

(ج) - زید عدالت کانپور کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر نقصان مالی کی تخویف دی گئی۔ اور اس تخویف کی وجہ سے اُسکو عدالت الہ آباد کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر ترغیب ہوئی کہ وہ شخص تخویف دہندہ کو مال حوالہ کرے۔ تو جائز ہے کہ تحقیقات و تجویز جرم زید پر استحصال بالجبر کرنے کی عدالت کانپور یا عدالت الہ آباد میں ہو

دفعہ ۱۸۰- جب کوئی فعل اسوجہ سے جرم ہے کہ وہ کسی اور فعل سے کہ وہ بھی جرم ہے تعلق رکھتا ہے یا کہ فعل مذکور جرم ہوگا۔ بشرطیکہ فاعل قابل ارتکاب جرم ہو۔ تو جرم اول الذکر کے الزام کی تحقیقات و تجویز اس عدالت کی معرفت ہو سکتی ہے جس کے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر دونوں افعال مذکورہ سے کوئی فعل سرزد ہو

مقام تجویز
فعل اسوجہ
جرم ہے کہ
اور جرم سے
تعلق رکھتا ہے

تفہیمات

(الف) اعانت کے الزام کی تحقیقات و تجویز اس عدالت کے علاوہ کی حدود ارضی کے اندر ہو سکتی ہے جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اعانت کا ارتکاب ہوا ہو۔ یا اس عدالت میں جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو جسکی اعانت کی گئی،

(ب) مال مسروقہ کے لئے یا پاس رکھنے کے الزام کی تحقیقات و تجویز اس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر ہو سکتی ہے جہاں مل کا سربراہ ہوا۔ یا اس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر زمین اس مال میں سے کوئی شے برقی سے لی گئی یا پاس کی گئی۔

(ج) - ایسے شخص کو بطور عیاضی رکھنے کے الزام کی نسبت جسکی بابت معلوم ہو کہ اسکو کوئی لے بھاگا ہے اس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر تحقیقات و تجویز ہو سکتی ہے جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر وہ بطور عیاضی رکھا گیا ہو یا اس عدالت میں جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر لے بھاگنے کا جرم سرزد ہوا ہو دفعہ ۱۸۱ - جائز ہے کہ تحقیقات و تجویز ان جرائم کی یعنی مسلح ہونا اور شکار کرنا اور دیکھتی کرنا اور دیکھتی کرنا ساتھ فعل عمدہ کے اور ڈاکوؤں کی جماعت کا شراب ہونا یا راستہ مفروز ہونا اس عدالت کی معرفت ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر شخص ملزم ہو ہو جائز ہے کہ تحقیقات و تجویز جرم تصرف مجرمانہ یا جرم خیانت مجرمانہ کی اس عدالت کی معرفت ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر کوئی جزو اس مال کا جسکی نسبت جرم ارتکاب ہوا ہے شخص ملزم کو حاصل ہوا یا جسکے علاقہ میں جرم سرزد ہوا،

جائز ہے کہ تحقیقات و تجویز جرم کسی شے کے چوری کرنے کی معرفت اس عدالت کے ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر شے مذکورہ چوری گئی تھی۔ یا چور یا کسی اور ایسے شخص کے قبضہ میں تھی۔

شمارہ ۱۸۱
کی کسی جماعت
کا شراب ہونا یا
جائز ہے کہ
مفروز ہونا یا
تصرف مجرمانہ
خیانت مجرمانہ

چوری کرنا

اُسکو سرزد کہ جا کر یا جانے کی وجہ رکھ کر اُسکو حاصل کرے یا رکھ چھوڑے،
 دفعہ ۱۸۲- جب یہ امر غیر متحقق ہو کہ منجملہ چند رقبہ ہاے ارضی کے کوئی
 جرم کس رقبہ میں سرزد ہوا یا

تحقیقات و تجویز
 کا مقام جس کے
 منع جرم پر متفق
 باہر ایک ملحق

کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک رقبہ ارضی کے اندر اور دوسرے
 جزو کا ارتکاب دوسرے رقبہ میں ہوا ہو۔ یا۔
 جب جرم علی الاتصال ہوتا جائے اور ایک سے زیادہ رقبہ ہاے ارضی کے
 اندر ارتکاب پاتا رہے۔ یا

یا جب جرم
 علی الاتصال ہو
 جاے یا چند ملحق
 پر مشتمل ہو،

جب کہ جرم چند افعال پر مشتمل ہو جن میں سے ہر ایک ایک مختلف رقبہ
 ارضی میں واقع ہوا ہو،
 تو جائز ہے کہ اُسکی تحقیقات و تجویز کسی عدالت کی معرفت ہو جو ایسے رقبہ
 ارضی پر اختیار سماعت رکھتی ہو،

جرم جب سفری
 سرزد ہو،

دفعہ ۱۸۳- جائز ہے کہ تحقیقات و تجویز کسی جرم کی جو اُس حالت میں
 سرزد ہو جب کہ مجرم فی الواقع کوئی سفر خشکی یا تری طے کرتا ہو اُس عدالت کی معرفت
 عمل میں آئے جس کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر یا اُس میں ہو کہ مجرم یا اُس شخص
 نے جسکی نسبت یا اُس مال نے جسکی بابت جرم مذکور وقوع میں آیا تھا اُس سفر
 خشکی یا تری کے طے کرنے میں گزر کیا ہو،

جرائم رملہ و کم
 ایک آئے علاقہ
 رقبہ ارضی میں
 اور قاتل کا تدار
 اُس کے

دفعہ ۱۸۴- جائز ہے کہ تحقیقات و تجویز ایسے جلا جرائم کی جو خلاف حکام کسی دن مجر
 وقت متعلقہ ریلوے یا سٹی لکڑیاں یا سٹروں اور مصالحہ حرب کے وقوع میں آئے ہوں کسی ملحق
 پر مشتمل ہو عام اس سے کہ جرم مذکور کا اُس ملحقہ کا اندر یا اُس کے باہر سرزد ہوا قرار دیا جا

بشرطیکہ مجرم اور جملہ گواہان جو آپس پائلش کیے جانے کے لیے ضروری ہوں
ملہ و مذکور کے اندر دستیاب ہو سکیں،

دفعہ ۱۸۵۔ جب کبھی اس بات کا شبہ نہ ناشی ہو کہ کسی جرم کی تحقیقات
یا تجویز بموجب احکام لمحہ بالا مندرجہ باب ہذا کس عدالت کی معرفت ہونی چاہیے
تو وہ ہائی کورٹ جسکے ضلع اہل کے علاقہ موجوداری کی حدود ارضی کے اندر مجرم
واقعی موجود ہو اس امر کی متیق کر سکیلی کہ کس عدالت کی معرفت جرم کی تحقیقات و تجویز
کی جائیگی،

ملک برٹش برہامین جب مجرم رعیت ملکہ و مسلمہ اہل یورپ ہو تو رنگون کا محکمہ
رکارڈز اور ہائی کل صدر تون مین صاحب جو ڈائریل کسٹرن اس دفعہ کی اغراض
کے لیے بمنزلہ ہائی کورٹ سمجھا جائیگا،

دفعہ ۱۸۶۔ جب کسی مجسٹریٹ بریزڈینسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ
درجہ اول کو جسکو کل گورنمنٹ سے اس امر کا اختیار خاص ملے ہو اس امر کے بارے میں کہ
درجہ معلوم ہو کہ کوئی شخص جو اس کے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر ہے وہ مذکورہ کے باہر
عام اس سے کہ وہ مقام برٹش انڈیا کے اندر ہو یا نہ ہو ایسے جرم کا مرتکب ہو اسے جسکی
تحقیقات و تجویز حسب احکام دفعات ۱۷۷-۱۸۴ لغایت ۱۸۴-۱۸۴ بموجب ہذا یا حسب احکام
قانون مجریہ وقت کے اسکی حدود ارضی کے اندر نہیں ہو سکتی ہے اسلحا کسی قانون گذار
کے اسکی تحقیقات و تجویز برٹش انڈیا میں ہونی چاہیے۔ تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہو گا۔ کہ
جرم کی تحقیقات اسی طرح کرے کہ گویا وہ اسکی حدود ارضی کے اندر رہتا ہو اسلحا اور
حسب طریقہ متذکرہ صدر شخص مجرم کو جبراً اپنے رویہ و حاضر کرے اور اسکو اس مجسٹریٹ
پاس بھیجے جو جرم مذکور کی تحقیقات و تجویز کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ یا اگر جرم مذکور واقع
ضمانت ہو اس چیلنگہ شمول یا بنا شمول ضمانتوں کے بودہ احتیاط رویہ مجسٹریٹ مذکور کے

شبہ ہونے کی
صورت
ہائی کورٹ
مقرر ہو کر
ضلع میں
یا تجویز ہونی چاہیے

سمن یا وارنٹ
جاری کرے گا
اختیار عدالت
اس جرم کے
علاقہ میں
یا ہر نوع میں
آگاہ

مقرر ہونے پر
مجسٹریٹ کا
کارروائی

جب ایک سے زیادہ مجسٹریٹ ہوں جو ایسا اختیار سماعت رکھتے ہوں اور وہ ہوتے
 جو اس دفعہ کے بموجب عمل کرتا ہو اس بات سے مطمئن نہ ہو سکے کہ ایسے شخص کو کس
 مجسٹریٹ کے روبرو بھیجنا چاہیے یا اس سے کہے روبرو حاضر ہونے کا مجملہ لینا چاہیے
 تو مقدمہ کی رپورٹ الٹی کورٹ میں واسطے صدور احکام الٹی کورٹ کے مرسل کیجا سکی،
 دفعہ ۱۸۷۹ء۔ اگر شخص مذکور ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار ہوا ہو جو دفعہ ۱۸۷۹ء
 کے مطابق معرفت کسی اور مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے صادر
 ہوا ہو تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجے
 الا اُس صورت میں کہ وہ مجسٹریٹ جو ایسے جرم کی تحقیقات و تجویز کا اختیار رکھتا ہو
 شخص مذکور کی گرفتاری کے لیے اپنا وارنٹ جاری کرے۔ کہ اُس صورت میں شخص
 گرفتار شدہ اُس افسر پولیس کو حوالہ کیا جائیگا جو وارنٹ کی تعمیل کرتا ہو یا اُس
 مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیگا جسے وارنٹ مذکور جاری کیا ہو،
 اگر وہ جرم جس کے ارتکاب کا شخص گرفتار شدہ ملزم یا مشتتبہ ہو اُس قسم کا ہو کہ
 اُسکی تحقیقات و تجویز اسی ضلع میں سوائے عدالت اُس مجسٹریٹ کے جو دفعہ ۱۸۷۹ء
 کے مطابق عمل کرتا ہو کسی اور عدالت فوجداری کی معرفت ہو سکتی ہو تو اُس مجسٹریٹ
 کو چاہیے کہ ایسے شخص کو اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے،
 دفعہ ۱۸۸۸ء۔ جب کوئی رعیت برطانیہ اہل جو رہندہ کسی ایسے والی یا رئیس
 کے ملک کے اندر جرم کا مرتکب ہو جو ملک معتمدہ دام اقبالہما کے ساتھ اتحاد رکھتا ہو
 جب کوئی ہندوستانی رعیت ملک معتمدہ برٹش انڈیا کی حدود کے باہر کسی مقام
 پر جرم کا مرتکب ہو تو جائز ہے کہ اُس جرم کی بابت اُسکے ساتھ وہی سلوک کیا جائے کہ
 اگر وہ برٹش انڈیا کے اندر اسی مقام پر سرزد ہوا تھا جہاں وہ دستیاب ہو،

مسائلہ میک
 وارنٹ ارڈر
 مجسٹریٹ ہتھ
 کے جاری ہوا

رعایا برطانیہ
 کی افواجی ملک
 حرمین کی بابت
 جو برٹش انڈیا
 کے باہر سرزد ہوا

پرنسپل ریسٹ
تقدیر کرنا کہ
الزام کوئی
تحقیقات ہے

جس کے لئے

مگر شرط یہ ہے۔ کہ ایسے کسی جرم کے الزام کی تحقیقات برٹش انڈیا میں نہ ہوں
الّا اس وقت کہ پولیسکل ایجنٹ اُس ملک کا جہان کہ اُس جرم کا سرزد ہونا بیان
کیا گیا ہو اگر وہ ان کوئی ایسا عہدہ دار ہو تو تقدیر اس امر کی کرے کہ اُسکی رہا
میں الزام اُس نوع کا ہے جسکی تحقیقات برٹش انڈیا میں ہونی چاہیے
اور یہ بھی شرط ہے۔ کہ جو کارروائیاں کسی شخص کی نسبت حسب دفعہ ۱۸۸
میں آئی ہوں اگر وہ برٹش انڈیا کے اندر جرم سرزد ہونے کی صورت میں اُسی
جرم کی بابت اور اسی شخص کی نسبت مانع مافوق ذی العہد کی ہوتی تو وہ کارروائیاں
اسی شخص کی نسبت حسب شرائط قانون اختیارات سرکار اندر ریاست غیر ختم
باز گرفت مجرمان صدر ۱۸۸۷ء بابت اُس جرم کے بھی جو برٹش انڈیا کی حدود
کے باہر کسی جگہ اُس سے ہوا ہو مانع کارروائی مزید کی ہونگی

یہ بات کرنے کا
اختیار تھوڑا
گواہوں کے
انہماکات یا
دستاویزات کی
وجہ ثبوت میں
مقبول ہوں

دفعہ ۱۸۹۔ جب کسی ایسے جرم کی نسبت جسکا ذکر دفعہ ۱۸۸ میں ہے تحقیقات
یا تجویز ہوتی ہو تو کل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے ہدایت کرے کہ
تقلین گواہوں کے انہماکات یا دستاویزات کی جو کہ اُس ملک کے پولیسکل ایجنٹ یا
عدالت کے روبرو قلمبند یا پیش کی گئی ہوں جہان جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو
اُس عدالت میں جہان وہ تحقیقات یا تجویز عمل میں آتی ہو ایسی ہر صورت میں ملو
وجہ ثبوت کے مقبول کی جائیں جس میں کہ عدالت مذکور ان معاملات میں جسے ایسے
انہماکات یا دستاویزات علامہ رکھتی ہوں شہادت لینے کے لیے کمیشن جاری کر سکتی
دفعہ ۱۹۰۔ دفعات ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ میں لفظ ”پولیسکل ایجنٹ“ سے
عہدہ داران ذیل مراد لیے جائینگے اور اُس میں داخل سمجھے جائینگے۔

پولیسکل ایجنٹ
کی تعریف

(الف)۔ کسی ملک میں جو بیرون حدود برٹش انڈیا ہو وہ عہدہ دار
اعلیٰ جو گورنمنٹ برٹش انڈیا کا قائم مقام ہو

(ب) ہر عہدہ دار جو برٹش انڈیا میں جناب لڈاب گورنر جنرل ہباد
اجلاس کونسل یا جناب گورنر ہباد پر پریذیڈنسی مدراس اجلاس کونسل یا لڈاب
گورنر ہباد پر پریذیڈنسی بمبئی اجلاس کونسل کے حضور سے واسطے تمیل تمام یا
کسی اختیارات پولیکل ایجنٹ محکمہ ایکٹ موسومہ قانون اختیارات ریاست
غیر اور اختیار حوالگی مجرمان مصدورہ ۱۹۱۱ء کے کسی مقام کے لیے جو داخل
برٹش انڈیا نہیں ہے مامور ہو،

(ب) - شرائط جو واسطے شروع کرنے کا ردوائی کے ضرور ہیں،

دفعہ ۱۹۱ - مجرمان عدالت کے جو آئندہ مذکور ہے ہر مجسٹریٹ پر پریذیڈنسی
یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا اور مجسٹریٹ جسکو اس امر کا اختیار حاصل
دیا گیا ہو مجاز ہر جرم کی سماعت کرنے کا ہے حسب مفصلہ ذیل -

(الف) - جب اسکے پاس شکایت بابت وقوع ایسے واقعات کے

پہونچے جو جرم مذکور پر مشتمل ہوں،

(ب) - جب ایسے واقعات کی رپورٹ پولیس سے پہونچے،

(ج) - جب ایسی اطلاع سوائے اہلکار پولیس کے کسی اور شخص

کی طرف سے پہونچے یا اسکو خود علم یا شبہ پیدا ہو کہ ایسا جرم فی الواقع سرزد ہوا ہے

لوکل گورنٹ کو یا مجسٹریٹ ضلع کو یا تبع احکام عام یا خاص لوکل گورنٹ

اختیار ہے - کہ کسی مجسٹریٹ کو اس بات کا اختیار خاص بخشے کہ ضمن (الف) یا ضمن

(ب) کے بموجب ایسے جرائم کی سماعت کرے جنکی تحقیقات یا دورہ سپرد کرنا اسکے اختیار میں

لوکل گورنٹ مجاز ہے - کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو واسطے

سماعت کرنے ایسے جرائم کے حسب مراد ضمن (ج) اختیار عطا کرے جنکی تحقیقات

باجوہ کے لیے سپرد کرنا اسکے اختیار میں ہو،

جرم کی حالت
محسٹریٹ کے
دورہ

x جب کوئی مجسٹریٹ کسی جرم تحت ضمن ج کی سماعت کرے تو شخص لازم
یا جبکہ چند شخص لازم ہوں تو ان میں سے کوئی ایک شخص اس امر کے استہدائے
کا استغناء رکھیں کہ مجسٹریٹ مذکور کے ذریعہ سے مقدمہ کی تجویز نہ کر دے اور مجسٹریٹ
کے پاس بھیج دیا جائے یا عدالت سشن کے سپرد کیا جائے x

اعتقال شدہ
محسوس کے
ذریعہ سے

دفعہ ۱۹۲۔ ہر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کو اختیار ہے کہ کسی شخص
کو جسکی وہ سماعت کر چکا ہو تحقیقات یا تجویز کے لیے کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کرے
جو اسکا ماتحت ہو،

ہر مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے۔ کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو جسے کسی مقدمہ کی
سماعت کی ہو یہ اختیار دے۔ کہ وہ مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لیے اپنے
ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ مخصوص کے پاس منتقل کرے جو اس مجسٹریٹ کے مطابق لازم
کی تحقیقات یا اسکو تجویز کے لیے سپرد کرنے کا مجاز ہو۔ اور ایسے مجسٹریٹ کو اختیار
ہے کہ اسی مطابق مقدمہ طے کرے،

سماعت حرام
عدالت سے
سشن میں،

دفعہ ۱۹۳۔ ۱۔ بجز اس صورت کے کہ اس مجبومہ میں یا کسی اور قانون
ناظر الوقت میں کوئی اور حکم صریح اسکے خلاف ہو کسی عدالت سشن کو اختیار
نہوگا کہ بطور عدالت مجاز سماعت ابتدائی کے کسی جرم کی سماعت کرے بجز اسکا
کہ شخص لازم کسی مجسٹریٹ کی طرف سے سپرد کیا گیا ہو جو اس امر کا اختیار
حسب ضابطہ رکھتا ہو،

۱۔ یہ فقرہ دفعہ ۱۹۱۔ لایٹ ۲۔ مستند ۶ کی دفعہ ۲ کی رو سے برعکس آیا گیا ہے،
۲۔ ایپر برہما کی عدالت اسے سشن کے ضابطہ کارروائی کے لیے قانون ۴۔
مستند ۱ کے فیصلہ کی دفعہ ۲۔ ضمن ۲ دیکھو۔ اور دربار در عیال سے برعکس
ایل بورپ کے دفعہ ۲۲۔ ایضا دیکھو،

صاحبان اثیشٹل سشن جج اور جائینٹ سشن جج صرف ان مقدمات کی تجویز کریں گے جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے انکو تجویز کرنے کی ہوتی ہے یا جنکو قسمت کا صاحب سشن جج تجویز کے لیے انکے سپرد کرے،

صاحبان اسٹنٹ سشن جج صرف ان مقدمات کی تجویز کریں گے جو قسمت کا سشن جج بذریعہ اپنے حکم عام یا خاص کے انکو سپرد کرے،

دفعہ ۱۹۴ - عدالت ہائی کورٹ مجاز ہے کہ کسی ایسے جرم کی سماعت کرے جو حسب طریقہ مفصلہ ذیل اسکو سپرد کیا گیا ہو،

اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی سند شاہی کی شرائط میں خلل نہ آئیگا جو مطابق باب ۱۰۴ - ایکٹ مصدر ۱۹۳۵ء - ۲۵۰ - جلوس کلک مسٹر و کٹوریا کے عطا ہوئی ہو دفعہ ۱۹۵ - کوئی عدالت سماعت نہ کریگی۔

(الف) - ایسے جرم کی جو حسب دفعات ۱۷۲ - لغایت ۱۸۸ - مجموعہ

تقریرات ہند کے قابل منظر ہے الائنٹوری ماقبل یا برطبق اربعاع نالش منجانب اس ملازم سرکاری کے جس سے سروکار ہو یا کسی اور ملازم سرکاری کے جسکا وہ ماتحت ہو

(ب) - ایسے جرم کی جو مجموعہ تقریرات ہند کی دفعات ۱۹۳ - یا ۱۹۴

یا ۱۹۵ - یا ۱۹۶ - یا ۱۹۹ - یا ۲۰۰ - یا ۲۰۵ - یا ۲۰۶ - یا ۲۰۷ - یا ۲۰۸ - یا ۲۰۹ - یا

۲۱۰ - یا ۲۱۱ - یا ۲۲۸ - کے بموجب قابل منظر ہو جب وہ جرم کسی کارروائی عدالت

میں یا بر تعلق اس کے سرزد ہو الائنٹوری یا برطبق استغاثہ اوسی عدالت کے یا کسی اور

عدالت کے جسکی عدالت اول الذکر ماتحت ہو۔

(ج) - ایسے جرم کی جسکی تقریر دفعہ ۲۶۳ - میں ہے یا جو قابل

منظر حسب دفعہ ۲۷۱ - یا ۲۷۵ - یا ۲۷۶ - مجموعہ مذکور کے ہے جب وہ

جرم کسی مقدمہ مرجعہ عدالت کے کسی فریق کی طرف سے نسبت کسی

خ

مقدمات جسکی تجویز
بذریعہ اثیشٹل
سشن جج اور
جائینٹ سشن جج
کے ہوگی،

بذریعہ اسٹنٹ
سشن جج کے

سماعت جرائم
ہائی کورٹ کے

نالش ایسٹنٹ
اختیار جہان
و زمان سکریٹری
کے،

نالش بیلٹ
بعض جرائم
نفیض اعلیٰ
عام کے،

نالش بیلٹ
جرم متعلق ان
دست ویزات کے

دستاویز کے سرزد ہو جو اس کا رد والی من بطور شہادت کے داخل ہوئی ہو اور
منظوری اقبل یا بر طبق رجوع استغاثہ اسی عدالت یا کسی اور عدالت کے جسکی
عدالت اول الذکر ماتحت ہو،

حضور میں
دی جائیں

جائز ہے کہ وہ منظوری جو اس دفعہ میں مذکور ہوئی ہے الفاظ عام میں ظاہر کیا
اور ضرور نہیں ہے کہ امین شخص ملزم کا نام لیا جائے۔ مگر اٹھیں حتی الامکان تحفیس
اس عدالت یا اور مقام کی کیجاگی جہاں جرم سرزد ہوا تھا اور نیز اس کے سرزد ہونے کی ذمہ
جب منظوری نسبت ارجاع نالاش بابت کسی جرم متذکرہ دفعہ ہذا کے دیجائے
تو وہ عدالت جو مقدمہ کی سماعت کرے مجاز ہوگی کہ کسی اور جرم کی فرد قرار دے
مرتب کرے جسکا سرزد ہونا واقعات سے پایا جاتا ہو،

تعمید کی منظوری
منسلک صورت
ہے

ہر منظوری یا اسکا انکار جو اس دفعہ کے بموجب وقوع میں آئے اس کے منسج کر کے
اس حاکم کو اختیار ہے جسکی ماتحت حاکم منظوری دہندہ یا انکار کنندہ ہو۔ اور کوئی منسلک
اس تاریخ سے جب منظوری عطا ہو ۶۔ چھ مہینے سے زیادہ عرصہ تک بحال نہ رہ سکی
واسطے اغراض اس دفعہ کے ہر عدالت بجز عدالت مطالبہ خفیہ اس عدالت کی ماتحت
تقدیر کیجاگی جسین معمولہ اپیل بنا راضی ہو کر عدالت اول الذکر دائر ہوتا ہو،
جو دپریٹیشن میں عدالت اسے مطالبہ خفیہ ہائی کورٹ کی ماتحت سمجھی جائیگی
اور باقی سب عدالت اسے مطالبات خفیہ اس قسمت کشن کی عدالت کشن کی ماتحت
سمجھی جائیگی جسکی اندر کوئی ویسی عدالت واقع ہو،

دفعہ ۱۹۶۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی
جسکی سزا مجموعہ قرضیرات ہند کے چھٹے باب میں مقرر ہوئی ہے۔ مگر
وہ خصوص جرائم متعلق سلفت اور جرمی کوئی اور ملزم اس شخص کے جسکو برابر رہا میں معافی یا عفو
دیکھو قانون ۱۰۔ دفعہ ۱۰۔ مگر وہ ایسے رعایہ ملزم اور پ کے بندہ میں دیکھو دفعہ ۱۰۔

نالاش بابت
ان جرائم کے
متعلق صورت

دفعہ ۱۲- باب مذکور کے یا جسکی سزا مجموعہ مذکور کی دفعہ ۲۹۴ الف میں مقرر ہوئی ہے الا برطبق رجوع ایسی نالش کے جو موجب حکم یا از رو سے اختیار منقولہ جناب ذاب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ یا کسی اور عہدہ دار کے جسکا جناب ذاب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل نے اس امر کا اختیار دیا ہو ورنہ کسی دفعہ ۱۹- جب کسی جج یا اور عہدہ دار سرکاری پر جو بلا منظوری گورنمنٹ ہند یا لوکل گورنمنٹ اپنے عہدہ سے برخاست نہیں ہو سکتا ہے اسکا جج یا ملازم سرکاری کی حیثیت سے کوئی جرم کرنے کا الزام لگایا جائے تو کسی عدالت کو الزام مذکور کی سماعت کا منصب نہ ہوگا الا منظوری ماقبل اس گورنمنٹ کے جو اسکی برخاستگی کا اختیار رکھتی ہے یا منظوری کسی اور عہدہ دار کے جسکو گورنمنٹ نے اس امر کا اختیار دیا ہو یا منظوری کسی عدالت یا اور حاکم کے جسکا وجہ یا عہدہ دار سرکاری ماتحت ہو اور جسکا اختیار بابت منظوری دینے لوکل گورنمنٹ نے محدود نہ کیا ہو،

گورنمنٹ اند کو اس بات کی تجویز کرنے کی مجاز ہے کہ کس شخص کی سماعت اور کس طور پر ایسی نالش بنام جج یا ملازم سرکاری مذکور کے عمل میں آئیگی۔ اور اس عدالت کی تخصیص کر سکتی ہے جسکے روبرو مقدمہ تجویز کیا جائیگا،

دفعہ ۱۹۸- کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات کے باب ۱۹- یا باب ۲۱- یا دفعات ۲۹۲- لغات ۲۹۶- مجموعہ مذکور میں داخل ہے الا برتنائے نالش کسی شخص کے جسے اس جرم سے بچا ہوا ہو۔

دفعہ ۱۹۹- کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۹۷- یا دفعہ ۲۹۸- میں داخل ہے الا برتنائے نالش از طرف شوہر عورت کے یا در صورت غیر حاضری شوہر کے از طرف

ججین اور جج
ملازموں پر
ہائین

گورنمنٹ ہند
در خصوص
نالش کے

نالش عدالت
سازد اور
ادارہ تعزیرات
عقوبت اور جرم
متعلق از دلچ

نالش عدالت
یا عدالت
کسی عورت
شوہر کے

اُس شخص کے جو بروقت سرزد ہونے جرم کے اُسکی طرف سے عورت نہ کر کے
خبر گیری کرتا تھا،

باب - ۱۶

اہستہ استغاثہ مجسٹریٹ

دفعہ ۲۰۰۔ جب مجسٹریٹ کسی مقدمہ کی بر طبق استغاثہ سماعت کرے اسکو
ہے کہ فوراً اظہارِ مستفیث کا بذریعہ حلف یا اقرارِ صالح کے لے۔ اور وہ اظہارِ خطِ تحریر
میں آئیگا۔ اور اُس پر مستفیث اور نیز مجسٹریٹ کے دستخط کیے جائینگے،
مگر شرط یہ ہے کہ۔

مست
اظہار

(الف)۔ جب استغاثہ تحریری ہو تو مجبوراً ذاک کی کسی عبارت سے یہ
سمجھا جائیگا کہ مجسٹریٹ قبل منتقل کرنے مقدمہ حسب دفعہ ۱۹۲ کے مستفیث کا اظہار
(ب)۔ جب مجسٹریٹ نہ کر کسی پر بی بیٹنسی کا مجسٹریٹ ہو تو جابجہ
کہ ایسا اظہار از روئے حلف کے یا بلا حلف لیا جاسے جیسا مجسٹریٹ نہ کر ہر مقدمہ
میں مناسب سمجھے اور اظہار کو تحریر میں لانا ضروری نہیں ہے۔ مگر مجسٹریٹ کو اختیار
کہ اگر مناسب سمجھے قبل اس کے کہ مراتب استغاثہ اُس کے رو برو پیش ہوں اُن مراتب
کے تحریر کیے جانے کا حکم دے،

(ج)۔ جب ایسا مقدمہ دفعہ ۱۹۲ کے مطابق منتقل کیا گیا ہو اور مجسٹریٹ
منتقل کنندہ نے پہلے سے مستفیث کا اظہار لے لیا ہو تو اُس مجسٹریٹ کے لیے جس کے
پاس وہ منتقل کیا گیا ہو ضروری نہیں ہے کہ مستفیث کا اظہار کرے،

دفعہ ۲۰۱۔ اگر استغاثہ نہ کر تحریر داخل ہو اور مجسٹریٹ استغاثہ کی
سماعت کرنے کا مجاز ہو تو اُس کو چاہیے کہ استغاثہ کو اس غرض سے مع عبارتِ ظہری
اس امر کے واپس کرے کہ وہ عدالت مناسب کے رو برو پیش کیا جاسے،

ضابطہ کار
مستفیث کا
سماعت مقدمہ
اظہار نہ کرنا

دفعہ ۲۰۲۔ اگر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا کسی اور مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے جیکو کوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس امر کا اختیار دے یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو کسی جرم کے استغاثہ کی صداقت کی نیت جسکے سماعت کرنے کا وجہ ہو اعتبار نہ کرنے کی وجہ معلوم ہو تو اسکو اختیار ہے کہ جب مستغاث کا اظہار ہو جائے تو وجہ عدم اعتبار صداقت استغاثہ کی قلمبند کرے۔ اور مستغاث علیہ کے جبراً حاضر کرائے جانے کے لیے حکمانہ کا اجراء ملوثی رکھے۔ اور مقصد اسکی تحقیقات میں خود مصروف ہو۔ یا ہدایت کرے کہ سب سے پہلے تفتیش موقع بغرض دریافت صداقت یا عدم صداقت استغاثہ کے معرفت کسی عہدہ دار کے جہات تحت ایسے مجسٹریٹ کا ہو یا معرفت کسی افسر پولیس کے یا معرفت کسی اور شخص کے جسے وہ مناسب سمجھے اور جو مجسٹریٹ یا افسر پولیس نہو عمل میں آئے،

اگر وہ تفتیش کسی ایسے شخص کی معرفت عمل میں آئے جو نہ مجسٹریٹ ہو نہ عہدہ دار پولیس نہ شخص نہ کو روہ تمام اختیارات عمل میں لائیگا جو اس مجموعہ کی مد سے افسر پولیس اسٹیشن کو ملتا ہوئے ہیں۔ الا اسکو اختیار بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا حاصل نہوگا یہ دفعہ بلا دکلکتہ اور بمبئی کی پولیس سے متعلق ہے،

دفعہ ۲۰۳۔ وہ مجسٹریٹ جسکے روبرو استغاثہ کیا جا چکو استغاثہ سپرد کیا جائے استغاثہ کا مجاز ہے کہ اگر بعد لینے اظہار مستغاث کے اور غور کرنے اور پرتیجہ تفتیش مقصود دفعہ ۲۰۲ (اگر کوئی ہوئی ہو) اسکے نزدیک کوئی وجہ کافی پیروی مقدمہ کی نہو تو استغاثہ کو ٹپس کر دے

باب ۱۔ ۱۔

بابت شروع کارروائی روبرو سے مجسٹریٹ

دفعہ ۲۰۴۔ اگر بدانت مجسٹریٹ سماعت کنندہ مقدمہ کے کارروائی کرنے کی وجہ کافی ہو اور مقدمہ اس قسم کا نظر آئے جس میں جب

اجراء نکلا کر
التواء

استغاثہ کا
ٹپس ہونا

اجراء نکلا کر

ہدایت خانہ ۴۴۔ ضمیمہ ۲ کے پہلے پہل سمن جاری ہونا چاہیے نوٹس لازم ہے کہ اپنا سمن جاری کرے۔ اور اگر مقدمہ اس قسم کا معلوم ہو کہ بموجب ہدایت خانہ ۴۴ کے پہلے پہل وارنٹ جاری ہونا چاہیے تو وہ مجاز ہوگا کہ اپنا وارنٹ یا اگر مناسب سمجھے اپنا سمن اس غرض سے جاری کرے کہ شخص مذکور اس محشر کے روبرو یا کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو مجاز سماعت ہو ایک وقت معین پر حاضر ہو یا حاضر کیا جائے،

کوئی عبارت دفعہ ہذا کی محض احکام دفعہ ۹۰۔ نہ سمجھی جائیگی، دفعہ ۲۰۵۔ جب کبھی مجسٹریٹ سمن جاری کرے اسکو اختیار ہے کہ اگر کسی کے لئے وجہ کافی ہو تو سمن کو اصالتہ حاضر ہونے سے معاف کئے اور معرفت وکیل کے حاضر ہو کر لیا جائے مگر ایسا مجسٹریٹ حتمیہ کی تحقیقات یا تجویز میں صرف ہو مجاز ہے۔ کہ بموجب اپنے صوابدید کے کارروائی کی کسی نوبت پر لازم کے اصالتہ حاضر ہونے کی ہدایت کرے اور اگر ضرورت ہو اسکو حسب طریقہ مذکور صدر جرحہ حاضر کرے،

مجسٹریٹ لازم اساتذہ مندرجہ سے معاف رکھ سکتا ہے

باب - ۱۸

بابت تحقیقات متعلقہ ان مقدمات کے جو عدالت ہائے مشن یا ہائی کورٹ کی تجویز کے لائق حسین،

دفعہ ۲۰۶۔ ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی اور مجسٹریٹ ضلع اور مجسٹریٹ حصہ ضلع اور مجسٹریٹ درجہ اول اور وہ مجسٹریٹ جسکو لوکل گورنمنٹ سے اس باب میں اختیار دیا گیا ہو مجاز ہے۔ کہ کسی شخص کو عدالت مشن یا ہائی کورٹ میں بعلت کسی جرم کے جو اس عدالت کی تجویز کے لائق ہو تجویز کے لیے سپرد کرے، لیکن سزا اس کے لیے مجبور ہذا میں اور طور کا حکم ہو اسے کوئی شخص جو ان تجویز عدالت مشن ہو تجویز کے لیے ہائی کورٹ کو سپرد نہ کیا جائیگا،

تجربہ کے لیے سپرد کرنے کا اختیار،

دفعہ ۲۰۷۔ جو مقدمہ صرف عدالت شن یا عدالت لائی کورٹ سے تجویز ہونے کے لائق ہو یا مجسٹریٹ کی دانت میں عدالت نہ کور کی تجویز کے لائق ہو انکی تحقیقات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہے ضابطہ مفصلہ ذیل سرعی رکھا جائے گا۔

دفعہ ۲۰۸۔ جب شخص ملزم مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ استغیث کا بیان سنے (اگر کوئی مستغیث ہو) اور خطبہ مصرعہ آئندہ وہ تمام ثبوت جو بتائیدہ استغیث یا سنجاب شخص ملزم کے پیش کیا جائے یا مقدمہ مجسٹریٹ طلب کرے لے،

اگر استغیث یا اہلکار پیر و کار استغیث یا شخص ملزم مجسٹریٹ سے یہ درخواست کرے کہ حکمانہ واسطے جبراً حاضر کرنے کسی گواہ یا حاضر کیے جانے کسی دشمن یا دیگر شخص کے جاری کیا جائے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اس مفیدین کا حکمانہ جاری کرے الا اس حالت میں کہ باعث کسی وجہ کے جو تحریر کیا نیکی وہ اسکا حساباری کرنا غیر ضروری سمجھے،

اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ کسی مجسٹریٹ پر پریذیڈنسی کو بھی اپنی وجہ قلمبند کرنے ضرور ہیں،

دفعہ ۲۰۹۔ جب وہ ثبوت جسکا ذکر دفعہ ۲۰۸ کے فقرات ۱-۲ میں ہوا ہے لے لیا جائے۔ اور مجسٹریٹ ملزم کا اہلکار حسین ملزم کو ان حالات اور وقت کے صاف کرنے کا موقع ملا ہو جو شہادت میں اس کے مخالف نظر آتے ہوں لے چکے۔ تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر اسکی دانت میں شخص ملزم کو تجویز کے لیے پیر کرنے کی وجہ کافی نہوں تو اسکو رائی دے۔ الا اس صورت میں کہ مجسٹریٹ موافقت کو درانت ہو کہ شخص نہ کور کی تجویز خود اسی کے روبرو یا کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو ہوئی چاہیے کہ اس صورت میں وہ اسی کے مطابق عمل کرے گا،

ضابطہ مفصلہ
میں جو ملزم کی
کے ہوں،

یہاں ثبوت کا
پیش کیا جائے،

حکمانہ واسطے
پیش کرنے ثبوت
مزید کے،

کے شخص ملزم کی
رائی ہوگی،

کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ سمجھی جائیگی کہ مجسٹریٹ کسی کو مقدمہ کی کسی ذمت یا قبل پر برہا کرے بشرطیکہ اُن وجود سے ختمین مجسٹریٹ مذکور کو قلمبند کرنا چاہیے مجسٹریٹ الزام مذکور کو بے بنیاد سمجھے،

دفعہ ۲۱۰۔ جب ایسے ثبوت کے لینے اور ایسا انہار لینے جانے کے بعد (اگر کوئی انہار ہو) مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ شخص ملزم کو تجویز کے لیے پرورد کرنے کی وجہ کافی ہیں تو اسکو لازم ہے کہ اپنے ہاتھ سے ایک فرد قرار داد جرم لکھے۔ اور ہر ظاہر کرے کہ ملزم پر کون سا جرم لگایا گیا ہے،

بقیہ قلمبند ہونے فرد قرار داد جرم کے وہ فرد شخص ملزم کے روبرو پیش اور اسکی سمجھائی جائیگی۔ اور اسکی ایک نقل اگر شخص ملزم درخواست کرے بلا لینے کسی رسوم دی جائیگی،

دفعہ ۲۱۱۔ شخص ملزم کو ہدایت کی جائیگی کہ اُس وقت فہرست اُن اشخاص کی (کچھ ہوں) جنکو وہ تحریر کی وقت شہادت دینے کے لیے طلب کرنا چاہتا ہو اقرار یا تحریر کرے مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضا اسے اپنے شخص ملزم کو کسی وقت ابد پر پانے

گواہوں کی فہرست مزید داخل کرنے کی اجازت دے۔ اور جب ملزم ہائی کورٹ میں تجویز ہونے کے لیے پرورد ہوا ہو کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ سمجھی جائیگی کہ شخص ملزم کسی وقت یا قبل شروع ہونے اسکی تجویز روبرو ہائی کورٹ کے ایک فہرست مزید اُن اشخاص کی جنکو وہ تجویز مذکور کے وقت شہادت دینے کے لیے طلب کرنا چاہتا ہو کارک شاہی کو حوالہ کرے،

دفعہ ۲۱۲۔ مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضا اسے اپنے کسی گواہ کو جکانام ایسی فہرست میں مندرج ہو جو دفعہ ۲۱۱۔ کے بموجب داخل ہوا ہو طلب کرے اسکا انہار لے،

کب فرد قرار داد
حم تیار ہوگا

فرد ملزم سمجھائی
جائے گی اور اسکی
نقل دی جائیگی
صفا کے گواہوں
کی فہرست تجویز
کے وقت
فہرست مزید

مجسٹریٹ کو اختیار
دیا جائے گا
دینے کو ہرگز

مکمل ہر دلی

دفعہ ۲۱۳۔ اگر شخص ملزم بعد اسکے کہ اس سے فہرست گواہان حسب حکم دفعہ ۱۱۱۔ طلب ہوئی ہو اسکو داخل نہ کرے۔ یا بعد داخل ہونے ایسی فہرست کے اور بعد طلب ہونے اور دفعہ ۲۱۲۔ کے بموجب قلمبند ہونے انہارات ان گواہان کے (اگر کچھ ہوں) جو فہرست میں مندرج ہوں اور چکا اظہار لینا مجسٹریٹ کو منظور مجسٹریٹ اس حکم کے اصدار کا مجاز ہوگا کہ شخص ملزم ہائی کورٹ یا عدالت سیشن میں پیشی صورت میں (جو) تجویز ہونے کے لیے سپرد کیا جائے۔ اور (سوائے اس صورت کے کہ مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ ہو) اسکے سپرد کرنے کی وجہ و عبارت مختصر لکھیگا،

دفعہ ۲۱۴۔ اگر کسی شخص پر جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی اور مجسٹریٹ کے رد و رد یہ الزام لگایا جائے کہ وہ کسی جرم کا مرتکب یا شرکت کی حالت میں برطانیہ اہل یورپ کے ہولے جو بیانات اسی قسم کے جرم کے ہائی کورٹ کے رد و رد سپرد ہونے والا ہے یا جکی تجویز بر بنائے کسی الزام کے جو اس معاملہ سے پیدا ہوتا ہو یا اہل یورپ میں ہونے والی ہے۔ اور مجسٹریٹ کے نزدیک شخص ملزم مذکور کو اسکے سپرد ہونے کی وجہ کافی پائی جائیں۔ تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہے کہ اسکو واپس ہونے پر تجویز رد و رد ہائی کورٹ نہ رد و رد عدالت سیشن کے سپرد کرے،

دفعہ ۲۱۳
پریزیڈنسی
کے سپرد
برطانیہ اہل
کے مثال الزام
لگایا جائے

پسری وقت
دفعہ ۲۱۳
۱۱۳ کا
ہوگا

دفعہ ۲۱۵۔ جب کوئی سپردگی معرفت کسی مجسٹریٹ مجاز کے دفعہ ۲۱۳۔ یا دفعہ ۲۱۴۔ کے مطابق ایک مرتبہ ہوئے تو وہ صرف ہائی کورٹ کے حکم سے مسترد ہو سکتی ہے اور صرف بر بنائے امر قانونی کے،

دفعہ ۲۱۶۔ جب شخص ملزم نے فہرست اپنے گواہان کی حسب حکم دفعہ ۲۱۱۔ داخل کی ہو اور وہ تجویز کے لیے دوسری عدالت میں سپرد کیا گیا ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ان گواہان مندرجہ فہرست کو جو اسکے رد و رد حاضر نہ کیے گئے ہوں طلب کرے تاکہ وہ اس عدالت میں حاضر ہوں جس میں شخص ملزم سپرد کیا گیا ہو۔

عدالت کے گواہ
کو طلب کرنا
جسکے ملزم
کیا جائے

مگر شرط یہ ہے کہ اگر شخص ملزم ہائی کورٹ میں سپرد ہوا ہو تو جج ٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے گواہان نہ کوہر کی طلبی کلاک شاہی پر چھوڑ دے۔ چنانچہ روگواہ لوگ اسی سبیل سے طلب ہو سکتے ہیں۔

اور یہ بھی ضرور ہے کہ اگر محشریٹ کی دانست میں کسی گواہ کا نام صرف دیا
ایذا رسانی یا ایام گناری یا واسطے دواں اغراض مصلحت کے فہرست میں درج
کیا یا ہو تو محشریٹ مذکور شخص ملزم کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ حسب اطمینان مصلحت
تأبیت کرے کہ گواہ مذکور کے مقدمہ میں ضروری ہونے کی وجہ معقول موجود ہیں یا
اگر اسکا اطمینان ہو تو محشریٹ مجاز ہوگا کہ گواہ مذکور کو طلب کرے مگر وہ طلب
کرنے کی وجہ لکھ دے یا اس کے طلب کرنے سے پہلے اس قدر مبلغ کے جمع کرنے کی
ہدایت کرے جو واسطے ادا سے خرچ حاضر کرانے گواہ مذکور کے ضروری معلوم ہو
دفعہ ۷۲۱- اشخاص مستثین اور گواہان مدعی اور مدعا علیہ کو چٹا حاکم

سن یا عدالت ہائی کورٹ میں حاضر ہونا ضروری ہو اور جو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر
آئین لازم ہے کہ اپنے اپنے جملے باقرار حاضر ہونے عند الطالب روبرو عدالت شن
یا ہائی کورٹ کی واسطے پیروی مقدر یا اداسے شہادت کی جیسی صورت ہو مجسٹریٹ روبرو تحریر کر
اگر کوئی مستغنیث یا گواہ عدالت شن یا عدالت ہائی کورٹ میں حاضر ہونے سے
یا جملہ متذکرہ بالا کے لکھنے سے انکار کرے تو مجسٹریٹ مجاہد ہے کہ جب تک وہ ایسا
جملہ نہ لکھے یا جب تک کہ اُسکا عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں حاضر ہونا ضروری ہو
کہ (اُسوقت مجسٹریٹ اُسکو حراست میں کر کے عدالت شن یا ہائی کورٹ میں جیسی
صورت ہو بھیج دیگا) اُسکو نظر بند رکھے ،

۲۱۸۔ جب شخص لازم تجویز کے لیے سر دیکھا جائے
صاحب مجسریٹ کو لازم ہے۔ کہ حکم مشعر اطلع پیراگی اور صراحت جرم

یہ عمر زاری گرواد کے
طلب کرنے سے
ایک اٹھ کا
دوسرے صہات
کریا جاسے

مستحقین اور
اور گرامر کے
محلے،

حراست میں کیا
حکمر عامر ہوئے
یا جملہ میسے
انکار کیا ہے

سیرت کی تعلیم
کے دو چائیگی،

کے انہیں الفاظ کے ساتھ جو فرد قرار داد جرم میں مندرج ہوں اس شخص کے نام صادر کرے جو اس غرض سے لوکل گورنمنٹ کی طرف سے مقرر ہوا ہو۔
اگر اس صورت میں کہ مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ شخص مذکور امر سپردگی اور قرار داد جرم کے الفاظ سے پہلے واقف ہو چکا ہے،

اور مجسٹریٹ موصوف فرد قرار داد جرم اور تحقیقات کی مثل کو مع کسی متحیض یا اور شے مشورہ کے جو ثبوت میں داخل ہونے والی ہو عدالت سشن میں بھیج دیگا۔ یا جب سپردگی ہائی کورٹ میں ہوئی ہو تو پاس کلاک شاہی یا دوسرے عہدہ دار کے جو ہائی کورٹ سے اس کام کے لیے مقرر ہوا ہو مرسل کرے گا۔

جب کہ سپردگی ہائی کورٹ کو کیجائے اور کوئی حصہ مثل کا انگریزی زبان میں نہ ہو تو لازم ہے کہ اس حصہ کا انگریزی ترجمہ مثل کے ساتھ روانہ کیا جائے،

دفعہ ۱۹۔ مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بعد سپردگی مقدمہ اور قبل شروع ہونے پر جوڑے کے کچھ اور گواہان مزید کو طلب کر کے انکا اظہار لے اور حسب اقدار معہ جہان آئیں چٹلکہ باقرار حاضری عدالت اور اداسے شہادت کے لکھائے، جہاں تک ممکن ہو ایسا اظہار شخص ملزم کے روبرو لیا جائیگا۔ اور اگر مجسٹریٹ پر بیڈنسی کا مجسٹریٹ نہ ہو تو ایسے گواہ کے اظہار کی ایک نقل شخص ملزم کو اگر وہ درخواست کرے بلا اخذ رسوم دی جائیگی،

دفعہ ۲۰۔ تا موقع اور دوران تجویز میں مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ باپانہ احکام اس مجوعہ کے درباب لینے ضمانت کے اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے شخص ملزم کو حراست میں نظر بند نہ کرے،

فرد قرار داد جرم
دیگر والی کورٹ
یا عدالت سشن
میں بھیج دیا جائیگا

انگریزی ترجمہ
ہائی کورٹ میں
بھیج دیا جائیگا

گواہان مزید کے
طلب کو نہایت

اور دوران تجویز میں
ملزم کو حراست میں
رکھنا

باب - ۱۹ -

باب فرد قرار داد جرم کے،
منو نہ ہلے فرد قرار داد حکم

دفعہ ۲۲۱ - ہر فرد قرار داد جرم میں جو اس مجرمہ کے مطابق ہو، داجرم
کھا جائیگا جبکہ الزام شخص ملزم پر لگایا جائے،

اگر اُس میں قانون جسکی رو سے کوئی جرم قرار پایا ہو اُسکا کوئی خاص نام
مقرر ہو ا ہو تو جائز ہے کہ فرد قرار داد جرم میں وہ جرم صرف اُس نام سے بیان کیا
اگر اُس قانون میں جسکی رو سے کوئی جرم قرار پایا ہو اُسکا کوئی خاص نام مقرر
منو نہ ضرور ہے کہ فرد قرار داد جرم میں اُس جرم کی اُس قدر تعریف و شرح کی جائے
کہ ملزم اُن مراتب سے مطلع ہو جائے جبکہ الزام اُس پر لگایا گیا ہے،

قانون اور دفعہ قانون کی جسکی خلاف ورزی سے جرم قرار داد کا وقوع میں
آنا ظاہر کیا گیا ہو فرد قرار داد جرم میں ظاہر کی جائیگی،

فرد قرار داد جرم کا مرتب کرنا بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ ہر شرط قانونی جو وہ ملزم
قائم کرنے اُس جرم کے ضروری ہو جبکہ الزام لگایا گیا اس خاص مقدمہ میں پوری لکھی
بلو پر پڑی ٹیسی میں فرد قرار داد جرم بزبان انگریزی لکھی جائیگی۔ اور اوپر
فرد نہ کر وہ خواہ بزبان انگریزی خواہ عدالت کی زبان میں تحریر پائیگی،

اگر شخص ملزم کسی جرم سابق میں باخوذ ہو کر سزا پایا ہو ا ہو اور اُس سزا یا
سابق کا ثابت کرنا اس وجہ سے منظور ہو کہ اُسکا آخر اُس سزا پر پہونچے جو عدالت
دینے کی مجاز ہے۔ تو سزایابی سابق کا حال بقید تاریخ اور مقام فرد قرار داد جرم
شرح کرنا چاہیے۔ اگر یہ حال اُس سے متروک ہو جائے تو حکم سزا سنانے سے پہلے
کسی وقت اُسکا درج کرنا عدالت کو جائز ہے،

فرد قرار داد جرم
میں جرم لکھا جائے

میں کہ جس نام
بانت کوئی ہوگا

جب جرم کا کوئی
خاص نام ہو تو
کیونکہ بیان ہوگا

فرد قرار داد جرم
کے لئے کیا مقدمہ
ہوگا

فرد قرار داد جرم
کے لئے بیان ہوگا

کے لئے بیان ہوگا
کیونکہ بیان ہوگا

تفصیلات

(الف) - فرد قرار داد جرم میں زید کی نسبت بکر کے قتل عمد کا الزام لگایا گیا۔ یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ زید کا فعل شریف قتل عمد مندرجہ دفعات ۲۹۹-۳۰۰- مجموعہ تعزیرات ہند میں داخل ہے اور جو مستثنیات ماحقہ اس مجموعہ میں مندرج ہیں انہیں سے کسی میں داخل نہیں ہے۔ اور جو ہ پنج مستثنیات دفعہ ۳۰۰ کے ذیل میں ہیں انہیں بھی داخل نہیں ہے یا یہ کہ اگر وہ مستثنیٰ اول میں داخل ہے تو اس مستثنیٰ کی جو تین شرائط ہیں ان میں سے کوئی ایک شرط اس سے متعلق ہے،

(ب) - زید کی نسبت فرد قرار داد جرم میں حسب دفعہ ۳۲۶- مجموعہ تعزیرات ہند کے یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے عمر و کو کسی گولی چلانے کے آلہ کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر زید پہونچایا۔ یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ یہ مقدمہ دفعہ ۳۲۵- مجموعہ تعزیرات ہند میں داخل نہیں ہے۔ اور مستثنیات عامہ اس سے علاقہ نہیں رکھتی۔

(ج) - زید پر قتل عمد یا دغا یا سرقت یا استعمال بالجبر یا زنا یا تخلف مجرمانہ جوئے نشان ملکیت کے استعمال میں لانے کا الزام لگایا گیا۔ پس فرد قرار داد جرم میں یہ مندرج ہو سکتا ہے کہ زید نے قتل عمد یا دغا یا سرقت یا استعمال بالجبر یا زنا یا تخلف مجرمانہ کا ارتکاب کیا۔ یا کہ وہ ملکیت کے جوئے نشان کو استعمال میں لایا۔ اور ضرر نہیں ہے کہ جرائم کی تفریفات پر جو مجموعہ تعزیرات ہند میں مرقوم ہیں حوالہ کیا جائے۔ لیکن ان تفریفات کا حوالہ جسے مطابق جرم قابل ہوتا ہے ہر صورت میں فرد قرار داد جرم کے اندر لکھنا چاہیے،

(د) - زید پر حسب دفعہ ۱۸۴- مجموعہ تعزیرات ہند کے اس بات کا الزام لگایا گیا کہ اس نے عمدہ مال کے نیلام میں جو ایک سرکاری خادم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام برپا کیا تھا سزا مستحق کی۔ پس فرد قرار داد جرم میں یہی عبارت لکھی جائیگی،

تفصیل بات
وقت اور موقع
اور شخص کے

دفعہ ۲۲۲۔ فرد قرار داد جرم میں اس قدر تفصیل بات وقت اور موقع اور
جرم قرار داد کے مع نام اس شخص کے اگر کوئی ہو یا اس شخص کے اگر کچھ ہو
مستخرج ہوگی جس کے مقابلہ میں یا جس کی نسبت جرم وقوع میں آیا ہو جو بطور معقول لازم
کو اس بات سے مطلع کرنے کے لیے کافی ہوں کہ اسپر کس امر کا الزام لگایا گیا ہے
دفعہ ۲۲۳۔ جب مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب مندرجہ ذیل ۲۲۱۔ و
۲۲۲۔ سے شخص لازم کو بخوبی یہ امر معلوم ہو سکے کہ اسپر کس امر کا الزام ہے
تو لازم ہے کہ جس طور پر اس کا جرم سینہ کا لگایا گیا ہو اس کی بات دو حالات ہیں
فرد قرار داد جرم میں درج کیے جائیں جو اس غرض کے واسطے کافی ہوں،

کے ایک جرم
کے دو جرم
کے دو جرم

تفصیلات

(الف)۔ زیر پر ایک خاص وقت اور مقام پر ایک خاص شخص کے
سرفہ کرنے کا الزام لگایا گیا۔ تو فرد قرار داد جرم میں یہ لکھا جانا ضروری نہیں ہے
کہ کس طور پر کس قدر لگایا گیا،

(ب)۔ زیر پر یہ الزام لگایا گیا۔ کہ اُس نے ایک خاص وقت اور مقام پر
بکر کو دغادی۔ ضرور ہے کہ فرد قرار داد جرم میں یہ لکھا جائے کہ زیر نے کس طور پر بکر کو دغادی
(ج)۔ زیر پر یہ الزام لگایا گیا۔ کہ اُس نے فلان وقت اور فلان مقام پر بکر کو
گواہی دی۔ ضرور ہے کہ فرد قرار داد جرم میں زیر کی گواہی کا وہ جو لکھا جائے گا
مجھوٹ ہونا بیان کیا گیا ہے،

(د)۔ زیر پر یہ الزام لگایا گیا۔ کہ اُس نے خالد ایک سرکاری عازم کو اُس کے
منصبی کار اے سرکاری کے انصرام میں فلان وقت اور فلان مقام پر مزاحمت
پہنچائی۔ ضرور ہے کہ فرد قرار داد جرم میں یہ لکھا جائے کہ زیر نے خالد کو اُس کے
کار اے منصبی کے انصرام میں کس نتیجے پر مزاحمت پہنچائی،

(۵) - زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے فلان وقت اور مقام پر خالد کو
 عمدہ قتل کیا۔ تو ضرور نہیں ہے کہ فرد قرار داد جرم میں یہ بھی لکھا جائے کہ زید
 نے کس طور پر خالد کو قتل کیا،

(۶) - زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے اس فیصلے سے حکم قانون کی تلافی
 کی کہ بکر سزا سے بچ جائے۔ پس فرد قرار داد جرم میں وہ تلافی درج کی جائیگی
 جس کا الزام ہے۔ اور نیز وہ قانون جس سے خلاف ورزی ہوئی ہو،

دفعہ ۲۲۴۔ ہر فرد قرار داد جرم میں جو الفاظ جرم کے بیان کرنے میں مستعمل
 ہوں اُسے یہ سمجھا جائیگا کہ وہ اُن معنیوں کے ساتھ مستعمل ہوئے ہیں جو اس
 قانون میں جسکے بموجب جرم مذکور لائن سزا ہو اُن کے لیے مقرر کیے گئے ہیں،

دفعہ ۲۲۵۔ جرم کے بیان یا اُن مراتب کے بیان میں جبکہ فرد قرار داد جرم میں
 درج کیا جاتا ضرور ہے غلطی کا واقع ہونا اور جرم اور نیز مراتب مذکور کے بیان میں
 فرد گزشت ہو نا کسی قوت مقدمہ میں سقم اہم تصور نہ ہوگا۔ الا اسی حالت میں
 کہ ملزم کو فی الواقع اُس غلطی یا فرد گزشت سے منالہ ہو ہو،

تفصیلات

(الف)۔ زید پر جب دفعہ ۲۲۴۔ مجرمت تعزیرات ہند کے یہ الزام لگایا گیا کہ

ایسا کہ متنبس اپنے پاس رکھا جسکو قبضہ میں لائے وقت وہ جاتا تھا کہ یہ کہ متنبس ہے
 اور فرد قرار داد جرم میں لفظ فریباً فرد گزشت ہو گیا۔ تو جس حال میں یہ بات نہ پائی گیا
 کہ زید کو اس فرد گزشت سے فی الواقع منالہ ہوا ہو غلطی موثر نفس متصور نہ ہوگی

(ب)۔ زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے بکر کو دغا دی۔ اور
 جس طور پر کہ اُس نے بکر کو دغا دی وہ فرد قرار داد جرم میں نہیں لکھا یا غلط لکھا گیا۔

فرد قرار داد جرم کے
 الفاظ کے معنی میں
 قانون کے تحت
 مقرر کیے جائیں گے
 جسکی وجہ سے جرم
 ہو جائے گا

تفصیلات لا ازا

دیئے جو ابدی کی۔ اور گواہ حاضر کیے اور اس معاملہ کا حال جو اُسکو بیان کرنا تھا بیان کیا۔ پس عدالت اس سے یہ مستنبط کر سکتی ہے۔ کہ وہ دینے کے طور کا بیان نہ تو ایک فرد گناہت موثر نفس مقدمہ نہیں ہے،

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُسے بکر کو دنا دی۔ اور جس طور پر بکر اُسے بکر کو دنا دی وہ فرد قرار داد جرم میں بیان نہیں کیا گیا۔ اور فیما بین ایداد بکر کے اکثر معاملات ہوئے تھے۔ اور زید کو کوئی ذریعہ اس بات کے معلوم کرنے نہیں ملا کہ وہ الزام اُن معاملات میں سے کسی بابت ہے۔ پس اُسے کچھ چاہئے نہ کی۔ تو ان واقعات سے عدالت یہ مستنبط کر سکتی ہے۔ کہ وہ دینے کے طور کا دہر ہونا اس مقدمہ میں ایک غلطی موثر نفس مقدمہ ہے،

(د)۔ زید پر یہ الزام لگایا گیا۔ کہ اُسے جنوری ۱۸۸۷ء کی ۲۱۔ تاریخ پر خدائش کو عمدتاً قتل کیا۔ اور واقع میں شخص مقتول کا نام جید بخش تھا۔ اور قتل کی تاریخ ۲۔ جنوری ۱۸۸۷ء تھی۔ زید پر سوا سہ ایک الزام کے اور کبھی قتل عمد کا الزام نہیں لگایا گیا تھا۔ اور جو تحقیقات کہ مجسٹریٹ کے رد و رد ہوئی اُسکو اُسے سنا۔ اور وہ صرف جید بخش کے مقدمہ سے متعلق ہے۔ پس ان واقعات سے عدالت یہ مستنبط کر سکتی ہے کہ زید کو مخالفہ نہیں ہوا۔ اور فرد قرار داد جرم کی غلطی موثر نفس مقدمہ نہیں ہے۔

(۵)۔ زید پر یہ الزام لگایا گیا۔ کہ اُسے جنوری ۱۸۸۷ء کی ۲۰۔ تاریخ کو جید بخش کو عمدتاً قتل کیا۔ اور ۱۱۔ جنوری ۱۸۸۷ء کو خدائش کو جو اُس قتل عمد کی ملت میں اُس کے گرفتار کرنے کی کوشش کرنا تھا عمدتاً قتل کیا جب اُس پر قتل جید بخش کا الزام لگایا گیا اُسکی تجویز بملت قتل عمد خدائش کے کی گئی۔ اور جو گواہ اُسکی صفائی کے حاضر کیے گئے وہ گواہ جید بخش کے مقدمہ کے تھے۔ اس صورت میں عدالت یہ بات مستنبط کر سکتی ہے کہ زید کو مخالفہ ہوا اور یہ کہ غلطی موثر نفس مقدمہ ہے،

دفعہ ۲۲۶۔ اگر کوئی شخص بدون کسی فرد قرار داد جرم کے یا بذریعہ قفس یا غلط فرد قرار داد جرم کے تجویز کے لیے سپرد کیا جاسے تو عدالت یا جب الی کوثر کو سپردگی عمل میں آئی ہو تو کلارک شاہی کو جائز ہے۔ کہ بلحاظ قواعد مندرجہ مجبورہ دنا دربارہ نمونہ فرد قرار داد جرم کے فرد قرار داد جرم مرتب کرے۔ یا اسے اضافہ کرے۔ یا اور پنچ پر اس میں ترمیم کرے۔ یعنی جیسی کہ صورت ہو،

دفعہ ۲۲۷۔ ہر عدالت مجاز ہے۔ کہ کسی فرد قرار داد جرم کو کسی وقت قبل سنانے تجویز کے یا اگر جرم کی تجویز رو برو عدالت شن یا بالی کوثر کے ہو تو کسیت قبل معلوم ہونے سے الی جوری یا ظاہر ہونے سے اس میں ترمیم کے تبدیل کر سکتا ایسی ہر ایک تبدیل شخص ملزم کے رو برو چھی اور اس کو سمجھا دیا جائیگی،

دفعہ ۲۲۸۔ اگر فرد قرار داد جرم جو بموجب دفعہ ۲۲۶ یا دفعہ ۲۲۷۔ کے مرتب یا تبدیل کی گئی ہو ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً مدعا علیہ کی جوابدہی میں یا استیفاء کی پوری مقدمہ میں فتور واقع نہ ہوگا۔ تو یہ بات باختیار عدالت ہے ہے کہ فرد قرار داد جرم کے مرتب ہونے یا اس میں ترمیم کرنے کے بعد مقدمہ کی تجویز میں اسی طرح مصروف ہو کہ گویا فرد جدید یا تبدیل شدہ اصل فرد قرار داد جرم تھی،

دفعہ ۲۲۹۔ اگر فرد قرار داد جدید یا تبدیل شدہ ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً ملزم یا استیفاء کی حق تلفی حسب تذکرہ صدر ہوگی تو اس عدالت کو اختیار ہے۔ کہ تجویز جدید ہونے کا حکم دے۔ یا تجویز مقدمہ اس میں عیاد تک ملتوی رکھے جو ضروری ہو،

دفعہ ۲۳۰۔ اگر جرم مندرجہ فرد جو بد یا تبدیل شدہ ایسا ہو کہ
پاش کرنے کے لیے پیشتر سے منظوری طلب کرنا ضرور ہو۔ تو مقدمہ کی بار بار
موصول منظوری ملتی رہیگی۔ اگر اس حال میں کہ ارجاع پاش کے لیے پیشتر
واقعات کی بنیاد پر منظوری حاصل ہو گئی ہو چنانچہ فرد جو بد یا تبدیل شدہ ہو

مشکل ہو
تبدیل شد
فرد قرار دیا
میں اس جرم
کی بات پاش
کے لیے
پیشتر سے

دفعہ ۲۳۱۔ جب کوئی فرد قرار دیا جرم عدالت سے بعد شروع ہوئے جو
کے تہ۔ جس کیجائے تو مستثنیٰ اور شخص لازم کو اجازت دی جائیگی کہ جہاں گواہ
کے جگہ انہما ہو چکا ہو جس گواہ کو چاہے مکرر طلب کرے یا مکرر طلب کر اس کے
مرتب۔ کہ کی بابت اسکا انہما رہے،

گواہ کی چوب
کر جگہ
لارہ اور جرم
نہیں کیجئے

دفعہ ۲۳۲۔ اگر کسی عدالت اپیل یا عدالت اپنی کورٹ کی وقت پہلے
اپنے اختیارات نگرانی یا اختیارات متعلقہ باب ۲۷۔ کے یہ ہو کہ جس شخص پر جرم
دیا گیا ہے اسکو فی الواقع بوجہ نہر نے فرد قرار دیا جرم کے یا بوجہ غلطی ہونے کے
قرار دیا جرم میں جو ابھی میں منالہ ہو ہے۔ تو اسکو لازم ہے کہ فرد قرار دیا جرم
جس طرح مناسب سمجھے مرتب کر کے اسی کی بنیاد پر تجویز جدید عمل میں آنے کا حکم دے
اگر اس عدالت کی رائے میں واقعات مقدمہ ایسے ہوں کہ انکی بنیاد پر کوئی جرم
شخص لازم پر نظر واقعات شبہ مائدہ ہو سکتا ہو تو وہ عدالت حکم اثبات جرم کو منع کر
تفصیل

سنگین غلطی
کی جائزہ

نیزہ پر جرم متعلقہ دفعہ ۱۹۶۔ مجموعہ تعزیرات ہند بنائے ایسی فرد
قرار دیا جرم کے ثابت قرار دیا گیا جس میں یہ لکھنا فرد گذشتہ ہوا تھا۔
کہ زیر یہ بات جانتا تھا کہ وہ شہادت جسکو اسنے بددیانتی سے بطور شہادت
صحیح دہائی کے مستعمل کیا یا مستعمل کرنے کا قصد کیا جہوں اور

جلی تھی۔ تو اگر عدالت کو ظن غالب ہو کہ زید ایسا علم رکھتا تھا۔ اور فرد قرار داد جرم میں اس بات کا بیان فرود گذشتہ ہونے سے کہ زید ایسا علم رکھتا تھا اسکو اپنی جوابدہی میں منسلک ہوا۔ تو عدالت ماکہ ریہ حکم دیگی کہ فرد قرار داد جرم ترسیم ہو کہ تجویز از سر نو عمل میں آئے۔ مگر جس حال میں کہ کارروائی مقدمہ سے یہ قرین قیاس ہو کہ زید کو ایسا علم نہ تھا تو عدالت حتم اثبات حرم کو فسخ کرگی

چند الزامات کا شمول

- دفعہ ۲۳۳۔ لازم ہے کہ ہر جرم جداگانہ کی بات جبکہ کسی شخص پر الزام لگا یا جائے فرد قرار داد جرم ملحد ہو۔ اور ایسے ہر الزام کی تجویز بھی جداگانہ ہونی چاہیے بجز اُن صورتوں کے جو دفعات ۲۳۴- و ۲۳۵- و ۲۳۶- و ۲۳۹- میں مذکور ہیں،

مثیل

زید پر ایک وقت سرقہ کا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہونچانے کا الزام لگایا گیا۔ تو چاہیے کہ زید کی نسبت سرقہ کی فرد قرار داد جرم اور تجویز جدا ہو۔ اور ضرر شدید پہونچانے کی فرد قرار داد جرم اور تجویز جدا ہو،

دفعہ ۲۳۴۔ جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے ایک سے زیادہ الزامات لگائے جائیں جو جرم اول سے لیکر جرم آخر تک ملحد ۱۲۔ بارہ مہینے کے اندر سرزد ہوئے ہوں۔ تو جائز ہے کہ اُس پر ایک ہی وقت میں چند جرائم کا الزام جو ۳۔ تین سے زیادہ نہ ہوں عائد ہو کر سب کی ایک تجویز کی جائے،

جرائم اس وقت ایک ہی قسم کے ہیں جب اُنکے لیے مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ واحد میں یا کسی اور قانون خاص یا مختص الموضع میں ایک ہی تعداد کی سزا مقرر ہو،

دفعہ ۱۳۵ - (۱) - اگر چند واقعات میں جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہیں کہ وہ ایک ہی معاملہ ہو گئے ہیں ایک ہی شخص سے ایک سے زیادہ جرائم سرزد ہوں - تو جائز ہے کہ ایسے ہر جرم کی علت میں شخص نہ کو کر کی نسبت مکملہ فرد قرار داد جرم اور تجویز کا ایک ہی ساتھ ہو،

۱- ایک سے
نہ ۱۰ جرموں
کی بات تجویز

(۲) - اگر افعال مندر ایسے جرم پر مشتمل ہوں جو جبکہ کسی قانون مجریہ وقت کے ایسی دو یا کئی تعزیرات جہاں گانہ میں داخل ہو جنہیں جرائم کی تعزیرات بالترتیب مرقوم ہوں - تو جس شخص سے وہ فعل سرزد ہو جائز ہے کہ ایک ہی تجویز کے وقت اس پر ہر جرم منجملہ جرائم نہ کو کر لگا یا جائے اور ہر ایک کی تجویز کی جائے،

۲- دو جرم و
۱۰ تعزیرات کے
امداد سے

(۳) - اگر چند افعال جنہیں سے ایک یا زیادہ افعال فرداً فرداً جرم ہو یا جرائم ہوں مگر جبکہ مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو کسی شخص سے سرزد ہوں - تو جائز ہے کہ شخص لازم پر الزام اس جرم کا جو ان افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو یا اس جرم کا جو منجملہ ان افعال کے ایک یا چند افعال سے پیدا ہوتا ہو ایک ہی مقدمہ میں شامل ہو کر انکی ایک وقت تجویز کی جائے،

۳- وہ افعال
جو ایک جرم ہیں
مگر انکی مجموعہ
دوسرا جرم ہو

کوئی ساری دفعہ ہذا کی مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۷۱ - کی محل نہ ہوگی،

تمثیلات متعلقہ فقرہ اول،

(الف) - زیر ایک شخص خالد کو جو حراست جائز میں تھا چھوڑا لے گیا اور اس کے چھوڑانے میں ایک کانسیٹبل ولید کو جسکی حراست میں خالد تھا دیپلے ضرر شدید پہنچایا - تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرعہ و فوات ۲۲۵ - ۲۲۳ مجموعہ تعزیرات ہند کی بات فرد قرار داد جرم لکھی جائے اور تجویز کی جائے،

ب - زید نے زنا کرنے کی نیت سے دن کے وقت ایک مکان میں نقب زنی کی - اور اس مکان میں داخل ہو کر بکری کی زوجہ کے ساتھ زنا کیا -

توجا نہیں ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقہ دفعات ۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷ مجلہ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں،

(ج) - زید ہندو کہ جو خالد کی زوجہ ہے خالد کے پاس سے یانہ راہ میں بھلا لے گیا کہ اس کے ساتھ زنا کرے۔ اور درحقیقت اس کے ساتھ زنا کا مرتکب ہوا۔

توجا نہیں ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقہ دفعات ۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱ مجلہ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا تجاویز اثبات جرم صادر ہوں۔

(د) - زید کے پاس چند سوا سیرین خلی بابت وہ جانتا ہے کہ لٹنس ہیں۔ اور یہ فیت رکھتا ہے کہ بغرض ارتکاب چند جہاسازیوں کے خلی سزا مجلہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۲۲-مین مقرر ہے انکو استعمال میں لائے۔ تو جواز نہیں ہے کہ بعلت قبضہ واری ہر ایک مہر حسب دفعہ ۴۲۳-مجلہ تعزیرات ہند کے زید کی نسبت جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جا اور تجویز اثبات جرم جدا جدا کیجائے

(و) - زید نے خالد کو نقصان پہونچانے کے ارادہ سے یہ جانکر اسپرناش فرجاری وارث کی کہ انصاف یا قانوناً اس ناش کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ پھر بھی زید نے خالد پر ایک جرم کے ارتکاب کا جھوٹا الزام لگایا یہ جانکر کہ ایسے الزام لگانے کی انصاف یا قانوناً کوئی وجہ نہیں ہے۔ تو جواز نہیں ہے کہ زید پر بابت وجہ الزام مصرعہ دفعہ ۲۱۱-مجلہ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور انکی نسبت تجویز اثبات جرم کیجاوے،

(و) - زید نے خالد کو نقصان پہونچانے کے ارادہ سے اسپر ایک جرم کے ارتکاب کا جھوٹا الزام لگایا یہ جانکر کہ انصاف یا قانوناً اس الزام کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اور تجویز کے وقت زید نے خالد کی نسبت جھوٹا کو ایسی ہی اس فیت سے کہ خالد پر ایسا جرم ثابت کیا جاوے جسکی سزا موت ہے تو جواز نہیں ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرعہ دفعہ ۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۰-۱۵۸۱-۱۵۸۲-۱۵۸۳-۱۵۸۴-۱۵۸۵-۱۵۸۶-۱۵۸۷-۱۵۸۸-۱۵۸۹-۱۵۹۰

مجموعہ تفسیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داجرم کسی جائین لادرجہ لہذا اثبات بزرگ
(نہ) - زمینے اور اس پر چھ شخصوں کے ساتھ جرائم ملوہ اور سررشدیہ اور
ایسے سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا ارتکاب کیا جو اپنے کار منصبی کے انجام دینے میں ملوہ
ذکر کرنے کا قصد کیا تھا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم محکمہ دفعہ ۴۴۰ و
۴۴۱-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۰-۱۵۸۱-۱۵۸۲-۱۵۸۳-۱۵۸۴-۱۵۸۵-۱۵۸۶-۱۵۸۷-۱۵۸۸-۱۵۸۹-۱۵۹۰-۱۵۹۱-۱۵۹۲-۱۵۹۳-۱۵۹۴-۱۵۹۵-۱۵۹۶-۱۵۹۷-۱۵۹۸-۱۵۹۹-۱۶۰۰-۱۶۰۱-۱۶۰۲-۱۶۰۳-۱۶۰۴-۱۶۰۵-۱۶۰۶-۱۶۰۷-۱۶۰۸-۱۶۰۹-۱۶۱۰-۱۶۱۱-۱۶۱۲-۱۶۱۳-۱۶۱۴-۱۶۱۵-۱۶۱۶-۱۶۱۷-۱۶۱۸-۱۶۱۹-۱۶۲۰-۱۶۲۱-۱۶۲۲-۱۶۲۳-۱۶۲۴-۱۶۲۵-۱۶۲۶-۱۶۲۷-۱۶۲۸-۱۶۲۹-۱۶۳۰-۱۶۳۱-۱۶۳۲-۱۶۳۳-۱۶۳۴-۱۶۳۵-۱۶۳۶-۱۶۳۷-۱۶۳۸-۱۶۳۹-۱۶۴۰-۱۶۴۱-۱۶۴۲-۱۶۴۳-۱۶۴۴-۱۶۴۵-۱۶۴۶-۱۶۴۷-۱۶۴۸-۱۶۴۹-۱۶۵۰-۱۶۵۱-۱۶۵۲-۱۶۵۳-۱۶۵۴-۱۶۵۵-۱۶۵۶-۱۶۵۷-۱۶۵۸-۱۶۵۹-۱۶۶۰-۱۶۶۱-۱۶۶۲-۱۶۶۳-۱۶۶۴-۱۶۶۵-۱۶۶۶-۱۶۶۷-۱۶۶۸-۱۶۶۹-۱۶۷۰-۱۶۷۱-۱۶۷۲-۱۶۷۳-۱۶۷۴-۱۶۷۵-۱۶۷۶-۱۶۷۷-۱۶۷۸-۱۶۷۹-۱۶۸۰-۱۶۸۱-۱۶۸۲-۱۶۸۳-۱۶۸۴-۱۶۸۵-۱۶۸۶-۱۶۸۷-۱۶۸۸-۱۶۸۹-۱۶۹۰-۱۶۹۱-۱۶۹۲-۱۶۹۳-۱۶۹۴-۱۶۹۵-۱۶۹۶-۱۶۹۷-۱۶۹۸-۱۶۹۹-۱۷۰۰-۱۷۰۱-۱۷۰۲-۱۷۰۳-۱۷۰۴-۱۷۰۵-۱۷۰۶-۱۷۰۷-۱۷۰۸-۱۷۰۹-۱۷۱۰-۱۷۱۱-۱۷۱۲-۱۷۱۳-۱۷۱۴-۱۷۱۵-۱۷۱۶-۱۷۱۷-۱۷۱۸-۱۷۱۹-۱۷۲۰-۱۷۲۱-۱۷۲۲-۱۷۲۳-۱۷۲۴-۱۷۲۵-۱۷۲۶-۱۷۲۷-۱۷۲۸-۱۷۲۹-۱۷۳۰-۱۷۳۱-۱۷۳۲-۱۷۳۳-۱۷۳۴-۱۷۳۵-۱۷۳۶-۱۷۳۷-۱۷۳۸-۱۷۳۹-۱۷۴۰-۱۷۴۱-۱۷۴۲-۱۷۴۳-۱۷۴۴-۱۷۴۵-۱۷۴۶-۱۷۴۷-۱۷۴۸-۱۷۴۹-۱۷۵۰-۱۷۵۱-۱۷۵۲-۱۷۵۳-۱۷۵۴-۱۷۵۵-۱۷۵۶-۱۷۵۷-۱۷۵۸-۱۷۵۹-۱۷۶۰-۱۷۶۱-۱۷۶۲-۱۷۶۳-۱۷۶۴-۱۷۶۵-۱۷۶۶-۱۷۶۷-۱۷۶۸-۱۷۶۹-۱۷۷۰-۱۷۷۱-۱۷۷۲-۱۷۷۳-۱۷۷۴-۱۷۷۵-۱۷۷۶-۱۷۷۷-۱۷۷۸-۱۷۷۹-۱۷۸۰-۱۷۸۱-۱۷۸۲-۱۷۸۳-۱۷۸۴-۱۷۸۵-۱۷۸۶-۱۷۸۷-۱۷۸۸-۱۷۸۹-۱۷۹۰-۱۷۹۱-۱۷۹۲-۱۷۹۳-۱۷۹۴-۱۷۹۵-۱۷۹۶-۱۷۹۷-۱۷۹۸-۱۷۹۹-۱۸۰۰-۱۸۰۱-۱۸۰۲-۱۸۰۳-۱۸۰۴-۱۸۰۵-۱۸۰۶-۱۸۰۷-۱۸۰۸-۱۸۰۹-۱۸۱۰-۱۸۱۱-۱۸۱۲-۱۸۱۳-۱۸۱۴-۱۸۱۵-۱۸۱۶-۱۸۱۷-۱۸۱۸-۱۸۱۹-۱۸۲۰-۱۸۲۱-۱۸۲۲-۱۸۲۳-۱۸۲۴-۱۸۲۵-۱۸۲۶-۱۸۲۷-۱۸۲۸-۱۸۲۹-۱۸۳۰-۱۸۳۱-۱۸۳۲-۱۸۳۳-۱۸۳۴-۱۸۳۵-۱۸۳۶-۱۸۳۷-۱۸۳۸-۱۸۳۹-۱۸۴۰-۱۸۴۱-۱۸۴۲-۱۸۴۳-۱۸۴۴-۱۸۴۵-۱۸۴۶-۱۸۴۷-۱۸۴۸-۱۸۴۹-۱۸۵۰-۱۸۵۱-۱۸۵۲-۱۸۵۳-۱۸۵۴-۱۸۵۵-۱۸۵۶-۱۸۵۷-۱۸۵۸-۱۸۵۹-۱۸۶۰-۱۸۶۱-۱۸۶۲-۱۸۶۳-۱۸۶۴-۱۸۶۵-۱۸۶۶-۱۸۶۷-۱۸۶۸-۱۸۶۹-۱۸۷۰-۱۸۷۱-۱۸۷۲-۱۸۷۳-۱۸۷۴-۱۸۷۵-۱۸۷۶-۱۸۷۷-۱۸۷۸-۱۸۷۹-۱۸۸۰-۱۸۸۱-۱۸۸۲-۱۸۸۳-۱۸۸۴-۱۸۸۵-۱۸۸۶-۱۸۸۷-۱۸۸۸-۱۸۸۹-۱۸۹۰-۱۸۹۱-۱۸۹۲-۱۸۹۳-۱۸۹۴-۱۸۹۵-۱۸۹۶-۱۸۹۷-۱۸۹۸-۱۸۹۹-۱۹۰۰-۱۹۰۱-۱۹۰۲-۱۹۰۳-۱۹۰۴-۱۹۰۵-۱۹۰۶-۱۹۰۷-۱۹۰۸-۱۹۰۹-۱۹۱۰-۱۹۱۱-۱۹۱۲-۱۹۱۳-۱۹۱۴-۱۹۱۵-۱۹۱۶-۱۹۱۷-۱۹۱۸-۱۹۱۹-۱۹۲۰-۱۹۲۱-۱۹۲۲-۱۹۲۳-۱۹۲۴-۱۹۲۵-۱۹۲۶-۱۹۲۷-۱۹۲۸-۱۹۲۹-۱۹۳۰-۱۹۳۱-۱۹۳۲-۱۹۳۳-۱۹۳۴-۱۹۳۵-۱۹۳۶-۱۹۳۷-۱۹۳۸-۱۹۳۹-۱۹۴۰-۱۹۴۱-۱۹۴۲-۱۹۴۳-۱۹۴۴-۱۹۴۵-۱۹۴۶-۱۹۴۷-۱۹۴۸-۱۹۴۹-۱۹۵۰-۱۹۵۱-۱۹۵۲-۱۹۵۳-۱۹۵۴-۱۹۵۵-۱۹۵۶-۱۹۵۷-۱۹۵۸-۱۹۵

(ح)۔ دیدنے ایک ہی وقت میں بکر اور خالہ اور عرو کو فون دلانے کی نیت سے نقصان جسمانی پہونچانے کی دھمکی دی۔ تو جیائزہ ہے کہ زبرد کی نسبت بابت فیض جرم اہم ہے دفعہ ۵۰۶۔ مجرورہ تعزیرات ہند کے جہا جہا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جہا جہا مجاویز اثبات جرم کی جائیں،

جائزہ ہے کہ تجویز عبدالکلام الزمالات کی جو تفسیلات ان لغات ح نون
منہج میں ایک ہی وقت میں کی جائے،

تفصیلات - متعلقہ فقرہ ۶۲

(ط) - زید نے یہ جانور بر خالہ کو ایک بیدار - کوجائز ہے کہ زمین کی نسبت بہت
جرائم مصححہ دفعہ ۲۵۲-۲۲۳ - مجرمہ تعزیرات ہند کے حجابہ افراد جرم لکھی ہیں
اور حجابہ انجوز ثبوت جرم کی جائے،

(۵)۔ اناج کے چند سرقہ ہوئے پوشیدہ رکھنے کی غرض سے زید اور خالد کے والد کے گئے سب کو معلوم تھا کہ یہ مال سرقہ ہے۔ بعد ازاں زید اور خالد نے بالحد ایک غلہ کے کھتے کی چر میں اُن بور دان کے پوشیدہ کر کے زمین ایک دوسرے کی مدد کی۔ تو جائز ہے کہ زید اور خالد کی نسبت بابت جرائم دفعات ۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷

(ک) ہندو نے اپنے طفل کو بدین علم چھوڑا کہ اس فعل سے یہ احتمال ہے کہ وہ اس طفل کی ہلاکت کی باعث ہوگی۔ اور طفل مذکور بدجہ ایسے چھوڑنے کے مرگیا۔ تو جائز ہے کہ ہندو کی نسبت حسب دفعہ ۳۱۷-۳۱۸ و دفعہ ۳۱۹ مجموعہ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا تجاویز ثبوت جرم کی جائیں،

(ل)۔ مزید بے بدویاتی سے ایک دستاویز جعلی کو بطور دستاویز اصلی کے ثبوت کے لیے مستعمل کیا اس غرض سے کہ خالہ ایک ملازم سرکار پر جرم مفصلہ دفعہ ۱۷۷-مجموعہ تعزیرات ہند ثابت کرانے۔ تو جائز ہے کہ زید پر بابت جرائم مفصلہ دفعات ۲۷۱- جو دفعہ ۲۷۶- کے ساتھ پڑھی جاسیگی اور دفعہ ۱۹۹ مجموعہ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا تجاویز ثبوت جرم صادر ہوں،

تمثیل۔ متعلقہ فقرہ ۳۳

(م)۔ زید نے بکر پر سترہ بالجبر کا ارتکاب کیا۔ اور اس ارتکاب کے وقت بالارم بکر کو ضرر پہنچایا۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقہ دفعات ۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا تجاویز ثبوت جرم کی جائیں دفعہ ۲۳۶- اگر کوئی فعل واحد یا افعال کا مجموعہ اس قسم کا ہو کہ ان واقعات سے جو ثابت ہو سکتے ہیں یہ بات مشتبہ ہے کہ منجملہ چند جرائم کے کون سا جرم قرار پایگا۔ تو جائز ہے کہ شخص لازم کی نسبت فرد قرار داد جرم میں ان تمام جرائم میں سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے۔ اور ایسے الزامات کی کسی تعداد کی تجویزین سنا ہو سکتی ہیں۔ یا جرائم مذکورہ میں سے کسی ایک جرم کا الزام علی سبیل ان کے ذمہ قائم ہو سکتا ہے،

جبکہ مشتبہ ہو کہ
کون سا جرم منظور
ہوا ہے،

تمثیل

وید پر ایسے فعل کے ارتکاب کا الزام لگایا گیا جو درجہ جرم سرقہ یا جرم استحصال مال سروقہ یا خیانت مجرمانہ یا دغا کا پہنچ سکتا ہے۔ تو جائز ہے کہ آپس الزام جرم سرقہ اور حصول مال سروقہ اور خیانت مجرمانہ اور دغا کا فرد قرار داد جرم میں لگایا جائے۔ یا آپس الزام لگایا جائے۔ کہ وہ سرقہ یا حصول مال سروقہ یا خیانت مجرمانہ یا دغا کا مرتکب ہوا ہے،

دفعہ ۲۳۷ - اگر صورت متذکرہ دفعہ ۲۳۶ - میں صرف ایک جرم کا الزام ملزم پر فرد قرار داد جرم میں لگایا جائے۔ اور شہادت سے یہ پایا جائے کہ اُس نے کسی اور جرم کا ارتکاب کیا ہے جسکی علت میں حسب احکام دفعہ مذکور اسکی نسبت فرد قرار داد جرم لکھی جاسکتی تھی۔ تو جائز ہے کہ اُسکے ذمہ وہی جرم ثابت قرار دیا جائے جسکا ارتکاب کرنا آپس ثابت ہوگئے وہ الزام فرد قرار داد جرم میں (سج نہوا ہو)،

تمثیل

وید پر فرد قرار داد جرم میں سرقہ کا الزام لگایا گیا۔ اور معلوم ہوا کہ اُس سے جرم خیانت مجرمانہ یا جرم استحصال مال سروقہ ظہور میں آیا ہے۔ تو جائز ہے کہ آپس جرم خیانت مجرمانہ یا جرم استحصال مال سروقہ جیسا موقع ہو ثابت قرار دیا جائے کہ فرد قرار داد جرم میں آپس جرم مذکور کا الزام نہ لگایا گیا ہو،

دفعہ ۲۳۸ - جب کسی شخص پر فرد قرار داد جرم میں ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جو چند مختلف اجزاء کا مجموعہ ہو اور ان میں سے صرف چند اجزاء بالاشتعال ایک جرم صغیرہ مکمل کی حد تک پہنچتے ہوں اور ایسا اشتعال ثابت ہو لیکن باقی اجزاء ثابت نہ ہوں۔ تو جائز ہے کہ جرم صغیرہ آپس ثابت قرار دیا جائے کہ فرد قرار داد جرم میں آپس جرم کا الزام نہ لگایا گیا ہو،

حکومتی شخص پر ایک جرم کا الزام لگایا جائے تو اسکو دوسرے جرم کا عرم ٹھہرا جاسکتا ہے،

جبکہ وہ جرم جو ثابت ہوا ہے اُس جرم میں جرم بوجھ کا الزام لگایا گیا ہے،

جب کسی شخص کی نسبت چورہ قرار داد جرم میں کوئی جرم قرار دیا گیا ہو ایسے حالات ثابت ہوں کہ جسے جرم نہ کہو بقدر ایک جرم خفیف کے ہو جائے۔ تو جائز ہے کہ نامبروہ کی نسبت جرم خفیف ثابت قرار دیا جائے گو اس کی نسبت فرد قرار داد جرم میں وہ جرم قرار نہ دیا گیا ہو،

کسی عبارت مندرجہ دفعہ ۱۹۸- یا دفعہ ۲۹۹- کی اس حالت میں جائز ہوگی جب کوئی استثناء حسب الحکم اس دفعہ کے نہ کیا گیا ہو،

تفصیلات

(الف)۔ زید پر مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۰۷- کے مطابق الزام خیانت مجرمانہ کا کسی جاہل کی بابت فرد قرار داد جرم میں لگایا گیا ہو کہ بحیثیت مال پہنچانے والے کے سپرد ہو نا فرد مذکور میں قرار دیا گیا تھا۔ یہ متحقق ہوتا ہے کہ مال کی نسبت زید نے دفعہ ۴۰۷- کے مطابق خیانت مجرمانہ کی۔ مگر وہ مال بحیثیت رسانندہ مال کے اس کو سپرد نہیں کیا گیا تھا۔ تو جائز ہے کہ اس کی نسبت تجویز ثبوت جرم خیانت مجرمانہ حسب مراد دفعہ ۴۰۷- کے کی جائے

(ب)۔ زید کی نسبت مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۵- کے بموجب الزام سرشدید پہنچانے کا فرد قرار داد جرم میں قائم کیا گیا۔ نامبروہ نے یہ ثابت کیا کہ سخت دنا گمان اشتعال طبع ہونے پر اس نے عمل کیا۔ جائز ہے کہ نامبروہ کی نسبت تجویز ثبوت جرم حسب دفعہ ۳۲۵- مجموعہ تعزیرات ہند کی جائے،

دفعہ ۲۳۹- جب ایک سے زیادہ اشخاص پر جرم واحد یا جرائم مختلف کا جنکا ارتکاب کن کن شخصوں کے ساتھ واقع ہوا ہو الزام لگایا جائے یا جب ایک شخص پر الزام ارتکاب کسی جرم کا اور دوسرے جرائم یا اقامہ جرم مذکور کا الزام لگایا جائے۔ تو جائز ہے کہ ایسے جرائم کی بابت فرد قرار داد لگایا جاسکے

جرم اور تجویز ثبوت شاعات میں ہو یا جدا جدا جیسا عدالت کو مناسب معلوم ہو اور احکام مندرجہ جزو اول یا ب ہذا جملہ ایسے الزامات سے متعلق سمجھے جائیں گے

تفصیلات

(الف) - زید اور بکر پر ایک ہی قتل عمد کا الزام لگایا گیا۔ تو جائز ہے کہ قتل عمد کی علت میں زید اور بکر کی فرد قرار داد جرم اور تجویز یکجائی ہو،

(ب) - زید اور بکر پر سرقت بالجبر کا الزام لگایا گیا جس کے اثبات میں زید نے قتل عمد کا ارتکاب کیا جس سے بکر کو کچھ تعلق نہیں ہے۔ تو جائز ہے کہ بکر پر ایک ہی فرد قرار داد جرم کے حسین دونوں پر سرقت کا الزام اور صرف زید پر قتل عمد کا الزام لگایا گیا ہو دونوں کی تجویز یکجائی ہو،

(ج) - زید اور بکر دونوں پر ایک سرقت کا الزام لگایا گیا۔ اور بکر پر دو اور سرقت کا الزام قائم ہو ہے جو اسی واردات کے اثبات میں اُس سے سرزد ہوئے تھے۔ جائز ہے کہ ایک ہی فرد قرار داد جرم کی بناء پر ایک ہی ساتھ زید اور خالد دونوں کی تجویز کی جائے اس طرح ہر کہ ایک سرقت کا الزام دونوں پر ہو اور باقی دو سرقتوں کا صرف بکر پر دفعہ ۲۴۔ جب ایک سے زیادہ الزام ایک ہی شخص پر قائم کیے جائیں اور جب تجویز اثبات جرم کسی ایک یا چند جرائم کی بنیاد پر کی جائے تو شخص مستغنیث یا عمدہ دار پر

جانب سرکار مجاز ہے کہ عدالت کی عبادت لیکر باقی الزام یا الزامات سے دست بردار ہو یا فرد عدالت کو اختیار ہے کہ الزام یا الزامات باقی ماندہ کی نسبت تحقیقات یا تجویز ملوئی کر دے۔ چنانچہ ایسی دست برداری یہافر کھیگی کہ گویا شخص ملزم ایسے الزام یا الزامات سے بری کیا گیا جو اس صورت کے کہ تجویز اثبات جرم کی نسخ کی جائے کہ اُس صورت میں عدالت مذکور با تعلق حکم عدالت نسخ کنند حکم اثبات جرم مجاز ہوگی کہ اُس الزام یا الزامات کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو جسے دست برداری ہوئی تھی،

چند الزامات میں سے

ایک یا زیادہ جرائم

مٹھنے پر باقی

الزام سے

دست بردار ہو

باب - ۲۰ -

تجزیہ مقدمات قابل اجرا سے سن معرفت مجسٹریٹان،

دفعہ ۲۴۱ - مقدمات قابل اجرا سے سن کی تجویز میں مجسٹریٹان ضابطہ
مقتلہ ذیل عمل میں لائینگے،

دفعہ ۲۴۲ - جب شخص ملزم مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہو یا حاضر کیا جائے
تو تفصیل اس جرم کی جبکہ الزام اس پر لگایا گیا ہے اسکو شادی جائیگی۔ اور اس سے
استفسار کیا جائیگا کہ اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ وہ کیوں جرم مذکور کا مجرم
نہ ٹھہرایا جائے۔ لیکن کوئی باضابطہ فرد قرار داد جرم مرتب کرنی ضرور نہ ہوگی،

دفعہ ۲۴۳ - اگر شخص ملزم اس جرم کے ارتکاب کا اقرار کرے جو اس پر لگایا گیا
تو اسکا اقبال حتی المقدور انجین افرا میں لکھا جائیگا جو اس کے منہ سے نکلیں۔ اور
اگر وہ اس بات کی وجہ کافی نہ ظاہر کر سکے کہ اسکی نسبت تجویز ثبوت جرم کیوں نہ کی جائے
تو مجسٹریٹ اسکی نسبت تجویز ثبوت جرم مطابق اس کے کرے گا،

دفعہ ۲۴۴ - اگر شخص ملزم ایسا اقبال نہ کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے۔
کہ انہار سٹینٹ کا (اگر کوئی ہو) لے۔ اور تمام وجہ ثبوت جو بتائیدائش
پیش کی جائے شامل مثل کرے۔ اور مستغاث علیہ کا بھی بیان سماعت کرے۔
اور جو کچھ ثبوت بتائید اسکی جوابدہی کے گزرے اسکو لے،

مجسٹریٹ مجاز ہے۔ کہ اگر مناسب سمجھے بروقت درخواست کسی سٹینٹ یا
ملزم کے حکماء واسطے حبر حاضر کرنے کسی گواہ یا پیش کرنے کسی دستاویز
بادگیرشے کے جاری کرے،

مجسٹریٹ مجاز ہے۔ کہ قبل طلب کرنے کسی گواہ کے بر طبق ایسی
درخواست کے یہ حکم صادر کرے کہ معارف معقول گواہ کے جو مقدمہ

مقدمات قابل
اجرا سے سن میں
ضابطہ،

الزام کا معنی
بیان کر دیا جائیگا

الزام کے معنی
کے اقبال پر
جرم،

ضابطہ جیکہ کوئی
دیا اقبال
نکلیا جائے،

کی اغراض کے لیے پکڑی میں حاضر ہونے سے اس کے جائیداد حال ہوں والدین
جمع کرانے جائیں

دفعہ ۲۴۵۔ اگر مجسٹریٹ بعد لینے ثبوت متذکرہ دفعہ ۲۴۴۔ اور اس ثبوت

بریت

مزید کے اگر کچھ ہو جو اسے اپنی تحریک خاص سے پیش کرایا ہو اور بعد کرنے
سوال وجواب ساتھ شخص ملزم کے۔ اگر مجسٹریٹ کو ایسا منظور ہو شخص ملزم کو
بے گنا سمجھے تو اسکو لازم ہے کہ اسکی بریت کا تحریر کرے۔

حکم شرا

اگر مجسٹریٹ مذکور شخص ملزم کو مجرم قرار دے تو اسکو لازم ہے کہ اسکی گواہی
حکم سزا مطابق قانون کے صادر کرے۔

دفعہ ۲۴۶۔ مجسٹریٹ مجاز ہے کہ دفعہ ۲۴۲۔ یا دفعہ ۲۴۵۔ کے مطابق

تحریر نالاش

شخص ملزم کو ایسے جرم کا مرتکب قرار دے جسکی تجویز اس باب کے بموجب ہوتی

باسن کے

ہے اور جسکا اس سے سرزد ہونا واقعات مسلمہ یا شبہ کی رو سے ثابت ہوگا

سے حد نہیں

باسن میں کچھ اور ضمنوں ہو،

ہوگا

دفعہ ۲۴۷۔ اگر اسن بر طبق نالاش کے جاری ہوا ہو اور اسن تاسیخ کو جو

ستیفیکٹ کا

واسے حاضری شخص ملزم کے مقرر ہوئی ہو یا کسی اور تاسیخ یا بعد کو حسیر مقدمہ کی

حاضر ہوا

سماعت ملتوی کی گئی ہو۔ مستغیث حاضر نہ ہو۔ تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ یا صرف

کسی ضمنوں کے جو اوپر مرقوم ہے شخص ملزم کو بری کر دے۔ الا اس صورت میں

کہ کسی وجہ سے مجسٹریٹ کو مقدمہ کا کسی اور تاسیخ پر ملتوی کرنا مناسب معلوم ہو،

دفعہ ۲۴۸۔ اگر کسی مقدمہ میں جبین اس باب کے مطابق عمل ہو شخص مستغیث

استغاثہ سے

حکم اخیر کے صادر ہونے سے پہلے کسی وقت مجسٹریٹ کو اس بات سے مطمئن کر دے

دیکش ہن

کہ اسکو نالاش سے دیکش ہونے کی اجازت دینے کی وجہ کافی ہیں۔ تو مجسٹریٹ

ہے۔ کہ اسکو دیکش ہونے کی اجازت دے۔ اور اسی وقت شخص ملزم کو بری کرے۔

دفعہ ۲۴۹ - ہر مقدمہ میں جو مجرم بر بنائے نالش اور طور پر رجوع ہوا ہو مجسٹریٹ کا ردائی کے پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا منسٹری مجسٹریٹ ضلع ہو دیگر مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب وجہ کے جنکو اسے تحریر کرنا چاہیے ہر مقدمہ میں جو بلا نالش کے کسی اور طرح سے رجوع ہوا ہو کارروائیات کو کسی نوٹ پر بلا سنانے تجویز مشعر برائت کے خلاف خواہ اثبات جرم کے ملتی کر دے - اور اس کے بعد شخص ملزم کو رہائی دے ،

دفعہ ۲۵۰ - اگر کسی مقدمہ میں جو بر بنائے نالش کے رجوع ہوا ہو مجسٹریٹ شخص ملزم کو مجبور دفعہ ۲۴۵ - یا دفعہ ۲۴۴ - جرم سے بری کرے اور اس کی پیرا ہو کہ نالش نافع اور براہ ایذا رسائی وار ہوئی تھی - تو اس کو اختیار ہے - کہ اگر مناسب سمجھے مدعا علیہ کی برائت کا حکم صادر کر کے مستفیث کو ہدایت کرے کہ وہ شخص ملزم کو یا جب چند اشخاص ملزم ہوں تو ان میں سے ہر واحد کو اس قدر زر معاوضہ ادا کرے جو مجسٹریٹ کے نزدیک مناسب ہو اور وہ پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو نقد و معاوضہ جو اس طرح تجویز کی جائے اسی طور پر وصول کی جائیگی حیطہ زر جرمانہ وصول ہوتا ہے ،

پیش شرط یہ ہے - کہ اگر اس طور سے وصول نہ ہو سکے تو وہ قید جو مانا ہو سکتی ہے قید مختار ہوگی - اور اس میں عداوت ہوگی جو مجسٹریٹ ہدایت کرے - مگر ۳۰ - روز سے زیادہ نہ ہو وقت دلائے معاوضہ کے کسی نالش دیوانی ابعہ میں جو متعلق اسی معاملہ کے ہو عدالت اس نقد و بر لحاظ کرے گی جو بطور معاوضہ حسب دفعہ ۲۵۱ دایا وصول کی گئی ہو

باب - ۲۱ -

تجویز مقدمات قابل اجراء کے وارنٹ بحضور مجسٹریٹ

دفعہ ۲۵۱ - مقدمات قابل اجراء کے وارنٹ کی تجویز میں مجسٹریٹ یون کو چاہئے کہ ضابطہ مفصلہ ذیل پر عمل کرے ،

ضابطہ مقدمات

قابل اجراء وارنٹ

نہایت
کامات

دفعہ ۲۵۲۔ جب شخص ملزم کسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہے کہ بیان شخص ستغیث کا اگر کوئی ہو سنے۔ اور تمام وجوہ ثبوت کو جو بتائید ناشائش پیش کیا جائے شامل کرے،
مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ستغیث سے یا کسی اور طور پر نام اُن اشخاص کے دریافت کرے جو غالباً حالات مقدمہ سے واقف ہوں۔ اور مدعی کی طرف سے شہادت دے سکتے ہوں۔ اور اُن میں سے اُس قدر اشخاص کو جو ضروری معلوم ہوں اپنے روبرو شہادت دینے کے لیے طلب کرے،

ملزم کی رائے

دفعہ ۲۵۳۔ اگر بعد لینے تمام وجوہ ثبوت کے جسکا حوالہ دفعہ ۲۵۲۔ میں ہوا ہے اور بعد لینے اسقدر اظہار شخص ملزم کے اگر کچھ لیا جائے جو مجسٹریٹ کی ضروری معلوم ہو مجسٹریٹ کی دانست میں کسی ایسے مقدمہ کا ثبوت نہ شخص ملزم کے نہ پایا جائے کہ عبورت اسکی عدم تردید کے ملزم کی نسبت تجویز ثبوت جرم جائز ہوتی تو مجسٹریٹ اسکو رہا کرے گا،
کوئی عبارت دفعہ ہذا مانع اسکی نہ سمجھی جائیگی کہ مجسٹریٹ شخص ملزم کو مقدمہ کی کسی وجہ سابق پر رہا کرے اگر ہو جب اُن وجوہ کے جنہیں مجسٹریٹ کو لکھنا چاہیے مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ الزام بے بنیاد ہے،

فرد قرار داجرم
لاہر کرتا حکم
حرم کامات ہوا
سلم ہوتا ہوا

دفعہ ۲۵۴۔ اگر اسوقت جب کہ ایسی وجوہ ثبوت اور اظہار لیا گیا ہو مجسٹریٹ کی یہ رائے قرار پائے کہ یہ قیاس کرنے کی وجہ ہو جو دہے کہ شخص ملزم ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکی تجویز اس باب کے مطابق ہو سکتی ہے اور جسکو مجسٹریٹ مذکور تجویز کرنے کا مجاز ہے اور جسکے بارے مجسٹریٹ موصوف اپنی دانست میں سزا کے کامل عائد کر سکتا ہے تو اسکو چاہیے کہ ایک فرد متہار داد جسم ملزم کی نسبت قلعہ کرے،

اقبال جرم،

دفعہ ۲۵۵۔ تب فرد قرار داد جرم شخص ملزم کے رد و رو پڑھی جائیگی اور اسکو سمجھائی جائیگی اور ملزم سے پوچھا جائیگا کہ تم مجرم ہو یا کچھ جواب دہی کرنا چاہتے ہو، اگر شخص ملزم اپنی نسبت مجرم ہونا قبول کرے تو صاحب مجسٹریٹ اسکا اقبال قلمبند کرے گا۔ اور اگر مناسب سمجھے حسب اقتنا سے اسے اپنے برہنہ سے اس کے اقبال کے اسکی نسبت تجویز ثبوت جرم کرے گا،

جواب،

دفعہ ۲۵۶۔ اگر شخص ملزم جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے یا یہ دعویٰ کرے کہ اسکی نسبت تجویز کیا جائے تو اسکو ہدایت کی جائیگی کہ اپنی جواب دہی میں مصروف ہو۔ اور اپنا ثبوت پیش کرے۔ اور ہر وقت پر اس ایام میں جب وہ اپنی جواب دہی میں پیردی کر رہا ہو اسکو اجازت دی جائیگی کہ کسی گواہ جانب مستغیث کو جو عدالت میں یا عدالت کے احاطہ میں حاضر ہو کر طلب کرے اس سے سوال جج کا کرے، اگر شخص ملزم کوئی بیان تحریری داخل کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اسکو شامل شل کر دے،

حکمانہ وارٹ

جبراً حاضر کرانے

یا جج کے

سوالات کے

جائین یا کوئی

دستاویز یا اور

خفیہ پیش کرانی

جائے تو مجسٹریٹ کو

لازم ہے کہ حکمانہ

دفعہ ۲۵۷۔ اگر شخص ملزم مجسٹریٹ سے یہ درخواست کرے کہ حکمانہ وارٹ جبراً حاضر کرانے کسی گواہ کے اس غرض سے جاری کیا جائے کہ اس سے ہتھیار یا جج کے سوالات کے جائین یا کوئی دستاویز یا اور خفیہ پیش کرانی جائے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حکمانہ وارٹ جاری کرے الا اس صورت میں کہ اس کے نزدیک درخواست کو اسوجہ سے ماضی کرنا مناسب ہو کہ وہ براہ ایذا رسائی یا ایام گذاری یا نزول اغراض عدالت گسٹری کے گذری ہے۔ اور مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ وجہ مذکور کو قلمبند کرے، مجسٹریٹ مذکور مجاز ہے۔ کہ ایسی درخواست پر کسی گواہ کے طلب کرنے سے پہلے یہ حکم دے کہ گواہ مذکور کے مصارف معقول جو اس مقدمہ کی اغراض کے لیے ملت میں حاضر ہونے سے اسے عائد حال ہوں، عدالت میں جس کے جائین،

دفعہ ۲۵۸- اگر کسی مقدمہ میں جو اس باب سے تعلق ہو اور جس میں مسئلہ قرار داد جرم مرتب کی گئی ہو مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ شخص ملزم بے گناہ ہے تو مجسٹریٹ مذکور اس کی ریت کا حکم صادر کرے گا،
 اگر کسی ایسے مقدمہ میں مجسٹریٹ کو دریافت ہو کہ شخص ملزم فی الواقع مجرم ہے تو اس کو چاہیے کہ قانون کے مطابق اس کی نسبت حکم سزا صادر کرے،
 دفعہ ۲۵۹- اگر مقدمہ بر بنائے ناش کسی مستغیث کے قائم ہوا ہو اور اس روز پر جو وسط سماعت مقدمہ کے مقرر ہوا ہو مستغیث غیر حاضر ہو اور جرم ایسا ہو کہ اس کی بابت صلیح کرنا جائز ہو تو مجسٹریٹ مجاہد ہے کہ حسب اقتضائے عدالت اپنے باوصف اسکے کہ کسی دفعہ سابق میں کچھ اور حکم ہو فرد قرار داد جرم کے مرتب ہونے سے پہلے شخص ملزم کو رخصت کر دے،

بریت

نوت دوم

مستغیث کی

غیر حاضری

باب - ۲۲

بابت تجویز سراسری

دفعہ ۲۶۰- x باوصف اسکے کہ اس مجبوعہ میں کوئی اور مضمون ہو
 (۱)- مجسٹریٹ ضلع -

تجویز سراسری کا
 اختیار

(۲)- مجسٹریٹ درجہ اول جس کو مکمل گورنمنٹ نے اس امر کا اختیار
 خاص عطا کیا ہو،

(۳)- ہر مینج یعنی جلسہ مجسٹریٹوں کا جس کو اختیارات مجسٹریٹ
 درجہ اول عطا ہوئے ہوں اور مکمل گورنمنٹ کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو
 x در خصوص اختیارات مجسٹریٹ کے اہم پرہامین - دیکھو قانون - سلاٹ ۷۷ کے
 میمیہ کی دفعہ ۶ سگریٹ در خصوص رعایا سے برطانیہ اہل یورپ کے دیکھو دفعہ ۲۲- ای

مجاز ہے۔ کہ جرائم مفصلہ ذیل میں سے کسی یا جزو کی تجویز بطور سرسری کرے،
(الف)۔ وہ جرائم جنکی سزا موت یا حبس بعید دریاے شور یا ۶۰ چھ
مہینے سے زیادہ سعاد کی نہ ہو،

(ب)۔ جرائم جو حسب وفات ۲۶۲-۲۶۵-۲۶۶-مجموعہ تعزیرات
کے وزن اور پیمانوں سے متعلق ہیں،

(ج)۔ ضرر پہونچا نا حسب دفعہ ۳۲۳-مجموعہ تعزیرات ہند،

(د)۔ سرحد حسب دفعہ ۳۷۹-یا ۳۸۰-یا ۳۸۱-مجموعہ مذکور جبکہ

مال سرحد کی مالیت ۵۰ پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو،

(۵)۔ مال سرحد کا لینا یا پاس رکھنا حسب دفعہ ۴۱۱-مجموعہ مذکور جبکہ

مالیت مال مذکور کی ۵۰ پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو،

(و)۔ مال سرحد کے پوشیدہ رکھنے یا علیحدہ کرنے میں مدد کرنی حسب دفعہ

مجموعہ مذکور جب مالیت مال مذکور کی ۵۰ پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو،

(ز)۔ نقصان رسائی حسب دفعہ ۴۲۷-مجموعہ مذکور،

(ح)۔ مداخلت بیجا بنجانہ حسب دفعہ ۴۴۴-مجموعہ مذکور،

(ط)۔ توہین یا رادہ اشتغال طبع لغزش نقص امن حسب دفعہ ۵۰۴

اور تحریف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۴-مجموعہ مذکور،

(ی)۔ اعانت کسی جرم کی بنجلہ جرائم متذکرہ صدر،

(ک)۔ اعدام کسی جسم کا بنجلہ جرائم متذکرہ صدر جب ایسا قدم

بھی جسم ہو،

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی مقدمہ جس میں مجسٹریٹ ضلع وہ اختیارات خاص علی میں
لئے جواز روئے دفعہ ۳۲۴ کے عطا ہونے میں سرسری طور پر تجویز نہ کیا جائیگا،

District
TOKAR (R)

(الف) - نمبر سلسلہ وار،

(ب) - تاریخ اور کتاب جرم،

(ج) - تاریخ رپورٹ یا استغاثہ،

(د) - نام مستنیت کا اگر کوئی ہو،

(۵) - شخص ملزم کا نام بقید ولدیت و سکونت،

(و) - جرم جسکا استغاثہ کیا گیا یا جو ثابت ہوا اگر کچھ ہو۔ اور ان صورتوں

میں جو دفعہ ۲۶۰ کی ضمن (د) و (۵) و (و) سے متعلق ہوں مالیت اس

جا یا دار کی جسکی پابت جرم سرزد ہوا،

(ز) - شخص ملزم کا خدراور اسکا اظہار اگر کچھ لکھا گیا ہو،

(ح) - تجویز۔ اور در صورت ثابت قرار پانے جرم کے مختصر کیفیت و وجہ تجویز کی،

(ط) - حکم سزا یا دیگر حکم اخیر،

(۱) - کارروائی کے ختم ہونے کی تاریخ،

دفعہ ۲۶۱ - ہر مقدمہ میں جو کسی مجسٹریٹ یا جج کی معرفت بطور سرسری تجویز

کیا جائے جب اس تجویز سے اپیل کرنا جائز ہو مجسٹریٹ یا جج مذکور کو لازم ہے کہ قبل

صادر کرنے حکم سزا کے ایک تجویز باندراج خلاصہ وجہ ثبوت کے جسکی بنا پر جرم ثابت

قرار پایا ہو اور نیز مراتب مندرجہ دفعہ ۲۶۲ کے قلمبند کرے،

تجویز مذکور ان مقدمات میں جو اس دفعہ سے متعلق ہوں صرف ایسی کاغذ پیش کا ہوگا

دفعہ ۲۶۵ - عبادت مندرجہ زیر حسب دفعہ ۲۶۲ - اور تجویزات محکومہ

دفعہ ۲۶۲ - زبان انگریزی یا عدالت کی زبان میں حاکم اجلاس کنندہ کے ہاتھ سے

لکھی جائیگی۔ یا اگر وہ عدالت جسکا حاکم اجلاس کنندہ عین ماتحت ہو ہدایت کرے

حاکم مذکور کی زبان خاص میں لکھی جائیگی،

اور گو کہ اس مجبورہ کی کسی دفعہ میں کوئی اور ضمنی ہو جملہ مقدمات فوجداری میں جو اس مجبورہ کے بموجب یا بموجب فرمان شاہی متعلقہ کسی عدالت ہائی کورٹ کے جوڈیٹ ایکٹ پارلیمنٹ صدر عدالتہ ۲۵۰۔ جلوس ملکہ معظمہ و کٹور یا باب ۱۸۴۔ کے سقرر ہوئی ہے کسی ہائی کورٹ میں منتقل کیے جائیں جائز ہے کہ انکی تجویز اگر ہائی کورٹ ہدایت کرے بذریعہ ہائی جوری کے عمل میں آئے، دفعہ ۲۶۸۔ تمام مقدمات کی تجویز جو کسی عدالت سشن کے رو برو عمل میں آئے بذریعہ ہائی جوری یا باعانت ایسرون کے کی جائیگی،

عدالت سشن کے رو برو تجویزات بذریعہ جوری ملکہ معظمہ و کٹور یا باب ۱۸۴۔ کے سقرر ہوئی ہے

وکیل گورنمنٹ حکم کر سکتی ہے کہ عدالت سشن کے رو برو تجویزات بذریعہ جوری کے ہونا

دفعہ ۲۲۹۔ وکیل گورنمنٹ مجاز ہے۔ کہ بذریعہ حکم مندرجہ گورنمنٹ سرکاری کے یہ ہدایت کرے۔ کہ تجویز جملہ جرائم یا کسی خاص قسم کے جرائم کی رو برو کسی عدالت سشن کے کسی ضلع میں بذریعہ جوری کے ہوگی۔ اور اس بات کی بھی مجاز ہے۔ کہ وقتاً فوقتاً ایسے حکم کو منسوخ یا تبدیل کرے،

۵۔ جب لازم ایک ہی مقدمہ میں ایسے متعدد جرائم کی علت میں مانوؤں جن میں سے بعض لائق تجویز بذریعہ جوری ہوں اور بعض ایسے نہ ہوں تو جرائم مذکور میں سے ان جرائم کی بذریعہ جوری کے تجویز کی جائیگی جو بذریعہ جوری کے لائق تجویز ہیں۔ اور ان میں سے ان جرائم کی بذریعہ عدالت سشن بعد ایسے جوروں کے جو حیثیت ایسرون کے ہوں تجویز کی جائیگی جو لائق تجویز بذریعہ جوری نہ ہوں

دفعہ ۲۷۰۔ ہر مقدمہ میں جو عدالت سشن کے رو برو تجویز کیا جائے ضرور ہے کہ نالش کی کارروائی معرفت کسی بیروکار سرکاری کے ہو،

ہر مقدمہ میں پیش کی کارروائی معرفت کسی بیروکار سرکاری کے ہوگی

۵۔ دفعہ ۲۶۹۔ کارروائی مفروضہ۔ ایکٹ ۱۰۔ سیشن ۶ کی دفعہ ۹۔ کی رو سے سابق فقرہ کے عوض قائم کیا گیا،

(ب) - آغاز کار روائی

دفعہ ۲۷۱ - جب عدالت مقدمہ کی تجویز کرنے پر مستعد ہو تو شخص ملزم
اُس کے رو برو حاضر ہو گا یا حاضر کیا جائیگا - اور فرد قرار داد جرم عدالت میں پیش
اور اُس کو سمجھا دی جائیگی - اور اُس سے استفسار کیا جائیگا کہ تم جرم قرار داد کے
مرتب ہوئے ہو یا تجویز کیا جاتا چاہتے ہو ،

شرع تجویز

اگر شخص ملزم بجواب اُس کے اپنے تئیں مجرم قرار دے تو اُس کا جواب قلمب
کیا جائیگا - اور جائز ہے کہ اُس کی بنیاد پر نابرد کی نسبت تجویز اثبات جرم
عمل میں آئے ،

جواب شد

جویت ،

دفعہ ۲۷۲ - اگر شخص ملزم جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے
یا تجویز کیے جانے کا دعویٰ کرے تو عدالت حسب ہدایات مندرجہ ذیل الالیٰ ہوگی
یا ایسروں کو منتخب کر کے مقدمہ کی تجویز شروع کرے گی ،

جواب دینے سے

انکار کرنا یا تجویز

کیے جانے کا دعویٰ

کرے ،

مگر شرط یہ ہے - کہ ملکوئی استحقاق - پیش کرنے اعتراض کے جو آئندہ
مذکور ہے جائز ہے - کہ ایک ہی الالیٰ جو رہی یا ایک ہی جماعت ایسروں کی
استعداد انخاص ملزم کے قصبات کی تجویز میں تدریجاً مسترد ہو یا اعادہ
کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو ،

دیکھی ہو یا الالیٰ

جماعت کے ساتھ

دریہ سے جہ

فرمان کی تجویز

یکے بعد دیگرے

میں آسکتی ہے ،

دفعہ ۲۷۳ - جن مقدمات کی تجویز الالیٰ کرٹ کے رو برو ہو جب الالیٰ کرٹ
کو شخص ملزم کی تحقیقات و تجویز کے شروع ہونے سے پہلے کسی وقت پر معلوم ہو
کہ کوئی الزام یا جزو الزام صریح غیر قابل ثبوت ہے تو جج کو اختیار ہے کہ فرد قرار داد
جرم میں یہ حال درج کرے ،

فرد قرار داد جرم

الزام غیر قابل

ثبوت کا مندرجہ

ہونا ،

ایسے حال کی فرد قرار داد جرم میں درج ہونے سے یہ نتیجہ ہوگا کہ کارروائی ختم
بابت جرم قرار داد یا جزو جرم قرار داد کے جیسا موقع ہو ملتوی ہو جائیگی ۔

اندرجہ کی تاخیر

(ج) - بابت انتخاب جوری

دفعہ ۲۷۴ - اُن مقدمات میں جن کی تجویز ہائی کورٹ کے دو بروہو جوری میں
۱۔ نو اشخاص شریک ہونگے،

مقدمات لایق تجویز عدالت سن میں جو بذریعہ جوری کے تجویز ہوں جوری میں
اُس قدر اشخاص بعد وطاق شریک ہونگے جو ۲- تین سے کم اور ۹- نو سے زیادہ
ہوں۔ اور جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم متعلقہ کسی ضلع خاص یا کسی خاص اقام
جرم متعلقہ ضلع مذکور کے وقتاً فوقتاً مقرر فرمائے،

دفعہ ۲۷۵ - جب ایسے شخص کی تجویز عدالت سن میں اہلی جوری کے
ذریعہ سے ہو جو اہل یورپ یا اہل امریکہ نہ ہو تو لازم ہے کہ اگر شخص ملزم درج
کے تو تعداد کثیر اہل جوری میں ایسے اشخاص شامل کیے جائیں جو نہ اہل یورپ
ہوں نہ اہل امریکہ،

دفعہ ۲۷۶ - مقدمہ کے اہلی جوری بذریعہ قرعہ اندازی اُس طور پر جسکی عدالت
ہائی کورٹ وقتاً فوقتاً بذریعہ قاعدہ کے ہدایت کرے اُن اشخاص میں سے منتخب
کیے جائینگے جو جوری کا کام دینے کے لیے طلب کیے گئے ہوں،
مگر شرط یہ ہے کہ -

اولاً - تا اجازت قواعد جب دفعہ ذرا واسطے کسی عدالت کے اُس طریقہ انتخاب
ہائی جوری کی پابندی کی جائیگی جو اُس عدالت میں بالفعل جاری ہو،
نہایتاً۔ در صورت غیر کافی ہونے تعداد اشخاص طلب شدہ کے جائز ہے کہ
ہائی جوری یہ تعداد مطلوبہ بعد حصول اجازت عدالت کے اُن دیگر اشخاص میں
دعا ضر ہوں منتخب کیے جائیں،
نہایتاً۔ بلا دیر پڑیٹنسی میں،

اہل جوری کی
تعداد

جوری واسطے
جورین اشخاص کے
عدالت سن کے
ہر اہل جوری
امریکہ ہوں
اہل جوری
قرعہ اندازی کے
تسلیم کیے جائیں گے

موجودہ طریقہ کا
مقرر رہنا
جو اشخاص طلب
کیے جائیں گے
مستحق ہونگے

خاص الی اور کسی
درجہ کی ذات

(الف) - اگر شخص ملزم پر ایسے جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے
جسکی سزا موت مقرر ہے - یا
(ب) - اگر کسی اور مقدمہ میں الٹی کورٹ کا حاکم اس طرح ہدایت کرے،
تو الٹی جوری اس فہرست خاص اشخاص جوری سے منتخب کیے جائیں گے
جو آئندہ مقرر کی گئی ہے،

الٹی جوری کے
مقام پر مہینے

دفعہ ۲۷۷ - اسی وقت جب ایک ایک اہل جوری منتخب ہوتا جائے اسکا
نام آواز بلند پکارا جائیگا - اور اس کے حاضر ہونے پر شخص ملزم سے پوچھا جائیگا کہ وہ
اس اہل جوری کی معرفت اپنے جرم کی تجویز کرانے پر کچھ اعتراض رکھتا ہے یا نہیں اور
جائزہ ہے - کہ اس وقت اعتراض نسبت ایسے اہل جوری کے طرف سے شخص ملزم
یا شخص پیر و کار مقدمہ کے کیا جائے - اور وجود اعتراض کا بیان کرنا لازم ہوگا
مگر شرط یہ ہے - کہ عدالت الٹی کورٹ میں شخص پیر و کار بجانب سرکار کو آٹھ
مرتبہ بلا پیش کرنے و وجود کے اعتراض کرنے کا استحقاق ہوگا - اور شخص ملزم
یا جملہ اشخاص ملزم کی طرف سے بھی آٹھ مرتبہ اعتراض کرنا جائز ہوگا،
دفعہ ۲۷۸ - جب کوئی اعتراض نسبت کسی اہل جوری کے برہنہ کسی اور
منجملہ وجود مندرجہ ذیل کے پیش کیا جائے تو اگر وہ حسب اطمینان عدالت ثابت
ہو وہ اعتراض منظور کیا جائیگا -

الٹی جوری کے
اعتراض،
اعتراض پیش
کرنے اور اس کے

اعتراض کی
وجوہات،

(الف) - اہل جوری کے دلیلیں کچھ جانب داری قیاسی یا واقعی کا ہونا
(ب) - کوئی وجہ ذاتی مثلاً غیر ملک کا باشندہ ہونا یا عدم موجودگی
رہی یا قیامت کی جو کسی قانون یا ایسے قاعدہ مجاریہ وقت کی رو سے جو حکم قانون
رکھتا ہو اہل جوری کے لیے ضرور ہو یا ۲۱ - اکیس برس سے کم یا ساٹھ برس
سے زیادہ عمر کا ہونا،

(ج) - از روئے عادت قدیمی یا پابندی قسم نہ جہی کے تمام مسائل دہنوی کی فکر سے قطع لتاق کرنا،

(د) - عدالت میں یا عدالت کے زیر حکومت کسی عہدہ پر امور ہونا،

(ه) - خدمات پولیس کی تعمیل میں مصروف ہونا یا خدمات پولیس کے اسکے سپرد ہونا،

(و) - آپس ایسے جرم کا ثابت ہونا جو عدالت کی رلے میں اسکو جوری پر بیٹھنے کے غیر قابل کر دیتا ہے،

(ز) - ناقابلیت سمجھنے اس زبان کی حسین شہادت ادا کی جائے جب شہادت کا ترجمہ دوسری زبان میں کیا جائے ترجمہ کی زبان کا نہ سمجھ سکتا،

(ح) - کوئی اور امر جو عدالت کی دانست میں اسکو جوری پر بیٹھنے کے غیر لائق کر دیتا ہے،

دفعہ ۲۷۹- ہر اعتراض جو کسی اہل جوری کی نسبت کیا جائے فیصلہ ۱ سکا عدالت سے ہوگا۔ اور عدالت کا فیصلہ قلبند کیا جائیگا اور ناطق ہوگا،

اگر اعتراض منظور کیا جائے تو اس اہل جوری کی جگہ جسپر اعتراض ہوا ہو ایک اور اہل جوری جو سن کے حکم کے بموجب حاضر ہو اور مطابق طریقہ مقررہ دفعہ ۲۷۶- کی جگہ پر بیٹھ

منتخب ہوا ہو امور کیا جائیگا۔ یا اگر ایسا دوسرا اہل جوری حاضر نہ ہو تو اس جگہ پر کوئی اور شخص قائم کیا جائیگا جو عدالت میں حاضر اور جبکہ تمام جوری کی فہرست میں مندرج ہو

جبکہ عدالت جلسہ جوری میں شریک ہونے کے لائق سمجھے بشرطیکہ کوئی اعتراض نہ ہو کہ ایسے اہل جوری یا غیر شخص کے دفعہ ۲۷۸- کے مطابق پیش ہو کر منظور نہ کیا گیا ہو

دفعہ ۲۸۰- جب اہل جوری منتخب ہو لین تو انکو لازم ہے کہ انہی جاعت میں سے ایک شخص کو سپر مجلس مقرر کریں،

اہل جوری کا

میں سے مجلس

میر مجلس کو لازم ہے کہ اہل جوری کے باخون میں مسدوشین ہو اور چاہے
کی رائے ظاہر کرے۔ اور اگر اہل جوری یا کسی اہل جوری کو کچھ پوچھا سنو
وعدالت سے استفسار کرے،

اگر اکثرین اہل جوری اُس میاد کے اندر جو حاکم عدالت کے نزدیک منقول اسلام
کسی میر مجلس کے تقرر پر متفق نہ ہوں تو وہ عدالت کی طرف سے مقرر کیا جائیگا،
دفعہ ۲۸۱۔ جب میر مجلس مقرر ہوئے تو اہل جوری کو حلف حسب احکام
حلف ستائے ہند معذرتہ کے دیا جائیگا،

دفعہ ۲۸۲۔ اگر کوئی مقدمہ کسی جوری کے درویش ہو اور کسی وقت
جوری کی رائے ظاہر ہونے سے پہلے کوئی اہل جوری کسی وجہ کافی سے تجویز کرے
از ابتدا تا انتہا حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا اگر کوئی اہل جوری غیر حاضر
ہو جائے اور اسکو جبراً حاضر کرنا غیر ممکن ہو یا اگر معلوم ہو کہ کوئی اہل جوری
ربان سے ناواقف ہے جسین شہادت دیکٹی یا جب شہادت کا ترجمہ سنا جائے
ترجمہ کی زبان سے ناواقف ہے تو کوئی شخص جدید جوری میں شامل کیا جائیگا
اہل جوری برخواست ہو کر جوری جدید مقرر کی جائیگی،
ایسی ہر صورت میں تجویز از سر نو شروع کی جائیگی،

دفعہ ۲۸۳۔ حاکم عدالت کو اُس صورت میں بھی اہل جوری کے رخصت
کرنے کا اختیار ہے جب کہ قیدی کٹھرہ کے آگے کھڑے رہنے سے معذور ہو جائے
(د)۔ انتخاب امیران،

دفعہ ۲۸۴۔ جب مقدمہ کی تجویز باعانت امیران ہونے والی ہو دو راجا
امیر جوقدر حاکم عدالت کو مناسب معلوم ہوں اُن انخاص میں سے منتخب
کیے جائینگے جو امیر کا کام دینے کے لیے طلب ہوئے ہوں،

اہل جوری

حلف دینا

ضابطہ

اہل جوری

مردن کو

غیر

جہ کی گواہی
کی صورت میں
میری کو رخصت

امیران کو
منتخب کیے جائینگے

ضابطہ جیکہ اسپر
حاضر نہ ہوگا

دفعہ ۲۸۵ - اگر دانتا سے تجویز کسی مقدمہ کے جو باعانت اسپیران عمل میں آئے کسی وقت پر اسے اخیر سے پہلے کوئی اسپیر کی وجہ کافی سے ابتدا سے اتہما سے تحقیقات تک حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اسکا جبراً حاضر کرنا غیر ممکن ہو تو مقدمہ کی تجویز دوسرے اسپیر یا اسپیروں کی مدد سے جاری ہوگی اگر تمام اسپیر لوگ حاضر ہونے سے مجبور ہو جائیں یا حاضر ہونے میں قصور کریں تو کارروائی مقدمہ کی ملتوی کی جائیگی۔ اور نئے اسپیروں کی مدد سے مقدمہ از نو تجویز کیا جائیگا،

۵ - تجویز تا اختتام کارروائی اسے مدعی و مدعا علیہ،

شروع ہیری
استغاثہ،

دفعہ ۲۸۶ - جب الی جوری یا اسپیران منتخب ہو لین شخص سپرد کار استغاثہ کو چاہیے کہ اپنا بیان اسطرح شروع کرے کہ مجبورہ تعزیرات ہند یا کسی اور قانون سے وہ عبارت پڑے جس میں جرم قرار دادہ کی تفسیر ہو۔ اور اس امر کا مختصر بیان کرے کہ کس وجہ ثبوت سے اسکو مستغاث علیہ پر جرم ثابت کرنے کی امید ہے، تب سپرد کار مذکور اپنے گواہوں کا اظہار کرانیکا،

گواہوں کا اظہار
محضرٹ کے بارے
انہما شخص لازم
وجہ ثبوت ہوگا،

دفعہ ۲۸۷ - شخص لازم کا اظہار جو محضرٹ سپرد کنندہ کے قلم سے یا اسکے ورنہ حسب ضابطہ لکھا گیا ہو سپرد کار مذکور کی طرف سے داخل کیا جائیگا۔ اور وہ بطور وجہ ثبوت کے پڑھا جائیگا،

تحقیقات ابتدائی
میں جو شہادت
گنہگار و مقبول
ہوگی،

دفعہ ۲۸۸ - جائز ہے کہ شہادت کسی گواہ کی جو حسب ضابطہ شخص لازم کے موجبہ میں اور محضرٹ سپرد کنندہ کے رد و رد لیگی ہو اگر اسے حاکم اجلاس کنندہ کی مقتضی ہو اور وہ گواہ پیش کیا جائے اور اسکا اظہار لیا جائے بطور ثبوت کے مقدمہ میں تصور کیا جائے

ضابطہ لکھا گیا
غواہان جانب
مستغاثہ کے

دفعہ ۲۸۹ - جب اظہار گواہان جانب مستغاث اور بیان مستغاث علیہ (اگر کچھ ہوا ہو) ختم ہو جائے تو شخص لازم سے یہ پوچھا جائیگا کہ اسکو شہادت پیش کرنی منظور ہے یا نہیں

اگر وہ جواب دے کہ شہادت پیش کرنا منظور نہیں ہے۔ تو شخص بیرون کار کو اختیار ہے کہ اپنے بیان کا خلاصہ ظاہر کرے۔ اور اگر عدالت کہہ لگام ہو کہ کسی ثبوت سے ثابت نہیں ہے کہ ملزم سے جرم سرزد ہوا تو اُس کے اختیار ہے کہ اگر مقدمہ کی تجویز ہیڈن کی مدد سے ہوئی ہو اپنی تجویز قلمبند کرے۔ یا اگر مقدمہ کی تجویز اہالی جہدی کی اعانت سے ہوئی ہو اہالی مذکور کو ہایت کرے کہ اپنی رائے مشعر بے کنایہ مستحاث علیہ کے ظاہر کریں،

اگر شخص ملزم یا اشخاص ملزمین سے ایک شخص جب کہ کئی ملزم ہوں یہ جواب دے کہ اُس کو شہادت پیش کرنا منظور ہے۔ اور عدالت کے نزدیک کچھ ثبوت اس امر کا ہو کہ ملزم سے جرم قرار دیا سرزد ہوا تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مقدمہ کی تجویز باغات اس میں ملوث ہوئی ہو تجویز مشعرات مدعا علیہ کے قلمبند کرے۔ یا اگر مقدمہ کی تجویز نہایت جہدی کے ہوتی ہو تو جہدی کو ہایت کرے کہ وہ مدعا علیہ کی بریت کی رائے دے دے اگر شخص ملزم یا جب چند ملزم ہوں کوئی ایک ملزم عذر کرے کہ ہم کو شہادت دینی منظور ہے۔ اور عدالت کے نزدیک ثبوت اس امر کا پایا جائے کہ اُس سے جرم سرزد ہوا ہے۔ یا اگر اُس کے اس عذر پر کہ ہم کو شہادت دینی منظور نہیں ہے پیر و کار کا اپنے بیان کا خلاصہ ظاہر کرے۔ اور عدالت کی یہ رائے ہو کہ ملزم سے جرم سرزد ہو ثبوت پایا جاتا ہے۔ تو عدالت شخص ملزم کو حکم دے گی کہ اپنی جواب دہی کرے،

دفعہ ۲۹۰ - تب شخص ملزم یا اُس کے وکیل کو اختیار ہے کہ اپنی جواب دہی شروع کرے۔ اور اُن واقعات یا قانون کو ظاہر کرے جس پر وہ استدلال کرنا ارادہ رکھتا ہو۔ اور ثبوت مدخلہ جانب مدعی کی نسبت جس قدر جرح کرنی ضرور سمجھے کرے۔ اُس کے بعد اُس کو اختیار ہے کہ اپنے گواہوں کا اظہار کرے اگر کچھ ہوں اور بعد ہونے سوالات جرح اور سوالات مکرر بتائید جواب دہی کے (اگر کچھ ہوں) اپنے جواب کا خلاصہ بیان کرے،

مذہب کا اہتمام

اور ضرر میں اہتمام

اور طلبی کے لئے

دفعہ ۲۹۱۔ شخص ملزم کو اختیار ہے۔ کہ کسی ایسے گواہ کا انکار کرے جسکو اس نے پہلے نامزد نہ کیا ہو۔ مگر جو عدالت میں حاضر ہو۔ الا اسکو استحقاق یہ اختیار ہونا کہ اسے اس صورت کے جو دفعات ۲۱۱ و ۲۱۲ میں مذکور سے علاوہ گواہان مندرجہ اس فہرست کے جو اس نے مجسٹریٹ سپر دکنڈہ مقدمہ کو حوالہ کی تھی کسی اور گواہ کو طلب کرے۔

بیر دکان لاش

حق جواب

دفعہ ۲۹۲۔ اگر شخص ملزم یا اشخاص ملزم میں سے کسی نے یہ بیان کیا ہو جبکہ دفعہ ۲۸۹ کے بموجب اس سے دریافت کیا جائے کہ وہ جو تہمت پیش کیا جا رہا ہے۔ تو شخص سپر دکان لاش اسکا جواب دینے کا مستحق ہوگا۔

اہل جوری یا ایسیر

کا ساتھ کرنا

دفعہ ۲۹۳۔ جب بھی عدالت کی رائے میں یہ امر مناسب معلوم ہو کہ اہل جوری یا ایسیر لوگ اس موقع کو معائنہ کرین جہاں جرم بینہ نالاش کا سرزد ہونا ظاہر کیا گیا ہو۔ یا کسی اور مقام کو معائنہ کرین جس میں کسی اور امر مؤثر تحقیقات تجویز مقدمہ کا واقع ہونا ظاہر کیا گیا ہو۔ تو عدالت اسی مضمون کا حکم صادر کرے گی۔ اور اہل جوری یا ایسیر ان مجبوعہ کسی الہکار عدالت کی حوالگی میں مقام مذکور پر پہنچائے جائینگے۔ اور کوئی شخص جسکو عدالت نے امور کیا ہو انکو موقع مذکور معائنہ کرائینگا۔ الہکار مذکور کو لازم ہے۔ الا باجائز عدالت۔ کہ کسی اور شخص کو اہل جوری یا ایسیر میں سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کی مکالمت نہ کرنے دے۔ اور جب معائنہ ختم ہوئے تو اہل جوری یا ایسیر لوگ فوراً عدالت میں واپس پہنچائے جائینگے۔ الا اس صورت میں کہ عدالت سے کچھ اور ہدایت ہو،

اہل جوری یا ایسیر

الہکار لیا جانا

دفعہ ۲۹۴۔ اگر کوئی اہل جوری یا ایسیر بذات خود کسی امر واقعہ متعلقہ مقدمہ سے واقف ہو تو اسکو لازم ہے کہ اس حال سے خاتم عدالت کو مطلع کرے۔ بعد اُسکے جائز ہے کہ دوسرے گواہوں کی طرح

اسکو حلف دیا جائے اور اسکا اظہار لیا جائے اور اس سے سوالات جرح اور
بہر سوالات تائیدی کیے جائیں،

وقفہ ۲۹۵۔ اگر تجویز منوی کی جائے تو الی جوری یا سیرن کو لازم ہے۔ کہ جس دفعہ
پر اجلاس منوی رکھا جائے اس دن اور ہر اجلاس بعد میں تا اختتام تجویز حاضر ہوا کرے

وقفہ ۲۹۶۔ عدالت الی گورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً جب تجویز کی تہذیب
موجودہ الی گورٹ کی ایک دن سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے الی جوری کو یکجا
رکھنے کے لیے قواعد مضبط کرے۔ اور پابندی ان قواعد کے حاکم اجلاس کنندہ
اس باب میں مکمل دے سکتا ہے کہ آیا الی جوری کسی الیکار عدالت کے اہتمام میں یکجا
رکھے جائیں گے اور کیونکر یکجا رکھے جائیں گے۔ یا انکو اجازت دی جائیگی کہ اپنے اپنے گھر کو چلے جائیں
(و)۔ خاتمہ تجویز کا ان مقدمات میں جو بذریعہ

جوری کے تجویز ہوں

وقفہ ۲۹۷۔ جن مقدمات کی تجویز بذریعہ الی جوری کے ہو جب مقدمہ کی
جوابدہی اور مدعی کی جانب کا جواب بشرطیکہ کچھ ہو ختم ہو جائے تو حاکم عدالت
الی جوری کو متنبہ کرے گا۔ اور نالش اور جوابدہی دونوں کی شہادت کے خلاصہ کو اور
اس قانون کو ظاہر کرے گا جسکے احکام کے بموجب الی جوری کو کار بند ہونا چاہیے،
وقفہ ۲۹۸۔ ایسے مقدمات میں صاحب جج کو لازم ہے کہ۔

(الف) تمام قانونی مباحثات کو جو دوران تجویز میں پیدا ہوں اور
خصوصاً تمام مباحثات کو جو واقعات منوی الاثبات کے متعلق مقدمہ ہونے یا نہ ہونے
کی نسبت ہوں یا شہادت کے قابل قبول ہونے یا نہ ہونے یا فریقین کے سوالات متفرقا
کے مناسب ہونے یا نہ ہونے کی بابت ہوں طے کر دے۔ اور اپنی رائے کے مطابق شہادت
مقابل القبول کو عام اس سے کہ فریقین آپس میں عرض ہوں پیش نہ ہونے دے،

جوری یا سیرن کا
اس دفعہ میں
بہر سوالات تائیدی

الی جوری کو

بند رکھا

جوری کو متنبہ کرے گا

صاحب جج کا
وقفہ مذکور

(ب) - تمام دستاویزات جو بروقت تجویز کے ثبوت میں داخل ہوں گے
میں اور مطالب کا تصفیہ کر دے،

(ج) - تمام امور متعلقہ واقعہ کا فیصلہ کر دے جنک ثابت کرنا ایسے ضروری
ہو کہ کسی خاص مراتب کا ثبوت دینا ممکن ہو جائے،

(د) - اس بات کا فیصلہ کر دے کہ کوئی خاص مباحثہ جو پیدا ہو خود اس کی معرفت
ملے کیا جائیگا یا معرفت جوری کے۔ اور امر مذکور کی نسبت اس کا فیصلہ اہل جوری پر واجب تسلیم ہوگا
حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے مقدمہ کا خلاصہ بیان کرنے کے اثنا میں
کسی متعلقہ واقعہ یا کسی ایسے امر کی نسبت جہین امر قانونی اور امر متعلقہ واقعات معلوم
ہوں اور مقدمہ سے تعلق رکھتا ہو اپنی اسے اہل جوری کے روبرو ظاہر کرے،
تمثیلات،

(الف) - بیان ایک شخص کا جو مقدمہ میں گواہ نہیں ہے اس بنیاد پر
ثابت کرنا منظور ہے کہ ایسے حالات مقدمہ میں ثابت ہوئے ہیں جن سے بیان مذکور کی
بابت شہادت لینا جائز ہے،

پس حاکم عدالت سے اس امر کا تصفیہ کرنا متعلق ہے نہ اہلی جوری سے کہ
موجودگی ان حالات کی ثابت ہوئی ہے یا نہیں،

(ب) - یہ منظور ہے کہ ایک دستاویز جسکی اصل کا گم یا تلف ہو جانا ظاہر
کیا گیا بذریعہ ادخال ثبوت درجہ دوم کے ثابت کی جائے،

پس اس امر کا فیصلہ کرنا حاکم عدالت سے متعلق ہے کہ اصل دستاویز گم یا تلف ہو گئی ہے یا نہیں
دفعہ ۲۹۹ - اہلی جوری سے یہ کام متعلق ہیں،

(الف) - یہ تجویز کرنا کہ واقعات میں سے کونسا پہنچا صحیح ہے۔ اور بعد اسکے دوسرا
دینی جو لحاظ اس پہلو کے حاکم عدالت کی ہدایت کے مطابق ظاہر کرنی مناسب ہے،

(ب) - تمام اصطلاحات (علاوہ اصطلاحات قانونی کے) اور کلمات جو معنی غیر متعارف میں مستقل کیے جاتے ہیں اور جن کے معنی کے تعین کی ضرورت واقع ہو سکے اسے کی تصحیح کرنا عام اس سے کہ اس طرح کے الفاظ و تاویزات میں ہوں یا نہ ہوں، (ج) - ایسے تمام امور کا تجویز کرنا جن کو از روئے قانون کے امور متعلقہ واقعہ تصور کرنا چاہیے،

(د) - اس امر کا تعقیب کرنا کہ عبارت عام بلا تعین کسی خاص مقدمہ سے متعلق ہے یا نہیں۔ الا اُس حال میں کہ وہ عبارت ضابطہ قانونی سے متعلق ہو یا اُس حال میں کہ اُس کے معنی قانوناً تعین کر دینے گئے ہوں کہ اُن دو ذون صدر ذون سے ہر ایک میں معنی کا تجویز کرنا حاکم عدالت سے متعلق ہے،
تفصیلات،

(الف) - زید کی نسبت مقدمہ بابت قتل عبد بکر کے زیر تجویز ہے۔
حاکم عدالت کا یہ کام ہے کہ قتل عبد اور قتل انسان مسلم سزا میں جو فرق ہے اہل جوری کے رد و رد اس کی توضیح کرے۔ اور اُسے کہہ دے کہ واقعات کے فلان پہلو کے اعتبار سے زید کو قتل عبد یا قتل انسان مسلم سزا کا مجرم قرار دینا چاہیے یا اس کی برائت ہونی چاہیے، اس امر کا تجویز کرنا اہل جوری کا کام ہے کہ واقعات کا کوئی نہ پہلو صحیح ہے۔ اُس کے بعد اُن کو صاحب حج کی ہدایت کے مطابق اسے دینی چاہیے۔ عام اس سے کہ وہ اپنا صحیح ہو یا غلط اور وہ اُس ہدایت میں اُس کے ساتھ اتفاق کرتے ہوں یا نہیں،
(ب) - امر تعقیب طلب یہ ہے۔ کہ فلان شخص نے فلان امر خاص ایک معقول طور پر باور کیا یا نہیں۔ یا یہ کہ فلان کام سلیقہ معقول کے ساتھ یا تندہی قرار واقعی کیا گیا یا نہیں،
ہر دو امر مذکورہ صدر کی تجویز متعلق باہلی جوری ہے،

وقفہ ۲۰۰ - جن مقدمات میں جوری کی مدد سے تجویز کیا جائے بعد اُس کے کہ حاکم عدالت کی ہدایت ختم ہو جائے اپنی جوری کو اختیار ہے کہ اپنی رائے پر غور کرنے کے لیے علحدہ جٹھان ،

بلا اجازت عدالت کے کوئی شخص علاوہ اہل جوری کے کسی اہل جوری سے مکالمت یا کسی طرح کی مراسلت نہ کرنے پائیگا ،

وقفہ ۲۰۱ - جب اہل جوری اپنی رائے پر غور کر لیں تو انکا میر مجلس عدالت کو انکی رائے سے یا کثرت رائے سے مطلع کیوگا ،

وقفہ ۲۰۲ - اگر اپنی جوری متفق رائے نہوں تو حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ اُسے کہے کہ پھر علحدہ جا کر غور کریں - اور امتقد روضہ کے بعد جو بدانت حاکم عدالت معقول ہو جائے کہ اہل جوری اپنی رائے ظاہر کریں گو وہ لوگ متفق رائے نہوں

وقفہ ۲۰۳ - بجز اس صورت کے کہ عدالت اور بیچ پر حکم دے اپنی جوری تمام الزامات کی نسبت جنگی بابت شخص ملزم کی تجویز ہونی چاہیے اعلیٰ رائے ظاہر کیے اور حاکم عدالت مجاز ہے کہ انکی رائے دریافت کرنے کے لیے اپنی جوری سے ایسے سوالات کرے جو ضرور معلوم ہوں ،

ایسے سوالات اور جوابات جو انکی بابت دیے جائیں قلمبند کیے جائینگے ،
وقفہ ۲۰۴ - جب اتفاقاً یا سہواً کوئی رائے غلط ظاہر کی جائے تو اپنی جوری کو اختیار ہے کہ اُسے قلمبند ہونے سے پہلے یا عین اہد اُس کے اپنی رائے ترمیم کریں - اور بالآخر وہ رائے جس طور سے کہ ترمیم ہوئی ہو اُسی طور سے قائم رہیگی ،

وقفہ ۲۰۵ - جب کسی مقدمہ میں جنگی تجویز ہائی کورٹ کے روبرو ہو کل اپنی جوری متفق الا با ہوں یا جب کہ ان میں سے ۶ - چھ رائے اکثریتی کی رائے کی جائیگی ،

اشخاص جوری کی ایک رائے ہو اور حاکم عدالت اُسے اتفاق کرے اور اسے
موصوفت اپنی تجویز اُس رائے کے موافق صادر کرے گا،
اگر ایسے کسی مقدمہ میں ایامالی جوری کو ملینا ہو کہ اُن سب کی رائے واحد
نہوگی مگر انہیں سے ۶۔ چھ اشخاص کی ایک رائے ہو جائے تو میر مجلس حاکم عدالت
کو اُسکی اطلاع کرے گا،

اگر حاکم عدالت ایامالی جوری کی کثرت رائے سے اختلاف کرے تو اُسکو وہ
ہے کہ فوراً ایامالی جوری کو رخصت کر دے،

اور جوری میں
جسکی کو رخصت
کر دیتا،

اگر ایامالی جوری میں سے کم سے کم ۶۔ چھ اشخاص متفق رائے نہوں تو حاکم
کو لازم ہے کہ بعد انقضائے اسقدر مقدمہ کے جو مناسب معلوم ہو جوری کو رخصت کرے
دفعہ ۳۰۶۔ جب کسی مقدمہ میں جسکی تجویز دو برو عدالت سشن کے ہوتی ہو
حاکم عدالت ایامالی جوری کی رائے یا اشخاص غالب آؤرا کی رائے سے اختلاف رہے
ظاہر کرنا ضروری نہ سمجھے تو وہ اپنی تجویز اُسکی رائے کے مطابق صادر کرے گا،
اگر شخص ملزم جرم سے بری کیا جائے تو حاکم عدالت تجویز مشعر اُسکی بریت کے
قلیند کرے گا۔ اور اگر شخص ملزم پر جرم ثابت قرار پائے تو حاکم عدالت اُسکی اپیت
وہ سزا تجویز کرے گا جو قانون کے مطابق ہو،

عدالت سشن کی
رائے غالب ہوگی

دفعہ ۳۰۷۔ اگر کسی ایسے مقدمہ میں سشن جج ایامالی جوری یا انہیں سے اشخاص
غالب آؤرا کی رائے سے اپیت کل یا بعض اُن جرائم کے جسکی علت میں شخص ملزم کی جرم
لیکھی ہو اسقدر اختلاف کامل رکھتا ہو کہ حاکم موصوفت کی دانست میں منظر مقتضائے
عدالت کے مقدمہ کا ایامالی گورٹ میں بھیجا ضرور معلوم ہو تو اُسکو لازم ہے کہ رائے
کو ایامالی گورٹ میں بھیجے و جوہ اپنی رائے کے بھیج دے۔ اور جب جوری کی رائے
مشعر بریت ملزم کے ہو تو یہ رائے ظاہر کرے کہ ملزم سے کوئی جرم اُسکی دانست میں نہ ہو

نہاں بلکہ سشن جج
رائے سے اختلاف
رکھتا ہو

جب کبھی حاکم عدالت اس دفعہ کے بموجب مقدمہ مالی کورٹ میں بھیجے اسکو یہ نہیں ہے کہ تجویز مالی ملازم کی یا تجویز مشعرا ثبات کسی جرم کے منجملہ ان جرائم کے قلمبند کرے جسکی بابت شخص ملازم کی تجویز ہوئی ہو۔ بلکہ اسکو اختیار ہے کہ شخص ملازم کو بھجور حراست میں بھیجے یا اس سے ضمانت لے لے،

جب مقدمہ اس طور سے بھیجا جائے جائز ہے کہ اس کے طے کرنے میں مالی کورٹ ان اختیارات میں سے جو کہ وہ بصیغہ ایل غل میں لاسکتی ہے کسی اختیار کو غل میں لائے۔ مگر مالی کورٹ مجاز ہوگی کہ شخص ملازم کو کسی ایسے جرم سے بری کرے یا اس پر جرم ثابت قرار دے جو مالی جوری باعتبار فرد قرار داد جرم کے جو ان کے روبرو رکھی گئی تھی اس پر ثابت قرار دے سکتے تھے۔ اور اگر اس پر جرم ثابت قرار دے تو ملازم کی نسبت اس قدر بڑے بڑے جو اسکی نسبت عدالت سن سے تجویز ہو سکتی تھی،

نہ - تجویز کر ملازم کی بعد رخصت ہونے

مالی جوری کے

دفعہ ۳۰۸ - جب مالی جوری رخصت ہو جائیں تو شخص ملازم حراست میں یا حاضر ضمانتی پر رکھا جائیگا یعنی جیسی صورت ہو۔ اور اسکی تجویز بذریعہ دوسری جوری کے عمل میں آئیگی بجز اس صورت کے کہ حاکم کی دانست میں تجویز جدید ہوگی مناسب ہو کہ اس صورت میں حاکم عدالت کو لازم ہوگا کہ فرد قرار داد جرم پر اس معنون کو تجویز کرے۔ اور ایسی حکم پر اثر بریت کا پیدا کر لی،

ح - اختتام تجویز ان مقدمات کا جن میں

تجویز باعانت اسپرون کے ہو

دفعہ ۳۰۹ - جب کسی مقدمہ میں جسکی تجویز اسپرون کی ہو

نئے ہو بیان مدعا علیہ کا اور جواب پیر و کار نامہ شخص کا اگر کوئی ہو ختم ہوئے

تو عدالت کو اختیار ہے کہ خلاصہ حال ثبوت جانب مدعی و مدعا علیہ کا ظاہر کرے اور اس کے بعد لازم ہے کہ اسپسرون کو حکم دے کہ ہر ایک اپنی اپنی رائے زبانی ظاہر کرے۔ اور عدالت ہر ایک کی رائے قلمبند کر لے گی،
تب حاکم عدالت اپنی تجویز صادر کرے گا۔ مگر تجویز صادر کرنے میں اسپسرون کی پابندی نہ ہوگی کہ خواہ مخواہ اسپسرون کی رائے کا اتباع کرے،
اگر شخص ملزم پر جرم ثابت قرار پائے تو حاکم عدالت اسپسرون کے مطابق اس کے صادر کرے گا،

(ط)۔ کارروائی اس صورت میں جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو

دفعہ ۳۱۰۔ جس مقدمہ میں تجویز صرف اہل جوری یا ایمانت اسپسرون ہو اور ملزم پر ایسے جرم کا الزام لگایا جاسے جو کسی اور جرم کے وقوع کے بعد جو اسپسرون پہلے ثابت ہو چکا ہو وقوع میں آیا ہو تو اس کارروائی میں جو دفعات ۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲ میں مذکور ہے تبدیلی حسب منسلک ذیل ہوگی
(الف)۔ وہ جو فرد قرار داد کا مجسین حکم اثبات جرم سابق کا ذکر عدالت کے روبرو نہ پڑھا جائیگا اور نہ ملزم سے یہ استفسار کیا جائیگا کہ اسپسرون کی جرم حسب مذکورہ فرد قرار داد کے پہلے ثابت ہو چکا ہے یا نہیں۔ بجز اسکے اور تا وقتیکہ ملزم نے الزام جرم البعد کا اقبال کیا ہو یا وہ جرم اسپسرون پہلے ثابت ہو چکا ہو،

(ب)۔ اگر ملزم جرم البعد کو قبول کرے یا وہ جرم اسپسرون پہلے ثابت کیا جائے اس سے پوچھا جائیگا کہ آیا حسب مذکورہ فرد قرار داد کے اسپسرون پہلے کوئی جرم ثابت ہو چکا ہے
(ج)۔ اگر ملزم جواب دے کہ اسپسرون پہلے جرم ثابت ہو چکا ہے تو حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ اسکا لحاظ کر کے اسپسرون کے سزا صادر کرے

کارروائی اس میں ملزم کی جرم پہلے ہو چکا ہو

الا اگر کسی جرم یا قبل کے اسپر ثابت ہونے سے انکار کرے یا سوال مذکور کا جواب نہ دے یا دینے سے انکار کرے تو اہالی جوری یا عدالت کو بشمول اسپران کے (جیسی صورت ہو) لازم ہے کہ حال جرم مثبتہ سابق کی تحقیقات کرے۔ اور ایسی صورت میں (اگر تجویز معرفت جوری کے ہوتی ہو) اہالی جوری کو کوڑے حلف دینا ضرور نہ ہوگا،

(سی) - فہرست اہالیان جوری متعلقہ ہائی کورٹ اور

طلبی اشخاص جوری کی اس عدالت میں،

دفعہ ۳۱۱ - ہر لمبہ پریزیڈنسی میں اہالی جوری کی کتاب بابت اس سال روان کے جس میں یہ مجموعہ نفاذ پائے ایسی سمجھی جائیگی کہ اس میں فہرست ان اشخاص کی جو اس باب کے بموجب جوری کی خدمت دینے کے لائق ہیں صحیح لکھی گئی ہے، اور وہ اشخاص جن کے نام جوری کی کتاب میں اس طور پر داخل ہوں کہ وہ صرف خاص جوری کی خدمت انجام دینے کے مستحق ہیں ایسے تصور ہونگے کہ اس سال کے اندر جبکی بابت فہرست تیار کی گئی اس باب کے بموجب صرف بطور جوری خاص کے انفراد خدمت کے مستحق و مستوجب ہیں،

دفعہ ۳۱۲ - اہالی جوری خاص کی فہرست میں کسی وقت پر ۴۰۰ چاروں سے زیادہ اشخاص کے نام داخل نہ کیے جائیں گے،

دفعہ ۳۱۳ - کلارک شاہی کو چاہیے کہ ہر سال کی یکم اپریل سے پہلے پابندی ان قواعد کے جو وقتاً فوقتاً ہائی کورٹ سے مقرر کیے جائیں فہرست کے مفصلہ ذیل مرتب کرتا رہے،

الف - ایک فہرست تمام اشخاص کی جو عام جوری کی خدمت دینے کے مستحق ہیں

X دفعہ ۳۱۲ - من لفظ "چار" سابق لفظ "ایک" سے بدلنے کی دفعہ ۲ - کی رو سے قائم کی گئی ہے،

اہالی جوری کی کتاب،

خاص جوری کی فہرست،

اہالی جوری خاص کی تعداد،

عام اور خاص جوری کی فہرستیں،

(ب)۔ ایک فہرست اُن اشخاص کی جو صرف خاص جوری کی خدمت

دینے کے مستوجب ہوں،

فہرست آخر الذکر کے تیار کرنے میں اُن اشخاص کے مقدور اور چال چلن

لیافت علی کا بھی لحاظ کیا جائیگا جس کے نام اُس میں داخل ہوں،

کوئی شخص اپنا نام خاص جوری کی فہرست میں داخل کرانے کا امتحان

محض اس وجہ سے نہ کرے گا کہ سال گزشتہ میں اُس کا نام خاص جوری کی فہرست

میں داخل کیا گیا تھا،

در صورت طلبی از طرف ہائی کورٹ کلک کیے جناب نواب گورنر جنرل بہادر اور

کونسل کو اور دوسری ہائی کورٹوں کی طلبی کی صورت میں لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے

کہ گورنمنٹ کے کسی عہدہ دار شاہد باب کو اپنی جوری کی خدمت کرنے سے مستثنیٰ کر کے

کلارک شاہی کو بر مایت قواعد متذکرہ عہدہ اختیار کی رہے گا کہ فہرست اسے مذکور

فہرست تیار
کرنے والے
عہدہ دار کا اختیار

فہرست مرتبہ

دوسری کا مشترکہ

ہونا،

بطور مناسب سمجھے تیار کرے۔ اور اُس کی تجویز کا اپیل خواہ نظر ثانی ہونگی،

دفعہ ۱۴-۳۔ جو اشخاص کہ عام جوری اور نیز خاص جوری کی خدمت دینے

کے مستوجب ہیں ان کی فہرست مرتبہ بعد ثبت و ضبط کلارک شاہی کے تیاری کے بعد

پہلا ماہ اپریل واقع ہو اُس کی ۱۵۔ پندرہ تاریخ سے پہلے سرکاری گورٹ موقع

میں ایک مرتبہ مشترکہ جائیگی،

جو اشخاص کہ عام جوری اور نیز خاص جوری کی خدمت دینے کے مستوجب

ہیں ان کی فہرست اسے مستحقہ و متعلق حسب مذکورہ بالا ان کی تیاری کے بعد جو پہلا

سٹی کا واقع ہو اُس کی پہلی تاریخ سے پہلے ایک مرتبہ سرکاری گورٹ موقع میں

مشترکہ جائیگی،

اُن فہرستوں کی نقلیں عدالت کے مکان میں کسی نظر کار عام پڑاویزان کی جائیگی

دفعہ ۳۱۵۔ منجملہ اُن اشخاص کے جنکے اسماء فہرستہاے مسیحی معمرہ بتالا
 بن مندرج ہوں ہر ملحد پریزیڈنسی میں ہر اجلاس سشن کے واسطے اقل درجہ
 ۲۔ سٹائپس شخص اُن اشخاص میں سے جو خاص جوری کی خدمت دینے کے
 مستوجب ہوں اور ۵۔ چون شخص اُنہیں سے جو عام جوری کی خدمت ادا
 کرنے کے لائق ہوں طلب کیے جائینگے،

کوئی شخص ۱۔ چھ مہینے کے اندر ایک بار سے زیادہ طلب نہ کیا جائیگا اور
 اس صورت میں کہ اُسکے بغیر تعداد امالی جوری کی مکمل نہ ہو سکتی ہو،

۱۔ اگر در اثناے قائم رہنے کسی اجلاس سشن کے یہ معلوم ہو کہ تعداد اُن اشخاص
 جو اس سبج پر طلب کیے جائیں کافی نہیں ہے۔ تو اس قدر اشخاص زائد جو ضروری
 دن اور جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہوں اُس اجلاس سشن کے لیے طلب کیے جائیں

دفعہ ۳۱۶۔ جب کسی ہائی کورٹ نے اپنا ارادہ مشعر کرنے اجلاس بغرض
 ماد اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی اندر کسی مقام کے جو بلا پریزیڈنسی
 ۱۔ ہر ہو مشہر کیا ہو تو اس مقام کی عدالت سشن کو لازم ہے کہ بقدر کسی ہر ایت
 ۲۔ ہائی کورٹ سے صادر ہوا اپنی فہرست میں سے امالی جوری بعد ادا کافی اسطرح
 بکرے جسطرح امالی جوری کو عدالت سشن میں طلب کرنے کا طریقہ آئندہ طاکر کیا گیا

دفعہ ۳۱۷۔ علاوہ اُن اشخاص کے جو جوری کی خدمت دینے کے لیے اُن
 ۱۔ طلب ہوں عدالت سشن مذکور کو لازم ہے۔ کہ اگر ضرورت دیکھے کہ ان فہرست
 ۲۔ مشورہ کر کے منجملہ افسران سند یافتہ وغیرہ سند یافتہ متعینہ فوج ملکہ محفلہ کے جو
 ۱۰۔ دس میل کے اندر رہتے ہوں جس قدر افسر و
 ۱۔ اکر نے تعداد جوری کے اُن اشخاص کی تجویز کے لیے عدالت کی دانست میں ضروری
 ۱۔ جنہر الزام جرائم کا ہائی کورٹ کے روبرو جب مرقومہ بالا کیا گیا ہو۔ طلب کرنے

امالی جوری کی

تعداد جو ملحد

پریزیڈنسی میں

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

طلب کیے جائینگے

تمام ایسے افسر جو طلب کیے جائیں اس بات کے مستوجب ہو گئے کہ باوجود کسی اور مشغول مندرجہ اس مجبوعہ کے جوہری کی خدمت ادا کریں۔ مگر کوئی ایسا افسر طلب نہ کیا جائیگا جسکا گمان افسر یہ خواہش رکھتا ہو کہ برہنہ کسی ضرورت پر جنگی کے باعث کسی اور وجہ خاص جنگی کے افسر اس خدمت سے معاف کر لئے

وقفہ ۳۱۸۔ ہر شخص جو بموجب دفعات ۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸ کے طلب کیا جائے اور بد مذہب جاننے کے حسب الحکم مندرجہ سمن حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بھی حصول اجازت حاکم عدالت کے چلا جائے یا اجلاس عدالت کے التوا کے بعد اور بعد عدور حکم اس کے حاضر ہونے کے حاضر نہ ہو تو وہ شخص ہر تکب جرم کو ذہن نشین کا مشور ہو گا۔ اور اس بات کے ذہن ہو گا کہ جب قدر جرمانہ حاکم عدالت مناسب سمجھے افسر مائدہ کرے۔ اور در صورت عدم ادائے جرمانہ جلیانی میں اس سے عرصہ تک قید رکھا جائیگا جب تک کہ زجرمانہ ادا نہ کیا جائے

(ک)۔ بابت ترتیب فہرست امالی جوہری داسیسر ان

عدالت شن۔ وطنی امالی جوہری اور سیرین

کے اس عدالت میں

وقفہ ۳۱۹۔ تمام اشخاص ذکر جنگی سیرین ۲۱ سیکس برس اور ۲۰ سالہ بریک در بیان ہوں بجز ان کے جو ذیل میں مذکور ہیں کسی مقدمہ کی تجویز میں جو اس ضلع میں ہو چنان آئیں سکونت ہو جوہری اور سیرس کا کام دینے کے لائق ہوں گے

وقفہ ۳۲۰۔ اشخاص مفضلہ ذیل جوہری یا سیرس کی خدمت دینے سے معاف کیے گئے ہیں۔ لیئے۔

(الف)۔ عہدہ داران متعینہ کارملکی جو محکمہ ضلع سے بلا رہبر کئے ہیں

(ب)۔ صاحبان بیج

۱۱۱ وری کا
محاصرہ

رجیت ہدی
یا سیرس
کی بابت
مہاجان

- (ج)۔ کشتران اور کلکڑان صیفہ مال یا صیفہ پرست،
- (د)۔ وہ اشخاص جو صیفہ پرست میں خدمت انداز گذر خفیہ مال محولی کی انجام دیتے ہوں،
- (د)۔ وہ اشخاص جو مالکداری کی تحصیل میں مصروف ہوں اور جنگو کلکڑ بوجہ تقاضاے کارسرخار کے بری کرنا مناسب سمجھے،
- (و)۔ وہ اشخاص جو فی الواقع اپنے اپنے مذہبوں میں کام پادری کرتے ہوں یا دینی سفیہوں پر مامور ہوں،
- (ز)۔ اشخاص جو ملکہ معظمہ کی فوج میں نوکر ہوں۔ بجز اس صورت کے کہ باعتبار کسی قانون مجاریہ وقت کے وہ بالخصیص جوری یا اسپیسر کی خدمت دینے کے لائق قرار دیے جائیں،
- (ح)۔ صاحبان ہرجن غیر اشخاص جو علانیہ اور عیشہ طبابت کا پیشہ کرتے ہوں،
- (ط)۔ اشخاص جو ڈاکخانہ اور تار برقی کے صیفیوں میں ملازم ہوں،
- (ی)۔ وہ اشخاص جو مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعات ۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲ کے مطابق عدالت میں اصالتہ حاضر ہونے سے بری کیے گئے ہوں،
- (ک)۔ وہ دیگر اشخاص جو لوکل گورنمنٹ کے حکم سے جوری یا اسپیسر کی خدمت دینے سے معاف کیے گئے ہوں،
- دفعہ ۳۲۱-سشن جج اور ضلع کا کلکڑ یا دوسرا عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کے لیے مقرر کرے ایسے اشخاص کی فہرست جو جوری یا اسپیسر کی خدمت انجام دینے کے مستوجب ہوں اور حسب اسے سشن جج یا کلکڑ یا دیگر عہدہ دار مذکورہ صدر کی خدمت انجام دینے کے لائق ہوں اور جو غالباً حسب دفعہ ۲۷۱-ضمن اسے (ب) نہایت (ح) اعتراض کے لائق نہوں۔ بہ ترتیب حروف تہجی نیا اور مرتب کرے گا،

۱۵۱ جوری
اسپیسر کی
فہرست

فہرست مذکور میں ہر شخص بطور کا نام اور مقام سکونت اور حقیقت یا پیشہ لکھا جائیگا اور اگر وہ شخص اہل یورپ یا اہل امریکہ ہو تو اس کی قوم بھی فہرست میں درج کی جائیگی،
 دفعہ ۳۲۲۔ ایسی فہرست کی نقلیں کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کے دفتر میں اور ضلع کے مجسٹریٹ اور عدالت ضلع کی کچھریوں میں اور جس قصبہ یا قصبہ جات میں ان کے مستقل
 اشخاص مندرجہ فہرست سکونت رکھتے ہوں اس کی نظر گاہ عام میں آویزان کی جائیگی،
 دفعہ ۳۲۳۔ ایسی ہر نقل کے ساتھ اس مضمون کا اطلاع نامہ شامل رہیگا جس
 کسی کو فہرست پر اعتراض کرنا منظور ہو اور اس کا اعتراض معرفت سشن جج یا کلکٹر
 یا اور عہدہ دار مذکور کے شن کے مقام کچھری میں ایسے وقت پر سموع اور فیصل
 کیا جائیگا جو اطلاع نامہ مذکور میں مندرج ہو،

فہرست کا تہر

ہونا،

فہرست پر

احترامات،

دفعہ ۳۲۴۔ اعتراضات مذکور کی سماعت کے لیے سشن جج کلکٹر یا دیگر عہدہ
 دار مذکور کے ساتھ اجلاس کرے وقت اور موقع مندرجہ اطلاع نامہ پر فہرست کی
 نظر ثانی کرے گا۔ اور ان اشخاص میں سے جن کو فہرست کی ترمیم سے غرض ہو اگر کوئی
 اعتراض کرے تو اس کی سماعت کرے گا۔ اور ایسے شخص کا نام فہرست سے خارج کرے گا جو کوئی
 دانت میں خدشات مفوضہ مجوری یا ایسی کے انجام دینے کے لایق نہ ہو اور دفعہ ۳۲۵
 رو سے ادا نہ خدمت سے مستثنیٰ ہونے کا حق ثابت کرے۔ اور کسی اور شخص کا نام مروج
 کرے گا جو پہلی فہرست سے متروک رہا ہو اور ان کے نزدیک منصف مذکور کے لایق ہو،
 اگر مابین کلکٹر یا دیگر عہدہ دار متذکرہ صدر اور سشن جج کے اختلاف رائے ہو تو اہل
 عدلیٰ یا ایسی کے نام جس کی بابت اختلاف کیا جائے فہرست سے خارج کیا جائیگا،
 فہرست صحیح کی ایک نقل ہر سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوت کے دستخط
 ثبت ہونے کے بعد عدالت سشن میں مرسل کی جائیگی،
 حکم سشن جج یا کلکٹر اور دیگر عہدہ دار موصوت کا در باب تیاری یا تصحیح فہرست کے تعلق میں

ہرست کی

نظر ثانی،

ہر بریت جسکا دعویٰ حسب دفعہ پڑا نہ کیا جائے اسوقت تک کہ فہرست کی دوسری بار اصلاح کی جائے ایسی سمجھی جائیگی کہ اس سے دست برداری کی گئی، دفعہ ۳۲۵ - جو فہرست حسب تذکرہ صدر تیار اور جمع کی جائے اسی پر سال میں ایک مرتبہ نظر ثانی کی جائیگی،

فہرست کی
سالہ نظر ثانی

یہ فہرست جو حسب تذکرہ صدر نظر ثانی کی جائے ایک فہرست جدید سمجھی جائیگی۔ اور اس سے وہ تمام قواعد متعلق ہونگے جو دفعات باقی میں اس فہرست سے متعلق ہیں جو ابتدا و مرتب ہوئی تھیں، دفعہ ۳۲۶ - سشن جج کو لازم ہے کہ علی الاعموم تاریخ مقررہ اجلاس سشن سے جبکو وہ وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رہیگا کم سے کم ۳ تین دن پہلے ایک چٹھی مجسٹریٹ ضلع کے نام اس ہدایت سے بھیجے کہ اشخاص مندرجہ فہرست معتمد مذکور میں سے اسقدر رقم کو طلب کرے جو بہ انست عدالت موصوفہ اجلاس مذکور میں مقدمات لائٹی تجویز جوری اور مقدمات استمادی اسمیران میں شریک ہونے کے لیے ضرور ہوں۔ اور اشخاص طلبہ کی تعداد اس تعداد کے دو چہتر سے کم نہوگی جو کسی ایسی تجویز کے لیے درکار ہو، ان اشخاص کے نام جنکا طلب کرنا ضرور ہو قریہ کے ذریعہ سے کچری عام میں نکال جائیگی۔ مگر وہ اشخاص داخل فہرست معتمد جنہوں نے پچھلے ۱۰ چھ مہینے کے اندر کام دیا ہو خارج رہینگے۔ بجز اس صورت کے کہ تعداد مطلوبہ بلا شمول ان اشخاص کے پوری نہ ہو سکے۔ پس اس سے برآمد شدہ چٹھی مذکور میں درج کیے جائیگی،

دفعہ ۳۲۷ - جب تعداد مقدمات زیر تجویز کی اتنی کثیر ہو کہ ایلی جوری یا اسمیران کی ایک ہی جماعت کو تمام ایام اجلاس تک حاضر رکھنا موجب آئی گرانہا عاظر کا ہو یا جب کسی اور وجہوں سے ایسی ہدایات کرنی ضرور ہو تو عدالت سشن یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ سولے اس ایام کے جو دفعہ ۳۲۶ - میں مخصوص ہیں اشخاص جوری اور اسمیران لوگ اور ادارہ ایام میں بھی طلب کیے جائیں،

جوریوں پر
کی دوسری
جماعت کے
طلب کرنے کا
اعتبار،

دفعہ ۳۲۸۔ لازم ہے۔ کہ ہر سمن جو بنام اہل جوری یا ایسی سر کے بھیجا جا۔
تخریری ہو۔ اور اس سمن یہ حکم ہو کہ وہ اہل جوری یا ایسی سر کی حیثیت سے جیسا کہ
ہو ایک وقت اور ایک موقع مقرر سمن پر حاضر ہو،

سمن کا سمن
اور معاہدہ

دفعہ ۳۲۹۔ اگر کوئی شخص جس کے نام جوری یا ایسی سر کی خدمت دینے کا سمن
جاری ہوا ہو سرکار یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم ہو تو جائز ہے کہ عدالت جس میں
بذریعہ سمن طلب کیا گیا ہو اس کو حاضر ہونے سے معاف رکھے بشرطیکہ اس نے
کے افسر کی تحریر سے جس میں وہ نوکر ہو یہ واضح ہو کہ وہ بلا تکلیف وہی خلافت
بطور جوری یا ایسی سر کے جیسا موقع ہو حاضر نہیں ہو سکتا ہے،

کہ لازم ہو گا
یا عام ریلوے
سمن کے لئے
ملائے گا

دفعہ ۳۳۰۔ عدالت سشن مجاز ہے۔ کہ باعتبار کسی وجہ معقول کے کہ کسی
جوری یا ایسی سر کو کسی خاص جلسہ سشن میں حاضر ہونے سے معاف رکھے،
دفعہ ۳۳۱۔ ہر جلسہ سشن میں عدالت موصوف ایک فہرست اُن اشخاص کی
مربطہ کرانگی جو اُس سشن میں کام جوری یا ایسی سر کا دینے کے لیے حاضر ہونے چاہتے
یہ فہرست اشخاص جوری اور ایسی سر کی اُس فہرست کے ساتھ رکھی جائے
جسکی اصلاح دفعہ ۳۲۴۔ کے موافق ہوئی ہو،

عدالت جوری
یا ایسی سر کو
سمن کے لئے
فہرست اہل
جوری اور ایسی
سر کی حاضر ہونے

فہرست معصوم کے حاشیہ میں محاذی اُن ناموں کے جو فہرست محکومہ
ہذا میں مندرج ہوں حوالہ کی عبارت لکھی جائیگی،

دفعہ ۳۳۲۔ ہر شخص جس کو سمن واسطے حاضر ہونے بطور اہل جوری یا ایسی
سر کے بھیجا گیا ہو اور جو بموجب حکم سمن کے بلا مذکر جائز حاضر ہونے میں تصور کرے
یا حاضر ہونے کے بعد بلا حصول اجازت عدالت چلا جائے یا مقدمہ کی تاریخ ختم
پر بعد اسکے کہ عدالت نے اس کو حاضر ہونے کا حکم دیا ہو حاضر نہو اس بات کا مستوجب
ہوگا کہ بموجب حکم عدالت سشن کے کسی قدر جرمانہ دے جو ہر ایک سو روپے سے زیادہ

جرمانہ
محمضار
اہل جوری یا
ایسی سر کے

جرائم نہ کہ معروف صاحب محشرٹ صلح بذریعہ قرقی اور سلام جاہلہ منظور ہو کر
ایسے اہل جوری یا ایسے کے وصول کیا جائیگا جو اندر حد درجہ اختیارات حکومت اس
عدالت کے جو جسے حکم صادر کیا ہو،

اگر بعد از جرائم بذریعہ قرقی و نیلام جاہلہ کے وصول نہ ہو سکے تو جابر سے کہہ دیا
اہل جوری یا ایسے بذریعہ حکم عدالت مشن جلیانی ڈیولانی بین ۱۵۔ پندرہ روز تک قید
رکھا جائے۔ الا معلومت میں کہ وہ جرائم سے معاف نہ کر کے ختم ہونے سے پہلے ادا ہو جائے
(ل) - خاص شرائط ہائی کورٹن کے لیے،

دفعہ ۳۳۳ - جو مقدمہ اس مجرورہ کے مطابق ہائی کورٹ کے روبرو پیش کیا جائے گا کسی
ذمت پر پیش گذارنے والے جوری کے صاحب ایڈووکیٹ جنرل کو اختیار ہے کہ اگر اس کی جگہ
جناب بلا مسئلہ کی طرف سے عدالت کو اطلاع دے کہ برائے اس فرار یا جرم کے رد مقابلاً
پیروی بمقابلہ مدعا علیہ نہ کرے گا۔ اور اسی اطلاع پر تمام کارروائی جو برائے ایسے فرار یا جرم
کے مدعا علیہ کی نسبت عمل میں آئی ہو سوت کی جائیگی۔ اور وہ اس سے رہائی پائیگا۔
دور ہائی کورٹ بریت کے ہونے والا اس حال میں کہ حاکم اجلاس کنندہ اور جج کا حکم دے

دفعہ ۳۳۴ - دراصل تفسیل اپنے جنرلات ابتدائی عدیہ فرم داری کے ہر عدالت ہائی کورٹ ان
تاریخوں اور ایسے مناسب خاصہ فرم اجلاس کر لی جنکے عدالت کا جج جنس مٹی وقتاً فوقتاً کرے گا
دفعہ ۳۳۵ - عدالت ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ اپنا اجلاس اسی مقام پر کرے
جہاں بالفصل کرتی ہے۔ یا کسی اور مقام پر (اگر کوئی ہو) جو ذاب گورنر جنرل بہا
یا اجلاس کونسل بجائے کہ وہ عدالت ہائی کورٹ متعینہ فرٹ ولیم بنگالہ پریالوکل کونسل
بجائے کہ وہ کوئی دوسری عدالت ہائی کورٹ ہو۔ ہدایت کرے،

مگر کورٹ نہ کو مجاز ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً اگر وہ ہائی کورٹ متعینہ
فرٹ ولیم بنگالہ ہو تو بطوری جناب ذاب گورنر جنرل بہادر یا اجلاس کونسل

ایڈووکیٹ جنرل
کا اختیار دیا
موقوف کرنے
پیروی کے،

اجلاس کرنے کا
وقت،
اجلاس کرے گا
مقام،

اور باقی اور صورتوں میں بنفوری لوکل گورنمنٹ کے علاقہ سماعت اسپل کی
کے اندر ایسے اور اور مقامات پر اجلاس کرے جو کورٹ مذکور کی تجویز سے معز کیے
جس عہدہ دار کو چین جسٹس ہدایت کرنے اسکو لازم ہے کہ پہلے سے انتہا
اس امر کا موقع کے کورٹ سرکاری میں چھپو اوسے کہ واسطے نفاذ اختیارات سماعت
ابتدائی صیغہ فوری محصلہ ہائی کورٹ کے کورٹ موصوف کا کہان اور کس وقت
اجلاس ہوگا،

اجلاس ہونے
کی اطلاع،

دفعہ ۳۶- عدالت ہائی کورٹ کو یہ حکم دینا جائز ہے کہ جتنے اہل یورپ
رعایہ برطانیہ اور اشخاص جو لائق تجویز ہائی کورٹ حسب دفعہ ۲۱۴- کے ہوں
چند معین ضلع کے اندر یا سال کے چند اوقات معین کے اندر تجویز کے لیے سپر
عدالت کیے گئے ہوں ان سب کی تجویز ہائی کورٹ کے معمولی مقام اجلاس میں
پایہ حکم دینا جائز ہے کہ ان کی تجویز کسی خاص موقع x نامزدہ پر ہوگی،
باب-۲۴

رعایہ برطانیہ
اہل یورپ کی
تجویز کا مقام

شرائط عام بابت تحقیقات و تجویز مقدمہ،
دفعہ ۳۷- در صورت کسی جرم کے جو محض لائق تجویز عدالت
ہائی کورٹ کے ہو ۵ مجسٹریٹ ضلع اور مجسٹریٹ پریزیڈنسی اور ہر مجسٹریٹ درجہ اول جو
جرم کی تحقیقات کرتا ہو یا بعد بنفوری مجسٹریٹ ضلع کے ہر دو سر مجسٹریٹ مجاز ہے کہ شہادت
شہادت کسی شخص کے جسکی نسبت گمان ہو کہ وہ کسی جرم زیر تجویز کے ارتکاب
میں جیلے یا حراستہ شریک یا اسکا واقف کار رہا ہے شخص مذکور کے ساتھ

شریک جرم کی
معافی کا وعدہ

x در بارہ نو در برہا کے دیگر ایک ۱۱- دفعہ ۶- دفعہ ۳۷ (۴)
در بارہ وعدہ معافی شریک کے اہل برہا میں اور تجویز مقدمہ بنفوری مجسٹریٹ کے دیگر قانون
۱۱- دفعہ ۶ کے غیر کی دفعہ ۱۱- گر در بارہ رعایہ برطانیہ اہل یورپ کے دیگر دفعہ ۱۱- ایسا
۵- ۵ (صفحہ ۱۵۹ کزنٹ لٹ (۵-۵) دیگر)

اس شرط پر وعدہ معافی سزا کا کرے کہ وہ کل حالات متعلقہ جرم جو اس کے علم میں ہوں مع نام اُن اشخاص کے جو اُس جرم کے ارتکاب میں بطور اصل مجرم یا معاون کے شریک رہے ہوں بلا کم و کاست راست راست ظاہر کر دے، ہر شخص جو جرم کی معافی حسب منشاء دفعہ مذکور قبول کرے اس کا اہتمام رولڈر گواہ مقدمہ کی کتابچہ اگر ایسا شخص ضمانت پر رہا ہو تو وہ روز اختتام تجویز تک وہ جو معرفت عدالت شن یا بالی کورٹ کے ہوگی یعنی جیسی صورت ہو وہ حراست میں رکھا جائیگا، ہر مجسٹریٹ جو مجسٹریٹ پریزیڈنسی نہ ہو جو اس دفعہ کے بموجب سزا کی معافی کا وعدہ کرے ایسا وعدہ کرنے کی وجہ قلمبند کرے گا۔ اور جب وہ ایسا وعدہ کرے اور اس شخص کا اہتمام لے لے جس کا معافی دینی ہو اُس کو اختیار ہو گا کہ خود مقدمہ کی تجویز کرے گو وہ جرم جو ظاہر شخص بلوم سے سرزد ہوا ہے مجسٹریٹ مذکور کی سماعت و تجویز کے لائق ہو دفعہ ۳۳۸ - کسی وقت پر بعد سپردگی مقدمہ مگر قبل صدور تجویز کے اُس عدالت کو جبین سپردگی کی گئی ہو اختیار ہو گا کہ اُس مقدمہ میں ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کے لیے جس کی نسبت گمان ہو کہ وہ حیلہ یا صلہ کسی جرم قسم متذکرہ صدر کے ارتکاب میں شریک ہوا ہے یا اس کا واقف کار ہے شخص مذکور کے ساتھ معافی سزا کا وعدہ کرے یا مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ یا مجسٹریٹ ضلع کو بلوغتی آئین شرائط کے جو اوپر مذکور ہیں معافی سزا کے وعدہ کرنے کا حکم دے،

وعدہ معافی

کے ہر ایت

کرنے کا اختیار

سپردگی اُس

شخص کی

دفعہ ۳۳۹ - x جب وعدہ معافی سزا دفعہ ۳۳۷ - یا دفعہ ۳۳۸ کے مطابق کیا جائے اور کسی شخص نے جس نے ایسا وعدہ قبول کیا ہو کسی

۵۔ ان مقامات میں جہاں قانون جرائم سرحدی پنجاب صدر عدالت جاری ہے۔ یہ

انفاذ دفعہ ۳۳۷ - سے نکال دیے جائینگے۔ دیکھو قانون ۷۷ -

x - (صفحہ ۱۶۰ - کا فوٹ نوٹ دیکھو)

جس کے ساتھ
وعدہ معافی
کیا گیا ہو،

واقعہ عمدہ کے عہد مخفی رکھنے سے یا جھوٹی گواہی دینے سے اُن شرائط کی تعمیل نہ کی ہو
جنکے اعتبار پر اُس کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا تو جائز ہے کہ اُسکی تجویز بابت اُس جرم کے
جسکی نسبت وعدہ معافی اس طور پر کیا گیا ہو یا واسطے تجویز کسی اور جرم کے جو جرم
اول الذکر سے متعلق اور ظاہر اُس سے سرزد ہوا ہو کی جائے،

بیان اُس شخص کا جسکو معافی عطا ہوئی موجب معافی اس دفعہ کے بموجب
اُس سے اٹھا لیا جائے اُسکے مقابلہ میں بطور وجہ ثبوت کے گذر سکتا ہے،
کوئی نامش بابت ادا سے جھوٹی شہادت کے نسبت بیان مذکور بلا شکری
ہائی کورٹ کے رجوع نہ کی جائیگی،

لزم کا اعتبار
دفعہ ۳۴۴
معدوم کیلئے
خلاف حکم
کارروائی کو
نہ سمجھے،

دفعہ ۳۴۴۔ ہر شخص جسپر کسی عدالت فوجداری کے رو برو الزام لگا یا جائے
استحقاقاً مجاز ہے۔ کہ اپنی جوابدہی معرفت وکیل کے کرے،
دفعہ ۳۴۴۔ اگر شخص لزم گو وہ فاتر العقل نہو الا کارروائی عدالت کو
نہ سمجھ سکے ہو تو عدالت مجاز ہے۔ کہ مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو۔
اور اگر مقدمہ سوائے ہائی کورٹ کے کسی اور کورٹ میں دائر ہو اور تحقیقات
نتیجہ لزم کا سپرد ہونا یا تجویز کا نتیجہ مجرم پر جرم ثابت قرار پانا ہو تو کاغذات
کارروائی مع رپورٹ جملہ حالات مقدمہ عدالت ہائی کورٹ میں مرسل کیے جائیں گے
اور ہائی کورٹ اُسکی نسبت وہ حکم صادر کریگی جو مناسب معلوم ہو،

لحم کے انبار
لیئے اختیار

دفعہ ۳۴۴۔ بدین غرض کہ شخص لزم کو ایسے مراتب کے صاف
کر دینے کا موقع ملے جو شہادت میں ظاہر اُسکے خلاف مراد ہوں تحقیقات یا

x دربارہ جرائم متعلق سلطنت اور جمہوری شہادت کے جکا وہ شخص مرکب ہو جسکے ساتھ
ایر برہما میں وعدہ معافی کیا گیا ہو۔ دیکھو قاعدہ ۷۔ دفعہ ۱۰۔ گورنر
رعایا سے برطانیہ اہلی اور پ کے دیکھو دفعہ ۲۲۔ ایضاً،

تجزیہ کی کسی ترتیب پر عدالت کو اختیار ہے۔ کہ فیصلہ پیشتر مطلع کرنے شخص ملزم کے ملزم ہے ایسے سوالات کرے جو عدالت کو ضروری معلوم ہوں۔ اور عدالت کو لازم ہے کہ اُسی غرض سے بعد قلبندی بیانات کو امان جانب مٹی اور قبل اسکے کہ شخص ملزم کو جاد ہی کرنے کی اجازت ہو عموماً مقدمہ کی بابت اُس سے استفسار کرے، شخص ملزم اسوجہ سے مستوجب سزا نہ ہوگا۔ کہ اُس نے ایسے سوالات کا جواب دینے سے انکار کیا یا انکا جواب جھوٹا بیان کیا۔ مگر عدالت اور اہل عدلیہ کو (اگر کوئی ہوں) اختیار ہوگا کہ ایسے انکار یا جھوٹے جواب سے ضمانت و نتیجہ اخذ کریں جو متفقہ افسانہ معلوم ہو جائے۔ کہ جوابات شخص ملزم پر نہ صرف ایسی تحقیقات یا تجویز میں لحاظ کیا جائے اور وہ از طرف یا بمقابلہ شخص ملزم وجہ ثبوت میں داخل کیے جائیں بلکہ کسی اور تحقیقات یا تجویز میں بھی جو متعلق کسی اور جرم سے ہو جسکا سزا نہ ہو جائے جواب سے پایا جاتا ہو قابل لحاظ اور ثبوت میں داخل ہونے کے لائق ہوں گے، شخص ملزم کو کسی طرح کا حلف نہ دیا جائیگا،

دفعہ ۳۴۲- مجسٹریٹس کارروائی کے جو دفعات ۳۳۷-۱ اور ۳۳۷-۲ میں مقرر ہوئی ہیں جائز نہیں ہے کہ شخص ملزم پر بذریعہ وعدہ یا تحلیف یا اور طور پر اس امر کی ترغیب دیے گئے کہ اسے کبھی کا دباؤ والا کہ وہ کسی امر کو جس سے اُسکو واقفیت ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے، دفعہ ۳۴۲- اگر بوجہ غیر حاضری کسی گواہ یا کسی اور وجہ معقول سے یہ بات ضروری ہو تو مقتضائے مسامحت ہو کہ کسی تحقیقات یا تجویز کا شروع کرنا ملتوی کیا جائے تو عدالت مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً اپنے حکم تحریری مع وجہ کے ذریعہ سے ایسی تحقیقات یا تجویز کو پیا بندی اُن خسائر کے جو مناسب محام ہوں اُس عرصہ کے لیے جو معقول معلوم ہو ملتوی کرتی رہے۔ اور شخص ملزم کو اگر وہ حراست میں ہو بذریعہ اجراء وارنٹ کے حراست میں رہنے کے لیے بھیج دے،

حراست میں
بھیجے لاسکرم
معتقل ورجہ
حراست میں
بھیجے کی
وجہ جرم کی
اب راضی نہ
ہو سکتا ہے

مگر شرط یہ ہے۔ کہ کسی مجسٹریٹ کو اختیار نہ ہوگا کہ اس دفعہ کے بموجب کسی شخص کو
ایک ایک وقت ۱۵۔ پندرہ روز سے زیادہ میعاد کے لیے حراست میں رہنے کا حکم کرے
ہر ایک حکم جو اسے اپنی کورٹ کے کسی اور کورٹ کی طرف سے اس دفعہ کے بموجب
صادر ہو فیصلہ تحریر میں آئے گا۔ اور پھر حاکم اجلاس کنندہ یا مجسٹریٹ کے دستخط و ثبت ہوگا
تفصیح۔ اگر اس قدر ثبوت دستیاب ہو سکا ہو جس سے ظن غالب پیدا ہو کہ شخص
مذموم سے کوئی جرم سرزد ہو رہا ہے۔ اور قرین قیاس معلوم ہو کہ مقدمہ ملتوی کرنے سے کچھ
زیادہ ثبوت حاصل ہوگا تو یہ وجہ شخص مذموم کے حراست میں پھر بھیجے کی وجہ معقول ہے
دفعہ ۳۲۵۔ جائز ہے۔ کہ جرائم جو حسب دفعات مجموعہ تعزیرات
مصرعہ اول و وفادہ جدول مندرجہ ذیل لائق سزا ہوں ان کا راضی نامہ اُن
اشخاص کی طرف سے عمل میں آئے جتنا ذکر جدول کے خاد ۲۔ میں ہو رہا ہے۔

جرم	دفعات مجموعہ تعزیرات کی جو جرم سے متعلق ہوں گے	شخص جس کی طرف سے جرم کا راضی نامہ ہو سکتا ہے
سج بچار کر اس قیمت سے کوئی بات ذخیرہ کناس سے نہ ہب کی بات کسی شخص کا دل ٹسکے،	۲۶۹	و شخص جس کا نہ ہب کی بات دل دکھانا مقصود ہو
ضرر پہونچانا، بمجا طور پر کسی شخص کی مزاحمت کرنی یا جس میں رکنا، حکم کرنا یا جبراً نہ کا عمل میں لا	۳۲۳-۳۲۴ ۳۲۱-۳۲۲ ۳۵۲-۳۵۳ ۳۵۸	و شخص جس کو ضرر پہونچا ہو و شخص جس کے ساتھ مزاحمت کی جائے یا جو جس میں رکھا جائے و شخص جس پر حملہ کیا جائے یا جس کی نسبت جبراً مزاحمت میں آئے
بلور ناجائز محنت کرنے پر مجبور کرنا،	۳۷۴	و شخص جس سے جبراً محنت لی جائے

جائز ہے۔ کہ جرم بالعمد ضرر پہونچانے یا بالعمد ضرر شدید پہونچانے یا ایسے فعل سے ضرر پہونچانے کا جس سے جان انسان کو خطرہ ہو یا جسکی سزا میں مجرمہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۲ یا ۳۲۵ یا ۳۲۷ یا ۳۲۸ میں تقررین باجائز اس عدالت کے جسکے رو برو کسی جرم مذکورہ مذکورہ عدالتی مالش وار ہو اس شخص کی طرف سے راضی نامہ پر طے کیا جائے جسکو ضرر پہونچا گیا ہو یا جب کوئی جرم اس دفعہ کے مطابق لایق تعفیہ بر راضی نامہ ہو تو جائز ہے کہ ایسے جرم کی مدد وہی یا مدد وہی میں قصد کرنا (جب ایسا قصد کرنا خود جرم ہو) اسی طریق پر بندہ یعنی راضی نامہ طے کیا جائے،

جب وہ شخص جو اور صورت میں اس دفعہ کے مطابق کسی جرم کا تعفیہ بصورت راضی نامہ کرنے کا مجاز ہو تا نا مانع یا مجنون یا فاقر القتل ہو تو وہ شخص جو اسکی طرف سے معاہدہ کرنے کا مجاز ہو جرم مذکور کی بابت راضی نامہ کر سکتا ہے، راضی نامہ پر تعفیہ ہو نا کسی جرم کا اس دفعہ کے مطابق یہ اثر رکھتا ہے کہ اگر ملزم جرم سے بری کیا گیا،

کوئی اور جرم سوا اسے اُن جرموں کے جو اس دفعہ میں مذکور ہیں راضی نامہ پر طے نہ کیا جائیگا،

دفعہ ۳۲۶۔ اگر کسی مقدمہ کے دوران تحقیقات یا تجزیہ میں جو کسی ضلع واقع بیرون بلا د پریز ٹینسی میں کسی مجسٹریٹ کے رو برو ہو رہی ہو مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ شہادت موجودہ سے یہ ظن غالب پیدا ہوتا ہے کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اسکی تجزیہ یا سپردگی کسی ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ سے ہونی چاہیے تو مجسٹریٹ مذکور اپنی کارروائی ملتوی کر کے کاغذات مقدمہ کو مع اپنی رپورٹ کے جسین مختصر حال مقدمہ کا لکھا جائیگا کسی مجسٹریٹ کے پاس جسکا وہ ماتحت ہو یا کسی

ضالہ ٹریٹ
مفضل لائن
معدات میں
جو وہ فیصل
نہیں کر سکتا

اور مجسٹریٹ مجاز سماعت کے پاس جبکہ مجسٹریٹ ضلع ہایت کرے سرسل کر گا، وہ مجسٹریٹ جس کے پاس مقدمہ بھیجا جائے مجاز ہو گا۔ کہ اگر اس کو ایسا اختیار مل ہو مقدمہ کو خود تجویز کرے یا کسی مجسٹریٹ ماتحت اپنے کے پاس جو مجاز سماعت ہو تجویز کے لیے منتقل کرے۔ یا شخص ملزم کو تجویز ہونے کے لیے سپرد کرے،

دفعہ ۳۴۷۔ اگر کسی تحقیقات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہو یا کسی تجویز میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہو کارروائی کی کسی نوبت پر قبل کرنے دستخط اوپر تجویز کے یہ دریافت ہو کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اس کی تجویز عدالت سشن یا ہائی کورٹ کے روبرو ہونی چاہیے۔ اور اگر حاکم موصوف کو تجویز کے لیے مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار ہو۔ تو اس کو لازم ہے۔ کہ کارروائی مزید بند کر کے شخص ملزم کو مطابق شرائط دفعات صدر کے عدالت بالا میں سپرد کرے،

اگر ایسا مجسٹریٹ تجویز کے لیے مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو تو اس کو مناسب ہے کہ مطابق دفعہ ۳۴۶ کے عمل کرے،

دفعہ ۳۴۸۔ اگر وہ شخص جو ایسے جرم کی علت میں ایک مرتبہ سزا پا چکا ہو جس کی سزا حسب شرائط باب ۱۲۔ یا ۱۷۔ مجبوراً تعزیرات ہند کے ۳۔ تین برس یا اس سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے دوبارہ ایسے جرم میں موقوف ہو جائے جس کی سزا مطابق باب ۱۲۔ تین برس یا اس سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے۔ تو بالعموم اس کی نسبت یہ عمل ہو گا کہ اگر وہ مجسٹریٹ جس کے روبرو وہ موقوف ہوا ہو اس کو عادی مجرم سمجھتا ہو تو وہ عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں جیسا موقع ہو سپرد کیا جائیگا۔ یا جن اضلاع میں مجسٹریٹ ضلع کو اختیارات مفصلہ دفعہ ۳۴۔ عطا ہوئے ہوں جائز ہے۔ کہ شخص ملزم کی تجویز اسی مجسٹریٹ کی معرفت عمل میں آئے،

ضابطہ جیک مہد
شرح تحقیقات
یا تجویز کے مجسٹریٹ
بجسٹریٹ کے صدر
کو سپرد عدالت
الاکڑا جاتا ہے

تجویز ان ضلعوں
جو پیشتر ان جرم
کے مجرم ٹھہر چکے
ہوں جو کیس کا
یا قانون چاہیے
یا جابرہ کے
متعلق ہوں،

معاذکے بقول

سمت درجہ

کافی ہر سار

کر سکا اور

دفعہ ۳۴۹۔ جب رائے کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم مجاز سماعت

ہو۔ سماعت ثبوت پیش کر دہی اور ماملیہ کے یہ جو کہ شخص ملزم پر جرم ثابت

اور اس کو اس نثر سے کوئی مخالفت نہ ہو یا کوئی زیادہ سخت سزا ملنی چاہیے تو مجسٹریٹ کو

خود ماملیہ کرنے کا مجاز ہے۔ یا شخص ملزم سے حسب دفعہ ۱۰۶۔ چٹکایا گیا ماملیہ

تو اس کو اختیار ہے کہ اپنی رائے تسلیم کر کے تمام کاغذات مقدمہ اور نیز شخص ملزم

کو اس مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ منقطع کے پاس بھیج دے جس کا وہ ماتحت اور

وہ مجسٹریٹ جس کے پاس کاغذات مقدمہ بھیجے جائیں مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے

مقدمہ کا اٹھائے۔ اور کسی گواہ کو پھر طلب کر کے اٹھا کر لے جو پہلے مقدمہ میں گواہی

در ثبوت مزید طلب کر کے شامل کرے۔ اور مقدمہ میں ایسی تجویز نہ حکم سزا اور حکم

کرے جو اس کو مناسب معلوم اور قانون کے موافق ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ اس

میں اس سے زیادہ سزا مانگ کر گیا جسکو دفعہ ۳۲۲ و ۳۲۰ کے مطابق مانگنے کا اختیار رکھتا ہے

دفعہ ۳۵۰۔ اگر اختیار سماعت کسی مجسٹریٹ کا بعد اسکے کہ اس نے کسی تعینات

یا تجویز کی کل شہادت یا اسکے کسی جزو کی سماعت کی ہو اس مقدمہ میں سزا نہ ہو

اور اس کی جگہ کوئی اور مجسٹریٹ آجائے جو اس میں اختیار سماعت رکھتا اور عدل میں

لام ہو تو ایسے مجسٹریٹ جانشین کو اختیار ہے کہ بر بنائے اس شہادت کے کہ

جزو مجسٹریٹ سابق نے اور جزو خود اس نے تسلیم کیا ہو مقدمہ کو فیصلہ کرے یا کو

کو پھر طلب کر کے از سر نو تحقیقات یا تجویز شروع کرے،

مگر حسب شرط ذیل۔

(الف)۔ کسی تجویز میں شخص ملزم کو اختیار ہے کہ جب درجہ دوم

اپنی کارروائی شروع کرے۔ تو گواہوں کو یا تعین سے کسی کو مکرر طلب کیے جائیں

اور مکرر اٹھا کر لیے جانے کی درخواست کرے،

ثبوت پر مبنی

مقدمہ اس

شہادت چٹکا

ایک حصہ ایک

محکمہ کے

دور رس

لے لکھا ہو

(ب) - عدالت ہائی کورٹ یا جن مقدمات کی تجویز معرفت ایسے مجسٹریٹ کے ہوتی ہو جو مجسٹریٹ ضلع کے تحت ہیں انہیں مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے کہ عام اس سے کہ وہ لایق اپیل ہوں یا نہ ہوں کسی حکم اثبات جرم کو جو برتا ہے ایسی شہادت کے صادر ہوا ہو جو گلا اس مجسٹریٹ کے ہاتھ سے قلمبند نہ ہوئی ہو جسے حکم اثبات جرم کا صادر کیا ہو شیخ کرے۔ بشرطیکہ ہائی کورٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی رائے میں شخص ملزم کو ایسی کارروائی سے نقصان شدید پہنچا ہو۔ اور اس کو احتیاط کہ از سر نو تحقیقات یا تجویز ہونے کا حکم دے،

کوئی عبارت اس دفعہ کی ان صورتوں سے متعلق نہیں ہے جبکہ دفعہ ۳۵۱ کے مطابق کارروائی ملتوی کی جائے،

دفعہ ۳۵۱ - جائز ہے کہ ہر شخص جو کسی عدالت فوجداری میں حاضر ہو گو وہ گرفتار یا طلبہ کر آیا ہو واسطے دینے اظہار نسبت از کتاب کسی جرم کے جو عدالت مذکور کی سماعت کے لائق ہو اور جسکی بابت اسکی ذات سے سرزد ہونے کا گمان وجہ ثبوت سے پیدا ہوا ہو عدالت کے حکم روک رکھا جائے۔ اور سپریمیٹج مقدمہ قائم کیا جا کہ گویا وہ گرفتار یا طلبہ ہو کر آیا تھا، جب ایسا شخص ایسی تحقیقات کے دوران میں روکا جائے جو باب ۱۸ کے بموجب ہوتی ہو یا بعد شروع ہونے تجویز کے روکا جائے تو کارروائی متعلقہ شخص کو از سر نو ہوگی۔ اور گواہوں کا اظہار کر لیا جائیگا،

دفعہ ۳۵۲ - وہ مقام جہاں کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات کر رہی ہو تجویز کرنے کے لیے اپنی نشست رکھے کھلی عدالت قرار پائیگا۔ اور بالعموم خلق مسکرا اختیار ہوگا کہ جہاں تک اطمینان آرام کے ساتھ گنجائش ہو اطمینان آتے جاتے رہیں، مگر شرط یہ ہے۔ کہ حاکم اجلاس کنندہ یا مجسٹریٹ مجاز ہے۔ کہ کسی خاص ملک بہ کی تحقیقات یا تجویز فی کسی نوبت پر یہ حکم صادر کرے۔

روک رکھنا
ان طریقوں کو
جو عدالت میں
حاضر ہوں،

عدالتیں کھلی
ہونی ہوں گی،

کہ تمام خلاق یا کوئی خاص شخص اس کمر و یا مکان میں نہ آنے پائے یا حاضر نہ ہو
جودالت کے استعمال میں آتا ہو،

باب ۲۵۔

بابت طریقہ نینے اور قلمبند کرنے شہادت کے

مقدمات کی تحقیقات اور تجویز میں x،

دفعہ ۲۵۳۔ بجز اس صورت کے جسکے لیے اور طرح پر حکم صریح ہو ہے تمام شہادت

جو مطابق احکام باب ۱۸ سے ۲۰ اور ۲۱ اور ۲۲ اور ۲۳ کے لیے جائے شخص اور

کے راجہ بین لجا نیکی۔ یا جب وہ مسالہ حاضر ہونے سے معاف ہو یا بوجہ اس کے کیل کے لجا نیکی

دفعہ ۲۵۴۔ جو تحقیقات و تجویز (علاوہ تجویز سرسری کے) حسب مجموعہ ہذا معرفت یا

کسی مجسٹریٹ کے (جو مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو) یا معرفت یا بدو روشن جم کے علی میں آئے

اُسین شہادت گواہوں کی حسب طریقہ مندرجہ ذیل قلمبند کی جائیگی،

دفعہ ۲۵۵۔ مقدمات قابل اجراء ضمن میں جو سولے مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے

کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو تجویز کیے جاتے ہیں سادہ مقدمات جرائم منفسہ

دفعہ ۲۶۰۔ ضمن ہاے (ب) لغایت (ک) میں جب انکی تجویز معرفت کسی مجسٹریٹ

درجہ اول یا درجہ دوم کے ہو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ ہر ایک گواہ کی شہادت کا خلاصہ

جیسے جیسے گواہ کا اظہار ہوتا جائے بطور یادداشت کے لکھتا جائے،

ایسی یادداشت مجسٹریٹ کے قلم خاص سے تحریر پاکر اور اُسکے دستخط سے

مزین ہو کر شامل مثل کی جائیگی،

x اپر برہما میں تحقیقات یا تجویز کے وقت جو مجسٹریٹ یا حالت سنسن کے روبرو شہادت

کے قلمبند کرنے کے لیے میں دیکھو قانون ۷۔ مستطام کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۲۔ مگر غایا سے بطریق

اول پرپ کے پارے میں دیکھو دفعہ ۱۲۔ ایقنا،

نام کے روبرو

سادہ لجا نیکی

بذریعہ شخصوں کے

بابت شہادت کے

قلمبند کرنے کا طریقہ

مقدمات قابل

ضمن میں اور

مجسٹریٹ کے روبرو

اور درجہ اول کے

روبرو میں

میں کی تحریر

تحریر شہادت،

اگر مجسٹریٹ یادداشت حسب مذکورہ بالا لکھ نہ سکے تو اسکو چاہیے کہ اپنی معذرت کی وجہ تحریر کرے۔ اور یادداشت مذکور اپنی زبان سے پچھری عام میں لکھوائے۔ اور اسپر اپنے دستخط ثبت کرے۔ اور وہ یادداشت شامل شل کی جائیگی،

دفعہ ۳۵۶ - باقی اور اور نجاوین میں جو روبرو عدالت ہائے سن اور مجسٹریٹ کے (استثناء مجسٹریٹان پریزیڈنسی کے) عمل میں آئیں اور جملہ تحقیقات میں جو مطابق باب ۱۲-۱۱ کے ہوں شہادت ہر گواہ کی زبان مروجہ عدالت مفت مجسٹریٹ یا سن جج کے یا مجسٹریٹ یا سن جج کی حاضری اور سماعت میں لڑائی والی ہایت اور نگارنی سے قلمبند کی جائیگی۔ اور اسپر مجسٹریٹ یا سن جج کے دستخط ہو گئے، جب ایسے گواہ کی شہادت زبان انگریزی میں ادا کی جائے تو مجسٹریٹ یا سن جج کو اختیار ہے کہ اسکو اپنے قلم سے زبان مذکور میں لکھے۔ اور سوائے اس صورت کے کہ شخص ملزم زبان انگریزی سے واقف ہو یا زبان عدالت کی انگریزی ہو ترجمہ معذرتہ اس شہادت کا زبان مروجہ عدالت میں تحریر ہو کہ شامل شل کیا جائیگا۔ من مقدمات میں مجسٹریٹ یا سن جج شہادت کو قلمبند کرے اسکو لازم ہے کہ جیسے ایک ایک گواہ کا اظہار ہوتا چاہے گواہ کے بیان کا خلاصہ بطور یادداشت لکھتا جائے۔ اور یادداشت مذکور خاص مجسٹریٹ یا سن جج اپنے ماتحت سے لکھتا۔ اور وہ بعد ثبت ہونے دستخط مجسٹریٹ یا سن جج کے شامل کی جائیگی، اگر مجسٹریٹ یا سن جج حسب مذکورہ صدر یادداشت لکھنے سے معذرت ہو تو اسکو معذوری کی وجہ لکھنی لازم ہوگی،

دفعہ ۵۵ - اسکو کل گورنمنٹ کو اس حکم کے صادر کرنے کا اختیار ہے کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع میں یا ان کارروائیوں میں جو کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ یا خاص درجہ کے مجسٹریٹ کے روبرو ہوں مجسٹریٹ یا سن جج کی حاضری

مقامات متذکرہ دفعہ ۲۵۷- میں اپنے ہاتھ سے اپنی ہی ادوی زبان میں
انہار گواہ کا لکھنے - اس صورت میں کہ سشن جج یا مجسٹریٹ کسی وجہ سے
کسی گواہ کا انہار خود نہ لکھ سکے کہ ایسی صورت میں اسکو چاہیے کہ اپنی سند
کی وجہ تحریر کرے - اور پھر ہی عام میں خود اپنی زبان سے انہار لکھوائے ،
جو انہار اس طور سے قلمبند ہو پھر سشن جج یا مجسٹریٹ کے دستخط و
اور دو شامل مثل کیا جائیگا ،
مگر شرط یہ ہے - کہ کوئی گورنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ کو بات کر سکتی ہے کہ
انہار گواہ کا زبان انگریزی یا زبان مردہ حالت میں لکھے گواہین سے کوئی
اسکی زبان ادوی نہ ہو ،

دفعہ ۳۵۸- مقامات قسم متذکرہ دفعہ ۲۵۵- میں مجسٹریٹ کو اختیار
کہ اگر مناسب سمجھے کسی گواہ کی شہادت اس طریق پر لے جو دفعہ ۲۵۶- میں
ہے - یا اگر مجسٹریٹ مذکور کے علاقہ حکومت کی حد و دائرہ کے اندر کوئی گورنٹ
سے حکم متذکرہ ۳۵۷- صادر ہو اور وہ مطابق اس طریقہ کے انہار قلمبند کرے
دفعہ مذکور میں مقرر ہے ،

دفعہ ۳۵۹- جو شہادت دفعہ ۲۵۶- یا دفعہ ۲۵۷- کے مطابق لیا
وہ سو ، بطور سوال و جواب کے قلمبند کی جائیگی بلکہ شکل بیان مسلسل کے
مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ حسب اقتضا اسے اپنی کوئی نام
سوال و جواب قلمبند کرے یا کرائے ،

دفعہ ۳۶۰- جیسے جیسے ایک ایک گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۲۵۶-
لیگی ہو مکمل ہوتی رہے وہ بوجہ شخص لازم کے اگر وہ حاضر ہو یا بوجہ اس کے مکمل
اگر وہ کالہ حاضر ہو گواہ کو پڑھ کر سنا دیا جائیگی - اور بشرط ضرورت اسکی اصلاح کی جائیگی ،

مقامات قسم
دفعہ ۲۵۵- میں
مجسٹریٹ کو اختیار

شہادت کے قلمبند
کرنے کا اختیار
دفعہ ۳۵۸- میں
دفعہ ۳۵۹- میں

مقامات قسم
دفعہ ۳۶۰- میں
دفعہ ۳۶۱- میں

اگر اُس وقت جب کہ گواہ کو اُسکا اظہار سنایا جائے کہ گواہ کسی بیان میں درجہ نہ لکھا
کی صحت سے منکر ہو تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ اُسکی اصلاح کر کے
اظہار پر اُس اعتراض کی یادداشت لکھ لے جو گواہ نے کیا ہو۔ اور اپنی کیفیت
بھی اگر ضرورت پائی جائے اسپر لکھ دے،

اگر اظہار اُس زبان میں جس میں گواہ اظہار دے تحریر نہ کیا جائے بلکہ دوسری
زبان میں تحریر ہو اور گواہ اُس زبان کو جس میں اُسکا اظہار قلمبند ہو سمجھتا ہو تو جس
زبان میں اُس نے اظہار دیا ہو اُس زبان میں یا اور کسی زبان میں جسکو وہ سمجھتا ہو
اُسکا اظہار ترجمہ ہو کر اُسکو سنایا جائے،

دفعہ ۳۲۱ - جب کبھی شہادت ایسی زبان میں ادا کی جائے جسکو شخص ملزم
نہ سمجھتا ہو۔ اور ملزم اُس وقت اصالۃً حاضر ہو تو وہ شہادت سر اجلاس اُس
زبان میں ترجمہ ہو کر اُسکو سنایا جائیگی جسکو وہ سمجھتا ہو،

اگر شخص ملزم دکاتہ حاضر ہو اور شہادت سواسے زبان مستعملہ عدالت کے
کسی اور زبان میں ادا کی جائے جسکو اُسکا وکیل نہ سمجھتا ہو تو وہ شہادت زبان
مستعملہ میں ترجمہ ہو کر وکیل کو سمجھا دی جائیگی،

جب دستاویزات ثبوت باضابطہ کی اغراض کے لیے داخل کیا جائیں عدالت
مجاز ہوگی کہ حسب تحقیق اسے اپنے ہر مقدمہ دستاویزات کا ترجمہ کرے جو ضروری معلوم ہوں
دفعہ ۳۲۲ - ہر مقدمہ میں جس میں مجسٹریٹ پریزیڈنسی کسی مقدمہ جرمانہ عاید کرے

جو ۱۰۰ دو سو روپے سے زیادہ ہو یا قید جو ۶ چھ مہینے سے زیادہ ہو تجویز کرے
اُسکو لازم ہے کہ شہادت گواہوں کی اپنے ہاتھ سے قلمبند کرے یا اُسکو سر اجلاس
اپنی زبان سے دوسرے سے لکھوا دے اور تمام شہادت جو اس طور سے قلمبند ہو
بہ نسبت دستخط مجسٹریٹ کے شاملِ عمل کی جائیگی،

تحریر شہادت

پریزیڈنسی

مجسٹریٹ کی

عدالتوں میں

جو شہادت اس طور سے لیا جائے بالعموم بطور بیان مسلسل کے قلمبند کیا جائیگا
 اگر مجسٹریٹ مجاہد ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے کسی خاص سوال یا جواب کے لئے لکھ لیا جائیگا
 چنانچہ حکام سبز جو دفعہ ۳۰ کے مطابق ایک ہی وقت صادر کیے جائیں اس دفعہ
 کی اغراض کے لیے بمنزلہ حکم مندرجہ واحد سمجھے جائینگے،

دفعہ ۳۶۲ - ہر شخص جج یا مجسٹریٹ کو جو کسی گواہ کی شہادت قلمبند کرے لازم
 ہے کہ انہما دینے کے وقت گواہ مذکور کی جیسی اور فعل و حرکات پائی جائیں اس کی
 اپنی رائے (اگر کچھ ہو) جو مقتدر ضروری معلوم ہو تحریر کرے،

دفعہ ۳۶۴ - جب کسی شخص لازم کا انہما معرفت کسی مجسٹریٹ یا اور عدالت
 کے سواے عدالت ہائی کورٹ کے جو مطابق سند شاہی کے مقرر ہوئی ہے
 یا سواے جیٹ کورٹ پنجاب کے لیا جائے۔ تو وہ تمام انہما مع جملہ سوالات
 کے جو لازم سے کیے جائیں اور نیز جملہ جوابات کے جو وہ دے لفظ بلفظ اس
 زبان میں قلمبند کیے جائینگے جس میں کہ اسکا انہما لیا جائے۔ اگر یہ غیر ممکن ہو تو
 کی زبان میں یا زبان انگریزی تحریر ہو کر اسکو معائنہ کرایا جائیگا۔ یا اس کے رو برو
 پڑھا جائیگا۔ اور اگر وہ اس زبان کو نہ سمجھتا ہو جس میں کہ انہما لکھا گیا ہو تو اس نے
 میں جسکو وہ سمجھتا ہو ترجمہ ہو کر اسکو سنا دیا جائیگا۔ اور اسکو اختیار ہو گا کہ اپنے
 جواب کی توضیح کرے یا کچھ اور بیان لکھوائے،

جب تمام تحریر اس نیاں کے موافق ہو جائے جسکو وہ سچ ظاہر کرنا چاہت
 لازم کے دستخط اور مجسٹریٹ یا اسی عدالت کے جج کے دستخط انہما پر ثبت ہو گئے۔
 اور ایسا مجسٹریٹ یا جج اپنے ہاتھ سے اس امر کی تصدیق لکھیگا کہ وہ انہما کے سچ
 اور اسکی سماعت میں قلمبند کیا گیا اور اس میں شخص لازم کا تمام بیان صحیح و درست
 مندرج ہے،

رائے عدالت
 اور ضلع اور سب
 گواہ کے،
 انہما لازم کا
 کیوں قلمبند
 کیا جائیگا،

جن مقررات میں کہ اظہار شخص لازم کا مجسٹریٹ یا شن جج کی معرفت قلمبند کیا جائے
تو مجسٹریٹ یا جج کو لازم ہے بجز اس صورت کے کہ وہ مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو۔ جیسے
جیسے گواہ کا اظہار ہوتا ہے اظہار کی ایک یادداشت بربان ستملہ عدالت یا بربان
انگریزی لکھتا ہے اگر وہ زبان انگریزی سے بقدر کافی واقف ہو۔ اور مجسٹریٹ
یا جج نہ کو کر چاہیے کہ ایسی یادداشت اپنے قلم خاص سے لکھے۔ اور اس پر اپنے
دستخط ثبت کرے۔ اور وہ یادداشت شامل کی جائیگی۔ اگر مجسٹریٹ یا جج نہ کو کر
ایسی یادداشت کے لکھنے سے معذور ہو تو اس کو لازم ہے کہ اپنی معذوری کی وجہ لکھے
کوئی عبارت اس وفدہ کی شخص لازم کے اظہار سے متعلق نہ ہوگی جو جب
وفدہ ۲۶۳ - کے لیا جائے ،

وفدہ ۳۶۵ - ہر عدالت ہائی کورٹ کو جو بموجب فرمان شاهی کے مقرر ہوئی
ہو اور نیز جین کورٹ پنجاب کو اختیار ہے۔ کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ قاعدہ عام کے
بر بات مقرر کرے کہ جو مقررات اُن عدالتوں کے روبرو پیش ہوں اُن میں شہادت
کس طور پر قلمبند کی جائیگی۔ اور عدالت نہ کو کر کے ججون کو لازم ہوگا۔ کہ مطابق
اسی قاعدہ کے (اگر کوئی مقرر ہوا ہو) شہادت کو یا اس کا خلاصہ قلمبند کریں ،

باب - ۲۶۴

بابت تجویز کے ،

وفدہ ۲۶۶ - تجویز ہر مقدمہ کی جو معرفت کسی عدالت فوجداری عیان سماعت
ابتدائی فیصل کیا جائے برسر اجلاس اُسی وقت یا کسی تاریخ البعد پر جسکی اطلاع
فریقین یا اُن کے وکلاء کو حسب ضابطہ دی جائیگی پڑھ سنائی جائیگی۔ اور شخص لازم
حراست میں ہو تو وہ عدالت میں حاضر کیا جائیگا۔ اور اگر حراست میں نہ ہو تو اس کو تجویز سننے
کے لیے حاضر ہونے کا حکم دیا جائیگا۔ الا اُس صورت میں کہ اُسکا۔ دوران تجویز میں

اصالتہ حاضر رہنا سہا ت کیا گیا ہو۔ اور حکم سزا میں صرف جبرانہ عائد کیا گیا ہو۔ کہ اس صورت میں جائز ہے۔ کہ وہ تجویز اس کے وکیل کے مواجہہ میں سنائی جائے، دفعہ ۳۶ - ایسی ہر تجویز بحر اس صورت کے جسکی بابت کوئی اور حکم صریح اس مجرمہ میں مندرج ہو عدالت کے حاکم اجلاس کنندہ کے قلم خاص سے عدالت کی زبان میں یا انگریزی زبان میں تجویز کی جائیگی۔ اور اس میں امر یا امتنع طلب نہ کیے جائینگے۔ اور فیصلہ ہر امر مذکور کا اور وجہ فیصلہ لکھی جائیگی۔ اور اس پر تاریخ اور درختہ بقلم حاکم اجلاس کنندہ تجویز سنانے کے وقت ثبت کیے جائینگے، تجویز مذکور میں صراحت اس جرم کی (اگر کوئی ہو) جسکی پاداش میں - اور مجموعہ تعزیرات ہند کی اس دفعہ کی یا کسی اور قانون کی جسکے مطابق - شخص ملزم حکم سزا صادر کیا گیا۔ درج کی جائیگی۔ اور نیز قعد اسناد (اگر کچھ ہو) جو اس کے لیے تجویز ہوئی ہو،

تجویز کوئی ان میں ہوگی،

معاہدہ تجویز،

تجویز عظمیٰ سبیل البدلیت

جب مجرم پر کوئی جرم مقررہ مجموعہ تعزیرات ہند ثابت قرار دیا جائے۔ اور اس امر میں شبہ نہ ہو کہ جرم مذکور مجموعہ مزبور کی دو دفعات میں سے کس دفعہ میں داخل ہے۔ یا دفعہ واحد کی دو ضمنیوں میں سے کس ضمن میں داخل ہے۔ عدالت کو چاہیے کہ ہشباہ کو صحت کر کے تجویز علی سبیل البدلیت صادر کرے، اگر تجویز کی رو سے شخص ملزم جرم سے بری کیا گیا ہو تو تجویز میں عدالت لکھیگی جس سے کہ شخص ملزم بری کیا جائے۔ اور یہ ہدایت کرنی کہ وہ رہائی پائے اگر شخص ملزم پر ایسا جرم ثابت قرار دیا جائے جسکی سزا موت مقرر ہے اور عدالت کی تجویز سے اسکو کوئی اور سزا سوائے موت کے دی گئی ہو۔ عدالت کو لازم ہے کہ اپنی تجویز میں وجہ اس بات کی ظاہر کرے کہ کیوں سزا کی عائد نہیں کی گئی،

مگر شرط یہ ہے کہ جن مقدمات میں جوری کی معرفت تجویز ہو عدالت کو کوئی تجویز
لکھنی ضرور نہیں ہے۔ بلکہ عدالت سشن کو لازم ہے کہ اہل جوری کو جو ہدایت
کیجائے اُس ہدایت کی رات کو قلمبند کرے،

واقعہ ۳۶۸۔ جب کسی شخص کی نسبت حکم سزا سے موت صادر ہو تو حکم میں یہ
ہدایت کی جائیگی کہ وہ شخص اُس عرصہ تک گلو سیتہ لٹکا یا جائے کہ اُس کا دم نکل جائے

حکم سزا سے جس عبور و سہا شور میں اہتمام کی تعین ہوگی جس میں کہ جس نے ایک کیجیو یا شہوت
واقعہ ۳۶۹۔ کسی عدالت کو بائشملہ ایلی کورٹ کے اختیار نہیں ہے کہ سب
اپنی تجویز پر ایک مرتبہ دستخط کر چکے اسی میں کچھ تبدیل یا نظر ثانی کرے۔ الا اُس طور پر چکا

ذکر واقعہ ۳۷۰۔ میں ہوا ہے یا دوسرے فصیح غلطی کتابت کے،
واقعہ ۳۷۱۔ پریزیڈنسی کے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ طریقہ محکمہ صدر کے
مطابق تجویز لکھنے کے عوض اُنہیں دفعہ ذیل قلمبند کرے۔

(الف)۔ مقدمہ کا نمبر ترتیبی،

(ب)۔ تاریخ ارتکاب جرم،

(ج)۔ نام سنگیت اگر کوئی ہو،

(د)۔ نام شخص ملزم کا اور (مجرم یا برطانوی اہل پورب کے) ایسی رلیٹ و کونٹا

(ه)۔ جرم جس کا الزام لگایا گیا یا جو ثابت قرار پایا،

(و)۔ صدر شخص ملزم کا اور اُس کا انکار (اگر کچھ لیا گیا ہو)،

(ز)۔ حکم خیسہ،

(ح)۔ تاریخ حکم مذکور،

(ط)۔ اُن سب مقدمات میں جن میں مجسٹریٹ قید کی سزا تجویز کرے یا جرمانہ اور دوسرے

زیادہ سے زیادہ سزائیں نافذ کرے ایک مختصر کیفیت وجود ثابت قرار دینے جرم کی،

حکم سزا سے
موت

حکم سزا سے
عبور و سہا شور
عدالت تجویز
کو تبدیل کر سکی

پریزیڈنسی
کی تجویز

مزم کو تجویز
بجھادی جاگی
اور نقل یہ جاگی

دفعہ ۱۷۳۔ تجویز شخص مزم کو سمجھا دی جائیگی۔ اور اُسکی درخواست پر
تجویز کی ایک نقل باجب وہ خواہش ظاہر کرے تجویز کا ترجمہ اسی کی زبان میں کر
اُسکا طیار کرنا ممکن ہو یا بزبان مستعملہ عدالت اُسکو بلا توقف دیا جائیگا۔ لازم ہے
کہ نقل مذکور ہر صورت میں علاوہ مقدمہ لائق اجراءے سمن کے بلا اجرت دیجا،
لازم ہے کہ اُن مقدمات میں جو معرفت جوہری کے عدالت شن میں تجویز
کیے جائیں نقل مات ہایت حاکم جوہری کو سنائی جائے شخص مزم کی درخواست
پر بلا درنگ و بلا خرچہ دی جائے،

اُس شخص کی اثر
میں حکایت
حکم صورت
صادر ہوا ہو

جب شخص مزم کی نسبت شن جج کے حکم سے سزا موت تجویز کی گئی ہو
تو جج مذکور کو چاہیے کہ مزم کو اس بات سے بھی مطلع کرے کہ اگر اُسکو اپیل کرنا
منظور ہو تو کس میعاد کے اندر اپیل رجوع کرنا چاہیے،

تجویز کا ترجمہ
کیا جائیگا،

دفعہ ۱۷۴۔ اصل تجویز مقدمہ کی مثل میں شامل کی جائیگی۔ اور اگر اصل
تجویز سزاے زبان مستعملہ عدالت کے کسی اور زبان میں لکھی ہوئی ہو اور مزم
خواہ سنگار ہو تو ترجمہ اُسکا بزبان مستعملہ عدالت عرب ہو کر مثل میں شامل کیا جائیگا،

عدالت مشرق
نہ حکم سزا نقل
محکمہ کے ہیں
بھیج دی

دفعہ ۱۷۵۔ جن مقدمات کی تجویز عدالت شن کے روبرو ہو عدالت مذکور کو لازم
ہے کہ اپنی تجویز اور حکم سزا کی ایک نقل (اگر کوئی ہو) اُس قلع کے محکمہ سزا کے پاس
بھیجے جسکے علاوہ حکومت کی حدود داری کے اندر مقدمہ کی تجویز ہوئی تھی،

باب ۲۷

بابت ترسیل احکام سزا بغرض سحالی
عدالت اعلیٰ میں

حکم سزا ہے
موت عدالت

دفعہ ۱۷۶۔ جب عدالت سشن حکم سزاے موت صادر کرے
تو کاغذات مثل عدالت ہائی کورٹ میں مرسل کیے جائیگے۔ اور حکم مذکور کا

نہیں نہ کیا گیا الا اُس صورت میں کہ وہ ہائی کورٹ سے بحال رکھا جائے ،
 دفعہ ۵۷۳۔ جب ایسے کاغذات شل مرسل کیے جائیں اگر ہائی کورٹ
 کی یہ رائے ہو کہ کسی ایسے امر کی بابت تحقیقات مزید کی جائے یا شہادت مزید
 لی جائے جو شخص مجرم قرار دادہ کی قصور داری یا بے گناہی سے تعلق رکھتا ہو
 تو ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ خود تحقیقات نہ کر کے یا شہادت مزید لے یا
 عدالت سیشن کو تحقیقات کرنے یا شہادت مزید لینے کی ہدایت کرے ،
 ایسی تحقیقات یا شہادت روبرو ہائی جوری یا ایسی کے ذمہ عمل میں آئیگی اور
 نہ لی جائیگی۔ اور بجز اُس صورت کے کہ عدالت ہائی کورٹ سے اور طرح پر ہدایت
 ہو شخص مجرم قرار دادہ کا اس وقت حاضر رہنا ضروری نہیں ہے جب وہ تحقیقات
 کی جائے یا شہادت لی جائے ،

نتیجہ ایسی تحقیقات یا شہادت کا جب کہ ہائی کورٹ خود تحقیقات نہ کرے
 اور شہادت نہ لے بذریعہ ساریٹیفکٹ ہائی کورٹ مذکور میں مرسل کیا جائیگا ،
 دفعہ ۵۷۴۔ ہر مقدمہ میں جو دفعہ ۳۷۴۔ کے بموجب سپرد ہو ا ہوگا
 اس سے کہ اُسکی تجویز باعانت اسسیران یا اہل جوری کے ہوئی ہو ہائی کورٹ
 کو اختیار ہے کہ۔

اختیار ہائی کورٹ
 کا ہر بار بحال
 رکھنے حکم دے
 یا سنسے کرے
 اس تجویز کے
 جسکی رو سے
 جرم ثابت قرار
 پایا ہو ،

(الف)۔ حکم سزا کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم سزا جو قانوناً جائز
 ہو صادر کرے یا۔

(ب)۔ اُس تجویز کو جسکی رو سے جرم ثابت قرار پایا ہو منسوخ
 کرے اور ملزم پر ایسا جرم ثابت تجویز کرے جو عدالت سیشن قائم کر سکتی

ہے یا بر بنا اسی فرد قرار داد جسم یا فرد مسیح کے از سر نو تجویز ہونے کا حکم دے یا۔

(ج) - شخص ملزم کو جرم سے بری کرے،

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم بحالی کا حسب دفعہ ہذا صادر نہ کیا جائیگا اور سعاد اپیل کے دائرہ کرنے کی نہ گذر جائے۔ یا اگر اپیل سعاد مذکور کے اندر دائر ہو چکا ہو تو تا وقتیکہ اپیل کا تصفیہ نہ ہو جائے،

دفعہ ۷۷۳ - ہر مقدمہ میں جو حسب متذکرہ صدر سپرد کیا جائے الیٰ کورٹ کی تجویز کا جو مشعر بحالی حکم منظر ہو یا کسی اور تجویز یا حکم جدید کا جو الیٰ کورٹ سے صادر ہو جب کورٹ مذکور میں دو یا زیادہ حاکم ہوں کم سے کم دو حکام کے اہتمام سے قلمبند ہو کر صادر ہونا اور اسپر انکے دستخط کا ثبت ہونا ضروریات سے ہے دفعہ ۷۷۸ - جب ایسا مقدمہ چند حاکمون کے بیچ کے رو برو سماعت کیا جائے اور ان حاکمون میں اختلاف رائے سادھی ہو تو ہر مقدمہ مع آراء ان حاکمون کے کسی اور حاکم کے رو برو پیش کیا جائیگا۔ اور حاکم آخر الذکر بعد اُس قدر سوال و جواب اور سماعت کے جو اس کو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کرے گا۔ اور تجویز یا حکم اُسی رائے کے مطابق صادر کیا جائیگا،

دفعہ ۷۷۹ - جو مقدمات عدالت شن سے عدالت الیٰ کورٹ میں واسطے بحالی حکم منظرے موت کے سپرد کیے جائیں الیٰ کورٹ کے اہلکار جب کو لازم ہے کہ بلا توقف بعد صادر ہونے حکم بحالی منظر یا کسی اور حکم صدر الیٰ کورٹ کے نقل اُس حکم کی بعد ثبت ہر الیٰ کورٹ اور بہ تصدیق اپنے دستخط کے عدالت شن میں مرسل کرے،

کالی حکم منظر
نئے حکم منظر ہر دو
جج کے دستخط
ہو گئے،
ضابطہ اختلاف
رائے کی صورت
میں،

ضابطہ عدالت
میں ہر بحالی کے
لیے الیٰ کورٹ
میں پیش ہونے

اسٹنٹ مشن جج
یا عدالت کا رکن اور
تحت و قندم ۲۲-
کے حکم مندرجہ بالا

دفعہ ۳۸۰- جب کوئی حکم مندرجہ صدر کسی اسٹنٹ مشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کا جو دفعہ ۳۴- کے بموجب عمل کرتا ہو مشن جج کے پاس بجالی کے لیے پیش کیا جائے تو مشن جج مذکور کو اختیار ہے کہ -

(الف) - اس حکم مندرجہ بالا رکھے یا کوئی اور حکم مندرجہ صدر جسے عدالت ماتحت صادر کر سکتی ہے،

(ب) - اس تجویز کو جسکی رو سے جرم ثابت قرار پایا ہو مشن جج کے اور ملازم پر ایسا جرم قائم کرے جسکو عدالت ماتحت قائم کر سکتی ہو۔ یا تبرئہ اسی فرد قرار دے یا جرم یا فرد مصحح کے از سر نو تجویز ہونے کا حکم دے یا -

(ج) - شخص ملزم کو جرم سے بری کرے یا -

(د) - اگر جج موصوف کے نزدیک تحقیقات مزید یا شہادت فراہم کیے کسی امر کی بابت ضرور معلوم ہو کہ شخص ملزم قصور وار ہے یا بے قصور تو اسکو جائز ہے کہ ایسی تحقیقات عمل میں لائے یا شہادت مذکور خود لے یا

ہایت کرے کہ ایسی تحقیقات عمل میں آئے یا شہادت لیجائے،

بجز اس صورت کے کہ عدالت مشن سے اور طرح پر ہدایت ہو جائز ہے کہ شخص ملزم اس وقت حاضر رہنے سے معاف کیا جائے جب ایسی تحقیقات کجانی ہو یا شہادت لیجاتی ہو۔ اور جب حکم مندرجہ کسی اسٹنٹ مشن جج کی طرف سے مرسل ہوا ہو تو ایسی تحقیقات رو برو واصل جوری یا ایسی سرون کے ذریعہ عمل میں آئیگی نہ شہادت لی جائیگی،

جب ایسی تحقیقات اور شہادت اگر کچھ ہو معرفت خود عدالت مشن کے نہ کی جائے یا نہ لی جائے تو نتیجہ ایسی تحقیقات اور شہادت کا بدترین سارٹیفکٹ عدالت مشن میں مرسل کیا جائیگا،

باب - ۲۸

بابت تعین احکام سزا

وقفہ ۳۸۱۔ جب کوئی حکم سزا سے موت مصدر عدالت سشن بجائی کے لیے ہائی کورٹ میں مرسل کیا جائے تو عدالت سشن کو لازم ہے کہ ہائی کورٹ کا حکم بجائی یا اور حکم جو سپر صادر ہو اہو حاصل کر کے حکم مذکور کی تعمیل بذریعہ اجرائے قلعہ وارنٹ یا کسی اور طریق پر عمل میں لائے جو ضرور معلوم ہو،
وقفہ ۳۸۲۔ اگر کوئی عورت جس کے نام حکم سزا سے موت صادر ہو اہو حاملہ پائی جائے تو ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ واسطے التزائے تعمیل اس حکم سزا کے حکم دے اور اس کو اختیار ہے کہ اس حکم کے بدلے حکم حبس دائمی بعبور دریا سے شور صادر کرے،

تعمیل حکم

حب ذوق

صادر ہو

الوائے حکم

رت و عالم

عورت پر صادر

وقفہ ۳۸۳۔ x جب شخص ملزم پر سوائے ان مقدمات کے جو وقفہ ۳۸۱۔ میں مرقوم ہیں اور اور مقدمات میں حکم حبس بعبور دریا سے شور یا قید کا صادر کیا جائے تو عدالت صادر کنندہ حکم سزا کو لازم ہے کہ فوراً وارنٹ اس جیلخانہ میں بھیج دے جس میں شخص ملزم مقید ہو لے والا ہو۔ اور ہرگز اس صورت کے کہ شخص مذکور پہلے سے جیلخانہ میں مقید ہو اس سے مع وارنٹ کے جیلخانہ نہ کو میں بھیجے،
وقفہ ۳۸۴۔ ہر وارنٹ جو بابت تعمیل حکم سزا سے قید کے ہو اس جیلخانہ یا اور مقام کے افسر مہتمم کے نام لکھا جائیگا جس میں مجرم مقید ہو یا مقید ہونے والا ہو،
وقفہ ۳۸۵۔ جب شخص مجرم جیلخانہ میں قید ہونے والا ہو تو وارنٹ جیلر کے ہاتھ میں دیا جائیگا،

اور صورت میں

حکم سزا سے

سپر دیش

یقید کا تعمیل

واڈس مرقوم

کے نام لکھا جائیگا

وارنٹ کے تحت

میں دیا جائیگا

x در بارہ تعمیل احکام سزا سے قید کے ایبر تمامین جلی معاد ۱۔ چھ مہینہ۔ یا اس سے کم ہو دیگر
مادون، ۱۴۴۴ھ کے مہینہ کا وقفہ ۳۔ مگر در بارہ رعایا سے برطانیہ اٹلی یورپ کے دیگر وقفہ ۱۲۔ ایسا،

دفعہ ۳۸۶۔ جب کسی مجرم پر حکم سزا کے ادا سے جرمانہ صادر کیا جائے
و عدالت صادر کنندہ حکم مذکور کو اختیار ہے۔ کہ اگر مناسب سمجھے قطعہ وارنٹ
بفرض وصول زر جرمانہ بذریعہ قرقی اور نیلام جایداد منقولہ ملکہ مجرم مذکور کے جائی
کرے گو حکم سزا میں یہ ہدایت ہو کہ در صورت عدم ادائے جرمانہ کے مجرم قید کیا جائیگا،
دفعہ ۳۸۸۔ جائز ہے۔ کہ ایسا وارنٹ اس عدالت کے علاقہ حکومت کی
حدود درامی کے اندر تعمیل کیا جائے۔ اور اس میں یہ اختیار دیا جائیگا کہ قسم مذکور
کی جو کچھ جایداد ان حدود کے باہر ہو وہ بھی قرقی اور نیلام کی جائے بشرطیکہ
وارنٹ کی ظہر پر اس مجسٹریٹ ضلع یا اس پر ریڈنسی کے چیف مجسٹریٹ کے
دستخط ہوں جس کے علاقہ کی حدود درامی کے اندر وہ جایداد دستیاب ہو،

دفعہ ۳۸۸۔ جب مجرم پر صرف جرمانہ کی سزا تجویز کی جائے اور در صورت
عدم ادائے جرمانہ قید تجویز کی جائے اور عدالت دفعہ ۳۸۶ کے بموجب وارنٹ
جاری کرے۔ اس کو اختیار ہے۔ کہ حکم قید کی تعمیل ملنوی کر کے شخص ملزم کو اس
شرط پر رہا کرے کہ وہ قطعہ چمکے یا بلا ضمانتوں کے جو کچھ عدالت مناسب سمجھے
اس مضمون سے لکھ دے کہ جو تاریخ واسطے ایسی وارنٹ کے مقرر ہے کہ وہ
تاریخ روز تحریر چمکے سے انتہا درجہ ۱۵۔ روز سے زیادہ فاصلہ پر نہ ہوگی۔ اس تاریخ کو
عدالت میں حاضر ہوگا۔ اور در صورت عدم وصول جرمانہ عدالت ہدایت کر سکتی ہے
کہ حکم قید کی تعمیل فوراً کی جائے،

دفعہ ۳۸۹۔ جائز ہے۔ کہ وارنٹ واسطے تعمیل کسی حکم سزا کے اس جج یا مجسٹریٹ کے
حکم سے جاری کیا جائے جسے حکم سزا صادر کیا ہو یا معرفت اس کے قائم مقام عہدہ کے جانی کیا
دفعہ ۳۹۰۔ جب ملزم کے نام صرف حکم سزاے نازبانہ صادر ہو تو تعمیل سزا
مذکور کی اس مقام اور وقت پر کی جائیگی جسکی عدالت ہدایت کرے،

کے حکم سے
وارنٹ جاری
کیا جائیگا
مرن حکم سزا
ناربانہ نالائی
تعمیل

حکم سزا سے
تاریخ روزی
بازیدہ کی
تعیین

دفعہ ۳۹۱۔ جب شخص لازم بر حکم سزائے تازیانہ بازو یا دقید کے ایسے قیدی میں آئے جو تازیانہ پہل ہو تو وہ تازیانہ اس وقت تک نہ لگایا جائیگا جب تک کہ تاریخ حکم سزا سے دس روز گزر جائیں۔ یا اگر اُس عرصہ میں پہل دائر ہو جائے تو اس وقت تک کہ حکم سزا کے اہل عمل بحال کیا جائے۔ مگر واقع ہو کہ جب قدر جلد ممکن ہو بعد اختتام اُس دہ چندی روز کے یا اگر پہل ہو ہو تو جب قدر جلد ممکن ہو بعد حصول حکم عدالت پہل مشورہ عالی حکم سزا کے تازیانہ لگایا جائیگا۔ تازیانہ رو برو افسر متمم جانیانہ کے لگایا جائیگا۔ بجز اُس صورت کے کہ جج یا مجسٹریٹ یہ حکم دے کہ تازیانہ خود اُس کے مواجہہ میں لگایا جائے،

سزا میں کا
طریقہ

دفعہ ۳۹۲۔ جب شخص مجرم ۱۶۔ برس یا اُس سے زیادہ عمر کا ہو مگر سزا تازیانہ بیک بید سے جکا نظر آوے آنچہ سے کم نہ ہو اُس طریق پر اور جسم کے اُس مقام پر جو لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے مقرر ہو دی جائیگی۔ اور اگر مجرم ۱۶۔ برس کم عمر کا ہو تو سزائے مذکورہ بطریق تادیب کبیتی بذریعہ بید بیک کے دی جائیگی۔ لازم ہے۔ کہ کسی صورت میں سزائے مذکورہ ۳۰۔ ضرب سے زیادہ نہ ہو،
دفعہ ۳۹۳۔ تعمیل کسی حکم سزائے تازیانہ کی بدفہات نہ کی جائیگی۔ اور اگر شخص منجملہ افتخاس مندرجہ ذیل لائق سزائے تازیانہ نہ ہو گا یعنی۔

تادیب بیک کا
بدفہات تعمیل
نہ کی جائیگی،
مستثبات

(الف)۔ حررت،

(ب)۔ مرد جنکی نسبت سزائے موت یا جس بعبور در باے شور یا سزا شفت قہری یا دہ پنج برس سے زیادہ قید کا حکم ہوا ہو،

(ج)۔ مرد جنکی نسبت عدالت گمان کرے کہ وہ دہم برس سے زیادہ عمر کے ہیں
دفعہ ۳۹۴۔ کسی حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل نہ کی جائیگی الا اُس صورت میں کہ کوئی ڈاکٹر بشرفیک کہ وہ حاضر ہو اُس امر کی تصدیق کرے یا در صورت نہ حاضر ہوئے کسی ڈاکٹر کے مجسٹریٹ یا اور افسر کو خبر

تازیانہ نہ لگے
نہیں لگائی جائے
تصدیت نہ

اسوقت موجود ہو یہ معلوم ہو کہ مجرم اسقدر تندرست ہے کہ نذر اسے مذکور برداشت کرے گی
 اگر دشمنانے تمثیل کسی حکم نذر اسے تازیانہ کے کوئی عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری
 اس بات کی تصدیق کرے یا اس مجسٹریٹ یا عہدہ دار حاضر کو معلوم ہو کہ مجرم ایسا
 تندرست نہیں ہے کہ نذر اسے باقی ماندہ کو برداشت کرے تو نذر اسے تازیانہ قلعہ اس وقت دے گی
 دفعہ ۳۹ - ہر مقدمہ میں جہین دفعہ ۳۹ - کی رو سے تمثیل حکم نذر اسے
 تازیانہ کی کٹا یا جزو مسدود کر دیا جائے شخص مجرم اس وقت تک حالات میں کھلبلا
 جب تک کہ عدالت صادر کنندہ حکم نذر اسکی ترمیم نہ کرے - اور عدالت موصوف مجاز
 ہوگی - کہ حسب اقتضا اسے اپنے نذر اسے تجویز شدہ کو معاف کر دے یا بجایے
 حکم تازیانہ یا بجایے اسقدر جزو نذر اسے تازیانہ کے جسکی تمثیل نہ ہوئی ہو شخص مجرم
 کسی کی عیادت کے لیے قید رہنے کا حکم دے جو ۱۲ - بارہ مہینے سے زیادہ نہ ہو - اور
 یہ کسی اور نذر اس کے علاوہ ہو سکتی ہے جو اسی جرم کی بابت اس کے لیے پہلے
 تجویز ہو چکی ہو

تمثیل کا ذریعہ

ضابطہ اگر نذر

حسب دفعہ ۳۹

عمل میں آئے

اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ دیکھا جائیگا کہ عدالت اس عیادت سے
 زیادہ ایام تک قید تجویز کر سکتی ہے جسکا شخص ملزم قانوناً نذر اور ہو یا جو عدالت
 تجویز کرنے کی مجاز ہے

دفعہ ۳۹ - جب حکم نذر کسی مجرم فراری کی نسبت اس مجموعہ کے بموجب صادر
 کیا جائے تو اگر ایسا حکم نذر بابت موت یا جرم تازیانہ کے ہو وہ بقید شرائط مذکور
 انہل مجروحہ ذرا بغور صدر حکم کے اثر پذیر ہو جائیگا - اور اگر نذر اسے قید یا شقت تفریق
 یا حبس بعبر دریا سے خود کی بابت ہو تو مطابق قواعد مذکور ذیل کے اثر پذیر ہوگا
 اگر نذر اسے جدید باعتبار اسکی نوعیت کے اس نذر اسے زیادہ شدید ہو شخص
 مجرم اسوقت طے کرنا تھا جب وہ فرار ہو گیا تو نذر اسے جدید فوراً اثر پذیر ہو جائیگا

مجرمان (ازد)

ہر حکم نذر

تمثیل

جب سزا سے جبر یا سزا کی نوعیت کے اس سزا سے زیادہ شدید نہ ہو جو جرم
 قرار ہونے کے وقت ملے کرتا تھا تو اس سزا سے جبر کا اس وقت شروع ہوگا جب اس قید
 یا شقت تعزیری یا حبس بیور دریا سے شور جیسا موقع ہو اس عرصہ میں نہ کہ اس کے
 جو اس کے مفروضہ کی بوقت اس کی میعاد سابق میں سے معافی دینے کو باقی تھا،
 تشریح - اس دفعہ کے مقصود کے لئے۔

(الف) - سزا سے حبس بیور دریا سے شور یا شقت تعزیری
 سزا سے قید سے زیادہ سخت سمجھی جائیگی،
 (ب) - سزا سے قید مع حبس تنہائی اسی قسم کی قید سے جہین حبس
 تنہائی شامل نہ ہو زیادہ سخت سمجھی جائیگی،
 (ج) - سزا سے قید سخت کی سزا سے قید محض سے جہین حبس تنہائی
 شامل ہو یا نہ ہو زیادہ سخت سمجھی جائیگی،

دفعہ ۳۹ - جب ایسے شخص کی نسبت حکم سزا سے قید یا شقت تعزیری
 یا حبس بیور دریا سے شور کا ایسے وقت پر صادر کیا گیا ہے جبکہ وہ کسی اور جرم
 کی پاداش میں کوئی میعاد قید یا شقت تعزیری یا حبس بیور دریا سے شور
 ملے کر رہا ہو تو وہ سزا سے قید یا شقت تعزیری یا حبس بیور دریا سے شور اس وقت
 شروع ہوگی جب وہ قید یا شقت تعزیری یا حبس بیور دریا سے شور معافی ہو جائے
 جو پہلے مرتبہ اس کے لئے تجویز ہوئی تھی،

مگر شرط یہ ہے کہ اگر شخص مذکور کوئی میعاد قید کی کاٹ رہا ہو اور حکم سزا
 جو بہ ثبوت جرم مرتبہ ثانی صادر ہو اس کے حبس بیور دریا سے شور کے ہو تو وہ اس
 مجاز ہے کہ اگر مصلحت دیکھے یہ ہدایت کرے کہ کھلی سزا فرداً یا وقت انقضاء سے
 اس میعاد قید کے شروع ہوگی جو پہلے مرتبہ اس کے لئے تجویز کی گئی تھی،

حکم سزا میں
 کا نسبت کہ
 جیسی نہ ہوگی
 اور جرم کا وقت
 میں حکم سزا
 ہو چکا ہو،

دفعہ ۳۹۸- x (۱) - دفعہ ۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸- کی کسی عبارت سے یہ تصور نہ لگاکہ کوئی شخص کسی ایسے جزو سے بری ہوگا جسکا وہ باقیل یا بعد کی تجویز جرم کی رو سے مستوجب تھا،

(۲) - جب عدم اداسے جرماتہ کے تصور میں حکم سزا سے قید ایسے حکم سزا سے قید اصلی کے ساتھ یا حکم سزا سے قید بعور ہر ایسے شور یا مشقت تعزیری کے ساتھ ملا دیا جائے جو کسی جرم مستلزم سزا سے قید کے لیے صادر ہو۔ اور اس شخص کو جو سزا سے قید بھگت رہا ہو بعد بھگتے سزا سے مذکور کے قید یا قید بعور درجہ یا مشقت تعزیری کے اصل حکم سزا سے زائد یا اصل احکام سزا سے زائد بھی بھگت پڑے تو عدم اداسے جرماتہ کے تصور میں حکم سزا سے قید اثر پذیر نہ ہوگا جب تک کہ شخص مذکور زائد حکم سزا یا احکام سزا سے مذکور نہ بھگت چکا ہو،

دفعہ ۳۹۹- x اگر کسی شخص کی نسبت جسکی عمر ۱۶- سولہ برس سے کم ہو کسی حالت فوجداری سے کسی جرم کی علت میں قید کی سزا تجویز ہوئی ہو تو عدالت موصوف کو اس حکم کے اصدار کا اختیار ہوگا کہ ایسا شخص جیلخانہ فوجداری میں قید کیے جانے کے عوض ایسے نادیب خانہ میں قید کیا جائے جسکو لوکل گورنمنٹ نے بطور ایک ایسے مجلس مناسب کے مقرر کیا ہو جس میں نادیب مناسب اور کسی پیشہ مفید کی تعلیم وسائل موجود ہوں۔ یا جسکی نگہداشت کوئی ایسا شخص کرنا ہو جو ان قواعد کی تقبل پر راضی ہو جسکو گورنمنٹ لچھا نادیب و تعلیم اشخاص مقید نادیب خانہ مذکور کے منضبط فرمائے،

x دفعہ ۳۹۸- سابق دفعہ کی جگہ ایک دفعہ ۱۰- کی جگہ قائم کی گئی ہے،
x دفعہ ۳۹۹- (جو سابق مجرمین کے لیے ایک دفعہ ۱۰- کی جگہ قائم کی گئی ہے)
ان صورت میں نسخہ کی گئی چنان نادیب گاہوں کے ایک معزز و معتد کا قاعدہ عمل ہو شخص کیا گیا ہے۔ دیکھو ایک دفعہ ۵- کی دفعات ۱- ۲- اور دفعہ ۳- اس ایک کی،

نادیب گاہوں میں نادیب کی محروم کی قید،

جلد اشخاص جو اس دفعہ کے مطابق مجبوس ہوں ان قواعد کے پابند رہیں گے جو گورنمنٹ سے تجویز ہوں

دفعہ ۴۰۰۔ جب حکم نزع کی تعمیل پوری ہو جائے تو عہدہ دار تعمیل کنندہ وارنٹ کو لازم ہوگا کہ وارنٹ کی نشت براسل مرکی تصدیق لکھے کہ حکم نزع کی تعمیل کس طرح کی گئی۔ بعد اس کے اپنے دستخط ثبت کرے کہ عدالت جاری کنندہ وارنٹ میں واپس کرے

حکم نزع کی تعمیل

کے بعد وارنٹ کا

واپس کرنا

باب - ۲۹

بابت التوا اور معافی اور تبدیل احکام نزع

دفعہ ۴۰۱۔ جب کسی شخص پر کسی جرم کی پاداش میں کوئی حکم نزع صادر ہو

احکام نزع کے

ملتوی یا معاف

کرنے کا اختیار

تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کو نسل بالوکل گورنمنٹ مجاز ہے۔

کہ کسی وقت بلا شرط یا پابندی ان شرائط کے جنکو شخص مجرم قرار دیا وہ قبول کرے

اسکی نزع کی تعمیل ملتوی کرے۔ یا جو نزع اس کے لیے تجویز کی گئی ہو اسکو بطور اجازت معاف کرے

جب کوئی درخواست واسطے التوا یا معاف کرانے کسی حکم نزع کے رو برد جناب

نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کو نسل یا کسی لوکل گورنمنٹ کے پیش ہو تو جناب مجسٹریٹ

باجلاس کو نسل بالوکل گورنمنٹ جیسا موقع ہو مجاز ہے کہ اس عدالت کے حاکم جج

کنندہ کو جس کے رو برد جرم ثابت قرار دیا گیا تھا یا جسے اسکو بحال رکھا تھا حکم دے کہ

اپنی رائے لکھے کہ درخواست منظوری یا نامظوری کے قابل ہے مع وجہ اپنی رائے

اگر جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کو نسل بالوکل گورنمنٹ کی رائے

میں کوئی شرط جس کے بموجب کوئی حکم نزع ملتوی رکھا گیا یا معاف

کیا گیا ہو۔ جیسی صورت ہو۔ پوری نہ کی گئی ہو۔ تو جناب نواب گورنر

۵-۵-۱۰۔ دفعہ ۴۰۱۔ ملاحظہ فرمادے گا کہ ۱- معافی کی دفعہ ۱۱- (۱)۔ اس سے سابقہ کے عوض رقم لگائی

(یہ فرٹ نوٹ جس عبارت سے شائع ہے وہ سیدھے صفحہ ۱۰۷- میں بھی ہے)

جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہو گا کہ التوا یا معافی
 مذکور کو نسخہ کرن پا کرے۔ اور تب وہ شخص جس کے حق میں حکم مذکور ملتوی
 رکھا گیا یا معاف کیا گیا تھا اگر غیر مقید رہے بذریعہ کسی عہدہ دار پولیس کے
 ملا دارنٹ گرفتار ہو سکتا ہے۔ اور حکم مذکور کے ناتمام جزو میعاد سزا کے
 بھاگنے کے لیے پھر جیل خانے میں بھیجا جاسکتا ہے،

۵۰۔ وہ شرط جس کے بموجب کوئی حکم سزا حسب دفعہ ۱۸۱ ملتوی رکھا یا معاف کیا جاتا ہے
 ہو سکتی ہے جسے وہ شخص پوری کرے جس کے حق میں حکم سزا مذکور ملتوی رکھا یا معاف
 کیا گیا ہو۔ یا ایسی ہو سکتی ہے جس میں شخص مذکور کی خواہش کا لحاظ لیا جائے،
 اس دفعہ کی کسی عبارت سے جناب لکھنؤ کے استحقاق میں درجہ بندی
 یا التوا سے تعمیل یا عطا سے مہلت یا نسخہ حکم سزا کے کچھ خلل نہ آئیگا،

دفعہ ۲۰۲۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ
 مجاز ہے کہ بلا رضامندی اس شخص کے جس کے نام حکم سزا صادر ہوا ہو سزا کو
 مفصلہ ذیل میں سے کسی ایک سزا کے عوض دوسری سزا بخوریز کرے،
 سزا سے موت و جس بعبور دریا سے شور و شفت لغزیری و قید سخت
 کسی سزا کے لیے جو اس سے زیادہ نہ ہو جو قانوناً عائد ہو سکتی تھی و قید سخت
 یا عہد میعاد مذکورہ صدر اور جرمانہ،

باب - ۲

بابت برائت یا اثبات جرم سابقہ

دفعہ ۲۰۳۔ جس شخص کی بخوریز معرفت کسی عدالت
 مجاز سماعت کے کسی جرم کی علت میں ہو چکی ہو اور وہ اس جرم کا مجرم
 ۵۰۵۔ یہ فقرہ دفعہ ۱۰۴ کا ایکٹ ۱۰۔ ۱۸۸۵ء کی دفعہ ۱۱۔ (۲) کی رو سے منسوخ کیا گیا ہے

بشخص ایک یا
 مجرم

غیر کا ہو چکی
ایک دراصل
مرا کی تحریر
جہم کی استیصال
سین ہوگ

قرار پایا یا جرم قرار دیا گیا ہو۔ تو متک وہ حکم شرع اثبات یا برائت جرم نہ کہہ سکتا۔ و
برقرار رہے شخص مذکور اس بات کے لائق نہ ہوگا کہ اسی جرم کی علت میں پھر کسی تجویز
کیا جائے۔ یا کہ اسکی تجویز باعتبار انہیں واقعات کے علت کسی اور جرم کے حل میں ہو
جسکی بابت کوئی اور الزام سوائے اس الزام کے جو اس پر قائم کیا گیا دفعہ ۲۳۶ کے تحت
قائم ہو سکتا تھا یا جسکی بابت دفعہ ۲۳۷ کے بموجب اس پر جرم ثابت قرار پا سکتا تھا
ما تہ ہے۔ کہ کسی شخص کی نسبت جو سابقا کسی جرم کا مجرم یا اسکی بابت جرم
قرار پایا ہو کسی اور جرم جداگانہ کی بابت جسکی بابت الزام ملحقہ و منفیہ سابقہ
دفعہ ۲۳۵۔ ضمن ۱۔ کے مطابق اس پر قائم ہو سکتا تھا کسی ایام البعد میں
تجویز شروع کی جائے،

جو شخص کسی ایسے فعل کی بابت مجرم قرار دیا گیا ہو جو شتمل ایسے نتائج پر
ہو جنکے اور فعل مذکور کے شمول سے ایک اور جرم پیدا ہو جاتا ہو جو اس جرم سے
مستثنیٰ ہو جس سے وہ مجرم قرار دیا گیا ہو۔ تو جائز ہے کہ من بعد اسکی تجویز اس
دوسرے جرم آخر الذکر کی علت میں کیا جائے بشرطیکہ ثبوت جرم کے وقت وہ نتائج
پیدا نہ ہوئے ہوں یا انکا پیدا ہونا عدالت کو معلوم نہ ہو،

جو شخص کسی ایسے جرم سے بری یا اسکا مجرم قرار دیا جائے جو چندا فعال پر
شتمل ہو تو جائز ہے۔ کہ اس پر باوجود اس برائت یا ثبوت جرم کے من بعد کسی اور
جرم کا الزام جسکا ارتکاب اسنے انہیں افعال کی رو سے کیا ہو قائم کیا جائے۔
اور اسکی تجویز عمل میں آئے۔ بشرطیکہ جس عدالت نے پہلے مرتبہ اسکی تجویز کی ہو
اس جرم کی تجویز کرنے کی مجاز نہ ہو جسکا الزام اس پر من بعد قائم کیا جائے،

تشریح۔ خارج ہونا استفادہ کا اور موقوف رکھنا کارروائیوں کا
حسب دفعہ ۲۴۹۔ اور رخصت کیا جانا شخص لازم کا یا داخل ہونا عبارت کا فرد

قرار داد جرم میں حسب الحکم دفعہ ۲۷۳ - اس دفعہ کی اغراض کے لیے درجہ بریت کا جرم سے نہیں رکھتا ہے،

تمثیلات

(الف) - زید کی تجویز بعلت سرقہ بحیثیت ملازم علی میں آئی - اور وہ بری کیا گیا - پس من بعد جب تک کہ ریت کا حکم نافذ رہے انھیں واقعات کی بنیاد پر سرقہ بحیثیت ملازمی یا سرقہ محض یا خیانت مجرمانہ کا الزام اسپر قائم نہیں ہو سکتا ہے،

(ب) - زید کی تجویز برہنہ الزام قتل عہد ہوئی - اور وہ بری کیا گیا - سرقہ بالجبر کا الزام اسپر نہیں لگایا گیا تھا - لیکن واقعات سے پایا جاتا ہے کہ قتل عہد کے ارتکاب کے وقت اسے سرقہ بالجبر کا بھی ارتکاب کیا تھا - تو جائز ہے کہ من بعد اسپر سرقہ بالجبر کا الزام لگایا جائے اور اس کی تجویز ہو سکے۔

(ج) - زید کی تجویز بعلت جرم ضرر شدید پہنچانے کے کی گئی - اور وہ جرم ثابت قرار پایا - من بعد وہ شخص جسکو ضرر پہنچایا گیا تھا فوت ہو گیا - تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بعلت قتل انسان مستلزم سزا بجز تجویز علی میں آئے،

(د) - زید پر عدالت شن کے روبرو بکر کے قتل مستلزم سزا کا الزام لگایا گیا - اور جرم ثابت قرار پایا - پس من بعد بعلت عہد قتل کرنے خالہ کے انھیں واقعات کی بنا پر زید کی تجویز علی میں نہیں آ سکتی ہے،

(ه) - کسی مجسٹریٹ درجہ اول نے زید پر بکر کو بالارادہ ضرر پہنچانے کا الزام قائم کیا - اور اُسکو مجرم قرار دیا - پس من بعد بکر کو بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کی علت میں انھیں واقعات کی بنا پر زید کی تجویز علی میں نہیں آ سکتی اور اُس حال میں کہ مقدمہ اس دفعہ کی ضمن سوم میں داخل ہو،

(و) - کسی مجسٹریٹ درجہ دوم نے زید پر بکر کے بدن پر سے مال کے سرقہ کرنے کا الزام لگایا - اور اُس نے اُسکو مجرم قرار دیا - تو جائز ہے کہ

من بعد تیر پر سرقہ یا مجبر کا الزام انہیں واقعات کی بنیاد پر قائم کیا جائے اور تجویز عمل میں آئے،

(۳)۔ کسی مجسٹریٹ درجہ اول نے زید اور بکر اور خالد پر محمود کو بطور سرقہ یا مجبر ہونے کا الزام قائم کیا۔ اور مجرم قرار دیا۔ تو جائز ہے کہ زید اور بکر اور خالد پر مذکورہ کی الزام انہیں واقعات کی بنیاد پر قائم کیا جاوے اور تجویز عمل میں آئے۔

حصہ ہفتم

بابت اپیل اور استعواب اور نظر ثانی،

باب - ۳۱

بابت اپیل

وقفہ ۴۰۴۔ کوئی اپیل بنا راضی کسی مجتہد یا حکم صدر کسی عدالت اور دیگر کے جائز نہ ہوگا۔ الا حسب محکمہ مجرمہ ذی کسی اور قانون مجریہ وقت کے۔
وقفہ ۴۰۵۔ ہر شخص کو جبکی درخواست حسب دفعہ ۱۹۹۔ بابت حوالگی مال اس کے زمرہ میں نیلام کسی عدالت سے نامعلوم ہوئی ہو اختیار ہے۔ کہ اس عدالت میں اپیل کرے جس میں بنا راضی حکم سزا عدالت سابقہ الذکر کے عموماً اپیل ہو سکتا ہے،

وقفہ ۴۰۶۔ ہر شخص کو جس سے کوئی مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے اسکی ٹیک چلنی کی ضمانت مطالبہ کی دفعہ ۱۱۸۔ کے طلب کرے اختیار ہے۔ کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل کرے،

وقفہ ۴۰۷۔ ہر شخص جس پر حسب مجتہد کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم کے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو یا وہ شخص جس کے نام حکم

کوئی اپیل درجہ
ضمنی ہوگا اور
اور مجرمہ ذی
اپیل بنا راضی
شخص یا مجسٹریٹ
درخواست میں
دیکھا جائے تو
کے،

اپیل بنا راضی
حکم صدر عمل
کرنے ضمانت
ٹیک چلنی کے،
اپیل بنا راضی
حکم سزا

سزا حسب دفعہ ۲۴۹ - تجویز کسی مجسٹریٹ ضلع درجہ دوم کے صادر ہوا ہو وقتیا
رکنا ہے۔ کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل کرے،

مجسٹریٹ ضلع اس امر کے حکم دینے کا مجاز ہے۔ کہ کسی اپیل کو جب دفعہ ہزار جمع
ہوا ہو یا اس قسم کے چند مقدمات اپیل کو ہر مجسٹریٹ درجہ اول جو اسکا ماتحت ہوا اور جسے
لوکل گورنمنٹ سے ایسے مقدمات اپیل کی سماعت کا اختیار پایا ہو سماعت کیا کرے۔
اور بعد ازیں اپیل یا اقسام اپیل مذکورہ مجسٹریٹ ماتحت کے رو برو پیش کی جاسکیں۔
یا اگر مجسٹریٹ ضلع کے رو برو پیش ہو چکی ہوں تو مجسٹریٹ ماتحت مذکور کے نام
نقل کر دی جائیں گی۔ اور مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہوگا۔ کہ کسی اپیل یا اقسام اپیل
پیش شدہ یا منتقل شدہ کو بھر اس مجسٹریٹ سے اپنے پاس اٹھا لے سکے،

دفعہ ۲۴۸ - ہر شخص جو اور وہ مجوزہ عمل آوردہ کسی اسٹنٹ شن
ج یا مجسٹریٹ ضلع یا دیگر مجسٹریٹ درجہ اول کے مجرم قرار پایا ہو اور ہر شخص جس پر حکم
سزا حسب دفعہ ۲۴۹ - طرف سے کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے صادر ہوا ہو وقتیا
رکنا ہے۔ کہ عدالت شن میں اپیل کرے،
مگر شرط یہ ہے کہ۔

(الف) - جب مقدمہ میں اسٹنٹ شن ج یا مجسٹریٹ ضلع
وہی حکم سزا صادر کرے جو محتاج منظوری عدالت شن کا ہو تو لازم

۱۔ اپیل ہر جہاں میں در ضمن اس اپیل کے جو مجسٹریٹ ضلع کے حکم سزا کی ناراضی سے دائر ہو
۲۔ اپیل مذکورہ کی حد میاں سماعت کی بابت دیگر قانون کے تحت اس کے فیصلہ کی دفعہ ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۱ - ۱۰۰۲ - ۱۰۰۳ - ۱۰۰۴ - ۱۰۰۵ - ۱۰۰۶ - ۱۰۰۷ - ۱۰۰۸ - ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ - ۱۰۱۱ - ۱۰۱۲ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۴ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۶ - ۱۰۱۷ - ۱۰۱۸ - ۱۰۱۹ - ۱۰۲۰ - ۱۰۲۱ - ۱۰۲۲ - ۱۰۲۳ - ۱۰۲۴ - ۱۰۲۵ - ۱۰۲۶ - ۱۰۲۷ - ۱۰۲۸ - ۱۰۲۹ - ۱۰۳۰ - ۱۰۳۱ - ۱۰۳۲ - ۱۰۳۳ - ۱۰۳۴ - ۱۰۳۵ - ۱۰۳۶ - ۱۰۳۷ - ۱۰۳۸ - ۱۰۳۹ - ۱۰۴۰ - ۱۰۴۱ - ۱۰۴۲ - ۱۰۴۳ - ۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۶ - ۱۰۴۷ - ۱۰۴۸ - ۱۰۴۹ - ۱۰۵۰ - ۱۰۵۱ - ۱۰۵۲ - ۱۰۵۳ - ۱۰۵۴ - ۱۰۵۵ - ۱۰۵۶ - ۱۰۵۷ - ۱۰۵۸ - ۱۰۵۹ - ۱۰۶۰ - ۱۰۶۱ - ۱۰۶۲ - ۱۰۶۳ - ۱۰۶۴ - ۱۰۶۵ - ۱۰۶۶ - ۱۰۶۷ - ۱۰۶۸ - ۱۰۶۹ - ۱۰۷۰ - ۱۰۷۱ - ۱۰۷۲ - ۱۰۷۳ - ۱۰۷۴ - ۱۰۷۵ - ۱۰۷۶ - ۱۰۷۷ - ۱۰۷۸ - ۱۰۷۹ - ۱۰۸۰ - ۱۰۸۱ - ۱۰۸۲ - ۱۰۸۳ - ۱۰۸۴ - ۱۰۸۵ - ۱۰۸۶ - ۱۰۸۷ - ۱۰۸۸ - ۱۰۸۹ - ۱۰۹۰ - ۱۰۹۱ - ۱۰۹۲ - ۱۰۹۳ - ۱۰۹۴ - ۱۰۹۵ - ۱۰۹۶ - ۱۰۹۷ - ۱۰۹۸ - ۱۰۹۹ - ۱۱۰۰ - ۱۱۰۱ - ۱۱۰۲ - ۱۱۰۳ - ۱۱۰۴ - ۱۱۰۵ - ۱۱۰۶ - ۱۱۰۷ - ۱۱۰۸ - ۱۱۰۹ - ۱۱۱۰ - ۱۱۱۱ - ۱۱۱۲ - ۱۱۱۳ - ۱۱۱۴ - ۱۱۱۵ - ۱۱۱۶ - ۱۱۱۷ - ۱۱۱۸ - ۱۱۱۹ - ۱۱۲۰ - ۱۱۲۱ - ۱۱۲۲ - ۱۱۲۳ - ۱۱۲۴ - ۱۱۲۵ - ۱۱۲۶ - ۱۱۲۷ - ۱۱۲۸ - ۱۱۲۹ - ۱۱۳۰ - ۱۱۳۱ - ۱۱۳۲ - ۱۱۳۳ - ۱۱۳۴ - ۱۱۳۵ - ۱۱۳۶ - ۱۱۳۷ - ۱۱۳۸ - ۱۱۳۹ - ۱۱۴۰ - ۱۱۴۱ - ۱۱۴۲ - ۱۱۴۳ - ۱۱۴۴ - ۱۱۴۵ - ۱۱۴۶ - ۱۱۴۷ - ۱۱۴۸ - ۱۱۴۹ - ۱۱۵۰ - ۱۱۵۱ - ۱۱۵۲ - ۱۱۵۳ - ۱۱۵۴ - ۱۱۵۵ - ۱۱۵۶ - ۱۱۵۷ - ۱۱۵۸ - ۱۱۵۹ - ۱۱۶۰ - ۱۱۶۱ - ۱۱۶۲ - ۱۱۶۳ - ۱۱۶۴ - ۱۱۶۵ - ۱۱۶۶ - ۱۱۶۷ - ۱۱۶۸ - ۱۱۶۹ - ۱۱۷۰ - ۱۱۷۱ - ۱۱۷۲ - ۱۱۷۳ - ۱۱۷۴ - ۱۱۷۵ - ۱۱۷۶ - ۱۱۷۷ - ۱۱۷۸ - ۱۱۷۹ - ۱۱۸۰ - ۱۱۸۱ - ۱۱۸۲ - ۱۱۸۳ - ۱۱۸۴ - ۱۱۸۵ - ۱۱۸۶ - ۱۱۸۷ - ۱۱۸۸ - ۱۱۸۹ - ۱۱۹۰ - ۱۱۹۱ - ۱۱۹۲ - ۱۱۹۳ - ۱۱۹۴ - ۱۱۹۵ - ۱۱۹۶ - ۱۱۹۷ - ۱۱۹۸ - ۱۱۹۹ - ۱۲۰۰ - ۱۲۰۱ - ۱۲۰۲ - ۱۲۰۳ - ۱۲۰۴ - ۱۲۰۵ - ۱۲۰۶ - ۱۲۰۷ - ۱۲۰۸ - ۱۲۰۹ - ۱۲۱۰ - ۱۲۱۱ - ۱۲۱۲ - ۱۲۱۳ - ۱۲۱۴ - ۱۲۱۵ - ۱۲۱۶ - ۱۲۱۷ - ۱۲۱۸ - ۱۲۱۹ - ۱۲۲۰ - ۱۲۲۱ - ۱۲۲۲ - ۱۲۲۳ - ۱۲۲۴ - ۱۲۲۵ - ۱۲۲۶ - ۱۲۲۷ - ۱۲۲۸ - ۱۲۲۹ - ۱۲۳۰ - ۱۲۳۱ - ۱۲۳۲ - ۱۲۳۳ - ۱۲۳۴ - ۱۲۳۵ - ۱۲۳۶ - ۱۲۳۷ - ۱۲۳۸ - ۱۲۳۹ - ۱۲۴۰ - ۱۲۴۱ - ۱۲۴۲ - ۱۲۴۳ - ۱۲۴۴ - ۱۲۴۵ - ۱۲۴۶ - ۱۲۴۷ - ۱۲۴۸ - ۱۲۴۹ - ۱۲۵۰ - ۱۲۵۱ - ۱۲۵۲ - ۱۲۵۳ - ۱۲۵۴ - ۱۲۵۵ - ۱۲۵۶ - ۱۲۵۷ - ۱۲۵۸ - ۱۲۵۹ - ۱۲۶۰ - ۱۲۶۱ - ۱۲۶۲ - ۱۲۶۳ - ۱۲۶۴ - ۱۲۶۵ - ۱۲۶۶ - ۱۲۶۷ - ۱۲۶۸ - ۱۲۶۹ - ۱۲۷۰ - ۱۲۷۱ - ۱۲۷۲ - ۱۲۷۳ - ۱۲۷۴ - ۱۲۷۵ - ۱۲۷۶ - ۱۲۷۷ - ۱۲۷۸ - ۱۲۷۹ - ۱۲۸۰ - ۱۲۸۱ - ۱۲۸۲ - ۱۲۸۳ - ۱۲۸۴ - ۱۲۸۵ - ۱۲۸۶ - ۱۲۸۷ - ۱۲۸۸ - ۱۲۸۹ - ۱۲۹۰ - ۱۲۹۱ - ۱۲۹۲ - ۱۲۹۳ - ۱۲۹۴ - ۱۲۹۵ - ۱۲۹۶ - ۱۲۹۷ - ۱۲۹۸ - ۱۲۹۹ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۱ - ۱۳۰۲ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۴ - ۱۳۰۵ - ۱۳۰۶ - ۱۳۰۷ - ۱۳۰۸ - ۱۳۰۹ - ۱۳۱۰ - ۱۳۱۱ - ۱۳۱۲ - ۱۳۱۳ - ۱۳۱۴ - ۱۳۱۵ - ۱۳۱۶ - ۱۳۱۷ - ۱۳۱۸ - ۱۳۱۹ - ۱۳۲۰ - ۱۳۲۱ - ۱۳۲۲ - ۱۳۲۳ - ۱۳۲۴ - ۱۳۲۵ - ۱۳۲۶ - ۱۳۲۷ - ۱۳۲۸ - ۱۳۲۹ - ۱۳۳۰ - ۱۳۳۱ - ۱۳۳۲ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۴ - ۱۳۳۵ - ۱۳۳۶ - ۱۳۳۷ - ۱۳۳۸ - ۱۳۳۹ - ۱۳۴۰ - ۱۳۴۱ - ۱۳۴۲ - ۱۳۴۳ - ۱۳۴۴ - ۱۳۴۵ - ۱۳۴۶ - ۱۳۴۷ - ۱۳۴۸ - ۱۳۴۹ - ۱۳۵۰ - ۱۳۵۱ - ۱۳۵۲ - ۱۳۵۳ - ۱۳۵۴ - ۱۳۵۵ - ۱۳۵۶ - ۱۳۵۷ - ۱۳۵۸ - ۱۳۵۹ - ۱۳۶۰ - ۱۳۶۱ - ۱۳۶۲ - ۱۳۶۳ - ۱۳۶۴ - ۱۳۶۵ - ۱۳۶۶ - ۱۳۶۷ - ۱۳۶۸ - ۱۳۶۹ - ۱۳۷۰ - ۱۳۷۱ - ۱۳۷۲ - ۱۳۷۳ - ۱۳۷۴ - ۱۳۷۵ - ۱۳۷۶ - ۱۳۷۷ - ۱۳۷۸ - ۱۳۷۹ - ۱۳۸۰ - ۱۳۸۱ - ۱۳۸۲ - ۱۳۸۳ - ۱۳۸۴ -

ہے کہ ایسے مقدمہ کا ہر اپیل الٹی کورٹ میں جوا کرے۔ لیکن اس وقت تک پیش نہ کیا جائیگا کہ مقدمہ عدالت مشن سے ملے نہ پائے،

(ب)۔ ہر رعیت برطانیہ اہل یورپ جو مجرم قرار دیا جائے مجاز ہے کہ حسب خواہش اپنے خوادائی کورٹ میں اپیل کرے خواہ عدالت شن بین، وقوعہ ۹۴۔ جب اپیل عدالت شن یا شن جج کے روبرو دائر کیا جائے تو اس کی سماعت صرف شن جج یا ایڈیشنل یا جوائنٹ شن جج کے عمل میں آئیگی، وقوعہ ۱۰۴۔ ہر شخص جو تجویز کسی شن جج یا ایڈیشنل یا جوائنٹ شن جج کے مجرم قرار پایا ہو اختیار رکھتا ہے کہ دائی کورٹ میں اپیل کرے، وقوعہ ۱۱۴۔ ہر شخص جو تجویز کسی مجسٹریٹ پریزڈنسی کے مجرم قرار پایا ہو مجاز ہے کہ اگر مجسٹریٹ نہ کورنے اپنے حکم سزا میں اس کے لیے قید۶۔ چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی یا جرمانہ نقد ادائی زیاد از کم دو سو روپیہ تجویز کیسنا ہو تو دائی کورٹ میں اپیل کرے،

وقفہ ۱۲- باوجودیکہ کسی وقفہ ماقبل میں کچھ اور حکم ہو اگر کوئی شخص ملام
جنسہ جرم کا اقبال کیا ہو کسی عدالت شن یا مجسٹریٹ پر بیزید انسی کی تجویز سے
اسی اقبال پر مجرم قرار پایا ہو تو اسکا اپیل شونیک کا الاستیت اعتقاد و سعادہ جرم
حکم سزا کے

دفعہ ۴۱۲-۲. باوصف اسکے کہ کسی دفعہ ماقبل میں کوئی اور حکم ہو وہ شخص جس
جرم ثابت قرار دیا جائے ان صورتوں میں اپیل نہ کرے گی۔ جن میں عدالت سشن یا مجسٹریٹ صاحب
کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول نے حکم سننے سے قید کا جلی میا و فرمت ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو
صرف جرائم کا جو تعداد میں مہینے یا اس سے زیادہ ہو یا صرف از ایانہ کا صادر کیا ہو

X (اس دفعہ کے مطابق رٹ رٹ صفحہ ۱۹۲-۱۹۳ میں دیکھیے)

اصل بعد از کشت
کوثر طوط
میں آیت

اپنی تیار رہی
مکمل خوش اس
مراگت بخش

محکم دلائل سے مزین
مکمل متن پر مشتمل

مراضی سے
دہلی،

معین صورت
مین جیکلزم

اپنی خبر کیا،
گلا اڑا کر بے کوئی

غیب شدہ
۱۲ اپریل ۱۹۷۱ء

14.

تشریح - جب ایسی عدالت یا مجسٹریٹ کی طرف سے حکم سزا یہ ہو کہ مجرم در صورت عدم ادا سے جبرانہ قید کیا جائے اور کوئی حکم علیحدہ بابت قید کے صادر نہ تو حکم اول الذکر کی ناراضی سے اپیل نہیں ہو سکتا ہے ،

دفعہ ۴۱۴ - x باوصف اسکے کہ کسی دفعہ ماقبل میں کچھ اور حکم ہو وہ شخص جس پر جرم ثابت قرار دیا جائے اُن مقدمات تجویز سراسری میں اپیل کر سکیگا جنہیں ایسا مجسٹریٹ جو دفعہ ۲۶۰ کے مطابق عمل کرنے کا مجاز ہو وہ حکم سزا سے قید کا جسکی میعاد ۳۰ تین مہینے سے زیادہ نہ ہو یا محض جبرانہ کا جسکی میعاد دو سو روپے سے زیادہ نہ ہو یا محض تادیبانہ کا صادر کرے ،

دفعہ ۴۱۵ - اپیل بناراضی کسی حکم سزا مذکورہ دفعہ ۴۱۳ - یا دفعہ ۴۱۴ - دفعات ۴۱۲ - کے جسکی رو سے دو یا چند سزائیں مفصلہ و کفالت نہ کور شامل کی جائیں جائز نہ ہوگا - مگر ایسے حکم سزا کی ناراضی سے اپیل کرنا جو کسی اور طور سے لایق اپیل نہیں ہے صرف اس وجہ سے جائز نہ ہوگا کہ شخص مجرم قرار دادہ کے نام حکم اذخالی اضافت حفظ اسن کا صادر ہوا ہے ،

تشریح - حکم سزا جسکی رو سے در صورت عدم ادا سے جبرانہ قید تجویز کی گئی ہو ایسا حکم سزا نہیں ہے جسہیں دو یا زیادہ سزائیں حسب منشاء سے دفعہ ۲۶۰ کے شامل کی گئی ہیں ،

دفعہ ۴۱۶ - کوئی عبارت دفعات ۴۱۳ - و ۴۱۴ - کی اُن مقدمات اپیل سے متعلق نہیں ہے جو بناراضی اُن احکام سزا کے رجوع کیے جائیں جو بابت کے مطابق رعایا سے برطانیہ اہل یورپ کے نام صادر ہوں ،

x اہل برہما میں اپلیوں کے متعلق قید کے لیے دیکھو قانون - مسئلہ ۷ کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۵ - مگر رعایا سے برطانیہ اہل یورپ کے بارے میں دیکھو دفعہ ۲۶۲ - ایضاً ،

[ش]

اُن تجویزات
سراسری کی اُن
سے جنہیں جرم
قرار دیا جائے
اپیل نہ ہو سکیگا
دفعات ۴۱۲ -
۴۱۳ - کے
متعلق شرط

اُن احکام سزا
مستثنیٰ ہوا جو
رعایا سے برطانیہ
اہل یورپ کی نسبت
صادر ہوئے ہوں

دفعہ ۴۱۷- کوئل گورنمنٹ ہدایت کر سکتی ہے کہ پیردکار مقدمہ جانب سرکار بناراضی کسی حکم ابتدائی یا اپیل شغفمن برائت ملزم معذور کسی عدالت بحج عدالت ہائی کورٹ کے عدالت ہائی کورٹ میں اپیل رجوع کرے۔

دفعہ ۴۱۸- جائز ہے کہ اپیل علاوہ امر قانونی کے نسبت امور واقعی کے بھی دائر کیا جائے الا اُس صورت میں کہ تجویز باعانت اہل جوری کے ہوئی ہو کہ اُس صورت میں اپیل صرف نسبت امور قانونی کے جائز ہوگا۔

تشریح- یہ عذر کہ حکم نہر نہایت سخت ہے حسب مراد دفعہ ۱۸۱ ایک عذر قانونی ہے

دفعہ ۴۱۹- ہر ایک اپیل بطریق سوال تحریری کے اپیلانٹ یا اسکے وکیل کی معرفت پیش کیا جائیگا۔ اور ایسے ہر سوال اپیل کے ساتھ نقل اُس تجویز یا حکم کی کاپی ماراضی سے اپیل ہونے لگے ہوگی الا اُس صورت میں کہ جب وہ عدالت جہ میں ہوئے اند کو رکنہ رانا جائے اور طرح حکم کرے۔ اور جن مقدمات کی تجویز معرفت جوری کے ہوئی ہو نقل عدالت جرم قرار داد کی جو دفعہ ۳۶۲ کے مطابق تسلیم ہوئی ہوں شامل کی جائیگی

دفعہ ۴۲۰- اگر اپیلانٹ جیلخانہ میں ہو تو اُس کو اختیار ہے کہ اپنا سوال اپیل مع نقول منسلکہ افسر متم جیلخانہ کے پاس داخل کرے۔ اور افسر مذکور اُس سوال اور نقول کو عدالت اپیل مناسب میں مرسل کرے گا۔

دفعہ ۴۲۱- عند حصول ایسے سوال و نقل حسب فضاے دفعہ ۴۱۹- یا دفعہ ۴۲۰ کے عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اُس کو ملاحظہ کرے اور اگر عدالت کی دانت میں کوئی وجہ کافی دست اندازی کی نہ پائی جائے تو اُس کو اختیار ہے کہ اپیل کو بطور سرسری منظور کرے

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اپیل جو دفعہ ۴۱۹- کے مطابق رجوع کیا جائے ڈسپس نہ کیا جائیگا الا اُس صورت میں کہ اپیلانٹ یا اسکے وکیل کو اپیل کی تائید میں عذرات پیش کرنے کا موقع معقول حاصل ہوا ہو،

اپیل از عدالت

گورنمنٹ برائت

کی صورت میں

اپیل کی تائید

جائز ہوگا

سوال اپیل

ضابطہ جب

اپیلانٹ جیلخانہ

میں ہو

اپیل کا بطور سرسری

منظور ہونا

کسی اپیل کو اس دفعہ کے مطابق خارج کرنے سے پہلے عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی مثل طلب کرے۔ مگر ایسا کرنا اُسپر لازم نہیں ہے،
 دفعہ ۴۲۲ - اگر عدالت اپیل سوال اپیل کو بطور سرسری نا منظور کرے تو اُسکو چاہیے کہ اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کو یا اُس عہدہ دار کو جسے لوکل گونیٹ اس امر کے لیے مقرر کرے اُسوقت اور مقام سے مطلع کرے جو اپیل کی سماعت کے لیے مقرر کیا گیا ہو۔ اور عہدہ دار مذکور کی درخواست پر نقل وجہ اپیل کی اُسکے حوالہ کرے،

اور ان مقدمات میں جن میں اپیل حسب دفعہ ۴۱۷ - رجوع کیا جائے عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اُسی قسم کی اطلاع شخص ملزم کو پہنچائے،
 دفعہ ۴۲۳ - جب عدالت اپیل مقدمہ کی مثل طلب کرے گی اگر مثل مذکور پہلے سے عدالت میں نہ آگئی ہو۔ اور بعد کرنے ملاحظہ مثل مذکور اور سماعت عدالت اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کے اگر وکیل حاضر ہو اور بھی پیر و کار سرکاری کے اگر وہ حاضر ہو اور نیز عدالت شخص ملزم کے اگر اپیل متذکرہ دفعہ ۴۱۷ - دائر ہو اور ملزم نہ ہو حاضر ہو عدالت مجاز ہوگی کہ اگر اُسکی دانست میں کوئی وجہ کافی دست اندازی کی نہ پائی جائے اپیل کو نا منظور کرے۔ یا۔

(الف) - اگر اپیل بنا راضی کسی حکم متضمن برأت شخص ملزم کے ہو تو ایسے حکم کو نسخہ کر کے تحقیقات مزید ہونے کی ہدایت کرے۔ یا یہ بہت کہ شخص ملزم کی تجویز از سر نو ہو یا وہ تجویز کے لیے سپرد کیا جائے جیسا موقع ہو شخص ملزم پر جرم ثابت قرار دیکر اُسکی نسبت حکم سزا حسب منشاے قانون کے صادر کرے

x اہر برہما میں دربارہ اختیار در باب امانہ کرنے سزا کے اپیل میں دیکھو قانون مجسٹریٹس
 نمبر - ۱۶ - مگر در خصوص رعایا سے برطانیہ اہل یورپ کے دیکھو دفعہ ۲۲ - ایفا،

طرف سے قلمبند یا صادر ہوا ہو تو سارٹیفکٹ جو سلسلہ جسطرح ضلع کے منسلک کیا جائیگا اس عدالت کو جسکے پاس ہائی کورٹ کا فیصلہ یا حکم بذریعہ سارٹیفکٹ کے پہنچنے لازم ہے۔ کہ بجز حصول اس کے ایسے احکام صادر کرے جو ہائی کورٹ کے فیصلہ کے موافق ہوں۔ اور اگر ضرورت ہو تو مقدمہ کے کاغذات اس کے مطابق صحیح کیے جائیں گے۔
 دفعہ ۴۲۶۔ عدالت اپیل یہ حکم دے سکتی ہے اور اس کی وجہ قلمبند کیا جائیگی کہ کسی شخص مجرم قرار دادہ کے اپیل کے دوران میں تعمیل اس تجویز یا حکم کی ملتی رہے جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو۔ اور اگر شخص مجرم قرار دادہ جیل خانہ میں ہو تو حکم دے سکتی ہے کہ وہ ضمانت پر یا خود اپنے جھلکے پر رہائی پائے،
 اختیار جو اس دفعہ کی رو سے عدالت اپیل کو حاصل ہے ہائی کورٹ کی طرف سے بھی اُس وقت نافذ ہو سکتا ہے جب کسی شخص مجرم قرار یافتہ کا اپیل کسی عدالت ماتحت ہائی کورٹ میں دائر ہو،

جب بالآخر اپیلیٹ کے نام حکم سزا سے قید یا سخت تعزیری یا جس بعد از ریہے شہر صادر کیا جائے تو وہ ایام جنہیں اُس نے حسب تذکرہ صدر رہائی پائی ہو اسکی سزا کی سعاد کے محسوب کرنے میں خارج کیے جائیں گے،

دفعہ ۴۲۷۔ جب کوئی اپیل مطابق دفعہ ۴۱۷۔ رجوع کیا جائے عدالت ہائی کورٹ اس حکم کا وارنٹ صادر کر سکتی ہے کہ شخص ملوم گرفتار ہو کر اس کے روبرو یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو حاضر کیا جائے۔ اور جس عدالت کے حضور وہ حاضر لا جائے اُسے اختیار ہے۔ کہ روز انفصال اپیل تک اُسکو قید خانہ میں بھیجے یا اُسکو ضمانت پر رہا کرے،

دفعہ ۴۲۸۔ اس باب کے مطابق کسی اپیل میں معذرت ہونے کے وقت عدالت اپیل کو اختیار ہے۔ کہ اگر شہادت مرید کا لینا ضروری

اپیل کے درجہ
 میں حکم سزا کا
 معطل رہنا،
 ضمانت پر رہنا
 کی رہائی،

حکم رہائی کے
 اپیل کے وقت
 ملزم کی گرفتاری

عدالت اپیل
 شہادت مرید

سکتے ہیں یا
بے پائے کی
ہدایت کر سکتے ہیں؟

سمجھئے تو ایسی شہادت وہ خود لے یا شہادت کے کسی مجسٹریٹ کی معرفت لے
جائے گا حکم دے۔ یا اگر عدالت اپیل الٹی گورٹ ہو تو یہ حکم دے کہ شہادت
نہ کر کسی عدالتیشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لی جائے،

جب شہادت مزید عدالتیشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لی جائے تو اسے لازم
ہے کہ شہادت مذکور کے ساتھ قلعہ سارٹیفکٹ عدالت اپیل میں بھیج دے۔
اسپر عدالت مذکور اپیل کے طے کرنے میں مصروف ہوگی،

بہستند اس صورت کے کہ عدالت اپیل اور طرح پر ہدایت کرے جب
شہادت مزید لی جائے لازم ہے کہ ملزم یا اس کا وکیل حاضر رہے۔ مگر ایسی
شہادت مزید الٹی جوری یا اسیسرون کے رو برو نہ لی جائیگی،

شہادت کا اس دفعہ کی رو سے لیا جانا بنظر حصول اغراض باب ۲۵۔
بہنزلہ تحقیقات کے منظور ہوگا،

دفعہ ۴۲۹۔ جب عدالت اپیل کے حکام بعد اس کی مختلف آلات راہین
تو مقدمہ مع آراء حکام کے اسی عدالت کے کسی اور حاکم کے رو برو پیش ہوگا۔ اور
حاکم آخر الذکر بعد اس قدر تحقیقات و سماعت کے جو اس کو مناسب معلوم ہو اپنی رائے
طاہر کرے گا۔ اور عدالت کی تجویز اور حکم بہ نسبت اس رائے کے صادر ہوگا،

دفعہ ۴۳۰۔ تجاویز اور احکام جو بصیغہ اپیل عدالت اپیل سے صادر ہوں
مطلق ہوں گے۔ بجز ان مقدمات کے جنکی بابت دفعہ ۴۱۷۔ اور باب ۴۳۰ میں
احکام مناسب مندرج ہوئے ہیں،

دفعہ ۴۳۱۔ ہر اپیل جو دفعہ ۴۱۷ کے مطابق ہوا ہو شخص ملزم کی ذمات
پر مطلقاً ساقط ہوتا ہے۔ اور ہر دوسرے قسم کا اپیل از روئے باب ہذا اپیلات
کی ذمات پر مطلقاً ساقط ہو جاتا ہے،

خائبہ کی مدت
اپیل کے حکام
مذکورہ سادی
مختلف آلات راہین
اپیل میں احکام
کا مطلق مزید
اپیل کا قلعہ
ہو جاتا ہے

باب ۳۲ -

بابت استعصاف اور نظر ثانی

دفعہ ۴۲۲ - مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی مسئلہ تازائی کو جو اسکی عدالت کے کسی مقدمہ متاثرہ کی سماعت کے وقت پیدا ہو واسطے حصول رائے ہائی کورٹ کے مرسل کرے۔ یا بشرط پابندی فیصلہ ہائی کورٹ کے جو جواب اس استعصاف کے پہونچے مقدمہ کی تجویز کرے۔ اور تا حصول فیصلہ کورٹ مذکور کے شخص ملزم کو جیل خانہ میں سپرد کرے۔ یا اسکو اس شرط پر ضمانت لیکر رہا کرے کہ وہ حکم اخیر سننے کے لیے عند الطلب حاضر ہوگا،

دفعہ ۴۲۳ - جب ایسا مسئلہ استعصاف ہائی کورٹ میں مرسل کیا جائے کورٹ مذکور کو لازم ہے کہ اسکی نسبت جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔ اور حکم مذکور کی ایک نقل اس مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے جسے استعصاف کیا ہو۔ اور مجسٹریٹ مذکور اس حکم کی پابندی سے مقدمہ کو فیصلہ کرے گا،

ہائی کورٹ اس باب میں ہدایت کر سکتی ہے کہ خرچہ ایسے استعصاف کا کسے ادا کرنا چاہیے گا،

دفعہ ۴۲۴ - جب روبرو کسی حاکم عدالت ہائی کورٹ کے جہین ایک سے زیادہ جج جملہ کرنے ہوں اور بجائیکہ وہ اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی عمل میں لگتے ہوں کسی شخص کی جرم سے جرم ثابت قرار دیا جائے تو حاکم مذکور کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی مرتکب کوئی کا تصفیہ جو اس شخص کے دوران تجویز میں پیدا ہوا ہو اور جسکی تجویز مقدمہ کے نتیجہ پر مشروط ہو ایسے جلسہ سے کرانے جہین ہائی کورٹ مذکور کے دو یا زیادہ حکام اجلاس فرما ہوں جب حاکم مذکور تصفیہ کسی ایسی بحث کا دوسرے جلسہ کی راہ سے پر نورث رکھے تو شخص مجرم قرار دادہ تا حصول فیصلہ جلسہ مذکور کے

رہا کیا گیا ہے۔ تو عدالت شن یا مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ شخص مذکور کو گرفتار کر کے اُس کے بعد سچے حکم دینے تحقیقات جدید کے شخص ملزم کی نسبت چکمہ صادر کرے کہ وہ بعلت اُس فعل کے جسکی بابت عدالت شن یا مجسٹریٹ ضلع کی ذمہ داری بن وہ بطور ناجائز رہائی پا چکا ہے تجویز کے لیے سپرد کیا جائے ، مگر شرط یہ ہے کہ -

(الف) - ایسے شخص ملزم کو ایسی کورٹ یا مجسٹریٹ کے روبرو آن کی عرض معروض کرنے کا موقع دیا گیا ہو کہ اُسکی سپردگی کیون نہ ہونی چاہیے ، (ب) - اور یہ کہ اگر عدالت یا مجسٹریٹ مذکور کی دانت میں شہادت

موجود ہے یہ واضح ہو کہ شخص ملزم سے کوئی اور جرم سرزد ہوا ہے۔ تو ایسی عدالت یا مجسٹریٹ یہ حکم بنام عدالت ماتحت صادر کر سکتا ہے کہ عدالت آخر الذکر اُس جرم کی تحقیقات کرے دفعہ ۲۳۷ - ہائی کورٹ یا عدالت شن کو اختیار ہے کہ دفعہ ۲۳۵ -

مکمل تحقیقات کے مطابق یا اور طور پر کسی مقدمہ کے کاغذات نسل کے معائنہ کرنے کے وقت مجسٹریٹ ضلع کے نام یہ حکم صادر کرے کہ وہ خود یا معرفت کسی مجسٹریٹ ماتحت اپنے کے سامنے اختیار ، مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ خود یا اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کو ہدایت کرے کہ وہ تحقیقات مزید نسبت کسی ایسے استغافہ کے کرے جو دفعہ ۲۰۲ کے مطابق خارج ہو گیا ہو یا نسبت مقدمہ کسی شخص ملزم کے جس نے رہائی پائی ہو ،

دفعہ ۲۳۸ - x عدالت شن یا مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ بعد کرنے معائنہ کاغذات متعلقہ کسی کارروائی حسب محکومہ دفعہ ۲۳۵ کے یا اور طور پر اگر مناسب معلوم ہو اپنے معائنہ کا نتیجہ واسطے صدور احکام

x اپر بہانہ کے اپیلوں میں جو قیود میں اُسکے لیے دیکھو تالان ، - مقدمہ کے فیصلہ کی دفعہ ۱۵ - اور در خصوص رعایا سے برطانیہ اہل یورپ کے دیکھو دفعہ ۲۲ - ایضاً ،

ہائی کورٹ کو رپورٹ کرنا ،

کورٹ کے مرسل کرے۔ اور خب رپورٹ مذکور میں اس امر کی سناش ہو کہ حکم سزا سزا دیا جائے۔ تو یہ حکم دے سکتا ہے کہ قتل حکم سزا مذکور کی ملوثی رکھی جائے اور اگر شخص ملزم قید میں ہو تو وہ ضمانت پر یا خود اپنے کیلئے پر کیا جائے، دفعہ ۲۲۹- نیت کسی کارروائی کے جس کی مثل کے کا قضاوت خود ہائی کورٹ سے طلب کیے گئے ہوں یا جس کی بابت رپورٹ واسطے مقدمہ و حکم کورٹ مذکور کے مرسل ہوئی ہو یا جس کا علم کورٹ مذکور کو کسی اور طور پر ہو جائے حکام ہائی کورٹ مجاز ہونگے کہ حسب اقتضا اسے اپنے وہ اختیارات نافذ کریں جو دفعات ۱۹۵-۲۲۳-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸ کے بموجب عدالت اپیل کو یا بموجب دفعہ ۳۳۸- عدالت کو مغفوض ہوئے ہیں۔ اور کسی سزا کو بڑھا دیں۔ اور جب وہ حکام جو بطور عدالت نظر ثانی کے شریک ہوں یہ تعداد مساوی مختلف آلات ہوں تو مقدمہ مذکور اس طریق پر طے کیا جائیگا جو دفعہ ۲۲۹- میں محکوم ہے، کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب نہ دیا جائیگا جو مفرغ شخص ملزم ہو۔ تا وقتیکہ اسکو اصالۃ یا دکانۃ اپنی جوابدہی کرنے کا موقع نہ ملے ہو، جب وہ حکم سزا جہن دست اندازی اس دفعہ کے بموجب کی جائے کسی مجسٹریٹ کے حضور سے صادر ہوا ہو جو سولے اتباع دفعہ ۲۴- کسی اور طور پر عمل کرتا ہو تو مقدمہ اس جرم کی بابت جو یہ انت عدالت مجرم سے سرزد ہوا ہو اس سے زیادہ سزا تجویز نہ کر سکیگی جو اس جرم کی بابت کوئی پر یزڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درج اول تجویز کر سکتا تھا،

اس دفعہ کی کوئی عبارت اس تجویز سے متعلق نہیں ہے جو دفعہ ۲۴۲ کے مطابق فرد قرار داد جرم پر لکھی جائے۔ اور نہ اس دفعہ کی رو سے ہائی کورٹ کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ تجویز برت ملزم کے بدلے تجویز اثبات جرم قائم کرے،

ہائی کورٹ کے
اختیارات
دارہ ملتان
کے

فریقین کے ہوتے
کی ساعت میں
کی مرمی و رزق
ہے

دفعہ ۴۴۰۔ جب کوئی عدالت اپنے اختیارات نظر ثانی نافذ کرتی ہو تو کوئی فریق مستحق اس بات کا نہ ہوگا کہ عدالت کے روبرو اصالۃ یا وکالت کے عدالت پیش کرے،

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے بوقت نفاذ اپنے اقتدارات کے کسی فریق کے عدالت جو اصالۃ یا وکالت پیش ہوں سماعت کرے۔ اور کوئی عبارت اس دفعہ کی دفعہ ۴۳۹ کی ضمن ۲۔ کے فیض نہ سمجھی جائیگی،

پریذیسی مجسٹریٹ
کا بیان میں آئے
فیصلہ کی وجہ سے
اور اپنی کورٹ
غور کریں گی

دفعہ ۴۴۱۔ جب مجسٹریٹ پریذیسی کی کارروائی کے کاغذات مثل دفعہ ۴۳۵۔ کے مطابق ہائی کورٹ کے حکم سے طلب کیے جائیں مجسٹریٹ کور کو اختیار ہے کہ مثل مقدمہ کے ساتھ ایک بیان تحریری جس میں اس کے فیصلہ یا حکم کی وجہ اور کچھ اور واقعات عمدہ جنکو وہ موثر نتیجہ مقدمہ سمجھا ہو لکھے جائینگے قلمبند کر کے مرسل کرے۔ پس حکام ہائی کورٹ اس نسخہ اور مسترد کرنے فیصلہ یا حکم مجسٹریٹ کے کیفیت مذکور کو غور سے ملاحظہ کریں گے،

ہائی کورٹ کے
حکم کا ٹیفکٹ
عدالت امت
یا مجسٹریٹ کو
دیا جائیگا،

دفعہ ۴۴۲۔ جب عدالت ہائی کورٹ اس باب کے مطابق کسی مقدمہ میں اصلاح فرمائے عدالت موصوفہ کو لازم ہوگا کہ اپنے فیصلہ یا حکم کو بذریعہ آرڈیفکٹ اس عدالت میں بھیج دے جسے وہ جو نیز یا حکم سزا یا اور حکم تحریر صادر کیا ہو چیر نظر ثانی ہوئی ہو۔ اور اس عدالت یا مجسٹریٹ کو جس کے پاس فیصلہ یا حکم بذریعہ سارڈیفکٹ کے پہونچنے لازم ہے کہ ایسے احکام صادر کرے جو فیصلہ مذکور کے مطابق ہوں۔ اور اگر ضرورت ہو مثل مقدمہ کو اس کے مطابق ترمیم کرائے،

حصہ ہشتم کارروائی کے خاص

باب - ۳۳

کارروائی صیغہ فوجداری بمقابلہ اہل یورپ
اور اہل امریکا

واقعہ ۴۴۲- کسی مجسٹریٹ کو اختیار نہوگا الا اُس صورت میں کہ وہ جسٹس آف دی پیس بھی ہو اور (بجز اُس صورت کے کہ وہ مجسٹریٹ ضلع یا ججز بریڈیٹنسی ہو) بجز اُس صورت کے کہ وہ مجسٹریٹ درجہ اول اور خود رعیت برطانہ اہل یورپ ہو کہ کسی الزام کی تحقیقات یا تجویز کرے جو کسی رعیت برطانہ اہل یورپ پر لگایا جائے

مادیان محترمہ
آن الزاموں کی
تحقیقات اور ججز
کیسے ہو جائے
برطانہ اہل یورپ
پر لگائے جائیں

واقعہ ۴۴۴- کسی جج کو جو کسی عدالت سشن میں سرجس کی حیثیت رکھتا ہو
باستثناء سشن جج کے یا کسی رعیت برطانہ اہل یورپ پر اپنے اقتدار کو
نافذ کرنے کا اختیار نہوگا الا اُس صورت میں کہ وہ خود رعیت برطانہ اہل یورپ
اور اگر وہ اسسٹنٹ سشن جج ہو۔ تو بجز اسکے کہ وہ عہدہ اسسٹنٹ سشن
جج پر کم سے کم ۲- عین برس رہا ہو اور اسکو کوکل گورنمنٹ سے ایسے اقتدار
نافذ کرنے کا اختیار خاص ملے ہو

سشن جج رعیت
برطانہ اہل یورپ
ہوگا۔ اسسٹنٹ
سشن جج نہیں
ہوں گے۔ اور
پہلے ہو اور
اسکو خاص
اختیار ملے ہو

واقعہ ۴۴۵- کوئی عبارت مندرجہ ذیل واقعہ ۴۴۴- یا ۴۴۵- کی مانع اس امر کی
ہوگی کہ کوئی مجسٹریٹ کسی ایسے جرم میں دست اندازی کرے جو کسی رعیت برطانہ
اہل یورپ سے سرزد ہو اُس صورت میں جب کہ اُسی قسم کے جرم کے کسی اور شخص
سے سرزد ہونے پر اسکو سماعت کرنے کا اختیار ہو تا

سماعت اُس جرم
کی رعیت برطانہ
اہل یورپ سے
سرزد ہو

گر شرط یہ ہے۔ کہ اگر مجسٹریٹ کوئی حکمنامہ ولسٹہ جبراً حاضر کرانے کی رعیت برطانیہ اہل یورپ کے جاری کرنے پر کسی جرم کا الزام لگا یا گیا ہو تو اس حکمنامہ میں یہ لکھا جائیگا کہ وہ اجراء کے بعد ایسے مجسٹریٹ کے پاس واپس جائیگا جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کرنے کا اختیار رکھتا ہو،

دفعہ ۴۷۶ - اگرچہ دفعہ ۳۲ - یا دفعہ ۳۴ - میں کچھ اور حکم مندرج ہو کوئی مجسٹریٹ سوائے x مجسٹریٹ ضلع یا x مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت کوئی اور حکم مندرج سوائے اسکے صادر نہ کر سکیگا کہ مجرم کسی عیاد تک قید رہے جو ۲ - تین مہینے سے زیادہ ہو۔ یا اس قدر جرمانہ ادا کرے جو ایک ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔ یا اسپر دو لون سزائیں عائد ہوں x اور کوئی مجسٹریٹ ضلع کوئی ویسا حکم مندرج سوائے اسکے صادر نہ کر سکیگا کہ مجرم کسی عیاد تک قید رہے جو ۲ - تین مہینے سے زیادہ ہو یا اس قدر جرمانہ ادا کرے جو اسی دو ہزار روپے سے زیادہ ہو یا اسپر دو لون سزائیں عائد ہوں x،

دفعہ ۴۷۷ - جب کسی مجسٹریٹ کے رو برو کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر کسی جرم کا الزام لگا یا جائے۔ اور بدانت مجسٹریٹ موصوف اس الزام کی پاداش میں وہ سزا کافی تجویز نہ کر سکتا ہو اور اسکی سزا موت یا حبس دائمی بعبور دریاے شور ہو تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر اسکی دانست میں ملزم سپرد کیے جانے کے لائق ہو اسکو عدالت شن میں سپرد کرے۔ یا اگر مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ ہو تو اسکو ہائی کورٹ میں سپرد کرے،

جب جرم جو ظاہر وقوع میں آیا ہو لائق سزائے موت یا حبس دائمی بعبور دریاے شور ہے ہو تو سپردگی ملزم کی ہائی کورٹ میں ہوگی،

x - x دفعہ ۴۷۶ - میں یہ الفاظ ایک ۳ - عظیم و معروف ضابطہ کی دفعہ ۵ - کی رو سے بڑھائے گئے ہیں،

لٹ جرم کی
تجزیہ میں سے
ایک جرم میں
شرکت نہ
صداقت
وہ یا نہ ہو
اور یا نہ ہو
حکایت
وہ احکام
وہ احکام
کر سکتے
ضابطہ پیش
اپنے اختیار
نہر کا ہے

دفعہ ۴۴۸ - جب کسی شخص پر جو دفعہ ۴۴۷ کے مطابق ہائی کورٹ میں جرم ہو
جو اہو چند مختلف جرائم کا الزام لگا یا جائے۔ اور ان میں سے ایک جرم لایق سزا
موت یا حبس دوام بعید و ریاستے شر کے ہو۔ اور ہائی کورٹ اس سے خفیت
سزا کے لایق ہوں۔ اور ہائی کورٹ کی دانست میں اس شخص کو بعلت اس جرم
کے جسکی سزا موت یا حبس بعید و ریاستے شر مقرر ہے معرض تجزیہ میں لانا مناسب
ہو۔ تو باوصف اسکے کورٹ موصون کو اختیار ہوگا کہ بعلت دوسرے جرم کے اسکی تجزیہ کرے
دفعہ ۴۴۹ - باوصف اسکے کہ دفعہ ۲۱۰ میں کچھ اور حکم مندرج ہو کسی عدالت
مشن کو اختیار نہ ہوگا کہ رعیت برطانیہ اہل یورپ پر کوئی حکم سزا عطا وہ حکم سزا سے قیام
جسکی سیاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ دو نوٹن کے صادر کرے،
اگر کسی وقت بعد ہر دگی ملازم اور قبل اسکے کہ تجزیہ پر دستخط ہو جائیں حاکم
اجلاس کنندہ کی دانست میں سزا سے کافی اس جرم کی جو ملازم پر ثابت ہو
اس حکم سے نہو سکتی ہو جسکے صادر کرنے کا وہ مجاز ہو تو اسکو لازم ہے کہ اپنی سیاد
بمضمون مذکور لکھ کر مقدمہ کو ہائی کورٹ میں منتقل کر دے۔ ایسے حاکم کو اختیار ہے
کہ مدعی اور گواہوں سے چٹکے اور اقرار نامے بوجہ احتیاط و بروہائی کورٹ خود
لکھائے یا جسٹریٹ پر دکنٹر کو لکھ لینے کی ہدایت کرے،
دفعہ ۴۵۰ - (ضابطہ جبکہ مشن جج رعیت برطانیہ اہل یورپ
نہو) ایکٹ ۳ - سشن ۶ کی دفعہ ۶ - کی رو سے نسخہ ہوئی،

جوری یا ہر
ہائی کورٹ یا
ش کے دربار

دفعہ ۴۵۱ - (۱) - جب رعایا سے برطانیہ اہل یورپ
کی تجزیہ ہائی کورٹ یا عدالت مشن کے رو برو ہو اگر قبل اسکے کہ اول اہل
جوری طلب ہو کر مقبول کیا جائے یا اول اسیر مقرر کیا جائے مجلسی صورت ہو
۵ دفعہ ۴۵۱ - ایکٹ ۳ - سشن ۶ کی دفعہ ۶ - کی رو سے سابق عبارت کی جگہ قائم کی گئی ہے،

ایسی رعیت پر دعویٰ کرے کہ اُسکے مقدسے کی تجویز معرفت اہالی جوری اقوام مختلف کے ہوتو اُسکی تجویز ایسی جوری کی معرفت ہوگی جسکی تعداد میں سے کم سے کم ایک نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں یا اہل یورپ اور اہل امریکہ دونوں میں سے ہوں (۲)۔ جب اس قسم کے مقدسے کی تجویز روبرو عدالت پیش جب معمول بنانا اسیروں کے ہوتی ہو۔ تو رعیت برطانیہ اہل یورپ جیسے اقوام لگایا گیا ہو۔ یا جب کسی ایک رعایا سے برطانیہ اہل یورپ ملزم ہوں۔ سب شامل ہو کہ اس دعویٰ کے بدلے کہ اُنکی تجویز حسب ضمن (۱) معرفت اہالی جوری مختلف اقوام کے ہو یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ منجملہ اسیروں کے کم سے کم ایک نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں یا اہل یورپ اور اہل امریکہ دونوں میں سے ہوں،

دفعہ ۴۵۱- (الف)۔ (۱)۔ رعایا سے برطانیہ اہل یورپ کے مقدسے کی تجویز میں جو روبرو مجسٹریٹ ضلع کے ہو ہر ایسی رعیت مجاز ہے کہ مقدسے قابل اجراء سن میں قبل اسکے کہ اُسکے بیان کی سماعت حسب دفعہ ۲۴۴- ہو یا مقدمہ قابل اجراء وارنٹ میں قبل اسکے کہ وہ دفعہ ۵۶- کے مطابق جوابدی کرے۔ یہ دعویٰ کرے کہ اُسکے مقدسے کی تجویز ایسی جوری کی معرفت ہو جو حسب طریقہ مصرعہ دفعہ ۴۵۴- موضوع ہوئی ہو،

(۲)۔ اگر کوئی دعویٰ حسب مزاد ضمن (۱) کسی مقدمہ قابل اجراء سن میں اُٹرتا کیا جائے جبکہ مجسٹریٹ حسب دفعہ ۲۴۴- شخص ملزم کے بیان کی سماعت کرے یا جب مقدمہ قابل اجراء وارنٹ ہو اُس نوبت پر کیا جائے جبکہ مجسٹریٹ شخص ملزم کو حسب دفعہ ۲۵۶- جوابدی کرنے کی ہدایت کرے۔ تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُنکی دقت احکام ضروری واسطے ہونے پر تجویز معرفت جوری قسم مذکور کے صادر کرے،

دفعہ ۴۵۱- (الف)۔ ایکٹ مسند امام محمد رضا علیہ السلام کی دفعہ ۱- کی روش سے بحالی گئی ہے،

مجسٹریٹ ضلع کے
روبرو رعیت برطانیہ
اہل یورپ کا
درازا ملکیہ
جوری کے

(۳) - اگر دعویٰ مذکور کارروائی کی نزبت ہے مفعولہ صدر سے پہلے کیا ہے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ جب کبھی ثبوت بخور شدہ سے واضح ہو کہ مقدمہ قابلِ غور ہو بروہوری کے ہے احکام متذکرہ صدر صادر کرے،

(۴) - ایسی ہر صورت میں مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ باوصف اسکے کہ دفعہ ۲۴۲-۲۴۱ میں کچھ اور حکم ہو ایسے احکام صادر کرنے سے پہلے ایک فرد قرار داد جرم یا ضابطہ بخور کرے

(۵) - احکام متذکرہ وفات ۲۱۱-۲۱۶ و ۲۱۷-۲۱۹ و ۲۱۹-۲۲۰ جہاننگ مکن میں ہر صورت میں جب کہ تجویز حسب دفعہ ذراغل میں آئے واسطے حاضر کرنے مستثیت اور استغاث علیہ اور گواہوں کے متعلق کیے جائیں گے،

(۶) - احکام مجبورہ ذراغلہ کارروائی اس تجویز کے جو معرفت الی جوری بروہورہ اکثر ہوتی ہے جہاننگ مکن جو تجویز سے جو حسب دفعہ ذراغلہ میں آئے اسطرح متعلق ہونے کے گواہ مجسٹریٹ ضلع شن جج تھا اور شخص ملزم تجویز کے لیے اسکی عدالت میں سپرد کیا گیا تھا،

(۷) - کل عدالتوں کو اختیار ہو گیا کہ عملاً احکام متذکرہ ضمن (۵) یا ضمن (۶) جہاننگ وہ احکام اس ضمن کی مد سے متعلق کیے گئے ہیں کسی حکم کی مراد ساتھ قائم کرنے ایسی تبدیلیات لفظی کے اندر کہ جو اصل مطلب کی مغل ہوں اور اس غرض سے سروری اور مناسب ہوں کہ حکم مذکور معاملہ درپیش شدہ کے حسب حال ہو،

(۸) - کوئی عبارت اس دفعہ کی مجسٹریٹ کے اس اختیار میں غلط انداز نہ ہوگی جو حسب دفعہ ۲۴۲-۲۴۱ یا دفعہ ۲۴۲-۲۴۱ کسی شخص کو تجویز کے واسطے سپرد کرنے کے لیے اسکو حاصل ہوا،

دفعہ ۲۵۱ - (ب) - ن (۱) - اگر کوئی شخص ملزم

یہ دعویٰ کرے کہ اس کے مقدمہ کی تجویز معرفت جوری حسب دفعہ ۲۵۱ - (الف)

عمل میں آئے اور بدانت محسٹریٹ ضلع اس امر کے باور کرنے کی وجہ

ب دفعہ ۲۵۱ - (ب) ایکٹ ۲-۱۱۰ متذکرہ کی دفعہ ۱۰۰ کی رو سے بڑھائی گئی ہے،

معرف سرور

میں اقبال

دوسری ملائی

کہ اس قسم کے اہالی جوری کو جو دفعہ ۴۵۱- میں قرار دیے گئے ہیں اس مقدمہ کے لیے جو اسکے روبرو کریر تجویز ہے مہیا کرنا غیر ممکن ہے۔ یا کہ بغیر اس مقدمہ وقت اور صحت اور تکلیف کے جو بلحاظ حالات حالات مقدمہ نامعقول ہوا نکاحا ہم پہنچانا ممکن نہیں ہے۔ جو مجسٹریٹ موصوفت مجاز ہوگا۔ کہ بجائے صدر حکم شہر تجویز ہونے مقدمہ اپنے روبرو حسب دفعہ ۴۵۱- (الف) کے مقدمہ کو کسی اور مجسٹریٹ ضلع یا کسی شن جج کے پاس تجویز کے لیے منتقل کر دے جسکو مالی طور وقتاً فوقتاً مطابق ان قواعد کے جو سناٹ کو رٹ موصوفت اس بارہ میں مرتب ہو کر مہیا ہو کر گورنمنٹ منظور کیے جائیں یا بذریعہ حکم خاص کے ہدایت کرے،

(۲)۔ جب کوئی مقدمہ اس دفعہ کے مطابق کسی شن جج یا مجسٹریٹ ضلع کے پاس منتقل کیا جائے مشارالہ کو لازم ہے۔ کہ جب قدر جلد آرام کے ساتھ ممکن ہو اسکی تجویز باستعمال انہیں اختیارات کے (جنہیں سپر وکرنے کا بھی اختیار شامل ہے) اور مطابق اسی ضابطہ عمل کے کرے کہ گویا وہ مجسٹریٹ ضلع ہے اور مطابق دفعہ ۴۵۱- (الف) کے عمل کرتا ہے،

دفعہ ۴۵۲۔ جس مقدمہ میں کہ کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر لشکرکشی ایسے شخص کے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے۔ اور رعیت برطانیہ اول الذکر تجویز کے لیے کسی ہالی گورٹ یا عدالت شن میں سپر دیکھا جائے کہ اس رعیت اور شخص مذکور کی تجویز کی جائے ہو۔ اور تجویز کے وقت وہی کارروائی عمل میں آئے جو اس وقت مرعی رہتی جب کہ رعیت برطانیہ اہل یورپ مقدمہ ہوں، ملحدہ تجویز کیا جائے،

گورنر مہیا ہے۔ کہ اگر رعیت برطانیہ اہل یورپ دفعہ ۴۵۱- کے مطابق یہ دعوی کرے کہ اسکے مقدمہ کی تجویز میں اقوام مختلف کے اہالی جوری یا اقوام مختلف کے ایسیر فریک ہوں اور اگر وہ شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو یہ دعوی کرے کہ اسکا مقدمہ علیحدہ

تجزیہ کیا جائے۔ تو مقدمہ شخص آخر الذکر کا مطابق خرائط باب ۲۳۔ کے مستند و
تجزیہ کیا جائیگا،

مناہد جبکہ
کسی شخص کو دعا
ہو کہ اُس کے ساتھ
طیبت برغانیہ
اہل یورپ کی طرح
درارت کی ہے،

دفعہ ۲۵۳۔ جب کسی شخص کو یہ دعویٰ ہو کہ اُس کے ساتھ رعیت برطانیہ اہل یورپ کی طرح مارات کی جائے تو اُس کو چاہیے کہ اپنی دوسری کی وجہ اُس مجسٹریٹ کے درجہ پر پیش کرے جس کے حضور میں وہ تحقیقات یا تجویز کے لیے حاضر کیا جائے۔ اور اُس مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُس کے بیان کی صداقت کی تمحیلات کرے۔ اور شخص مذکور کو اس وقت ثابت کرنے کے لیے ایک مہلت معقول دے۔ اور بعد اُس کے یہ تجویز کرے کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہیں۔ اور جو تجویز قرار پائے اُس کے مطابق اُس کے قائم علی کرے۔ اگر ایسا کوئی شخص ایسے مجسٹریٹ کی تجویز سے مجرم قرار پائے اور بار بار حکم اثبات جرم کے اہل کرے تو بار شہوت اس امر کا کہ مجسٹریٹ کی تجویز غلط ہے شخص مذکور کی گردن پر رہیگا،

جب کوئی ایسا شخص مجسٹریٹ کی طرف سے تجویز کے لیے عدالت مشن میں پہنچا دیا جائے۔ اور وہ عدالت مشن میں بھی دعویٰ کرے کہ اُس کے ساتھ بحیثیت رعیت برطانیہ اہل یورپ مداخلت کی جائے۔ تو عدالت مشن بعد اُس قدر تحقیقات مزید کے جو اُس کے نزدیک مناسب ہو یہ تجویز کرے گی۔ کہ وہ شخص رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہیں۔ اور اُس تجویز کے مطابق اُس کے ساتھ عمل کرے گی۔ اگر عدالت مشن سے شخص مذکور مجرم قرار دیا جائے اور بنا راضی حکم اثبات جرم کے اپیل کرے تو بار بریت اس امر کا کہ اُس عدالت کی تجویز غلط تھی شخص مذکور کی گردن پھانسی دے گی۔ جب وہ عدالت جس کے روبرو کسی شخص کی تجویز عمل میں آئے یہ فیصلہ کرے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے۔ تو ایسا فیصلہ ایک وجہ اپیل کی بنا راضی حکم سزا یا دوسرے حکم کے جو وقت تجویز مقدمہ صادر ہوا ہو منظور ہو گا۔

دفعہ ۴۵۴۔ اگر کوئی رعیت برطانیہ اہل یورپ اس مجسٹریٹ کے روبرو پیش
عرفت اسکی تجویز ہو یا جسکے حکم سے وہ سپرد کیا جائے یہ دعویٰ پیش نہ کرے کہ اسکے
ساتھ رعیت برطانیہ اہل یورپ کی طرح مارات کی جائے۔ یا اگر ایسا دعویٰ ایک
مرتب مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو پیش ہو کہ یا منظور کیا جائے۔ اور دوبارہ اس
یہ الت بین نہ پیش کیا جائے جس میں اس شخص کی سپردگی ہوئی ہو۔ تو یہ سمجھا جائیگا کہ
فحش نہ کرنے اپنا حق جو بوجہ ہونے رعیت برطانیہ اہل یورپ کے اسکو حاصل
ترک کر دیا۔ اور اسکو اختیار نہوگا کہ اسی مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر ایسا دعویٰ پیش کرے
اگر مجسٹریٹ کو کسی وجہ سے یقین ہو کہ کوئی شخص جو اسکے روبرو حاضر کیا جائے
رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اس شخص سے متفقا
کرے کہ آیا وہ ایسی رعیت ہے یا نہیں،

دفعہ ۴۵۵۔ جب کسی شخص کے ساتھ جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہو اس
باب کے بموجب ایسا عمل کیا جائے کہ گویا وہ قسم نہ گور کی رعیت ہے اور وہ ایسے
عمل درآمد پر اعتراض نہ کرے تو مقدمہ کی تحقیقات یا سپردگی یا تجویز یا اسکی بابت حکم
سزا (جیسی صورت ہو) اس عمل درآمد کی وجہ سے ناجائز نہوگا،

دفعہ ۴۵۶۔ جب کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کو کوئی شخص خلاف قانون
حراست میں رکھے تو رعیت برطانیہ اہل یورپ یا اسکی طرف سے کوئی شخص مجاز نہوگا کہ
اس ہائی کورٹ میں جو اس صورت میں رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت سماعت کی مجاز
ہوئی جب کوئی جرم اس شخص سے اس مقام پر سرزد ہو تو وہاں وہ حراست میں رکھا گیا ہو
یا جسے روبرو شخص نہ گور ایسے جرم کی بابت حکم اثبات جرم سے اپیل کرنے کا مستحق نہوگا
کی اور سماعت کرے کہ اس مضمون کا حکم اس شخص کے نام جاری ہو جس نے رعیت مذکور کو حراست میں
رکھا ہو کہ وہ رعیت مذکور کو واسطے حدود و حکم مزید کے ہائی کورٹ میں حاضر کرے،

ضابطہ متعلق
ایسی درخواست
کے

دفعہ ۴۵ - ہائی کورٹ مجاہد ہے۔ کہ اگر مناسب سمجھے ایسا حکم صادر کرنے سے پہلے سائل کے بیان حلفی کے ذریعہ سے یا اور طور پر یہ دریافت کرے کہ درخواست کن وجوہ پر پیش ہے۔ اور بعد اُس کے درخواست کو منظور یا منظور کرنے۔ یا اگر چاہے تو پہلے ہی سے حکم نہ کر صادر کرے۔ اور جب شخص درخواست کنندہ ہائی کورٹ میں حاضر کیا جائے تو بعد تحقیقات ضروری کے (اگر کچھ ضرور ہو) مقدمہ میں ایسا حکم مزید صادر کرے جو مناسب معلوم ہو،

ممالک جیکاز
ہر جگہ ہائی کورٹ
ایسے حکام صادر
کر سکتی ہے،

دفعہ ۴۵ - ہائی کورٹ کو اختیار ہے۔ کہ تمام ممالک میں اپنی حکومت نو جداری صیغہ پائل کی حدود و انحصار کے اندر اور بھی ان ممالک میں جنکی بابت جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کو فصل وقتاً فوقتاً بابت کرین احکام متذکرہ صدر جاری کرے،

ان ایکٹوں کی
تعلق ذریعہ
جنکی رو سے
موجودہ قوانین
مذاہمت کے تحت
اختیار و
جمنٹا جاتا ہے،

دفعہ ۴۵۹ - مجر اس صورت کے کہ صدر یا ذیل کی کوئی عبارت اس امر کے خلاف پڑے تمام قوانین جو پیشکا جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کو فصل سے آج تک صادر ہوئے یا آئندہ صادر ہوں جنکی رو سے صاحبان مجسٹریٹ یا عدالت مشن کو جرائم کی نہت اختیارات سماعت عطا ہوئے ہیں رہا ہے برطانیہ الی ایست متعلق سمجھے جائینگے گو ذرا ایسی رہا یا کا اُن قوانین میں سراہ نہ کیا گیا ہو،

اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ تصور نہ کیا جائیگا۔ کہ کسی عدالت کو یہ اختیار یا اختیار ہے کہ کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر اس حد سے زیادہ سزا مانگے کہ جو اس باب میں مقرر کی گئی ہے۔ اور نہ یہ سمجھا جائیگا کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی مجسٹریٹ یا کسی جج صدر نشین عدالت مشن (کو جو جسٹس آف دی پیس تھو) سماعت کا اختیار دیا گیا،

x-x یہ عطا شدہ دفعہ ۴۵۱ - میں ایک ۲ - شدہ کی دفعہ ۴۵۱ - سے منسوخ کیے گئے ہیں۔
۵ - دفعہ ۴۵۱ - کے چند الفاظ جو ایک ۲ - شدہ کی دفعہ ۴۵۱ - کی رو سے منسوخ ہوئے ہیں اس پر مبنی ہیں

دفعہ ۴۶۰۔ ہر مقدمہ میں جو لائق تجویز معرفت اہلی جوری یا باعانت ہسپران کے ہو اور جسین شخص ملزم یا اشخاص ملزم میں سے کوئی شخص ایسا باشندہ یورپ ہو جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو یا جو اہل امریکہ ہو تو اگر ایسا اہل یورپ یا اہل امریکہ دعویٰ کرے اور امکان سے باہر نہ ہو تو لازم ہے کہ نصف تعداد اہلی جوری یا ہسپران کی اشخاص اہل یورپ سے ہو یا اشخاص اہل امریکہ سے،

دفعہ ۴۶۱۔ جب کوئی اہل یورپ یا اہل امریکہ لشکر کسی ایسے شخص کے جو اہل یورپ یا اہل امریکہ نہ ہو اور مطابق اُس دعویٰ کے جو جب دفعہ ۴۶۰۔ کیا جائے عدالت شن کے روبرو جرم میں ماخوذ کیا جائے۔ اور اُس کے مقدمہ کی تجویز ایسے اہلی جوری کی معرفت یا باعانت ایسی جماعت ہسپران کے ہو جسین کم سے کم ایک نصف اہل یورپ اور اہل امریکہ ہوں۔ تو شخص آخر الذکر کی تجویز اگر وہ ایسا دعویٰ کرے علحدہ عمل میں آئگی،

دفعہ ۴۶۲۔ جب کسی عدالت شن کے روبرو ایسی تجویز ہونے والی جسین شخص ملزم یا اشخاص ملزم میں سے کوئی شخص اس بات کا مستحق ہو کہ اُس کی تجویز معرفت ایسی جوری کے عمل میں آئے جو مطابق احکام دفعہ ۴۵۱۔ یا دفعہ ۴۶۰۔ کے موضوع ہوئی ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ کم سے کم ۳۔ تین روزہ یا قبل تاریخ مقررہ تجویز کے اُس قدر اشخاص جوری اہل یورپ اور اہل امریکہ جو تجویز کے لیے درکار ہوں اُس طور سے طلب کرائے جو مجموعہ ہذا میں آئندہ مقرر کیا گیا ہے،

عدالت کو یہ بھی لازم ہے کہ اُسی وقت اور اُسی طریق پر اُسی تعداد کے اور اور اشخاص جنکے نام فہرست صحیحہ میں مندرج ہوں طلب کرائے۔ الا اُس صورت میں کہ لینے دیگر اشخاص بعد از ذکر اُس جلسہ کے مقدمات لائق اعانت جوری کی تجویز کرنے کے لیے پہلے سے طلب ہو چکے ہوں،

جوری واسطے تجویز

اشخاص اہل یورپ

یا اہل امریکہ،

جوری جسین ملزم

یا اہل امریکہ ہوں

کسی شخص غریب

کے لازم کیا جائے

حسب دفعہ ۴۵۱۔

یا ۴۵۱ (الف)

یا ۴۵۱ (ب)

یا ۴۶۱

جوری کو طلب

کر اور اُس کی فہرست

اس امر سے کرنا

منجملہ کل تعداد اشخاص کے جو حسب مندرجہ ریٹرن طلب ہوئے ہوں اہل امریکی
جسٹس جوری منعقد ہوگی حسب مصرعہ دفعہ ۲۷۹۔ بذریعہ قرعہ اندازی منتخب ہونے
تا وقتیکہ ایسی جوری حاصل ہو جائے جس میں اہالی یورپ یا امریکہ تعداد مناسب
یا جہا تک ممکن ہو اس تعداد کے قریب قریب داخل ہوں،

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی صورت میں تعداد مناسب اہالی یورپ اور اہالی
امریکہ کی اور طور پر حاصل نہ ہو سکے تو عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی تجویز سے اہل امریکہ
کے قائم کرنے کی غرض سے کسی شخص کو طلب کرے جو فرسٹ سے اس بناء پر
خارج کیا گیا ہو کہ وہ حسب دفعہ ۲۲۰ کے مستثنیٰ ہے،

دفعہ ۲۶۳۔ کارروائی ثالثات فوجداری بقابلہ رعایا سے برطانیہ اہل یورپ
اور ایسے باشندہ ہائے یورپ کے جو رعایا سے برطانیہ اہل یورپ ہوں اور بقابلہ
اہل امریکہ کے جو روبرو عدالت شن اور ہائی کورٹ کے رجوع ہوں بحجرت اس صورت
کے جسکی بات کوئی اور احکام مریع صادر ہوئے ہوں مطابق شرائط مجموعہ ہڈ کے
عمل میں آئیں،

۱۔ وائی ہارڈ
۲۔ مداری مقابلہ
۳۔ رعایا برطانیہ
۴۔ اہل یورپ
۵۔ کے

باب - ۲۴

اشخاص فائز العقل

دفعہ ۲۶۴۔ جب کسی مجسٹریٹ کے روبرو جو تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو
کسی ایسے شخص پر جرم کا الزام لگایا جائے جو بدانت مجسٹریٹ مذکور کے فائز العقل
اُسی وجہ سے جاہد ہی کرنے کے غیر قابل معلوم ہو۔ تو مجسٹریٹ مذکور اس شخص کی
فائز العقل کی تحقیقات کرے گا۔ اور اسکا معائنہ ضلع کے صاحب سول سرجن یا کسی
اور عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری سے جسطح لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے کرایے گا۔ بعد ازاں
سول سرجن یا سرسری عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری کو گواہ قرار دیکر اسکا اظہار قلمبند کرے گا۔

۱۔ صاحب سول سرٹ
۲۔ سن طرح ہجرت
۳۔ ہو

اگر مجسٹریٹ مذکور کی رائے میں شخص ملزم فائز العقول قرار پائے اور اسوجہ سے اپنی جوابدہی کرنے کے ناقابل ہو تو اس مقدمہ میں کارروائی مزید موقوف رکھیں گے،

دفعہ ۴۶۵۔ اگر کوئی شخص جو تجویز کے لیے کسی عدالت شن یا الی گورٹ میں سپرد ہوا ہو عدالت مذکور کو تجویز کے وقت فائز العقول اور اسوجہ سے جوابدہی کرنے کے ناقابل معلوم ہو تو الی جوری یا عدالت کو جب یا عدالت ایسی راج کار بند ہو جائے کہ پہلے امر فتور عقل اور ناقابلیت کو طے کرے۔ اور اگر اسکو امور مذکور کا اطمینان ہو جائے تو اس کے مطابق تجویز لکھ کر مقدمہ کی کارروائی آئندہ ملتوی کر دے،

طے کرنا اس امر کا کہ شخص ملزم فائز العقول اور جوابدہی کرنے کے ناقابل ہے یا نہ ہے۔ جزو تجویز ملزم روبرو عدالت مذکور کے منظور ہو گا،

دفعہ ۴۶۶۔ جب کوئی شخص ملزم فائز العقول اور جوابدہی کرنے کے ناقابل پایا جائے تو مجسٹریٹ یا عدالت کو جیسی صورت ہو اختیار ہے۔ کہ اگر وہ مقدمہ مکمل ختم ضمانت ہو اور اس امر کی ضمانت کافی داخل کی جائے کہ شخص مذکور کی حشر گیری مناسب کی جائیگی۔ اور وہ اپنے تئیں یا کسی اور شخص کو گزند نہ پہنچانے پائیگا۔ اور عند الطلب روبرو مجسٹریٹ یا عدالت یا ایسے عہدہ دار کے حاضر ہو گا جسکو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور اس غرض سے مقرر کرے۔ تو شخص ملزم کو رہائی دے،

اگر مقدمہ قابل اخذ ضمانت نہ ہو یا ضمانت کافی داخل نہ کی جائے تو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کو لازم ہے۔ کہ اس مقدمہ کی کیفیت کو کل گورنٹ کو لکھ بھیجے۔ اور کوکل گورنٹ حکم صادر کرے گی کہ شخص ملزم کسی یا کل خانہ یا اور معقول مقام حراست میں رکھا جائے۔ سپر مجسٹریٹ یا عدالت مذکور اس حکم کی تعمیل کرے گی،

دفعہ ۴۶۷۔ جب کوئی تحقیقات یا تجویز دفعہ ۴۶۴ یا دفعہ ۴۶۵ تحقیقات یا تجویز کے بموجب ملتوی کی جائے تو مجسٹریٹ یا عدالت جیسی صورت ہو مجسٹریٹ یا

ہوگی۔ کہ کسی وقت پر تحقیقات یا تجویز پھر جاری کرے۔ اور شخص ملزم کے اپنے
روبرو حاضر ہونے یا حاضر کیے جانے کا حکم صادر کرے،
جب شخص ملزم کو دفعہ ۲۶۶ کے مطابق رہائی دینی ہو اور اس کے حاضر نہ
لوگ اُس کو اس عہدہ دار کے روبرو حاضر کر دیں جبکہ مجسٹریٹ یا عدالت نے اُس امر
کے لیے مقرر کیا ہو تو سارٹیفکیٹ عہدہ دار مذکور کا مشعر اس کے کہ شخص ملزم جوابدہی
کرنے کے قابل ہے مقدمہ کی شہادت میں مقبول کیا جائیگا،

دفعہ ۲۶۸۔ اگر اس وقت پر جب کہ شخص ملزم مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو
جیسی صورت ہو حاضر آئے یا پھر حاضر کیا جائے مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کی یہ رائے ہو
کہ شخص مذکور عاید ہی کرنے کے قابل ہے تو تحقیقات یا تجویز جاری کی جائیگی،
اگر مجسٹریٹ یا عدالت کی رائے میں شخص ملزم اس وقت بھی عاید ہی کرنے کے
غیر قابل ہو تو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کو لازم ہے کہ پھر مطابق شرائط مذکور
دفعہ ۲۶۴ یا دفعہ ۲۶۵ کے جیسا موقع ہو عمل کرے،

دفعہ ۲۶۹۔ جب شخص ملزم تحقیقات یا تجویز کے وقت ظاہر صحیح العقل
ہو اور جو شہادت مقدمہ میں گذری ہو مجسٹریٹ کو اس سے اطمینان ہو کہ
اس بات کے باور کرنے کی وجہ کافی ہے کہ شخص ملزم سے ایسا فعل سرزد ہوا
جو در صورت صحیح العقل ہونے ملزم کے جرم ہوتا۔ اور یہ کہ بوقت ارتکاب اُس
فعل کے شخص ملزم فتور عقل کے باعث اُس فعل کی کیفیت سمجھنے سے معذور یا
اُس کے جیسا یا اخلاص قانون ہونے سے لاعلم تھا۔ تو مجسٹریٹ مذکور مقدمہ کی کارروائی
جاری کرے گا۔ اور اگر شخص ملزم عدالت کشن یا ہائی کورٹ میں سپرد ہونے کے
لایق ٹھہرے تو شخص ملزم کو تجویز کے لیے عدالت کشن یا ہائی کورٹ میں جیسا
موقع ہو مرسل کرے گا،

صالحہ محکمہ

مجسٹریٹ یا عدالت

کے روبرو حاضر ہو

جبکہ معلوم ہو

کہ ملزم غیبہ

صحیح العقل تھا

دفعہ ۷۰م - جب کوئی شخص اس بنیاد پر جرم سے بری کیا جائے کہ جہت
وہ حسب بیان تالش جرم کا مرتکب ہوا تھا وہ فتور عقل کے باعث اس فعل کی
کیفیت سمجھنے سے معذور تھا جو جرم قرار دیا گیا ہے۔ اس بات سے لاعلم تھا
کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے۔ تو اس کی تجویز میں بالتخصیص یہ لکھا جائیگا کہ
وہ اس فعل کا مرتکب ہوا تھا یا نہیں،

دفعہ ۷۱م - اگر تجویز نہ کر میں یہ لکھا جائے کہ شخص ملزم فعل قرار داد کا
مرتکب ہوا تھا تو مجسٹریٹ یا عدالت کو جسکے روبرو مقدمہ کی تجویز ہوتی ہو لازم ہے۔
کہ اگر وہ فعل بھالت نہوئے ثبوت ایسے فتور عقل کے جرم کے درجہ کو پہنچا یہ حکم صادر
کرے کہ شخص مذکور اس مقام پر اور اس طرح حراست کافی میں رکھا جائے جو مجسٹریٹ
یا عدالت موصوفت کو مناسب معلوم ہو۔ اور مقدمہ کی رپورٹ واسطے صدور حکم
لوکل گورنمنٹ کے بھیج دے،

لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کر سکتی ہے کہ ایسا شخص کسی پاگلخانہ یا جیلخانہ
یا اور کسی حراست کافی کے مقام معقول میں بند رکھا جائے،

دفعہ ۷۲م - جب کوئی شخص حسب شرائط دفعہ ۷۱م یا دفعہ ۷۰م قید
میں رکھا جائے تو صاحب انسپیکٹر جنرل جیلخانہ کا اگر وہ شخص کسی جیلخانہ میں
مقبول ہو یا بصران پاگلخانہ یا انہیں سے دوبصر اگر وہ پاگلخانہ میں بند کیا گیا ہو
مجاز ہونگے کہ اس کے دماغ کی حالت دریافت کرنے کے لیے اسکا معائنہ کریں۔
اور مناسب ہے کہ اسکا معائنہ معرفت انسپیکٹر جنرل جیلخانہ یا دو نفر بصر کے
ہر ششماہی میں کم سے کم ایک مرتبہ ہو کرے۔ اور ایسے انسپیکٹر جنرل یا
بصرین کو لازم ہوگا کہ اس شخص کے دماغ کا حال بذریعہ کیفیت خاص کے
لوکل گورنمنٹ کے پاس لکھ بھیجیں،

ضابطہ جیکے پڑ
ہو کہ عمر و قیدی
اسی ہو مادی
کوئے کے قات

دفعہ ۳۷۴۔ اگر ایسا شخص دفعہ ۴۶۶۔ کی شرائط کے مطابق قید میں رکھا گیا ہو اور انسپیکٹر جنرل یا مبصران مذکور اس امر کی تصدیق کریں کہ اُسکی یا اُنکی رائے میں شخص مذکور عادی ہی کرنے کے قابل ہے۔ تو شخص مذکور مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو (جیسا موقع ہو) اُس وقت پر جو مجسٹریٹ یا عدالت مقرر کرے حاضر کیا جائیگا۔ اور مجسٹریٹ یا عدالت مذکور اُس شخص کے ساتھ مطابق شرائط دفعہ ۴۶۸۔ کے عمل کریگی۔ اور ایسے انسپیکٹر جنرل یا مبصران کا سرٹیفکیٹ جسکا مذکور ہوا ہے شہادت میں مقبول کیا جائیگا۔

ضابطہ حکم میں
معدن کی است
جس میں
یا ۱۴ قیدی
مورہ اہلار کیا
ہائے کدہ
پسے کے قات

دفعہ ۴۷۴۔ اگر ایسا شخص دفعہ ۴۶۶۔ یا دفعہ ۴۷۱۔ کے احکام کے مطابق قید کیا گیا ہو اور انسپیکٹر جنرل یا مبصران مذکور تصدیق کریں کہ اُسکی یا اُنکی تجویز میں بلا خطر اس امر کے کہ وہ اپنے تئیں یا دوسرے کو گزند پہنچا سکتا ہو یا کر دیا جاسکتا ہے۔ تو لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کر سکیگی کہ شخص مزبور رہا کیا جائے یا حراست میں رکھا جائے یا اگر وہ پہلے سے باغی تہ سرکاری میں بھیجا گیا ہو تو باگتھانہ میں بھیجا جائے۔ اور لوکل گورنمنٹ یہ بھی اختیار رکھیں گی کہ اگر شخص مذکور کے باگتھانہ میں بھیجے جانے کا حکم دے تو ایک کمیشن مقرر کرے جس میں ایک شریک کوئی عہدہ دار ضابطہ عدالت ہو اور دوسرا شخص ڈاکٹر ہو اور ایلی کمیشن مذکور شخص مذکور کی صحت ہوش و حواس کی بابت تحقیقات باضابطہ کرے گی۔ شہادت بقدر ضرورت لینے۔ اور لوکل گورنمنٹ کو رپورٹ کریگی۔ اور گورنمنٹ مروت کو اختیار ہوگا۔ کہ اُسکی رائے یا حراست میں رکھے جانے کا حکم دے جو کچھ مناسب معلوم ہو۔

قرات دار کی
مناظرت میں
کاوالہ کرتا

دفعہ ۴۷۵۔ جو شخص دفعہ ۴۶۶۔ یا دفعہ ۴۷۱۔ کے احکام کے مطابق قید کیا گیا ہو اگر اُسکا کوئی قرابت دار یا دوست اس بات کا خواستگار ہو کہ وہ شخص حفاظت اور خبر گیری کے لیے اُسکو رہا کیا جائے۔ تو لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ دوست یا قرابت دار مذکور کی درخواست پر مشورہ کے وہ حسب اطمینان گورنمنٹ اس امر کی ضمانت دے کہ شخص

حوالہ شدہ کی خبر گیری مناسب ہوگی اور وہ اپنے نفس یا کسی اور شخص کو گزند نہ پہنچا
پانچواں۔ اس معنوں سے حکم صادر کرے کہ شخص نظر بند اس کے قرابت دار یا
دوست کو حوالہ کیا جائے،

جب کوئی شخص حسب طریقہ بالا حوالہ کیا جائے اس کی حوالگی اس شرط پر ہوگی
کہ وہ اس عہدہ دار کے روبرو اور ان اوقات پر معائنہ کے لیے حاضر کیا جائیگا
جس کی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے،

احکام دفعات ۴۷۲-۴۷۴۔ بعد تبدیل مراتب تبدیل طلب ان شخص سے
بھی متعلق ہونے جو اس دفعہ کی شرائط کے بموجب حوالہ کیے جائیں۔ اور سائٹیکٹ اس
عہدہ دار سے کر جاو اس دفعہ کے بموجب مقرر کیا جائے بطور شہادت کے قبول کیا جائیگا،

دفعہ ۴۷۵۔ (الف)۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر یا جلاس
کوئل اس بات کی ہدایت کر سکتے ہیں کہ کوئی ایسا شخص جس کو لوکل گورنمنٹ نے
سب نفل ہذا ایسے کسی پاگلخانہ یا جیلخانہ یا کسی اور مقام حراست محفوظ میں مقید
رہنے کا حکم کیا ہو اس مقام سے جہاں وہ مقید ہو کسی دوسرے پاگلخانہ یا جیلخانہ یا
اور مقام حراست محفوظ واقع برٹش انڈیا میں تبدیل کیا جائے،

دفعہ ۴۷۵۔ (ب)۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ ایسے
جیلخانہ کے عہدہ دار متعدد کو جسمین کوئی شخص حسب دفعہ ۴۶۶۔ یا
دفعہ ۴۷۱۔ قید ہو انسپیکٹر جنرل جیلخانہ کی حسب دفعہ ۴۷۲۔ یا
دفعہ ۴۷۳۔ یا دفعہ ۴۷۴۔ تمام خدمتوں کے یا ان میں سے کسی خدمت
کے انجام کرنے کا اختیار بخشے،

+ دفعات ۴۷۵-۴۷۶۔ (الف) دفعہ ۴۷۵۔ (ب) ایکٹ ۱۰ لائنہ ۱ کی دفعہ ۱۲ کی رو سے مندرجہ کی گئی ہیں

جناب نواب گورنر
جنرل بہادر یا جلاس
کوئل کا ہونا
مجموعہ کو جو لوکل
گورنمنٹ کے حکم سے
قید ہونے والے کسی
سے دوسرے عہدہ دار
تبدیل کرنے کی بات
اختیار
انسپیکٹر جنرل کو
بعض خدمات
بکثرت کر کے
بابین کل گورنمنٹ
کا اختیار

باب ۵ -

کارروائی متعلقہ بعض جرائم پر عدالت گسٹری میں نخل ہون، دفعہ ۴۷۴ - جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کی یہ رائے ہو کہ وجہ کافی ولسے تحقیقات کسی جرم متذکرہ دفعہ ۱۹۵ - کے حاصل ہے جو عدالت کے دیر سرزد ہو یا کسی کارروائی عدالت کے دوران میں عدالت کو دریافت ہو جائے۔ تو عدالت مذکور کو مناسب ہے کہ بعد کرنے اُس قدر تحقیقات ابتدائی کے جو ضروری ہو اُس مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لیے اُس مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس بھیجے جو قریب حر ہو۔ اور یہ بھی اختیار ہے۔ کہ شخص ملزم کو حراست میں بھیجے یا اُس کے مجسٹریٹ مذکور کے روبرو حاضر ہونے کے لیے اُس سے ضمانت کافی لے اور کسی شخص سے اس بات کا چلکہ لگھائے کہ وہ تحقیقات یا تجویز کے وقت حاضر ہو کر شہادت دیگا،

نصابہ آن
سورجن میں کجی
نصیح نمبر ۱۹۵ -
میں لکھی ہے،

اُس مجسٹریٹ مذکور قانون کے مطابق عمل کریگا۔ اور اُس کو اختیار ہوگا کہ اگر وہ دفعہ ۱۹۲ - کے مطابق مقدمات منتقل کرنے کا مجاز ہو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کو کسی اور مجسٹریٹ مجاز کے پاس منتقل کر دے،

دفعہ ۴۷۴ - بقید شرائط دفعہ ۴۴۴ - کے عدالت شن مجاہد ہے۔ کہ کسی شخص کی نسبت الزام کسی جرم کا جو دفعہ ۱۹۵ - میں مذکور ہے اور جو اُس کے روبرو سرزد ہو یا کسی کارروائی عدالت کے دوران میں اُس کو دریافت ہو جائے قائم کرے۔ اور جس نے کو کو بلیت اُسی جرم کے جو اُس نے قائم کیا ہو سپرد کرے۔ یا ضمانت پر رہا کر کے اُس کی تجویز خود عمل میں لائے،

اختیار عدالت
شن کا فیصلہ
دیسے ہولم کے
جو اُس کے روبرو سرزد
ہوں،

ایسی عدالت مجاز ہے۔ کہ صاحب مجسٹریٹ کو ہدایت کرے کہ جب قدر گواہ تجویز کے لیے ضرور ہوں اُن کو حاضر کرائے،

دفعہ ۴۷۸۔ اگر کوئی جرم قسم مذکور کا کسی عدالت دیوانی یا عدالت مال کے روبرو مجرم ہو۔ یا عدالت دیوانی یا عدالت مال کی کسی کارروائی کے دوران میں عدالت موصوف کو اسکا سرزد ہونا دریافت ہو جائے۔ وہ مقدمہ صرف ہائی کورٹ یا عدالت مشن سے تجویز ہونے کے لائق ہو یا اس عدالت دیوانی یا عدالت مال کے نزدیک اسکا ہائی کورٹ یا عدالت مشن سے تجویز پانا مناسب ہو۔ تو ایسی عدالت دیوانی یا عدالت مال مجاز ہوگی۔ کہ دفعہ ۴۷۶ کے مطابق مجسٹریٹ کے پاس مقدمہ تحقیقات کے لیے بھیجنے کے عوض خود تحقیقات کی تکمیل کرے۔ اور شخص ملزم کو بغرض ہونے تجویز روبرو ہائی کورٹ یا عدالت مشن کے جیسا موقع ہو سپرد ضمانت پر رہا کرے،

بغرض کرنے تحقیقات مطابق اس دفعہ کے عدالت دیوانی یا عدالت مال مجاز ہے۔ کہ بائبل شرائط دفعہ ۴۴۲ کے تمام اختیارات تحصیل مجسٹریٹ کو نافذ کرے۔ اور چاہے کس عدالت کی کارروائی ایسی تحقیقات کیوقت جہاں تک ممکن ہو مطابق شرائط باب ۱۸ کے عمل میں آئے۔ اور اس کارروائی کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ معرفت مجسٹریٹ کے ہوئی تھی۔

دفعہ ۴۷۹۔ جب اس قسم کی سپردگی کسی عدالت دیوانی یا عدالت مال کی معرفت کجائے تو عدالت مذکور کو لازم ہے۔ کہ اپنی فراد و احرام مع حکم سپردگی اور کاغذات مقدمہ کے پاس مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ کے بھیج دے جو مقدمہ تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ اور مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہے کہ مقدمہ کو ہائی کورٹ یا عدالت مشن کے روبرو جیسا موقع ہو مع گواہان ثبوت اور صفائی کے پیش کرے،

دفعہ ۴۸۰۔ اگر کوئی جسم منجمد جرائم مذکورہ دفعات ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ یا ۱۸۰۔ یا ۲۲۸۔ مجموعہ تفریرات ہند کے کسی عدالت دیوانی

یا عدالت فیصداری یا عدالت مال کے حضور یا مواجہہ میں سرزد ہو تو عدالت مذکورہ مجرم کو عام اس سے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو یا نہ ہو

مذاہمت دیوانی
مال کا اختیار
اور بارہ کل کرنے
تفتیش اور سپرد
کرنے مقدمہ کے
ہائی کورٹ یا عدالت
مشن میں،

ضابطہ عدالت
دیوانی یا مال کا
ایسے مقدمات
میں،

ضابطہ تفریرات
توہین میں،

حراست میں رکھو گئے۔ اور کسی وقت ماقبل پر فراست پھری کے اسی رہا اگر نہ باب
سمجھے جرم کی سماعت کرے۔ اور مجرم کی نسبت سزا کے جرم نہ ہو اور دوسروں پر سے
زیادہ نہ ہو تجویز کرے۔ اور در صورت عدم ادا سے جرم نہ قید محض کا حکم دے جو ایک
ہفتے سے زیادہ نہ ہو۔ الا اس صورت میں کہ سعادۃ کو کر کے انقضا سے پہلے حراست ادا ہو جائے
کوئی شرط دفعہ ۴۳ یا دفعہ ۴۴ نہ ہو۔ کی اس کارروائی سے متعلق نوٹ
جو اس دفعہ کے مطابق عمل میں آئے،

دفعہ ۴۸۱۔ ایسے ہر مقدمہ میں عدالت کو لازم ہے کہ ان واقعات کو تسلیم
کرے جن سے جرم پیدا ہو۔ اور نیز بیان مجرم کو اگر اسکو کچھ بیان کرنا منظور ہو مع
اپنی تجویز اور حکم سزا کے تحریر میں لائے،

اگر وہ جرم متعلقہ دفعہ ۲۲۸۔ مجموعہ تعزیرات ہند کے ہو تو مثل میں ایک ایک کیفیت
مندرج ہونی چاہیے جس سے معلوم ہو کہ حاکم عدالت نے جسکے مقابلہ میں مزاحمت یا
توہین کی گئی کارروائی مقدمہ کو کس نوبت تک پہنچایا تھا اور کس قسم کی کارروائی
کرنا تھا اور کس نوع کی مزاحمت یا توہین کی گئی تھی،

دفعہ ۴۸۲۔ اگر کسی مقدمہ میں عدالت کی یہ رائے ہو کہ وہ شخص جس پر الزام کسی جرم
کا ہے جرم متعلقہ دفعہ ۴۸۰۔ لکھا جائے اور جو عدالت کے حضور یہ مواجہہ میں سر

ہوا ہو سوائے بصورت عدم ادا سے جرم نہ اور وہوں سے بھی قید کیے جانے کے لائق

ہے۔ یا اس لائق ہے کہ جرم نہ لگادی زیادہ از ماہ دو سو روپیہ اسپر مایہ کیا جائے

یا کسی اور وجہ سے عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ دفعہ ۴۸۰۔ کے بموجب طے ہونے کے لائق

نہیں ہے۔ تو ایسی عدالت کو اختیار ہے کہ بعد قلمبند کرنے ان واقعات کے جن سے جرم پیدا ہوا

اور بیان شخص لازم کیے جکا اور حکم ہو چکا ہے مقدمہ کو اس مجسٹریٹ کے پاس بھیجے جو اسکی

اختیار رکھتا ہو۔ اور واسطے حاضری شخص لازم کے رو برو مجسٹریٹ مذکور کے قیامت

ریکارڈ سے

عدالت میں

ضابطہ کے تحت

سمجھے کہ مقدمہ

کی مست جب

دفعہ ۴۸۰۔ کا

سودا چاہیے

طلب کرے یا اگر ضمانت کافی داخل نہ کیجائے شخص ملزم کو زیر حراست ایسے مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے،

اُس مجسٹریٹ کو جس کے پاس کوئی شخص اس دفعہ کے بموجب بھیجا جائے لازم ہے کہ سماعت استغاثہ جو شخص مذکور کے نام رجوع ہوا ہو اُس طریق پر کرے جس کی بابت حکم پہلے ہو چکا ہے۔ دفعہ ۲۸۳۔ جب کہ نوکل گورنمنٹ اس بیج کی ہدایت کرے تو ہر جیٹرا یا

سب جیٹرا جو ایکٹ رجسٹری ہندر صدرہ ۱۸۷۷ء کے مطابق مقرر ہو حسب مراد وفات ۲۸۰-۲۸۲۔ عدالت دیوالی سمجھا جائیگا،

دفعہ ۲۸۴۔ اگر کسی عدالت نے دفعہ ۲۸۰ کے مطابق کسی مجرم کی نسبت اس سبب سے سزا تجویز کی ہو کہ اُس نے ایسے امر کے کرنے سے انکار کیا یا اُسکا کرنا ترک کیا جس کے کرنے کے لیے اُسکو قانوناً حکم دیا گیا تھا یا اُس نے قصداً عدالت کی نوین یا مزاحمت کی۔ تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے مجرم کو رہائی دے۔ یا اسکی بڑا اُس وقت معاف کرے جب مجرم عدالت کا ارشاد یا حکم بجا لائے یا حسب اطمینان عدالت الفاظ معذرت کے ادا کرے،

دفعہ ۲۸۵۔ اگر کوئی گواہ جو عدالت فوجداری میں حاضر ہو ایسے سوالات کا جواب کسی شخص کی قیاد سے انکار کرے جو اُس سے پوچھے جائیں۔ یا ایسی دستاویز کو حاضر کرے جو اُسکے قبضہ یا اختیار میں ہو۔ اور جو عدالت نے اُس سے طلب کی ہو۔ اور اپنے انکار یا نافرمانی کی کوئی وجہ متقول ظاہر نہ کرے۔ تو عدالت مجاز ہے کہ اُن وجوہ کے مطابق جو قبضہ کی گئی اُسکے لیے بدکف کی سزا کا حکم دے۔ یا بذریعہ وارنٹ دستخطی مجسٹریٹ یا جج اجلاس کنندہ کے کسی اہمہ ذوالسک حراست میں کسی میعاد تک نظر بند رکھے جو۔ سات روز سے زیادہ والا اہمہ ذوالسک میں کہ وہ شخص اُس سے پہلے اظہار اور سوالات کے جواب دینے یا دستاویز ادا کرنے پر رضی ہو جائے۔ بعد ازاں اگر وہ شخص اپنے انکار سابق پر ہرار کرے تو جابج ہے کہ

کہ جیٹرا یا جیٹرا
حسب مراد وفات
۲۸۰-۲۸۲۔
عدالت دیوالی
سمجھا جائیگا
حکم بجا لائے یا
معذرت کوئی پر
مجرم کی رہائی

اسکی نسبت وہ عمل کیا جائے جو دفعہ ۴۸۰ - یا ۴۸۲ - میں مرقوم ہے۔ ادا کرے۔
 کسی عدالت مقررہ سند شاہی سے متعلق ہو تو شخص مذکور جرم تو بین عدالت
 کا مرتکب سمجھا جائیگا،

دفعہ ۴۸۶ - جس شخص کی نسبت کسی عدالت سے دفعہ ۴۸۰ - یا دفعہ ۴۸۲ - کے
 بموجب حکم نزع صادر کیا جائے اُسکو اختیار ہے کہ باوجود اسکے کہ مجبوراً ہذا میں قبل اپیل
 کچھ اور حکم ہو اُس عدالت میں اپیل کرے جس میں بنا راضی ذکریات اور احکام معذرت
 عدالت اول الذکر کے عمل اعموم اپیل رجوع کیے جاتے ہیں،

غیر انکہ مندرجہ باب ۲۱ - جہاں تک وہ متعلق ہو سکیں اُن مقدمات اپیل
 سے متعلق ہونگی جو اس دفعہ کے بموجب دائر کیے جائیں۔ اور عدالت اپیل جاتی
 ہوگی۔ کہ جس تجویز یا حکم سزا کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو اُس تجویز کو تبدیل یا
 منسوخ کرے یا اُس حکم سزا کو گھٹا دے یا ستر دکرے،

جب حکم اثبات جرم کسی عدالت مطالبہ خفیہ واقع بلکہ پرریڈینسی سے صادر
 ہو تو لازم ہے کہ اُسکا اپیل ہائی کورٹ میں رجوع کیا جائے اور۔

جب حکم اثبات جرم کسی اور عدالت مطالبہ خفیہ سے صادر ہو تو لازم ہے کہ اُسکا
 اپیل اُس قسمت مشن کی عدالت مشن میں دائر کیا جائے جسکے اندر ایسی عدالت واقع ہو

اگر حکم اثبات جرم کسی عہدہ دار مثل رجسٹرار یا سب رجسٹرار کے حضور سے ہو
 حسب مذکورہ صدر مقرر ہوا ہو صادر کیا جائے اگر وہ عہدہ دار کسی عدالت دیوانی کا ہے

بھی ہو تو اُس حکم اثبات جرم کی ناراضی سے اپیل اُس عدالت میں دائر ہوگا جس میں
 حسب مرقومہ جزو اول اس دفعہ کے اُس ڈگری کی ناراضی سے اپیل قانوناً دائر

ہو سکتا تھا جو عہدہ دار مذکور سے بحیثیت جج صادر کی جاتی۔ باقی اور صورتوں میں یہ
 حکم کا اپیل جج ضلع یا بلاوڈ پرریڈینسی میں ہائی کورٹ کے روبرو رجوع کیا جائیگا،

مقتات زمین

میں قرار دہم

کا ارضیہ

اپیل

دفعہ ۴۸ - سو اسے اُن صورتوں کے جو دفعات ۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸ میں مذکور ہیں اور کسی صورت میں کوئی حاکم عدالت فوجداری کا یا کوئی مجسٹریٹ جو کسی بائی کورٹ کا حاکم نہ ہو یا ملک رنگون کار کار ڈپٹی یا کسی پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ نہ کسی شخص کی تجویز بعابت کسی جرم مفصلہ دفعہ ۱۹۵ کے عمل میں نہ لائے گا جب وہ جرم خود اُس کے روبرو سرزد ہو یا جو اُن اس کے اختیار کے ہو یا اُس کی اطلاع کسی کارروائی کے دوران میں بحیثیت جج یا مجسٹریٹ اُس کو پہونچے،

کوئی عبارت سندرجہ دفعہ ۴۷-۴۸ یا دفعہ ۴۸۲ مانع اس امر کی نہ ہوگی کہ کوئی مجسٹریٹ جو عدالت سشن یا بائی کورٹ میں مقدمہ سپرد کرنے کا مجاز ہے خود کسی مقدمہ کو ایسی عدالت میں سپرد کرے یا کہ کوئی مجسٹریٹ پریزیڈنسی کسی مقدمہ کو تحقیقات کے لیے لے لے اور مجسٹریٹ کے پاس بھیجنے کے عوض خود اُس کا فیصلہ کر دے،

باب - ۳۶

زوجات و اطفال کی پرورش،

دفعہ ۴۸۸ - اگر کوئی شخص جس کو استطاعت کافی ہو اپنی زوجہ کی یا کسی ولد حلال یا حرام کی پرورش سے جو خود اپنی پرورش نہ کر سکتا ہو تغافل یا انکار کرے تو ضلع کا مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اختیار ہوگا کہ عند القوت ایسے تغافل یا انکار کے شخص مذکور کو یہ حکم دے کہ وہ اپنی زوجہ یا طفل مذکور کی پرورش کے لیے ایسا کفالت یا امانہ مقرر کرے جو کما حقہ اس کے پاس روپے ماہوار سے زیادہ نہ ہو۔ اور مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو۔ اور ایسے شخص کفالت مذکور ادا کرنا چاہے جس کی مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً ہدایت کرے،

اگر برہمن یا جٹوں اور مجسٹریٹوں کے اختیار تجویز جرائم مذکورہ دفعہ ۱۹۵ کی نسبت جیکہ وہ لے رہے ہوں وغیرہ۔ دیکھو قانون ۱۹۱۵ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۱،

ایسا کفایت حکم کی تاریخ سے واجب الادا ہوگا،

اگر وہ شخص جبکہ ایسا حکم دیا جائے قعداً اُسکی تعمیل میں غفلت کرے تو ہر ایک مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ حکم سے ہر مرتبہ مدد ملے ہوئے ہر ایک وارنٹ اس بابت کے ساتھ جاری کرے کہ زبردستی الادا اُسی طرح وصول کیا جائے جس طرح حربہ شکنہ بالا جرمانہ وصول ہوتا ہے۔ اور یہ حکم صادر کرے کہ شخص مذکور ہر مہینے کے کفایت کل یا جزئی کی بابت جو وارنٹ کی تعمیل کے بعد غیر مودعی رہا ہو کسی سیدانک قید ہے جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو،

حکم کا سبب
تین،

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر شخص مسطور اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اُسکے ساتھ رہے۔ اور زوجہ اُسے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ وہ انکار پر جو زوجہ کی طرف سے پیش ہوں غور کرے کہ اگر اُسکو اطمینان ہو کہ شخص مذکور زنا کاری کی حالت میں رہتا ہے یا مادہ اپنی زوجہ کے ساتھ بیدردی سے پیش آتا ہے تو یا دفعہ اسکے کہ شوہر حربہ شکنہ صدر اُسکی پرورش کرنا قبول کرے اس دفعہ کے بموجب حکم صادر کرے،

شہرہ

کوئی زوجہ اس دفعہ کے مطابق اُس صورت میں شوہر سے کفایت پانے کی مستحق نہ ہوگی جبکہ وہ زنا کاری کی حالت میں رہتی ہو۔ یا بلاوجہ زوجہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہو۔ یا دونوں برضا مندی یا جبری طلاقہ علحدہ رہتے ہوں،

وقت ثبوت اس امر کے کہ کوئی زوجہ جسے حق میں ایسا حکم اس دفعہ کے مطابق جاری نہ کیا گیا ہو یا کہ کوئی زوجہ کفایتی اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہے یا کہ دونوں تیرہ فی طرفین طلاقہ علحدہ رہتے ہوں مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حکم نسخ کرے۔ تمام ثبوت جو اس باب کے مطابق لیا جائے رو برو شوہر یا باپ زوجہ کے جیسی صورت ہو لیا جائیگا۔ یا جب شوہر یا باپ کا امثالہ حاضر ہونا معائنہ

جائے تو اس کے وکیل کے روبرو۔ اور اس طریق پر قلمبند کیا جائیگا جو مقرر است لایق اجراء سن کے لیے مقرر کیا گیا ہے ،

دفعہ ۲۸۹۔ وقت گزرنے ثبوت تبدیل حالات کسی شخص کے جو کفالت ایوانہ حسب دفعہ ۲۸۸۔ یا تا ہو یا جبکو دفعہ مذکور کے بموجب اسکی زوجہ یا طفل کو کفالت مذکور ادا کرنے کا حکم ہوا ہو۔ مجسٹریٹ مجاز ہے۔ کہ اس کفالت میں اُمتدار تبدیل کرے جو اسکو مناسب معلوم ہو بشرطیکہ کل کفالت مبلغ ۵۰ پچاس روپے یا انہ سے زیادہ نہ ہو جائے ،

دفعہ ۲۹۰۔ ایک نقل حکم پر ویش کی بلا اخذ اجرت اس شخص کو دی جائیگی جسکی پر ویش کے لیے حکم دیا گیا ہو یا اس کے ولی کو اگر کوئی ہو یا اس شخص کو جسکو کفالت دینے والے کا حکم ہوا ہو۔ اور حکم مذکور اس لایق ہو گا کہ ہر ایک مجسٹریٹ ہر جگہ میں جہاں وہ شخص جسکے نام حکم صادر ہوا ہو موجود ہو اسکی تعمیل یا بجائے بشرطیکہ ایسے مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ یہ اشخاص وہی ہیں جنسے حکم متعلق ہے اور زروا جب انہ زروا ادا نہیں کیا گیا ہے ،

باب - ۳۷

ہدایات من قبیل پروانہ گرفتاری سومرہ

بیسیس کارپس ،

دفعہ ۲۹۱۔ ہر ایک ہائی کورٹ آف جوڈیکچر متعینہ مقامات فورٹ ولیم میں رہی مجاز ہے۔ کہ جب کبھی مناسب سمجھے یہ ہدایات صادر کرے ،

اختیار اجلاس
ہدایات من قبیل
بیسیس کارپس

(الف)۔ یہ کہ کوئی شخص جو اس کے معمولی علاقہ سماعت ابتدائی صیفہ دیوانی کی حدود کے اندر ہو اس غرض سے عدالت میں حاضر کیا جائے کہ اس کے ساتھ قانون کے مطابق عمل کیا جائے ،

(ب)۔ یہ کہ کوئی شخص جو حدود مذکور کے اندر خلافت قانوں اور دیگر کسی حراست سرکاری یا خانگی میں نظر بند رکھا گیا ہو رہائی پائے،

(ج)۔ یہ کہ کوئی قیدی جو حدود مذکور کے اندر کسی جیلانی نہ بین مقید ہو کر کے رو برو اس غرض سے حاضر کیا جائے کہ اسکا انجرام کسی ایسے معاملہ میں بطور گواہ لیا جائے جو اس عدالت میں دائر یا زیر تحقیقات ہو،

(د)۔ یہ کہ کوئی قیدی جو حدود مذکور کے اندر کسی جیلانی نہ بین مقید ہو کر کورٹ مارشل کے رو برو دیا ایسے کشتروں کے رو برو تجویز کے لیے پیش کیا جائے جو باعتبار کمیشن صدر کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کو نسل عمل کر رہے ہوں۔ یا واسطے دینے انجرام نسبت کسی معاملہ مرجعہ رو برو ایسے کورٹ مارشل یا مجمع کشتران کے حاضر کیا جائے،

(۵)۔ یہ کہ کوئی قیدی حدود مذکور کے اندر کسی ایک مقام حراست سے دوسرے مقام حراست میں اس غرض سے منتقل کیا جائے کہ اسکی تجویز عمل میں آئے،

(۶)۔ یہ کہ حدود مذکور کے اندر ذات کسی مدعا علیہ مشتبہ ظہر وارنٹ کے حاضر کیا جائے، کیفیت ثبوت مشعر گرفتار کر لینے مدعا علیہ مشتبہ ظہر وارنٹ کے حاضر کیا جائے، ہر عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے۔ کہ وقتاً فوقتاً قواعد مناسب واسطے انتظام ضابطہ عمل اُن مقدمات کے جو اس دفعہ سے متعلق ہوں مرتب کرتی رہے،

اس دفعہ کی کوئی عبارت اُن اشخاص سے متعلق نہیں ہے جو حسب شرائط قانوں جنگالہ نمبر ۲۔ سلاطہ ۶ یا قانوں مدراس نمبر ۲۔ سلاطہ ۶ یا قانوں بمبئی نمبر ۲۔ سلاطہ ۶ یا ایکٹ ۱۰ گورنر جنرل باجلاس کو نسل نمبر ۲۔ سلاطہ ۶ یا نمبر ۲۔ سلاطہ ۶ نظر بندی میں ہوں،

حصہ ہفتم
شرائط متمم
باب - ۸

بابت پیروکار سنجاب سرکار،

دفعہ ۲۹۲- جناب نواب گورنر جنرل بنہادر باجلاس کونسل بالکل گوشہ نشین
لو اختیار ہے۔ کہ ایک یا چند عہدہ دار جو پیروکار سنجاب سرکار کہلاتے کسی رقبہ
رضی کے اندر عہدہ یا کسی مقدمہ یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لیے مقرر ہوئے
ہر مقدمہ میں جو عدالت شن کو تجویز کے لیے پر دیا جائے مجسٹریٹ ضلع یا
مجسٹریٹ حصہ ضلع کو یا تابع حکومت مجسٹریٹ ضلع کے اختیار ہوگا۔ کہ در صورت
پر حاضری پیروکار سنجاب سرکار کے یا جب کوئی پیروکار سنجاب سرکار مقرر نہ ہو
سی اور شخص کو بشرطیکہ وہ ایسا اہلکار پولیس ہو جو اسسٹنٹ سوپرٹنڈنٹ پولیس
ضلع کے رتبہ سے کم رتبہ نہ رکھتا ہو مقدمہ مذکور کی اغراض کے لیے پیروکار سرکاری
مقرر کرے،

دفعہ ۲۹۳- پیروکار سنجاب سرکار کو اختیار ہے۔ کہ بلا پیش کہنے کسی
نہایت نامہ تحریری کے اس عدالت میں حاضر ہو کر سوال و جواب کرے جس میں کسی
مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز یا اپیل دائر ہو جو اسکو سپرد ہوا ہو۔ اور اگر کوئی شخص
خاموش کسی وکیل کو اس غرض سے مقرر کرے کہ وہ کسی شخص متعلقہ مقدمہ مذکور پر
سی عدالت میں نامشروع کرے تو اس نامشروع کی کارروائی معرفت
پیروکار سرکاری کے ہوگی۔ اور وہ وکیل جو مقرر ہوا ہو اس کے زیر ہمت
عمل کرے گا،

پیروکار سنجاب
سرکار عدالت
میں ان مقدمہ
میں مجسٹریٹ
جوائنٹ سب
اور دو وکیل
خاموشی طرز پر
کیا جائے
مقرر کرے
ہایت سنجاب

نمائش سے
دست بردار
ہونے کی تاخیر

دفعہ ۲۹۴- چیر و کار سرکاری کو جو جناب نواب کوثر جنرل بہادر باجلاس
کونسل یا لوکل گورنٹس کے حکم سے مقرر ہوا ہو اختیار ہے کہ برطانوی عدالت
میں مقدمات کی تجویز باعانت جوری ہو انہیں قبل انہماک اسے جوری اور دوسری
قسم کے مقدمات میں قبل سنائے تجویز عدالت کے اس نمائش سے جو اسے کسی شخص
پر کی ہو دست بردار ہو۔ اور ایسی دست برداری کے وقت۔

(الف) - اگر وہ قبل تیاری فرد قرار داد جرم کے ہو تو شخص ملزم کو
رہائی دی جائیگی،

(ب) - اگر وہ بعد تیاری فرد قرار داد جرم یا ایسے مقدمہ میں ہو کہ
اس مجرم کے مطابق فرد نہ ہو کہ کی ضرورت ہو تو شخص ملزم جرم سے بری قرار دیا جائیگا
دفعہ ۲۹۵- x ہر مجسٹریٹ تحقیقات کنندہ یا تجویز کنندہ مقدمہ کو اختیار ہے کہ
کہ پیروی مقدمہ کی اجازت کسی ایسے شخص کو دے جو غیر ایسے عہدہ دار پولیس کے
ہو جو اس درجہ کے نیچے کا ہو جو لوکل گورنٹس اس کام کے لیے جناب نواب کوثر
جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کر کے ٹھہرا دے، x،

پیروی مقدمہ کی
اجازت،

ہر شخص جو استغاثہ کی پیروی کرے مجاز ہے۔ کہ اصالتہ یا وکالتہ کرے،
⊗ کوئی عہدہ دار پولیس مجاز اس بات کا نہ ہو گا کہ پیروی مقدمہ کرے
اگر وہ اس جرم کی تحقیقات کے کسی جزو میں شریک رہا ہو جس کی بابت شخص ملزم
کی نسبت پیروی نمائش عمل میں آ رہی ہو،

x-x- دفعہ ۲۹۵- کا پیروی ملہ ایکٹ ۱۰ سیشن ۱۰ کی دفعہ ۱۱- (۱) کی رو سے سابقہ جاتی
کی جگہ پر قائم کیا گیا ہے،

⊗ یہ فرد دفعہ ۲۹۵- کا ایکٹ ۱۰ سیشن ۱۰ کی دفعہ ۱۱- (۱) کی رو سے برسا یا گیا ہے،
دار الحکومت کی مقدمات بندہ عہدہ داران پولیس کے اپریل میں - بلانا کسی مغفون کے
دفعہ ۲۹۵- میں دیگر کات ۱۰ سیشن ۱۰ کے غیر ملکی دفعہ ۱۰،

باب - ۳۹

بابت حاضر ضمانتی

دفعہ ۲۹۶۔ جب کوئی شخص علاوہ اُس شخص کے جسے جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا جائے بلا وارنٹ معرفت افسر متم پولیس سٹیشن کے گرفتار یا نظر بند رکھا جائے یا کسی عدالت کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جائے اور اُس الزام کے کیونکہ پر جب وہ افسر مذکور کی حراست میں رہے یا عدالت مذکور کی کارروائی کی کسی ذمت پر ضمانت دینے کو مستعد ہو تو ایسا شخص ضمانت پر رہا کیا جائیگا، لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا الکار یا عدالت اگر وہ مناسب سمجھے مجاز ہوگی۔ کہ شخص ملزم سے ضمانت لینے کے عوض اُس کو اس شرط پر رخصت کرے کہ وہ جھگڑا بلا شمول ضمانت اس اقرار سے لکھ دے کہ وہ حسب مفصلہ ذیل حاضر ہوگا،

دفعہ ۲۹۷۔ جب کوئی شخص ملزم جو کسی جرم غیر قابل ضمانت میں ملوث ہو کر کسی افسر متم پولیس سٹیشن کی معرفت بلا وارنٹ گرفتار ہو یا نظر بند رکھا جائے یا کسی عدالت کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جائے تو جائز ہے کہ وہ ضمانت پر رہا لیا جائے۔ لیکن اگر وہ معقول اس گمان کی پائی جائے کہ وہ اُس جرم کا مرتکب ہوگا جس کا الزام اُس پر لگایا گیا ہے۔ تو اس طور پر ضمانت پر رہا نہ کیا جائیگا، اگر تفتیش یا تحقیقات یا تجویز کی کسی ذمت پر جیسا موقع ہو ایسے الکار پولیس یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ کوئی وجہ معقول اس امر کے باور کرنے کی نہیں ہے کہ شخص ملزم جرم قرار دادہ کا مرتکب ہو ہے۔ مگر اُس کی تصور دہاری کی بابت تحقیقات مزید کرنے کی وجہ کافی ہے۔ تو لازم ہے کہ شخص ملزم عین دوران ایسی تحقیقات کے سبب اتنا سہارے الکار مذکور یا عدالت جیکہ وہ جھگڑا بلا شمول ضمانت اس اقرار سے لکھ دے کہ وہ حسب مفصلہ ذیل حاضر ہوگا ضمانت پر رہا کیا جائے،

جرم قابل ضمانت
کی صورت میں
ضمانت پر رہائی

جرم غیر قابل ضمانت
کی صورت میں
کب ضمانت
لی جاسکتی ہے

ہر عدالت کو اختیار ہے کہ کسی کارروائی متعلقہ مجرمہ ہذا کی کسی ذمہ داری
کسی شخص کو جو اس دفعہ کے بموجب ضمانت پر رہا ہوا ہو گرفتار کر لے اور اس کا
حراست میں رکھے،

دفعہ ۴۹۸ - تعداد ہر چمکے کی جو حسب باب ہذا لکھا جائے بلحاظ حالات تدریج
فرار دی جائیگی۔ اور حد سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور ہائی کورٹ یا عدالت مشن مجاز
کہ ہر مقدمہ میں عام اس سے کہ اس میں حکم اثبات جرم کی ناراضی سے اپیل جائے
ہو یا نہیں یہ ہدایت کرے کہ شخص ملزم ضمانت پر رہا کیا جائے۔ یا تعداد ضمانت
جو الٹکار پولیس یا مجسٹریٹ نے طلب کی ہو کم کر دی جائے،

دفعہ ۴۹۹ - قبل اسکے کہ کوئی شخص ضمانت پر یا خود اپنے چمکے پر رہا کیا جائے
چاہے کہ قطعہ چمکے یا بند لاج اس تعداد و ان کے جو الٹکار پولیس یا عدالت جسی موت
ہو کافی سمجھے شخص مذکور کی طرف سے لکھا جائے۔ اور جب وہ ضمانت پر رہائی پائے
تو چاہے کہ ضمانت نامہ طرف سے ایک یا چند ضمانت نامہ معتبر کے اس اقرار سے لکھا جائے
کہ شخص مذکور وقت اور مقام مصرعہ چمکے پر حاضر ہوگا۔ اور جب تک الٹکار پولیس یا
عدالت جسیا موقع ہو دوسرے طور پر حکم نہ دے حاضر ہوگا،

اگر ضرورت ہو تو چمکے میں یہ بھی اقرار لکھا جائیگا کہ وہ شخص جو ضمانت پر
رہا کیا گیا ہے عند الطلب ہائی کورٹ یا عدالت مشن یا کسی اور عدالت میں جوابدہ
کرنے کو حاضر ہوگا،

دفعہ ۵۰۰ - جو قوت چمکے اور ضمانت نامہ کی تکمیل ہو جائے تو وہ شخص جس کی
حاضری کے لیے چمکے لکھا گیا ہو رہا کیا جائیگا۔ اور اگر وہ جیل خانہ میں ہو تو عدالت مشن
کنندہ ضمانت افسر تمام جیل خانہ کے تمام حکم واسطے رہائی شخص مذکور کے حوالہ کرے گی۔
اور اس حکم کے پہنچنے پر افسر مذکور اس کو رہائی دیگا،

ضمانت پر رہا

پرنے یا تعداد

ضمانت کے کم

کرنے کی ہدایت

شخص ملزم اور

ضمانت کا چمکے

حراست سے

غرضی،

اس دفعہ یا دفعہ ۴۹- یا ۴۹- کی کسی عبارت سے یہ لازم نہ آئیگا کہ کوئی شخص جو سوائے اس امر کے جسکی بابت جھگڑا اور ضمانت نامہ لکھا گیا کسی اور امر کی بابت نظر بند رکھے جانے کے قابل ہو رہائی پائے،

دفعہ ۵۰- اگر کسی غلطی یا فریب یا اور وجہ سے ضمانت نامہ غیر کافی منظور کیے گئے ضمانت کافی کے ہوں یا اگر وہ لوگ بعد اُس کے غیر کافی ہو جائیں تو عدالت مجاز ہے کہ وارنٹ گرفتاری مقرر کیا جائے۔ اس ہدایت سے جاری کرے کہ وہ شخص جسکی ضمانت پر رہائی ہوئی ہو عدالت میں حاضر کیا جائے۔ اور اُسکو یہ حکم دے کہ وہ ضمانت نامہ کافی حاضر کرے۔ اور اگر وہ اُسکی تعمیل میں حاضر رہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اُسکو جیلخانہ میں بھیج دے،

دفعہ ۵۱- جائز ہے کہ اُن ضمانتوں میں سے جنہوں نے شخص را شدہ ضمانت کے حاضر کرنے کا اقرار کیا ہو کل یا بعض اشخاص کی عیوض مجسٹریٹ کے پاس یہ درخواست دیں کہ جھگڑا اور ضمانت نامہ کٹا یا چھانک اہالی درخواست سے تعلق رکھتا ہو منع کیا جائے ایسی درخواست کے گذرنے پر مجسٹریٹ اپنا وارنٹ گرفتاری اس حکم سے جاری کرے گا کہ شخص رہائی یافتہ اُسکے روبرو حاضر کیا جائے،

جب شخص مذکور وارنٹ کے مطابق حاضر کیا جائے یا از خود حاضر ہو جائے تو مجسٹریٹ یہ حکم صادر کرے گا کہ جھگڑا اور ضمانت نامہ کٹا یا چھانک کہ اُسکو اہالی درخواست سے تعلق ہے نسخہ کیا جائے۔ اور شخص مذکور کو ہدایت کرے گا کہ اور ضمانت نامہ کافی ہم پر پیش کرے اور اگر وہ اس حکم کی تعمیل میں حضور کرے تو عدالت مجاز ہے کہ اُسکو حراست میں رکھے

باب - ۴۰

بابت اجر لے کیشن واسطے قلمبندی اظہار گواہان کے،

دفعہ ۵۲- جب کسی تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی کے دوران میں جو اس مجرمہ کے مطابق ہو کسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ کب گواہ کی حاضر سے

درگزر کی بجائے

ہے،

اجرے کی بجائے

غائبہ کا عدائی

تحت کیلش،

ضلع یا عدالت شن یا پائی کورٹ کو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کا اظہار لینا واسطے عدالت
اغراض انصاف کے ضرور ہے۔ مگر وہ گواہ بغیر اُس قدر توقف یا صرت یا دقت
کے جسکا روار کعبا بنظر حالات مقدمہ نامناسب ہو حاضر نہیں ہو سکتا ہے۔ تو ایسا
محشریٹ یا عدالت شن یا پائی کورٹ مجاز ہوگی کہ ایسے گواہ کے اصالۃ حاضر ہونے
سے درگزر کرے۔ اور اُس محشریٹ ضلع یا محشریٹ درجہ اول کے نام جسکے علاقہ
حکومت کی حدود ارضی کے اندر گواہ نہ گور رہتا ہو بند کیلشن واسطے لینے شہادت
ایسے گواہ کے جاری کرے،

جب گواہ اندر عملداری کسی ایسے والی یا ریاست کے رہتا ہو جو حضرت ملکہ
کے ساتھ اتحاد رکھتی ہے۔ اور اُس ملک میں عہدہ دار قائم مقام گورنمنٹ برٹش
انڈیا کا ہو تو جائز ہے۔ کہ کیلشن عہدہ دار مذکور کے نام صادر کیا جائے،

وہ محشریٹ یا عہدہ دار جسکے نام کیلشن جاری ہوا ہو یا اگر وہ محشریٹ ضلع
ہو تو وہ محشریٹ یا دوسرا محشریٹ درجہ اول جسکو محشریٹ ضلع اُس غرض سے
مقرر کرے اُس مقام پر جہاں وہ گواہ موجود ہو خود جائیگا یا اپنے روبرو گواہ کو طلب
کرے گا۔ اور اُسکی گواہی اُسی طور پر لیگا اور اس غرض سے وہی اختیارات رکھے گا
اور نئے عمل میں لانے کا مجاز ہوگا جیسا کہ اس مجموعہ کے مطابق وہ مقدمات لایق
اجرے وارنٹ کی تجویز میں مجاز ہے،

کیلش ملکہ گواہ

برٹش شہر

کے اندر ہو،

دفعہ ۵۰۴۔ اگر گواہ نہ گور کسی پریزیڈنسی محشریٹ کے علاقہ حکومت کی حدود
ارضی کے اندر ہو تو محشریٹ یا عدالت جاری کنندہ کیلشن مجاز ہے۔ کہ بند کیلشن محشریٹ
پریزیڈنسی کے نام مرسل کرے۔ اور محشریٹ آخر الذکر کو اختیار ہوگا کہ گواہ نہ گور کو
اُسی طرح اپنے روبرو حاضر کرے اُسکا اظہار لے جطرح در صورت متعلق ہونے اُس
گواہ کے کسی مقدمہ متداررہ روبرو اپنے سے وہ اُسکو حاضر کر سکتا،

کے تمام اوقات مناسب بر لائق معائنہ فریقین کے ہوگا۔ اور ہر فریق کو اختیار ہوگا کہ ملجوڑی اُن کل اعتراضات معقول کے جو ان پر وارد ہوں اُنکو اپنی طرف سے ثبوت میں پڑھوائے اور وہ کاغذات شامل ثبوت کیے جائینگے،

دفعہ ۵۰۹۔ ہر مقدمہ میں جیسے دفعہ ۵۰۳۔ یا دفعہ ۵۰۴۔ کے بموجب کمیشن جاری ہونے کا حکم دیا جائے جائز ہے۔ کہ تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی عدالت کی ایک عرصہ معقول تک جو واسطے تمیل پانے اور واپس آنے کمیشن کے کافی ہو ملتی رکھی جائے،

باب - ۴۱

قواعد خاص متعلقہ شہادت

دفعہ ۵۰۹۔ جائز ہے۔ کہ اظہار کسی سول سرجن یا اور گواہ ڈاکٹری پیشہ جو کسی مجسٹریٹ کی معرفت شخص ملزم کے روبرو قلمبند ہو کر تصدیق ہوا ہو کسی تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی میں جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے بطور شہادت داخل کیا جائے گواہ دار دہندہ بطور گواہ کے طلب نہ کیا جائے،

عدالت مجاز ہے۔ کہ اگر مناسب سمجھے ایسے اظہار دہندہ کو اپنے روبرو طلب کر کے اسکے اظہار کے مراتب کی بابت اُس سے استفسار کرے،

دفعہ ۵۱۰۔ جائز ہے۔ کہ ہر نو مشہ جس سے یہ مفہوم ہوتا ہو کہ وہ رپورٹ دستخط کسی صاحب امتیاز کمیائے سرکاری یا اسسٹنٹ متحکم کمیائی کی بابت ایسے ادوایہ کے ہے جو اسکے پاس حسب ضابطہ امتحان یا تحلیل اور تحریر رپورٹ کے لیے کسی کارروائی کے دوران میں بھیجی گئی ہو جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے ہر ایک تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا میں بطور ثبوت کے داخل کیا جائے،

”خ“ دفعہ ”کسی“ دفعہ ۵۱۰۔ میں ایکٹ ۱۰۱۔ کی رو سے قائم کیا گیا ہے،

تحقیقات یا تجویز
ملتی رہنا،

گواہ ڈاکٹری پیشہ
کا اظہار،

گواہ ڈاکٹری پیشہ
کے طلب کرنے کا
اختیار،

متفق کمیائی
رپورٹ،

کسی سابق کی
سزا یا جرم سے
برأت پانے کا
کیونکہ یہ

دفعہ ۵۱۱ - ثبوت کسی سابق کی سزائیابی یا جرم سے برأت پانے کا کسی تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی میں جو اس مجبوعہ کے مطابق عمل میں آئے علاوہ کسی اور طریقہ کے جو از رو سے قانون مجریہ وقت مقرر ہو داخل ہو سکتا ہے،

(الف) - بذریعہ انتخاب مصدقہ اور دستخطی اس عہدہ دار کے جو اس عدالت کے کاغذات کو اپنی تحویل میں رکھتا ہے جہاں سے حکم سزائیابی یا برأت کا صادر ہوا تھا اور جسکی تصدیق اس مضمون سے ہو کہ وہ حکم سزایا حکم برأت کی نقل ہے - یا

(ب) - در صورت سزائیابی کے بذریعہ پیش کرنے سارٹیفکٹ دستخطی منہم اس جیل خانہ کے جس میں وہ سزایا کوئی جزو اسکا عاید کیا گیا تھا - یا بذریعہ ادخال اس وارنٹ سپردگی کے جسکے بموجب سزا کی تکمیل کی گئی تھی، اور ان دونوں صورتوں میں بذریعہ لینے ثبوت اس امر کے کہ شخص ملزم وہی شخص ہے جسکی نسبت سزائیابی یا برأت کا حکم ہوا تھا،

دفعہ ۵۱۲ - اگر ثابت کیا جائے کہ شخص ملزم مقرر ہو گیا اور اس کے گرفتار کرنے کی سر دست کوئی امید نہ تو وہ عدالت جو ایسے شخص کو بلیات جرم قرار دادا تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتی ہے مجاہد ہوگی - کہ اسکی غیر ضروری میں اُن کو اہون سے (اگر کوئی اہون) سوال وجواب کر کے اُنکے اظہارات قلبیہ کرے جو بتائید متنازعہ پیش کیے جا میں - اور جائز ہے - کہ اگر اظہار دہندہ فوت ہو گیا یا شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا اسکا حاضر کرنا بلا گوارا کرنے یا تقییر توقف اور خرچ اور تکلیف کے ناممکن ہو جو بنظر حالات مقدمہ نامعقول معلوم ہو تو اسکا اظہار بر وقت گرفتاری شخص ملزم کے تجویز یا تحقیقات جرم کے وقت جو بلیات جرم قرار دادہ کے عمل میں آئے اس کے مقابل کے ثبوت میں داخل کیا جائے،

باب ۲۲ -

شرائط بابت چھلکے و ضمانت نامہ

دفعہ ۵۱۳ - جب کسی عدالت یا ایجنٹ کی طرف سے کسی شخص کے نام حکم صادر ہو کہ وہ چھلکے یا ضمانت نامہ مع یا بلا شمول ضمانت نامہ کے ادا کرے۔ تو ایسی عدالت یا اور عہدہ دار کو اختیار ہے کہ بجز اس صورت کے کہ چھلکے نیک چلنی کا لکھا جائے شخص مذکور کو اجازت دے کہ بجائے لکھے چھلکے وغیرہ کے ایک مبلغ نقد یا اس نقد کا پرائیمری نوٹ سرکاری جو عدالت یا عہدہ دار مذکور مقرر کرے جمع کر دے،

دفعہ ۵۱۴ - جب حسب اطمینان کسی عدالت کے جسکے حکم سے کوئی چھلکے نامہ یا ضمانت نامہ مجبوراً ہذا لکھا یا جاسے یا حسب اطمینان کسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت یا کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے یہ ثابت کیا جائے،

یاجب چھلکے یا ضمانت نامہ بغرض حاضری رو برو کسی عدالت کے، یا اور حسب اطمینان اسی عدالت کے ثابت کیا جائے۔

چھلکے کے عوض

در نقد کا جس

کر دیا،

ضابطہ چھلکے

تا دال قانونی

ہو جائے،

کہ چھلکے یا ضمانت نامہ مذکور کا تاوان قابل اخذ ہو گیا ہے۔ تو ایسی عدالت کو چاہیے کہ اس ثبوت کی وجہ سے لکھے۔ اور اس شخص کو جو چھلکے کی رو سے پابند ہو تاوان مقررہ ادا کرنے کو حکم دے۔ یا یہ حکم دے کہ وہ اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ تاوان مذکور کیوں ادا نہ کیا جائے، اگر وجہ کافی ظاہر نہ کی جائے اور تاوان بھی ادا نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اجرائے وارنٹ ولسٹے قرق اور نیلام جائیداد منقولہ شخص مذکور کے تاوان مذکور وصول کرے،

جائز ہے کہ ایسا وارنٹ اس عدالت کے علاقہ کی حدود وارضی کے اندر تعمیل پائے جہاں وہ جاری ہوا ہو۔ اور انہیں یہ اختیار دیا جائے کہ شخص مذکور کی تمام جائیداد منقولہ واقع بیرون ملک مذکور قرق اور نیلام کیجائے بشرطیکہ اس وارنٹ کی ظہیر اس ضلع کے مجسٹریٹ کا

یا جین پر پرنٹنسی مجسٹریٹ کا حکم بھی لکھا ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود آخری کے اندر ایسی جا یا دیو پائی جاسے،

اگر نادان مذکور ادا نہ کیا جائے اور ایسی قرقی اور ٹیلا م کے ذریعہ سے وصول نہ ہو سکے تو شخص ڈسینڈو جملکہ یا ضمانت نامہ اس بات کے لائق ہو گا کہ بموجب حکم معذرت اس عدالت کے جہان سے وارنٹ جاری ہو ابو کسی سعاد تک جیلانی نہ دیوائی میں قید رکھا جائے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو،

عدالت کو اختیار ہے کہ حسب اقتضاے رائے اپنے رزتاوان مندرجہ پچھلے کا کوئی بڑو معان کرے۔ اور صرف ایک جزو کی قیصل بالجبر کرے،

دفعہ ۵۱۵۔ تمام احکام جو دفعہ ۵۱۴ کے بموجب معرفت کسی اور مجسٹریٹ سوا سے مجسٹریٹ پر پرنٹنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے صادر کیے جائیں ضلع کے مجسٹریٹ کے حضور اپیل ہوئے کے لائق ہونگے۔ اور اگر ضلع کے مجسٹریٹ کے پاس اپیل نہ کیا جائے تو اسکی نظر ثانی کے لائق ہونگے۔ دفعہ ۵۱۶۔ ہائی کورٹ یا عدالت شن مجاز ہوگی کہ کسی مجسٹریٹ کو ہدایت کرے کہ دو تادان مندرجہ اس جملکہ کو وصول کرے جسین ہائی کورٹ یا عدالت شن میں حاضر ہو کر حاضر رہنے کا اقرار کیا گیا ہو،

باب - ۲۳

بابت تصرف مال کے،

دفعہ ۵۱۷۔ جب کوئی تحقیقات یا تجویز کسی عدالت فوجداری میں ختم ہو جائے عدالت کو اختیار ہے کہ درباب تصرف کسی دستاویز یا اور مال کے جو اسکے روبرو حاضر کیا جائے جسکی بابت کسی جرم کا سرزد ہونا پایا جائے یا جو کسی جرم کے ارتکاب کے وقت استعمال میں آیا ہو جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے،

x-x یہ الفاظ دفعہ ۵۱۴۔ میں از روے ایکٹ ۱۰۔ مستدام کے داخل کیے گئے ہیں،

احکام تحت دفعہ

۵۱۴۔ کا اصل اور

اسکی نظر ثانی،

یہ ہدایت کرنے کا

اختیار کہ بعض

پچھلے کے روئے

وصول کیے جائیں

حکم در بارہ تصرف

اس مال کے اسکی

بابت جرم سرزد

ہو ہو،

جب کوئی ہائی کورٹ یا عدالت شن اسٹیج کا حکم صادر کرے اور اپنے الیکٹرانک فیصلے
مال مذکور کو آرام کے ساتھ شخص مستحق کو حوالہ نہ کر سکتی ہو تو عدالت یہ حکم دے سکتی ہے
کہ حکم مذکور کی تعمیل معرفت مجسٹریٹ ضلع کے ہو،

جب کوئی حکم حسب دفعہ ۵۱۸ کسی ایسے مقدمہ میں صادر ہو جس کا اپیل ہو سکتا ہے
تو حکم مذکور کی تعمیل اس وقت تک عمل میں نہ آئے گی جب تک کہ یہاں رجوع کرنے پر اپیل کی نہ گئی ہو
یا جب تک کہ اپیل یہاں مذکور کے اندر رجوع کیا جائے تو تا وقتیکہ اپیل نہ کر دی گئی ہو جائے
اس صورت میں کہ مال از قسم جائیداد ایسی ہے جو جلد غور و بخور کی ضرورت پڑتی ہے۔

تشریح - اس دفعہ میں لفظ مال میں جب اس مال کا ذکر کیا جائے جس کی
بابت ظاہر کوئی جرم سرزد ہوا ہو نہ صرف وہ مال شامل ہے جو ابتدائی کسی فریق کے
قبضہ یا اختیار میں رہا ہو بلکہ وہ مال بھی جس کے ساتھ اصل مال کا تبادلہ ہوا ہو یا جس کے
میں کوئی اور تے خرید کی گئی ہو یا کسی اور شے کے جو ایسی خرید و فروخت ہو
سے فوراً یا کچھ عرصہ کے بعد حاصل ہو۔ داخل ہے،

دفعہ ۵۱۸ - بجائے اسکے کہ عدالت خود حسب دفعہ ۵۱۷ حکم صادر کرے
عدالت کو اس حکم کے دینے کا اختیار ہو گا کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ جسد ضلع
کو حوالہ کیا جائے۔ اور مجسٹریٹ موصوف ایسی صورت میں مال کے ساتھ وہی عمل
کرے جیسا کہ گویا وہ پولیس کی طرف سے گرفتار ہوا تھا اور اس کی گرفتاری کی رپورٹ
حسب مذکور آئندہ اسکے پاس مرسل ہوئی تھی،

دفعہ ۵۱۹ - جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت کیا جائے
جس میں چوری یا حصول مال مسروقہ شامل ہو یا جو ان جرموں کی
حد تک پہنچے اور یہ امر بھی ثابت ہو کہ کسی اور شخص نے وہ مال مسروقہ
شخص اول الذکر سے بلا علم اس امر کے یا بلا وجہ قرینہ اس گمان کے کہ وہ

حکم سزا کے
ال مجسٹریٹ ضلع
یا مجسٹریٹ جسد
کو حوالہ کیا جائے

مجرم کے پاس سے
مردہ ملے ہوئے
ملے تھوڑے بڑے
دیا جائیگا،

سروقتہ ہے اور اس امر کے کہ کسی قدر روپیہ شخص ثبات الجرم کے قبضہ سے بے
اسکی گرفتاری کے محل گیا ہے خرید کرے۔ تو عدالت کو اختیار ہے کہ وقت از وقت
خریدار کے اور وقت دلانے مال سروقتہ کے اس شخص کو جو اسکا قبضہ پانے کا مستحق
ہو یہ حکم صادر کرے۔ کہ نذر کو اس سے اس قدر جو اس قیمت سے زیادہ نہ ہو جو خرید
نے ادا کی ہو خریدار کو دیا جائے،

دفعہ ۵۲۰۔ ہر ایک عدالت اپیل یا ایسی عدالت جو کسی حکم ماتحت کو بحال
کرے یا جس سے استعواب کیا جائے یا جو نظر ثانی کرے یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ جو
حسب دفعہ ۵۱۴ یا دفعہ ۵۱۸ یا دفعہ ۵۱۹ کے کسی عدالت ماتحت اسکی نے صادر کیا ہو اس
ایام تک کہ عدالت اول الذکر اس پر غور کرتی رہے ملتوی رکھا جائے۔ اور اس بات
کی بھی مجاز ہے۔ کہ ایسے حکم کو ترمیم یا تبدیل یا منسوخ کرے،

دفعہ ۵۲۱۔ جب مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعات ۲۹۱ یا ۲۹۳ یا ۵۰۱ یا
۵۰۲ کے مطابق حکم اثبات جرم صادر ہو تو عدالت کو یہ حکم دینے کا اختیار ہے کہ
تمام مثنی جات اس نئے کے جسکی بابت جرم ثابت قرار پایا تھا اور جو شے شخص ملزم
قرار دادہ کے قبضہ یا اختیار میں باقی رہے ضائع کر دی جائے،

اسی طرح عدالت مجاز ہے۔ کہ عند الثبوت جرم حسب دفعات ۲۴۲ یا ۲۴۳
یا ۲۴۴ یا ۲۴۵۔ مجموعہ تعزیرات ہند کے یہ حکم دے۔ کہ وہ غذا یا شراب یا مسکرا
باشے ترکیب دادہ ڈاکٹر جسکی نسبت جرم کا ثبوت دیا گیا ہو ضائع کر دی جائے،

دفعہ ۵۲۲۔ جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت کیا جائے کہ اس میں جرم مجرّم
بھی شامل ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ ایسا جرم کرنے سے کوئی شخص اپنی جائداد
فرقہ سے بیدخل ہو گیا ہے تو عدالت یہ حکم صادر کر سکیگی۔ کہ اسکو جائداد کو
بر بھر قبضہ دلا یا جائے،

ایسا کوئی حکم اس حق یا استحقاق واقع کسی جا یا دیگر منتقلہ میں خلل انداز نہ کرے۔
جسکو کوئی شخص کسی عدالت، یوانی سے ثابت کر سکتا ہو۔

دفعہ ۵۲۳۔ جب اہلکار پولیس ایسا مال گرفتار کرے جو حسب دفعہ ۵۱۔

حالیہ پولیس

لیا گیا ہو یا جسکی نسبت سرزد ہونے کا بیان یا استنباط کیا گیا ہو یا وہ مال ایسی حالت

حک ایسا مال

میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے وقوع کا مشہد پیدا ہوتا ہو تو لازم ہے کہ

گرفتار کیا جائے

گرفتاری کی رپورٹ فوراً مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے۔ اور مجسٹریٹ موصوف

د حسب دفعہ

جو حکم مناسب سمجھے نسبت والی مال مذکور کے اس شخص کو جو اسکا قبضہ ہائے اس

۵۱۔ لیا گیا ہو

ہو اور در صورت نہ معلوم ہونے مالک کے اس مال کی نگہداشت اور اس کے احضار

یا چوری وغیرہ

کی بابت صادر کرے گا،

اگر ایسے شخص مستحق کا حال معلوم ہو تو مجسٹریٹ یہ حکم دیگا کہ مال مذکور اس

حالیہ حکم مال

خطر کے ساتھ (اگر کوئی خطر ہو) اُسکے وال کیا جائے جو مجسٹریٹ کو مناسب

گرفتار شدہ کا

ہو۔ اور اگر شخص مذکور غیر معلوم ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اُسکو حفاظت

الک غیر معلوم ہو

رکھوا دے۔ اور ایسی صورت میں مجسٹریٹ موصوف کو لازم ہوگا کہ ایک

جاری کرے جس میں ان نام اشیا کی صراحت کی نہرت ہو جو مال مذکور میں

ہیں۔ اور اشیاء کی رو سے ایسے ہر شخص کو جو اس مال پر کچھ دعویٰ رکھتا

کرے کہ وہ تا بیخ اشتہار سے ۶۔ چھ مہینے کے اندر عدالت میں حاضر

اپنا دعویٰ ثابت کرے،

دفعہ ۵۲۴۔ اگر کوئی شخص ميعاد مذکور کے اندر مال مزبور کی نسبت اپنا

حالیہ حکم مال

ثابت نہ کرے اور اگر وہ شخص جسکے قبضہ میں وہ مال دستیاب ہوا تھا

دعویہ وجہ

کہ وہ مال اُسکو بطریق جائز حاصل ہوا تھا تو وہ مال لایق ہے کہ

میں کے اندر

ہے کہ وہ مال مطابق حکم مجسٹریٹ بریڈیسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا

حاضر نہ ہو

مجسٹریٹ درجہ اول کے جسکو اس امر کا اختیار ملے گا اور نمٹ سے ملا ہو۔
نظام کیا جائے،

ہر حکم کی ناراضی سے جو اس دفعہ کے بموجب صادر ہو اس عدالت میں
اپیل کرنا جائز ہوگا جہاں اپیل بناراضی احکام سزا صدر ہو عدالت صادر کنندہ
حکم کے داخل کرنا جائز ہوتا،

دفعہ ۵۲۵۔ اگر شخص مستحق قبضہ مال مذکور نامعادم یا غیر حاضر ہو اور وہ اپنے
جائیداد بخود بگرنے والا ہو یا مجسٹریٹ کی رائے میں جسکے پاس گرفتاری کی رپورٹ
گذرے اسکے نظام کیسے سے مالک کا فائدہ مترتب ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ
جسوقت چاہے اسکے نظام ہونے کی ہدایت کرے۔ چنانچہ شرائط دفعات ۵۲۲۔
۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ متعلق ہو سکیں ایسے نظام کے زمرہ میں خالص سے متعلق ہوں گی

باب ۴۴

بابت انتقال مقدمات فوجداری

دفعہ ۵۲۶۔ جب کبھی یہ امر ہائی کورٹ کے ذہن نشین کیا جائے کہ۔

(الف)۔ کسی عدالت فوجداری سے جو ہائی کورٹ کے ماتحت ہے

کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز منصفانہ بلا دروغی نہ ہوگی۔ یا۔

(ب)۔ کسی مسئلہ قانونی سخت دقیق کے پیدا ہونے کا

مخال ہے۔ یا۔

(ج)۔ معاینہ اس موقع کا جس میں یا جسکے نزدیک کوئی جرم سرزد ہوا

واسطے تحقیقات یا تجویز مکمل اور مناسب مقدمہ کے ضرور ہوگا۔ یا۔

(د)۔ اس دفعہ کے بموجب حکم ہونے سے فریقین اور گواہوں کا

آرام اور آسائش متصور ہے،

جب کوئی شخص ملزم اس دفعہ کے بموجب درخواست کرے تو ہائی کورٹ یہ بات کر سکتی ہے کہ وہ چونکہ مع خاص یا بلا خاصوں کے اس شرط سے لکھ دے کہ اگر حکم مندرجہ بالا ہو تو وہ پیر و کار کا خرچ ادا کرے گا،

ہر شخص ملزم کو جو ایسی درخواست دے گا کہ اس میں ہے کہ اطلاع تحریری بابت درخواست مذکورہ مع نفل اُن وجوہ کے جن پر وہ درخواست مبنی ہو پیر و کار کا جانب سرکار کے والد کرے۔ اور کوئی حکم نسبت اصل حقیقت سوال کے صادر نہ ہوگا پھر اس صورت کے اطلاع: کر کے دینے سے لغات تاریخ ساعت سوال کے کم سے کم ۲۴ گھنٹہ کا عرصہ گزرے گا

کوئی عبارت اس دفعہ کی کسی حکم کی غل نہ ہوگی جو حسب دفعہ ۱۹ - صادر کیا جائے دفعہ ۵۲۶ (الف) - اگر کسی مقدمہ فوجداری ابتدائی یا اپیل میں غلط

کے شروع ہونے سے پہلے پیر و کار بجانب سرکار یا استغاثہ یا مستغاث علیہ اس عدالت کو جسے رو برو وہ مقدمہ یا اپیل زیر تجویز ہو اس امر کی اطلاع کرے کہ وہ مقدمہ کی نسبت دفعہ ۵۲۶ - کے مطابق درخواست دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔

یہ عدالت کو لازم ہے کہ اختیارات نسبت التوا سے مقدمہ یا برخاستگی جلسہ دفعہ ۳۴ - میں دیے گئے ہیں اس طور پر استعمال میں لائے کہ مستغاث علیہ جواب طلب ہونے سے پہلے یا اگر مقدمہ اپیل کا ہو تو قبل ساعت اپیل کے عدالت

معقول واسطے او خال درخواست اور جعلی حکم کے جو درخواست پر صادر ہو لاکرے دفعہ ۵۲۷ - جب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کو فسل کو

یہ دریافت ہو کہ انتقال متذکرہ آئندہ سے اصول انصاف کی ترقی ہوگی یا اہل مقدمہ یا گروہوں کی آسائش عام کا باعث ہوگا۔ تو جناب منجر الیہم

دفعہ ۵۲۱ - (الف) ایکٹ مندرجہ ذیل کی دفعہ ۱۱ - کی رو سے مندرجہ ذیل کی ہے،

اگر ہر مابین انتقال مقدمات کی درخواست کی بنا پر عدالت کی بات دیکھ قانون دیکھنے کے منصب کی دفعہ ۱۹،

پیر و کار کا جانب

سرکار کو درخواست

تحت اطلاع ذیل

اطلاع

درخواست تحت

دفعہ ۱۹ - کی

بنا پر التوا

نواب گورنر جنرل کو

باجلاس کو فسل کا

اختیار فوجداری

کو غیر معیشتہار مندرجہ گزشتہ آف اٹھیا کے کسی خاص مقدمہ فوجداری ابتدائی یا اپیل کی نسبت یہ ہر ایتھنٹک مجسٹریٹریٹ کے وہ ایک عدالت ہائی کورٹ سے دوسری عدالت ہائی کورٹ میں یا کسی فوجداری عدالت سے جو ایک عدالت ہائی کورٹ کے ماتحت ہو کسی اور عدالت فوجداری مساوی یا اعلیٰ اختیار دالی میں جو دوسری عدالت ہائی کورٹ کے ماتحت ہو منتقل کیا جائے،

مقدمہ اور
اپیل کے
حصوں میں،

وہ عدالت جس میں ایسا مقدمہ ابتدائی یا اپیل منتقل کیا جائے اسی طرح عمل کرے گی کہ گویا وہ مقدمہ ابتدائی اسی عدالت میں رجوع ہوا تھا یا پیش کیا گیا تھا۔

دفعہ ۵۲۸۔ ہر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع مجاز ہے۔ کہ کسی مقدمہ کو جو اس نے اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کے پاس سپرد کیا ہو اپنے پاس اٹھا لے یا واپس طلب کر لے۔ اور وہ مجاز ہے۔ کہ ایسے مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کرے کہ اس کو کسی اور مجسٹریٹ کے پاس جو اس کی تحقیقات یا تجویز کا مجاز ہو اس غرض سے سپرد کرے،

مجسٹریٹ ضلع
یا مجسٹریٹ حصہ
ضلع مقامات
اپنے پاس
اٹھا لے سکتا

لوکل گورنمنٹ مجاز ہے۔ کہ مجسٹریٹ ضلع کو یہ اختیار دے کہ وہ اپنے ماتحت کے مجسٹریٹوں سے کسی خاص اقسام کے مقدمات یا ان اقسام کے مقدمات جو اس کو مناسب معلوم ہوں اپنے پاس اٹھا لے،

یا کسی اور مجسٹریٹ
کے سپرد کر سکتا ہے۔
مجسٹریٹ ضلع کو
اس بات کے
اختیار دینے کا
اختیار کہ کسی
اقسام مقدمات
اپنے پاس اٹھا لے

+ مجسٹریٹ کو جو حسب دفعہ ۵۱۸ حکم صادر کرے لازم ہے۔ کہ حکم کی وجہ قلمبند کرے،
x - x دفعہ ۵۲۰۔ کا آخر فقرہ پاک ۲۔ مستثنیٰ کی دفعہ ۱۳ اس کی درست بڑھایا گیا ہے،

باب ۴۵

بابت کارروائی خلافت مضابطہ

دفعہ ۵۲۹ - اگر کوئی مجسٹریٹ جسکو افعال مفصلہ ذیل میں سے کسی فعل کے کرنے کا تاوان اختیار نہ ہو - یعنی -

(الف) - جاری کرنا وارنٹ تلاشی کا دفعہ ۹۸ - کے بموجب -

(ب) - پریس کرواسٹے تفتیش کسی جرم کے حکم دینا بموجب دفعہ ۱۵۵

(ج) - حالات مرگ تفتیش کرنا حسب دفعہ ۱۷۶ -

(د) - جاری کرنا حکمانہ کا حسب دفعہ ۱۸۶ - واسطے گرفتاری کسی شخص کے جو

اس کے علاوہ حکومت کی حدود داری کے اندر ہو اور حدود ذکر کے باہر کسی جرم کا مرتکب ہو اور

(۵) - سماعت کرنا کسی جرم کا حسب ضمن (الف) دفعہ ۱۹۱ - یا ضمن (ب) دفعہ مذکور

(و) - مقفل کرنا کسی مقدمہ کا حسب دفعہ ۱۹۲ -

(ز) - وعدہ کرنا معافی کا حسب دفعہ ۳۳۷ - یا دفعہ ۳۳۸ - کے

(ح) - نیلام کرنا مال کا حسب دفعہ ۵۲۴ - یا دفعہ ۵۲۵ - یا -

(ط) - کسی مقدمہ کا اسٹالینا اور خود بخود کرنا حسب دفعہ ۵۲۸ -

نیک نہیں کے ساتھ غلطی سے کسی فعل کو کرے تو اس کی کارروائی محض اس بارے میں نہ کی جائیگی کہ اسکو اس بات کا اختیار نہ تھا،

دفعہ ۵۳۰ - اگر کوئی مجسٹریٹ امور مفصلہ ذیل سے جسکے کرنے کا وہ تاوان ہا نہ ہو کوئی امر کرے یعنی -

(الف) - کسی مال کو قرق اور نیلام کرے حسب دفعہ ۸۸ -

(ب) - حکمانہ تلاشی واسطے حصول کسی چٹھی موجودہ و گمانہ یا کسی

پیام تاریخی موجودہ صیفہ ٹیلی گراف کے جاری کرے -

وہ بے جا بلکیا
جسے کارروائی
باطل نہیں ہوتی
ہیں

وہ بے جا بلکیا
جسے کارروائی
باطل ہو جائیگی

(ج)۔ ضمانت حفظ امن خلافت کی طلب کرے۔

(د)۔ نیک چلنی کی ضمانت طلب کرے۔

(ه)۔ کسی شخص کو ربا کرے جو قاتل نیک چلن رہنے کا پابند ہو۔

(و)۔ حفظ امن کے چمکے کو فسخ کرے۔

(ز)۔ کسی امر تکلیف وہ خلائق مختص المقام کی بابت حکم صادر

کرے حسب دفعہ ۱۲۲۔

(ح)۔ کسی امر تکلیف وہ خلائق کے اعادہ یا قیام کی بابت معاذت

کرے حسب دفعہ ۱۲۳۔

(ط)۔ کوئی حکم حسب دفعہ ۱۲۴۔ جاری کرے۔

(ی)۔ کوئی حکم مطابق باب ۱۲ کے صادر کرے۔

(ک)۔ کسی جرم کی سماعت کرے حسب ضمن ج دفعہ ۱۹۱۔

(ل)۔ برہنہ رواد و مرتبہ کسی اور مجریٹ کے حکم سے صادر کرے حسب دفعہ ۱۹۱۔

(م)۔ کسی مقدمہ کی شل طلب کرے حسب دفعہ ۴۳۵۔

(ن)۔ کوئی حکم بابت نان و نفقہ کے صادر کرے۔

(س)۔ جو حکم حسب دفعہ ۵۱۲۔ صادر ہوا ہو اس پر حسب دفعہ ۵۱۵۔ نظر ثانی کرے

(ع)۔ کسی مجرم کی تجویز کرے۔

(ت)۔ کسی شخص لازم کی تجویز سرسری کرے۔ یا۔

(ص)۔ کسی اپیل کو فیصلہ کرے۔

تو اس کی کارروائی کا لحد ہوگی،

دفعہ ۵۳۱۔ کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم کسی عدالت فوجداری

مختص اس وجہ سے ستر و نہ کیا جائیگا کہ وہ تحقیقات یا تجویز

کارروائی غلط

کہہ میں،

بازیکر کارروائی جسکے سلسلہ میں ایسی تجویز وغیرہ قائم ہوئی تھی یا صادر ہوا تھا کسی غلط قسمت سشن یا ضلع یا حصہ ضلع یا اور غلط رقبہ ارضی کے اندر عمل میں آئی تھی۔ الا استورت میں کہ یہ معلوم ہو کہ اُس غلطی کے باعث حق رسانی میں خلل واقع ہوا

دفعہ ۵۲۲- اگر کوئی مجسٹریٹ یا اور حاکم بنام نہاد نفاذ اختیار یا ضابطہ علما شدہ کے جبکہ درحقیقت ایسے اختیارات اُس کو علما نہیں ہوئے ہیں کسی شخص لازم کو کسی سیشن یا عدالتی کورٹ کے روبرو تجویز ہونے کے لیے پھر دکرے تو وہ عدالت جہیں لازم سپرد کیا جائے مجاز ہے۔ کہ بعد ملاحظہ کاغذات شمل کے اگر اُسکی دانست میں شخص لازم کو اُس وجہ سے کچھ نقصان نہیں پہنچا ہے اُس سپردگی کو تسلیم کرے۔ الا استورت میں کہ اعتراض نسبت اختیار سماعت ایسے مجسٹریٹ یا اور حاکم کے تحقیقات کے اور حاکم سپردگی کے صادر ہونے سے پہلے طرف سے شخص لازم یا استغیث کے پیش ہوا ہو، اگر عدالت نہ کور کی دانست میں شخص لازم کو اُس وجہ سے کچھ نقصان پہنچا ہو یا اگر اعتراض مذکور اندر سیداد کے پیش کیا گیا ہو تو عدالت حکم سپردگی کو منسوخ کرے یہ ہدایت کی گئی کہ تحقیقات جدید معرفت کسی مجسٹریٹ مجاز کے عمل میں آئے

دفعہ ۵۲۳- اگر کسی عدالت کو جبکہ روبرو اقبال یا اور بیان شخص لازم کا حسب دفعہ ۱۶۴- یا دفعہ ۳۶۴- کے قلمبند اور کسی شہادت میں پیش کیا جائے یہ معلوم ہو۔ کہ دفعہ مذکور کے احکام کی تعمیل پوری ہوئی اُس مجسٹریٹ کی طرف سے جس نے بیان کو قلمبند کیا نہیں ہوئی۔ تو وہ اس بات کی شہادت لیکر کہ بیان مشمولہ شمل واقعی مدعا علیہ کا ہے۔ اور اُس صورت میں کہ وہ غلطی شخص لازم کی جو ابدرہی رویدادی میں مضرت ہو وہ بیان مشمولہ شمل قابل منظوری کے ہو گا گو ایکٹ شہادت ہند کی دفعہ ۹۱- میں اسکے خلاف حکم ہو،

کب خلاف ضابطہ
سپر دیان صحیح
ہو سکتی ہیں

دفعہ ۱۶۴- یا

دفعہ ۳۶۴ کے

احکام کا حکم

تعمیل

دفعہ ۵۳۲ - کسی مقدمہ میں جس سے دفعہ ۵۲۴ میں متعلق ہے کسی سے
 یہ استفسار نہ کرنا کہ آیا اور عیت برطانیہ اہل برہنہ ہے یا نہیں موجب ناجوازی کسی کارروائی کا
 دفعہ ۵۳۵ - کوئی تجویز یا حکم سزا جو مثالی گئی یا صادر کیا گیا ہو صرف اس وجہ سے
 ناجائز نہ سمجھا جائیگا کہ کوئی فرد قرار داد جرم مرتب نہیں ہوئی تھی۔ الا اس صورت
 میں کہ عدالت اپیل یا نظر ثانی کی دانست میں اُس کے مرتب نہ ہونے سے حق تلفی
 ہوئی ہو،

وہ استفسار نہ کرنا
 ورنہ ۵۳۲ میں متعلق
 کسی سے کسی سے
 متعلق کیا گیا ہے
 فرد قرار داد
 کے ساتھ کرے
 کا اثر،

اگر عدالت اپیل یا عدالت نظر ثانی کی دانست میں فرد قرار داد جرم کے مرتب
 کرنے سے جرم کی حق تلفی ہوئی ہو تو عدالت موصوف یہ حکم صادر کرے گی۔ کہ فرد
 مذکور مرتب کی جائے۔ اور مقدمہ کی تجویز اُس نسبت سے از سر نو کی جائے جو عین
 مابعدہ ترتیب فرد قرار داد جرم کے ہو،

دفعہ ۵۳۶ - اگر کوئی جرم جسکی تجویز باعانت اسپیسروں کے ہونی چاہیے
 اپنی جوری کی سہرت تجویز کیا جائے تو ایسی تجویز محض اس وجہ سے ناجائز
 نہ ہو جائیگی،

اُس جرم کی تجویز
 وکیل کی جوری کے
 محض سہرت
 اسپیسروں کے
 ہونی چاہیے
 اُس جرم کی تجویز
 باعانت اسپیسروں
 کے جسکی تجویز
 عدالت کے ہونی
 چاہیے،
 تجویز یا حکم سزا
 کہ اور عدالت یا
 ترک کسی سے کرے

اگر کوئی جرم جسکی تجویز سہرت جوری کے ہونی چاہیے اسپیسروں کی اعانت سے
 تجویز کیا جائے تو ایسی تجویز محض اُس وجہ سے ناجائز نہ ہوگی الا اُس صورت
 میں کہ اُس امر کا اعراض قبل اسکے کہ عدالت اپنی تجویز ملک بند کرے پیش کیا جائے
 دفعہ ۵۳۷ - x پابندی شرائط مرقومہ بالا کوئی تجویز یا حکم
 سزا یا اور حکم کسی عدالت ذی اختیار کا باب ۲۷ - کی شرائط کے مطابق ہا

x اہل برہنہ میں - مینڈ ایل یا نظر ثانی سے احکام محض برہنہ سے درجات اصطلاحی
 قابل اشتراک نہیں ہوں گے۔ دیکھو تاروں سے ۱۰۷۷ کے ضمیمہ کی دفعہ ۲۰ - مگر رعایا سے برطانیہ
 اہل برہنہ کے بارے میں دیکھو دفعہ ۲۲ - ایضاً،

فرد قرار داجرین
یار کارروائی
مین۔ تامل سوخی
ہے

میں یا نظر ثانی سے نسخ یا تبدیل نہ کیا جائیگا کسی بنا پر جو ذیل میں
مندرج ہے۔ یعنی۔

بر بنا کسی غلطی یا ترک فعل یا بیضا بطلی اندر بیان نہائش یا سن یا ہدایت
بنام جوری یا تجویز یا کسی اور کارروائی کے جو مقدمہ کی تحقیقات کے قبل یا اسکے دوران
میں واقع ہو یا جو کسی تحقیقات یا اور کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا میں واقع ہو۔ یا۔
بر بنا عدم حصول کسی منظوری کے جو دفعہ ۱۹۵ کی رو سے درکار ہو یا۔
بر بنا نظر ثانی نہ کرنے اہل جوری یا ایسروں کی فرست پر حسب محکومہ
دفعہ ۳۲۲۔ یا۔

بر بنا کسی غلط ہدایت حاکم بنام اہل جوری کے۔
الا اُس صورت میں کہ وہ غلطی یا ترک فعل یا بیضا بطلی یا عدم منظوری یا
غلط ہدایت سے حق رسائی میں کچھ فتور پڑا ہو،

قرنی ۵۳۸۔ کوئی قرتی جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے نا جائز
ہے یا فرق کرنا
داخلت یا
کرنے والا نہیں ہے
باعث نقص یا
خلل نہ ہو
کسی کام میں جو

دفعہ ۵۳۸۔ کوئی قرتی جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے نا جائز
ہے یا فرق کرنا
داخلت یا
کرنے والا نہیں ہے
باعث نقص یا
خلل نہ ہو
کسی کام میں جو

باب ۴۶۔

مسفرقات

دو عدالتیں
انہیں میں چکے
انہیں میں چکے
کرائے جائیگا

دفعہ ۵۲۹۔ جو انہیں حلفی اور اقرار صالح کہ کسی عدالت ہائی کورٹ یا کسی
عدالت کے روبرو مستعمل ہوں جائز ہے کہ انکی بابت حلف اور اقرار دیو اُس عدالت یا کورٹ
کے روبرو کسی شخص یا شخص کے جسکو اُس عدالت نے اُس شخص سے مقرر کیا ہو یا روبرو

کسی جج یا کمشنر کے جو کسی عدالت رکارڈ واقع برٹش انڈیا میں واسطے لینے اظہار حلفی کے مقرر ہو۔ یا روبرو کسی کمشنر کے جو انگلستان یا آئرلینڈ کے محکمہ جنسری میں حلف لینے کے لیے مقرر ہو۔ یا روبرو کسی مجسٹریٹ کے کرایا جاسے جبکہ اسکا ٹائٹل میں اظہار حلفی یا اقرار کرانے کی اجازت ہو،

دفعہ ۵۴۰۔ ہر عدالت کو اختیار ہے۔ کہ ہر تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی عدالت کی کسی ذمت میں جو اس مجوزہ کے مطابق عمل میں آئے کسی شخص کو بطور گواہ کے طلب کرے۔ یا شخص حاضر عدالت کا اظہار لے گو وہ بطور گواہ کے طلب نہوا ہو۔ یا کسی شخص کو جبکا اظہار پہلے ہو چکا ہو پھر طلب کر کے اسکا مکرر اظہار لے۔ اور عدالت کو لازم ہے۔ کہ ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت یہ معلوم ہو کہ اسکی شہادت مقدمہ کے فیصلہ منصفانہ کے لیے اشد ضرور ہے طلب کر کے اسکا اظہار لے یا اسکو مکرر طلب کرے اور مکرر اظہار لے،

دفعہ ۵۴۱۔ مجرؤس صورت کے جبکہ بذریعہ کسی قانون مجرؤہ وقت کے کچھ اور حکم ہو لوکل گورنمنٹ یہ حکم دے سکتی ہے کہ کس مقام پر ہر شخص جو مستوجب قید یا حوالگی بجا است ہو حسب مجوزہ ہذا مقید رکھا جائیگا،

دفعہ ۵۴۱ (الف) x - (۱)۔ اگر کوئی شخص جو مجموعہ ہذا کی رو سے مستوجب قید یا مستوجب حوالگی بجا است ہو کسی جلیانہ دیوانی میں قید یا مستوجب عدالت یا مجسٹریٹ جو قید یا حوالات کا حکم دے یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ مذکور کسی فوجداری جلیانہ میں تبدیل کیا جائے،

مقررہ گواہ کے
طلب کرنے کا یا
شخص حاضر کے
اظہار لینے کا
اختیار،

مقام قید کے
مقرر کرنے کا
اختیار،

ایسے شخص
مزمع یا مجرم کو
فوجداری جلیانہ
میں جینا کوئی
دیوانی جلیانہ
مقید ہو۔
اور انکو پھر دیوانی
جلیانہ میں بھیجا،

x دفعہ ۵۴۱ - (الف) - ایکٹ ۱۰ - ضابطہ ۱۰ کی رو سے مذکور کی گئی ہے،

(۲) - جب کوئی شخص کسی فوجداری جیلخانے میں حب و فقہ ہوتی (۱) تبدیل کیا جائے تو وہ اُس جیل خانے سے چھوٹنے کے بعد پھر دیوانی جیلخانے میں بھیجا جائیگا۔ الا اُس حال میں کہ یا تو -

(الف) - اس تاریخ سے ۲- تین برس گزر جائیں جس تاریخ کو وہ فوجداری

جیلخانے میں بھیجا گیا تھا۔ کہ اس صورت میں وہ مجموعہ ضوابط دیوانی

کی دفعہ ۳۴۲ کی رو سے دیوانی جیلخانے سے بھی چھوڑا ہوا تصور ہوگا۔ یا

(ب) - وہ عدالت جس نے اُس کے دیوانی جیلخانے میں مقید ہونے کا حکم

دیا تھا فوجداری جیلخانے کے عہدہ دار مہتمم کو اس مضمون کی

سرٹیفکیٹ دے کہ شخص مذکور مجموعہ ضوابط دیوانی کی دفعہ ۳۴۲

کی رو سے رہا ہونے کا مستحق ہے،

دفعہ ۵۴۲ - باوصف اسکے کہ ایکٹ شہادت قیدیان مصدر مجلہ ۱۸۷۱ء میں

بجہ اور حکم ہو ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو جو کسی مقدمہ متاثرہ رو برو اپنے میں ایسے کسی

شخص کا اظہار بطور گواہ یا ملزم کے لینا چاہتا ہو جو اسکے علاقہ حکومت کی حدود

ارضی کے اندر کسی جیلخانہ میں مقید ہوا اختیار ہے۔ کہ جیلخانہ کے افسر مہتمم کے نام

اس مضمون کا حکم جاری کرے کہ وہ قیدی مذکور کو اس وقت پر جو حکم میں مندرج ہو

بحرست مناسب مجسٹریٹ مذکور کے رو برو اظہار دینے کے لیے حاضر کرے،

افسر مہتمم جیلخانہ مذکور عند الحصول ایسے حکم کے حکم کی تعمیل کرے گا۔ اور واسطے ضمانت

بندی کے اس ایام میں کہ وہ اغراض مذکور کے لیے جیلخانہ سے باہر رہے بندوبست کرے گا

دفعہ ۵۴۳ - اگر کسی عدالت فوجداری کو کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرانے

کے لیے کسی شخص ترجمان کی ضرورت ہو تو ترجمان مذکور کو لازم ہوگا۔ کہ شہادت

ایمان کا ترجمہ راست راست بیان کرے،

مجسٹریٹ پریزیڈنسی

کا اختیار و خصوص

صادر کرنے میں

حکم کے جیلخانے

کا قیدی واسطے

اظہار دینے کے

حاضر کیا جائے

ترجمان کو ترجمہ

رہت راست

بیان کرنا لازم ہے

دفعہ ۵۴۴- پابندی اُن قواعد کے جو بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے لوکل گورنمنٹ کے حضور سے صادر ہو ہر عدالت فوجداری کو یہ حکم دینے کا اختیار ہے کہ جو مستیث یا گواہ اُس عدالت کے روبرو حسب مجموعہ ہذا کسی تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی کی اغراض کے لیے حاضر ہو سکے اخراجات معقول منجانب سرکار ادا کیے جائیں،

مستغیر اور
گواہوں کے
اخراجات،

دفعہ ۵۴۵- جب کبھی کوئی عدالت فوجداری کسی قانون نافذ وقت کے مطابق جرمانہ عاید کرے یا صیغہ اپیل یا نظر ثانی سے کسی حکم منرا سے جرمانہ کو یا کسی ایسے حکم منرا کو جس کا جزو جرمانہ ہو بحال رکھے تو اسے تجویز صادر کرنے کے وقت یہ حکم دینا جائز ہے کہ کل جرمانہ یا اس کا کوئی جزو وصول شدہ امور مفصلہ ذیل میں صرف کیا جائے،

عدالت کا اختیار
دہاڑہ دہانے
اخراجات یا
معاوضہ کے
جرامے،

(الف) - اُن اخراجات کی مبیعتی میں جو نالاش کی پروردی بطور جہاد مانگ ہوئے ہوں،

(ب) - اُس نقصان کا معاوضہ دینے میں جو اُس جرم کے ارتکاب سے پیدا ہوا ہو جب عدالت کی رائے میں نالاش صیغہ دیوانی سے ہر جہ معقول کا وصول ہونا ممکن ہو،

اگر جرمانہ ایسے مقدمہ میں عاید کیا جائے جو اپیل کے قابل ہو تو ایسا جرمانہ قبل گذرنے سے ادا کر کے جو واسطے گنہ گرانے اپیل کے مقرر ہے یا اگر اپیل داخل ہو چکا ہو قبل انفصال اپیل کے ادا نہ کیا جائیگا،

دفعہ ۵۴۶- جب اُسی معاملہ کے متعلق کوئی نالاش جدید صیغہ دیوانی میں رجوع کیا جائے عدالت کو لازم ہے کہ زر معاوضہ تجویز کرنے کے وقت اُس مبلغ بھی خیال رکھے جو دفعہ ۵۴۵- کے مطابق بطور ہر جہ کے ادا یا وصول ہو چکا ہو،

جرم پر ادا
کیے جائیں گے
نفاذ نالاش ہر
میں کیا جائیگا،

دور پر چکا ادا
کرنے کا حکم ہر
نقل چرانے کے
دھم کی بجائے

دفعہ ۵۴۷ - ہر مبلغ (علاوہ جرمانہ کے) جو باعتبار کسی حکم مصدر حسب
مجموعہ ہذا واجب الادا ہو مثل جرمانہ کے وصول کیا جائیگا،

رہنمائی دہیہ
کی نقل،

دفعہ ۵۴۸ - اگر کوئی شخص جسکو کسی تجویز یا حکم مصدر کسی عدالت فوجداری سے
کچھ تعلق ہو نقل صاحب جج کی ہدایت کی جو اہل جوری کو سنائی گئی یا کسی اور حکم کی
یا کسی اظہار یا کاغذات مثل کے کسی اور جزوی حاصل کرنی منظور ہو۔ تو نقل کے لیے
درخواست کرنے پر اُسکو فوراً نقل دی جائیگی۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ وہ نقل کا خرچ
ادا کرے بجز اُس صورت کے کہ عدالت کسی خاص وجہ سے اُسکو بلا اخذ اجرت کے
نقل دینا مناسب سمجھے،

ان لوگوں کو
حکم فوجی کے
دار کرنیکل جرنل
ذریعہ کورٹ
مارشل کے ہونی
چاہیے،

دفعہ ۵۴۹ - ایسر کیر جناب ذاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کو نقل مجاز ہیں
کہ انشا فرقا قواعد مناسب جو اس مجموعہ اور ایکٹ فوج مصدر ۱۸۵۷ء اور کسی اور
اسی قسم کے قانون کے نفیض ہونے جو اُس وقت نفاذ پذیر ہو ان مقدمات کی بابت
جاری فرمائیں جنہیں تجویز ان اشخاص کی جو تابع قوانین فوج ہوں اس مجموعہ کے
مطابق کسی کورٹ میں یا بذریعہ کورٹ مارشل کے عمل میں آئیگی۔ اور جب کوئی شخص
کسی مجسٹریٹ کے رو برو حاضر کیا جائے اور ایسر ایسے جرم کا الزام لگا ہو جسکی بابت
وہ قابل اسکے ہو کہ اسکے جرم کی تحقیقات و تجویز حسب شرائط دفعہ ۱۸۵۷ء ایکٹ مشن
فرار داد قواعد اور انتظام فوج مصدر ۱۸۵۷ء کورٹ مارشل کی معرفت عمل میں آئے
وہ ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ قواعد مذکور پر لحاظ کرے۔ اور جن صورتوں میں
مناسب ہو شخص مذکور کو مع فرمایاں اُس جرم کے جہین وہ ماخوذ ہوا ہو اُس لیٹن
یا کوراجاعت کے کمان افسر کو جس سے اُسکو تعلق ہو یا اُس جیادنی فوج کے کمان فسر
بوقریب تر ہو عدالت کورٹ مارشل کے رو برو جرم کی تجویز ہونے کے لیے حوالہ کرے،

ہر مجسٹریٹ کو لازم ہے۔ کہ جب درخواست تحریری بمغنون مندرجہ صدر
سے کمان افسر ایسی جماعت فرج کے اُسکے پاس پہنچے جو ایسے مقام پر زمین دار
انجام دیتی ہو حتی الامکان کوشش لینج واسطے گرفتار کرنے کسی ایسے شخص۔
جس پر جرم مذکور کا الزام لگایا گیا ہو عمل میں لائے،

دیئے اگلے
گرفتاری،

دفعہ ۵۵۰۔ وہ اہلکاران پولیس جو افسر منظم اسٹیشن پولیس سے بڑھ کر
رکھتے ہوں مجاز ہیں۔ کہ اُس رقبہ ارضی کے اندر زمین داروں کیسے گئے ہوں ہی انہ
عمل میں لائیں جو افسر منظم اسٹیشن پولیس اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر عمل میں لاسکتا
دفعہ ۵۵۱۔ جب کسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع کے روبرو اس بار
شکایت حلفاً گذرے کہ کوئی شخص کسی عورت یا لڑکی کو جسکی عمر ۱۴۔ چودہ برس۔
کم ہو کسی غرض ناجائز کے لیے بھگائے گیا ہے۔ یا اُسے بلوڑنا جائز روک رکھا
تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا۔ کہ واسطے فوراً آزاد کرنے ایسی عورت یا حوالہ کرے
ایسی لڑکی کے اُسکے شوہر یا والدین یا سرپرست کو یا اور شخص کو جو خانا ایسی لڑکی
اہتمام کرتا یا اس پر اختیار رکھتا ہو حکم صادر کرے۔ اور اپنے حکم کی تعمیل کرے
بقدر جبر ضرور ہو عمل میں لائے،

رہے دیئے
کے صدر دار
رہیں گئے
محکمہ خلیفہ
کو ہر ذوالک
لا اختیار

دفعہ ۵۵۲۔ جب کوئی شخص کسی بلدا پریزیڈنسی میں کسی اور شخص کو کسی
پولیس کی معرفت گرفتار کرے اگر اُس مجسٹریٹ کو جسکے روبرو مقدمہ کی سماعت
یہ واضح ہو کہ شخص ثانی الذکر کے گرفتار کرانے کی کوئی وجہ کافی نہ تھی تو مجسٹریٹ
مجاز ہوگا۔ کہ نہ ہر جہ جس قدر مجسٹریٹ موصوف کو مناسب معلوم ہو مگر
پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو اُس شخص سے جسے گرفتار کرایا ہو شخص گرفتار
شدہ کو بمبادلہ اُس قبیع اوقات اور اخراجات کے جو اُس مقدمہ میں اُسکے
ذمہ عاید ہوئے ہوں درلے،

معاذہ اُن
اتفاق کو
بلدا پریزیڈنسی
میں باوجود
حوادث کیا گیا

۱۰۔ ایسے مقدمات میں اگر چند اشخاص کے نام شکایت ہو یا انکی گرفتاری کیجا
نہجسٹ کو اختیار ہے۔ کہ حسب محکمہ صدر ایسے ہر شخص کو اسقدر ہرجہ دلائے جو
محکمہ کو مناسب معلوم ہو۔ اور وہ پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو،
نام ذرا سے ہرجہ جو اس دفعہ کے بموجب دلائے جائیں شل جرمانہ کے حصول
کے جائینگے۔ اور اگر اس طور پر وصول نہ ہو سکیں تو اس شخص کو جسکے ذمہ انکا ادا
کرنا واجب ہو اس میعاد تک قید محض کی سزا دی جائیگی جو محکمہ کو مناسب معلوم ہو
اور ۳۰ روز سے زیادہ نہ ہو۔ (۱) اس صورت میں کہ جرمانہ اس میعاد کے انقضائے پہلے ادا کر دیا جائے،
دفعہ ۵۵۳۔ بعد منظوری جناب معالی القاب و اب گورنر جنرل بہار اور
اجلاس کونسل کے ہائی کورٹ واقع فورٹ ولیم کو اور بعد منظوری لوکل گورنٹ
کے ہر دوسری عدالت ہائی کورٹ کو جو بذریعہ سند شاہی قائم کی گئی ہو اختیار
ہوگا کہ وقتاً فوقتاً قواعد بغرض معاینہ کاغذات شل عدالت ہائے ماتحت
کے مرتب کرے،

بعد منظوری ماقبل لوکل گورنٹ کے ہر ہائی کورٹ جو مطابق سند شاہی کے
مقررہ ہونی ہو مجاز ہے۔ کہ وقتاً فوقتاً۔

(الف) - قواعد در باب ترقیب جملہ ہی جات اور اندراجات اور
مسابات کے جو نام عدالت ہائے فوجداری ماتحت میں مرتب رہا کریں گے۔ اور
بڑا سلی تیار ہی اور ارسال جملہ نقشہ جات و کیفیات کے جو مرتب ہو کر عدالت ہائے
فوجداری سے مرسل ہونی چاہئیں۔ تجویز کرے۔ اور۔

(ب) - ہر کارروائی کے لیے جو ان عدالتوں سے تعمیل پائے اور جسکے لیے
نورہ مقرر کرنا مناسب معلوم ہو نمونہ تجویز کرے،

سند شاہی کے لیے
مقررہ ہونی
والی گورنٹ کا
اختیار کہ عدالت
ہائے ماتحت کا
معاہدہ کے لیے
قواعد مرتب کرنا
اور ہائی کورٹ
کا اختیار رہا ہے
وہ فیصلے کرے
وہ فیصلے کرے

(ج) - خود اپنی عدالت کے طریقہ عمل اور کارروائی اور اپنے ماتحت کی جملہ عدالتوں کے فوجداری کے طریقہ عمل اور کارروائی کے انتظام کے لیے قواعد وضع کرے۔
(د) - جو وارنٹ اس مجموعہ کے مطابق بغرض وصول جرمانہ جاری ہوں انکی تعمیل کے انتظام کے لیے قواعد مرتب کرے،

مگر شرط یہ ہے کہ جو قواعد اور نمونہ جات دفعہ ہذا کے بموجب ترتیب دیے جائیں وہ اس مجموعہ یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے نقیض نہ ہوں،
تمام قواعد جو اس دفعہ کے بموجب جاری ہوں مقام کے گورنر کی سرکاری پیشین گوئی کے بغیر
دفعہ ۵۵۴- بلوچلی اس اختیار کے جو دفعہ ۵۵۳- کی رو سے اور نیز از رو ایکٹ صدرہ سلسلہ- ۲۵۰- جلوس ملکہ سلسلہ و کٹوریا باب ۱۰۴- دفعہ ۱۵- کے علاوہ ہونے والے جو ضمیمہ پنجم منسلک ایکٹ ہذا میں مندرج ہیں مع اس قدر تبدیل کے جو بلحاظ خصوصیت حالات ہر مقدمہ کے ضرور ہوں ان اغراض کے لیے پیش کیے جائینگے جو ان میں مذکور ہیں،

دفعہ ۵۵۵- کسی جج یا ججسٹریٹ کو اختیار نہ ہو گا کہ وہ حصول اجازت اس عدالت کے جج یا ججسٹریٹ کے پبل کرنا قانوناً جائز ہو ایسے کسی مقدمہ کو تجویز یا تجویز کے لیے سپرد کرے جبکہ وہ فریق ہو یا جبین وہ کچھ تعلق ذاتی رکھتا ہو۔ اور کوئی جج یا ججسٹریٹ جج یا ججسٹریٹ نہ ہو گا کہ ایسے اپیل کی سماعت کرے جو خود اسی کی تجویز یا حکم کی ناراضی سے رجوع کیا گیا ہو۔
تشریح- کسی جج یا ججسٹریٹ کی نسبت کسی مقدمہ میں محض اسوجہ سے کہ وہ فیصلہ کمشنر ہو یہ اطلاق نہ کیا جائیگا کہ وہ مقدمہ کا فریق ہے یا اس میں کچھ غرض ذاتی حسب مراد دفعہ ہذا رکھتا ہے،

نہ،

وہ مقدمہ ہیں

جج یا ججسٹریٹ

غرض ذاتی

رکھتا ہو،

x اپر ہر جہاں قواعد ماتحت دفعہ ۵۵۳- ضمن (ج) کے ذریعہ سے ممکنات اور نقل اور معائنہ کاغذات نقل کے متعلق ذمہ داری کا انتظام کیا جاسکتا ہے۔ دیکھو قانون عدالتوں کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۲۱

دفعہ ۵۵۶۔ لوکل گورنمنٹ اس امر کی تصدیق کرنے کی مجاز ہے کہ واسطے حصول اغراض اس مجموعہ کے ہر عدالت میں جو اس قلمرو کے اندر قیام پذیر ہو چسپور گورنمنٹ مروت کی حکومت جاری ہو باشندگان ان کی گورنمنٹ کے جوار روئے سند شادی مقرر ہون کوئی زبان عدالت کی زبان سمجھی جائیگی،

دفعہ ۵۵۷۔ تمام اختیارات جو اس مجموعہ کی رو سے جناب نواب گورنر جنرل ایسا بانیہ اس کو تسلیم یا لوکل گورنمنٹ کو عطا ہوئے ہیں جائز ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً جیسی جیسی ضرورت پڑتی جائے نفاذ پاتے رہیں،

دفعہ ۵۵۸۔ لازم ہے کہ احکام مجموعہ ہذا چنانچہ تک ممکن ہو ان تمام مقاصد سے متعلق سمجھے جائیں جو کسی عدالت فوجداری میں اس وقت دائر ہوں جب یہ مجموعہ نفاذ پذیر ہو،

دفعہ ۵۵۹۔ کوئی سرکاری ملازم جسکو مجموعہ ہذا کے مطابق کسی جاہدار کے نیلام کا کوئی کام انجام کرنا ہو نہ جاہدار کو گورنر کو خرید سکتا ہے اور نہ اس کے لیے کوئی بولی بول سکتا ہے،

ضمیمہ ۱

قوانین منسوخہ

الف - ایکٹ پارلیمنٹ

سند جلوس اور باب	شمبہ	کس قدر منسوخ ہوا
۱۲۔ جلوس شاد جاج	ایکٹ لیزنس انقباض بعض قوانین	دفعہ ۳۸
سر باب ۶۳	منعہ حسن انتظام معاشیہ و دیگر	
	کینیڈا ریسارو واقع مالکہ مندرجہ کے	
۵۔ دفعہ ۵۵۹۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۹۰۶ء کی دفعہ ۱۶۔ کی رو سے برطانیہ لکھی ہے،		

مقرر ہون کوئی زبان عدالت کی زبان سمجھی جائیگی،

تمام اختیارات جو اس مجموعہ کی رو سے جناب نواب گورنر جنرل ایسا بانیہ اس کو تسلیم یا لوکل گورنمنٹ کو عطا ہوئے ہیں جائز ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً جیسی جیسی ضرورت پڑتی جائے نفاذ پاتے رہیں،

کوئی سرکاری ملازم جسکو مجموعہ ہذا کے مطابق کسی جاہدار کے نیلام کا کوئی کام انجام کرنا ہو نہ جاہدار کو گورنر کو خرید سکتا ہے اور نہ اس کے لیے کوئی بولی بول سکتا ہے،

ب - ایک آسے مصدرہ جناب تواب گورنر جنرل بہادر باجلاس لکھنؤ

نمبر اور سند	مضمون	کچھ دفعہ نسخہ ہوا
۲۳ - ۱۹۶۲ء	۱۰ - اجلاسے حکنامہ	۱ - جھدر نسخہ نہیں ہوا ہے
۳۵ - ۱۹۶۲ء	۱۰ - مجموعہ تقریرات ہند	۱ - مثیلات تعلقہ دفعہ ۱۲۱۴
۵ - ۱۹۶۲ء	۱۰ - پولیس ایکٹ	۱ - دفعہ ۶ و دفعہ ۲۲ کے پرانے (اور اسکو افورڈ کر کے تجویز اخذ کر کے) مقدمہ کی پیروی کرتا ہے (دفعہ ۲۵ - نہایت افغانا مگر غیر مستعمل)
۱۸ - ۱۹۶۲ء	۱۰ - ضابطہ فرجیاری سوپریم کورٹ	۱ - جھدر نسخہ نہیں ہوا تھا
۶ - ۱۹۶۲ء	۱۰ - سزاسے پید	۱ - دفعہ ۷
۲ - ۱۹۶۲ء	۱۰ - جسٹس آن دی پیس	۱ - جھدر نسخہ نہیں ہوا تھا
۲۳ - ۱۹۶۲ء	۱۰ - تعلق کرنا رہا ہے برطانیہ اہل یورپ سے ان ایکٹوں کا جنگی دور سے اختیار سرسری علما ہوا	۱ - ضابطہ
۳ - ۱۹۶۲ء	۱۰ - قوانین پنجاب	۱ - جھدر عبارت بنگالہ کے قانون سے تعلق ہے
۱۰ - ۱۹۶۲ء	۱۰ - مجرورہ ضابطہ فرجیاری	۱ - جھدر کہ نسخہ نہیں ہوا تھا
۱۱ - ۱۹۶۲ء	۱۰ - ترمیم مجموعہ ضابطہ فرجیاری	۱ - کل
۱۵ - ۱۹۶۲ء	۱۰ - قوانین کے تعلقہ ذیل حد و افوا	۱ - جھدر کہ بنگالہ کے قانون سے تعلق ہے
۱۰ - ۱۹۶۲ء	۱۰ - ہال گورٹ کا ضابطہ فرجیاری	۱ - کل ایکٹ مجرورہ ۱۴ - اور اس کے تعلقہ

نمبر اور سنہ	مضمون	کے قدر نسخہ ہوا
۲۰ - ۱۸۵۸ء	قوانین مالک متوسطہ	اس قدر عبارت جو بنگالہ کے قانون ۲۰ - ۱۸۵۸ء سے متعلق ہے،
۲۱ - ۱۸۵۸ء	قوانین اودھ	ایضاً
۲۲ - ۱۸۵۸ء	محشریان پر ریڈنسی	کل ایکٹ بجز دفعہ ۵ - ۱
۲۳ - ۱۸۵۹ء	والگی و بازگرفت محران	باب ۱۲
۲۴ - ۱۸۵۸ء	معلق کارور	دفات ۸ - ۹ - ۱۰

(ج) - قوانین

نمبر اور سنہ	مضمون	کے قدر نسخہ ہوا
۲۵ - ۱۸۵۸ء	عدالت گورٹ مارشل کا علاقہ اختیار	جس قدر نسخہ نہیں ہوا تھا،
۲۶ - ۱۸۵۸ء	مستمال کے پرکنہ جات کا نڈر	جس قدر عبارت ایکٹ ۱۰ - ۱۸۵۸ء سے متعلق ہے،
۲۷ - ۱۸۵۸ء	ضلع کوہستان اراکان کے قوانین	جس قدر عبارت ایکٹ ۲۰ - ۱۸۵۸ء و ۱۰ - ۱۸۵۸ء و ۱۱ - ۱۸۵۸ء سے متعلق ہے،
۲۸ - ۱۸۵۸ء	قوانین جیمیر	جس قدر عبارت بنگالہ کے قانون ۲ - ۱۸۵۸ء سے متعلق ہے،

(د) - ایکٹ ۱۸۵۸ء کے صدر جناب ذاب گورنر بہادر اس باجلاس کونسل

نمبر اور سنہ	مضمون	کے قدر نسخہ ہوا
۲۹ - ۱۸۵۸ء	پولیس	دفعہ ۹ - ۱

قصیدہ شریف ۲۰
نقشہ چراغ

تمہید۔ اس قصیدہ کی بجاہد مشہور ہو گا۔ مسنون بہ مورخ اور فاضل و معتمد بہ کتب مجوزہ شریات ہندوست۔ یہ راوی نہیں ہے کہ وہ بلند شہادت حاصل کر کے
مصرحہ و فاضل شہسبہ نمبر شہریات ہندو یا شہر ظاہر و فاضل شہسبہ نمبر کے ہیں بلکہ صرف بلند راوی اس دفعہ کے معتمد کے ہیں کما شہرہ چٹا خانہ میں ہے۔
نہاد ۳۔ اس قصیدہ کا بار و گلاں اور بیانی کی پڑتیں سے متعلق ہے۔

باب پنجم
امانت کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دلمہ	جزم	آقا اہل بولیسری ہے دانش گزرا کر لیتے یا نہیں	آیا جس سر لاریوں دانش مایک ہوگا یا سن	بے یاسین و آقا کا بل خانست یا نہیں	مولا حسب مجوزہ شہریات ہند	کس عدالت سے جزم کی تخریز ہوگی	اسی عدالت سے معتمدین و درجہ معتمدین امانت کی ہے جو ریزہ بلانے کے ہیں

متحد باب پنجم امانت کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	
دفعہ	جرم	آپا اہل بیت کے ساتھ گرتا کر سکتا ہے یا نہیں؟	آپا حسب سہولت اجراء و ازبیکہ ہو سکتا ہے یا نہیں؟	آپا بلی غارت ہے یا نہیں؟	آپا راضی ہوتا ہے یا نہیں؟	مرا حسب مورد ضروریات کی قید میں رہتا ہے یا نہیں؟
اگر ایک فعلی جرم یا جرم کا موجب ہے امانت کے سبب کیا جاسے؟	جرم میں امانت کی قید نہیں ہے	اگر امانت کی قید ہے تو جرم میں سے امانت کی قید کیسے ہوتی ہے؟	اگر جرم میں سے امانت کی قید کیسے ہوتی ہے؟	اگر جرم میں سے امانت کی قید کیسے ہوتی ہے؟	اگر جرم میں سے امانت کی قید کیسے ہوتی ہے؟	اگر جرم میں سے امانت کی قید کیسے ہوتی ہے؟
اس جرم میں امانت کی قید کیسے ہوتی ہے؟	جرم میں امانت کی قید نہیں ہے	اگر جرم میں سے امانت کی قید کیسے ہوتی ہے؟	اگر جرم میں سے امانت کی قید کیسے ہوتی ہے؟	اگر جرم میں سے امانت کی قید کیسے ہوتی ہے؟	اگر جرم میں سے امانت کی قید کیسے ہوتی ہے؟	اگر جرم میں سے امانت کی قید کیسے ہوتی ہے؟
۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲

[illegible]

باب ششم
جرائم خلاف مذہبی بائبل کے مطابق

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
رقمہ	جرم	آیا اہل بچہ کیلئے بیچہ وار شہرت کرنا کرنا کہ ہے یا نہیں	ابا حسب معمول ایسا کرنا یا نہ کرنا بلکہ یا حسن و	آیا قاتل شہرت کہ یا نہیں	آیا رافضیہ بہر سلسلہ یا نہیں	سزا حسب مجرمیت تقریرات چند	کس حالت سے جرم کی چیز ہوگی
۱۲۱	نکاح منکر کے مقابلہ میں جنس کرنا یا اسکا اتمام یا انکسار کے مقابلہ میں جنس کر کے نہ کرنا یا شہرت کرنا	نہیں کر سکتا نہیں کر سکتا	وارثت .	قاتل نہایت نہیں ہے	قاتل رافضیہ نہیں ہے	موت یا حبس و دام بھروسہ شہرہ و مذہبی بائبل	حالات کثرت
۱۲۱	صفت جرائم خلاف مذہبی بائبل کے ارتکاب میں سازش کرنا	ایسا .	ایسا .	ایسا .	ایسا .	میں بھروسہ و دام بھروسہ یا کسی نہ سزا دہی یا دروغ میں سے ایک نہ کرنا	ایسا
۱۲۲	نکاح منکر کے مقابلہ میں جنس کر کے نہ کرنا یا شہرت کرنا	ایسا .	ایسا .	ایسا .	ایسا .	میں بھروسہ و دام بھروسہ یا کسی نہ سزا دہی یا دروغ میں سے ایک نہ کرنا	ایسا

تمہارا تب یہ ستم خلافِ روزِ سی ہا ہر کار کے بیان میں

[illegible]

[illegible]

ماہنامہ درگاہ سرکاری ملازمتوں کے اختیارات جائز کی تحقیق کے بیان میں

۱۱

۵

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آپا اہل بولیس لے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آپا حسب معمول اعتداء وارنٹ جاری ہو گا جس سن	آپا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آپا قابل ضمانت ہے یا نہیں	کس عدالت سے جرم کی تجزیہ ہو گی
۱۷۱۰	سرکاری ملازم کا سخت یا ملوث ہونے کا کا اپنے باپ کی تک جہود و غیرت مثالی روپے کے لیے روپوش ہو گا	سرکاری ملازم کا سخت یا ملوث ہونے کا کا اپنے باپ کی تک جہود و غیرت مثالی روپے کے لیے روپوش ہو گا	آپا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آپا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آپا قابل ضمانت ہے یا نہیں	کس عدالت سے جرم کی تجزیہ ہو گی
۱۷۲	سرکاری ملازم کا سخت یا ملوث ہونے کا کا اپنے باپ کی تک جہود و غیرت مثالی روپے کے لیے روپوش ہو گا	سرکاری ملازم کا سخت یا ملوث ہونے کا کا اپنے باپ کی تک جہود و غیرت مثالی روپے کے لیے روپوش ہو گا	آپا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آپا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آپا قابل ضمانت ہے یا نہیں	کس عدالت سے جرم کی تجزیہ ہو گی

تمہد باب دہم سرکاری ملازمن کے اختیارات جائزگی تحقیر کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
رقم	مقام	آپا اہل برہمن بہ مانڈ کرڈم کرکھایت پٹنہ	آپا صاحب مول اشدہ وارڈ ٹھکانہ بھوگلا پٹنہ	آپا قافلہ صحت سچ پٹنہ	آپا برہمن ہاؤس پڑھ سکا ہے پٹنہ	سر صاحب کوٹ نظر پاتہ پتہ فیدہ محسن شش و پتہ ایک پتہ	کس حالت سے حکم کی خویر ہوگا
۱۷۶	ایسے شخص کا عہدہ کہ لکھی ملازمت کے اطلاق یا غیر لکھی دک کرنا جیسے اطلاق یا حراستی قانونی و معصیت	اگر دستاویز نہ کر کسی کو رٹ آنت پیش میں پیش کرنا یا حکم کرنا ضرور ہوگا	بے وارڈ نہ کرنا نہیں کر سکتا	قابل ضمانت کے	قابل رہا ہوگا سین	فیدہ محسن شش و پتہ ایک پتہ رہیہ حراست یا دروڈن	کس حالت سے حکم کی خویر ہوگا
						نہیں ہوگی جہاں حکم کی اگر ایک پتہ یا ایک پتہ ہوگا کلا ایک پتہ یا ایک پتہ ہوگا نہیں ہوگی جہاں حکم کی پتہ پٹنہ یا ایک پتہ ہوگا اول یا دروڈن کر سکتا	کس حالت سے حکم کی خویر ہوگا

[illegible]

تیز ناب و ہم سرکاری طرز نمون کے اختیار سے جان میں ،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفتر	جرم	آیا اہل یسین بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا صاحب مول ایڈووکیٹ عارف مولوی آسن	آیا قبل ضمانت سے یا نہیں	آیا راضی ہو سکتا ہے یا نہیں	خزاجہ جوٹ قرضہ ات چٹا	کس عدالت سے حکم لے کر جڑواں
۱۵۹	با وضاحت اس کے بیان کرنا ایک شخص پر قادیان کے وجہ سے اس کا سوا لاٹ کے وجہ دیئے سے اس کا کرنا ،	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا ،	سن	قبل ضمانت ہے	قبل ضمانت ہے	قید غرض نفس اسے یا ایک سہارا دیہی حوالہ دے اور دات ،	کس عدالت سے حکم لے کر جڑواں کی جوڑیاں کسی عدالت سے جملہ جوارہ سے کر لے اور سہارا یا اس کے حکم اور حکم کسی عدالت میں نہ ہو وہ جو کسی قریب سے پڑ پڑا نہیں یا جو دیہی اہل مال یا درجہ اول کر سکتا ہے
۱۸۰	بیان پر کہ ہم سرکاری طرز کے دورہ کرنا کی جوڑیاں کے انکار کرنا جس کے بعد اسے ڈھک کر دے گا حکم دیا جائے	ایسا	ایسا	ایسا	ایسا	قید غرض سے اسے یا ایک سہارا چراغ دیا اور دات ،	ایسا

تتمہ باب دوم سرکاری ملازمتوں کے اہلیات و جائزگی تحقیر کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جمہ	آبادیوں پر گیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتے ہیں	اے جیب سول اقتصاد اور نجی پولیس	آپ کا دل نہایت سبے بائین ہے	آپ کا معنی ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا جیب کو خیرات نہ قدیم ایک لکھنوی یا اور سو پور یا اور اور	کس حالت میں جو پور محکمہ پور اور اول اور
۱۸۵	ایسے اہل کے لیے جو اہلیات و جائزگی کی رو سے بیگانہ ہو چکا ہو یا اس شخص کا اولیٰ اولیٰ جو اسکے پر بیٹے سے قاتل سمندر ہے یا یہ قیدی یا ان میں سے کہ جو اس بانی پر بیٹے سے واجب، پچھلے ہوئی یا اولیٰ لازم نہیں کی یا باجمہری ہوئی لازم کی مراد مست کرتی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سم	قابل ضمانت سے	قابل	قدیم سائبر اور دین ایک سیکر جائزگی اور تجربہ نفس جہاد یا اور	ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا
۱۸۶	سکھری غازی کے روئے کر تک کسی جگہ قاتل کی رو سے دینی واجب ہو	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲

تتمہ باب دوم سرکاری ملازمن کے اختیارات جائز کی تحقیق کے بیان میں،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
رند	جرم	کسی شخص کو اس کو بیعت سے دھکی دینا کہ وہ کسی نقصان سے محفوظ رہے، یا اس کی اور بہت جائزہ کے انداز سے سے باز رہے	بے عزت کرنا نہیں کر سکتا	جاری ہو گا اس سے	آپ کا قابل ضمانت ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا سب مجبوت قید یک سالہ و نون سو میں سے ایک قسم کی اجازت یا اور حق	کس حالت سے جرم کی مجوز ہوگی	مجلت پر پڑنے کی اجازت درجہ اولیٰ یا دوم

باب پانزدہم

جھوٹ کرنا ہی اور جیسے اگر حکم مخالف معذرت نامہ کے بیان میں،

۱۹۲	حالات کی کسی کارروائی میں جھوٹ کرنا کرنا ہی دینی یا نہ دینا	بے عزت کرنا نہیں کر سکتا	واریٹ	قابل ضمانت ہے	قابل ضمانت ہے	قید و بیعت سالہ و نون سو میں سے ایک قسم کی اجازت یا اور حق	حالات میں با مجبوت پر پڑنے کی اجازت پر پڑنے کی
-----	--	-----------------------------	-------	---------------	---------------	---	---

تتمہ باب یا زکیم جھولی کو ای اور جہاں مخالف مسدات عامہ کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
وقفہ	مزمع	آپا اکل بولیں بے وارث کر دیں کر سکتے ہیں	آپا اکل بولیں بے وارث کر دیں کر سکتے ہیں	آپا اکل بولیں بے وارث کر دیں کر سکتے ہیں	آپا اکل بولیں بے وارث کر دیں کر سکتے ہیں	آپا اکل بولیں بے وارث کر دیں کر سکتے ہیں	آپا اکل بولیں بے وارث کر دیں کر سکتے ہیں
جب کہ مستوجب قید کم از کم سال ہو	جب کہ مستوجب قید کم از کم سال ہو	جب کہ مستوجب قید کم از کم سال ہو	جب کہ مستوجب قید کم از کم سال ہو	جب کہ مستوجب قید کم از کم سال ہو	جب کہ مستوجب قید کم از کم سال ہو	جب کہ مستوجب قید کم از کم سال ہو	جب کہ مستوجب قید کم از کم سال ہو
۲۰۳	۲۰۲	۲۰۱	۲۰۰	۱۹۹	۱۹۸	۱۹۷	۱۹۶

نقصہ ۲ - ایک دیکر - ایک دیکر - ایک دیکر - ایک دیکر - ایک دیکر - ایک دیکر - ایک دیکر - ایک دیکر

تہ باب یازدہم جہولگی گواہی اور چراگم مخالف عدالت عامہ کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹				
دفعہ	جرم	اس نیت سے کسی مال کا ہتھیار کرنا دعویٰ ہونا یا اس کے کسی حق میں نشت منہ مالہ دینی عمل میں لانا کہ ضلعی کے طور پر کسی حکم مرزا کے مطابق ہونا کے دفعہ میں یا کسی کو کسی کی قیل میں انکاست کرنا یا ہونا مسلک جاسے	ہے وارنٹ کرنا نہیں کر سکتا	دارنٹ	دارنٹ حادی ہوگا یا کسی	آپ صاحب محل ایڈوارڈ ریشٹ	قابل ضمانت سب یا نہیں	آپ کو کسی ہار ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجرمیت تقریرات ہونا	کسی حالت سے جرم کی جریر ہوگا	بھگتیشٹ پر پڑ پڑی یا بھگتیشٹ درجہ اول یا درجہ دوم	بھگتیشٹ پر پڑ پڑی یا بھگتیشٹ درجہ اول

ضمیمہ نمبر ۱۔ ایک نمبر ۱۔ ایت مسٹر وکھو کاشیہ زبیری

[illegible]

قصداً چک اگر خدای آس بر کار می
 طاعت کی طاعت سے جبر کس کی
 مجرم کو کرشنا کرنا تا وقتا در پید
 بر نکارت و سبب ام قتل کر کے
 موت ہو
 اگر قابل قتل جس در امام لہوہ اس کے
 شر یا قید وہ سالہ ہو
 اگر قابل قتل جس کو از وہ سالہ ہو
 قصداً کر کے قتل کی آس بر کار کی
 ۲۲۲

ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا .

ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا .

ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا .

ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا .

ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا .

ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا .

ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا .

ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا .

ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا .

ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا .

ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا .

ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا .

ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا . ایضا .

نفسہ ۱۔ اگر کسی نے اسے اس کے ساتھ لے کر دیا تو اس کے لئے گناہ ہے

تتمیز باب یا زہد ہم محبوبی کو دہی اور جبر الہم مخالفت سعادت حاصل کر کے بیان میں نہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
رقہ	جہم	کریم سے ہیں وہ اور انہیں دیکھ کر شور یا شقت تھری اور اسی آواز سے میں نے انہیں دیکھا ہے شور یا قید یا شقت تھری جہالت قید تہا بیچارہ سالہ کو لایا اور وہ سال کا حکم ملے تو چکا ہو	اگر میرے قید کے از رو سال کا حکم ملے تو چکا ہو اور جو بیچارہ جائزہ مستحق ہیں کیا پائی اور	کریم سے ہیں وہ اور انہیں دیکھ کر شور یا شقت تھری اور اسی آواز سے میں نے انہیں دیکھا ہے شور یا قید یا شقت تھری جہالت قید تہا بیچارہ سالہ کو لایا اور وہ سال کا حکم ملے تو چکا ہو	اگر میرے قید کے از رو سال کا حکم ملے تو چکا ہو اور جو بیچارہ جائزہ مستحق ہیں کیا پائی اور	کریم سے ہیں وہ اور انہیں دیکھ کر شور یا شقت تھری اور اسی آواز سے میں نے انہیں دیکھا ہے شور یا قید یا شقت تھری جہالت قید تہا بیچارہ سالہ کو لایا اور وہ سال کا حکم ملے تو چکا ہو	اگر میرے قید کے از رو سال کا حکم ملے تو چکا ہو اور جو بیچارہ جائزہ مستحق ہیں کیا پائی اور

مختار باب دوازدهم آن جوان کے بیان میں جو سکندر کو گرفتار شامیہ سے متعلق ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	دیکھا اسی طرح پہلے لاریت کرتا کر سکتا ہے	آپا صاحب معمول استادہ و ازبک ہو گیا سنا	آپا بل صانت آپا بل صانت ہو سکتا ہے یا نہیں ہو سکتا ہے	مگر صمد جو عرصہ تقریباً چھ ماہ سے ایک سال دروزان شہر میں قید ہو گیا تھا اور جہاں میری سزا ہو چکی تھی سکندر کی ایسی احانت کے لیے تقریباً چھ برس گذری تھیں	کس حالت میں کی تحریر ہوئی
۲۳۶	اگر وہ سکندر کو تسلیم کر سکا ہو، پہلے لاریت کرتا کر سکتا ہے	ایسا	ایسا	ایسا	ایسا	میر تقی میر
۲۳۷	پیش دیکھا میں کہ نہیں میتا جو پہلے دیکھا کے باہر ہو اعاتت کرتا	ایسا	ایسا	ایسا	ایسا	ایسا
۲۳۸	پیش سکندر کو یہ جان کر کہ وہ نہیں سہ اعاتت کرتا یا نہیں	ایسا	ایسا	ایسا	ایسا	ایسا
۲۳۹	کہ سکندر کے سکندر سے نہیں کر سہا کر کہ وہ نہیں	ایسا	ایسا	ایسا	ایسا	ایسا

تنبہ باب دوازدهم ان جرعات کے بیان میں جو سکہ اور گروہت و طایب سے مخلوق میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	چم	آٹا اناج پڑھیں نے وارنٹ کرتا رہا کر سکتا ہے	آٹا اناج پڑھیں نے وارنٹ کرتا رہا کر سکتا ہے	آٹا اناج پڑھیں نے وارنٹ کرتا رہا کر سکتا ہے	آٹا اناج پڑھیں نے وارنٹ کرتا رہا کر سکتا ہے	آٹا اناج پڑھیں نے وارنٹ کرتا رہا کر سکتا ہے	آٹا اناج پڑھیں نے وارنٹ کرتا رہا کر سکتا ہے
۲۶۱	کسی آدمی سے چیر کر گزشتہ چم	بہتر ہے کہ کسی آدمی سے چیر کر گزشتہ چم	بہتر ہے کہ کسی آدمی سے چیر کر گزشتہ چم	بہتر ہے کہ کسی آدمی سے چیر کر گزشتہ چم	بہتر ہے کہ کسی آدمی سے چیر کر گزشتہ چم	بہتر ہے کہ کسی آدمی سے چیر کر گزشتہ چم	بہتر ہے کہ کسی آدمی سے چیر کر گزشتہ چم
۲۶۲	سنگین جانے جو گزشتہ	سنگین جانے جو گزشتہ	سنگین جانے جو گزشتہ	سنگین جانے جو گزشتہ	سنگین جانے جو گزشتہ	سنگین جانے جو گزشتہ	سنگین جانے جو گزشتہ
۲۶۳	ایسے نقاتن کا چیلنا جس سے	ایسے نقاتن کا چیلنا جس سے	ایسے نقاتن کا چیلنا جس سے	ایسے نقاتن کا چیلنا جس سے	ایسے نقاتن کا چیلنا جس سے	ایسے نقاتن کا چیلنا جس سے	ایسے نقاتن کا چیلنا جس سے

ضمیمہ نمبر ۱۰ ایک درجہ - ایک درجہ - ایک درجہ - ایک درجہ - ایک درجہ - ایک درجہ - ایک درجہ - ایک درجہ

باب سیر در ہم

آن جرعون کے بیان میں جو باٹون اور سیاہان سے متعلق ہیں

۲۶۴	قرے کے جوئے آکر کرنا استعمال کرنا	بے مار نہ کرنا نہیں کر سکتا	حسن	قابل ممانعت ہے	قبولی رافقی ہے نہیں ہے	قید یک سال اور روزن سمون سے ایک قسم کا یا حسب یا اور روزن	بہتر ہے بڑے بڑے مجھڑے درجہ دوم	۲۶۴
۲۶۵	جوئے باٹ یا باڑ کرنا استعمال کرنا	بے مار نہ کرنا نہیں کر سکتا	حسن	قابل ممانعت ہے	قبولی رافقی ہے نہیں ہے	قید یک سال اور روزن سمون سے ایک قسم کا یا حسب یا اور روزن	بہتر ہے بڑے بڑے مجھڑے درجہ دوم	۲۶۵
۲۶۶	جوئے باٹون استعمال کرنے کے لیے فریاد استعمال کرنے کے لیے پاس رکھنا	بے مار نہ کرنا نہیں کر سکتا	حسن	قابل ممانعت ہے	قبولی رافقی ہے نہیں ہے	قید یک سال اور روزن سمون سے ایک قسم کا یا حسب یا اور روزن	بہتر ہے بڑے بڑے مجھڑے درجہ دوم	۲۶۶
۲۶۷	استعمال فرمانے کے لیے جوئے باٹ یا بیٹے بنانا یا بیٹا	بے مار نہ کرنا نہیں کر سکتا	حسن	قابل ممانعت ہے	قبولی رافقی ہے نہیں ہے	قید یک سال اور روزن سمون سے ایک قسم کا یا حسب یا اور روزن	بہتر ہے بڑے بڑے مجھڑے درجہ دوم	۲۶۷

اُن جرمنوں کے بیان میں جو عاصہ خلافت کی ماقبہ اور اس اور اسرائیل اور حوالہ عداوت پر مشتمل ہیں،

[illegible]

باب پانزدہم

اُن جرموں کے بیان میں جو مذہب سے متعلق ہیں

۲۱۵	کسی فرقہ شناس کے مذہب کی توہین کر کے کسی عبادت گاہ یا شے پر کسی کو خراب کرنا یا نقصان پہنچانا یا نجس کرنا	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	کسی فرقہ شناس کے مذہب کی توہین کر کے کسی عبادت گاہ یا شے پر کسی کو خراب کرنا یا نقصان پہنچانا یا نجس کرنا
۲۱۶	کسی مجمع کو ایذا پہنچانا اور مالکیت وہ مجمع عبادت مذہبی میں ہو، ہو،	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	کسی مجمع کو ایذا پہنچانا اور مالکیت وہ مجمع عبادت مذہبی میں ہو، ہو،
۲۱۷	کسی عبادت گاہ یا عبادت گاہ میں مداخلت کر کے یا مذہب کی توہین کر کے یا عبادت گاہ یا عبادت گاہ میں مداخلت کر کے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	کسی عبادت گاہ یا عبادت گاہ میں مداخلت کر کے یا مذہب کی توہین کر کے یا عبادت گاہ یا عبادت گاہ میں مداخلت کر کے
۲۱۸	کسی عبادت گاہ یا عبادت گاہ میں مداخلت کر کے یا مذہب کی توہین کر کے یا عبادت گاہ یا عبادت گاہ میں مداخلت کر کے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	ایسا کرنا ہے	کسی عبادت گاہ یا عبادت گاہ میں مداخلت کر کے یا مذہب کی توہین کر کے یا عبادت گاہ یا عبادت گاہ میں مداخلت کر کے

متحدہ باب شانہ و ہم ان جرموں کے بیان میں جو انسان کے جسم و جان پر نوثر ہیں،
استقلال حاصل کرنے اور زمین کو ضرر پہونچانے اور پھان کو باہر ڈال دینے اور اضافے کو لے کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل لکھنؤ کے پاس سے لے کر لکھنؤ کے پاس تک	آیا اہل لکھنؤ کے پاس سے لے کر لکھنؤ کے پاس تک	آیا اہل لکھنؤ کے پاس سے لے کر لکھنؤ کے پاس تک	آیا اہل لکھنؤ کے پاس سے لے کر لکھنؤ کے پاس تک	آیا اہل لکھنؤ کے پاس سے لے کر لکھنؤ کے پاس تک	کسی عدالت سے جرم کی جملہ ہوگی
۱۱۴	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	عدالت نشین
۱۱۵	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	عدالت نشین
۱۱۶	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	اگر کسی شخص کی ضرورت کے لئے جائداد میں اضافہ کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔	عدالت نشین

تتمہ باب شانزدهم آن جرمون کے بیان میں جو جسم انسان پر مؤثر ہیں

فصر کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل بولیس آیا حسب معمول تو آیا خاصات ہو سکتا ہے	آیا یا رضی اس ہو سکتا ہے	آیا یا رضی اس ہو سکتا ہے	سر حسب معمول فصریات سے ایک قسم کی یا جسمیات یا دوریات	کس حالات سے جرم کی تخریب ہوگی	کس حالت سے جرم یا جسمیات
۳۱۲	بالا مارا فصر پر چڑھنا	بے بازیش کرنا، نہیں کر سکتا	بے بازیش کرنا، نہیں کر سکتا	قابل ملاحظہ قابل	قابل رضی اس ہے حسب معمول حالات کی اصلاح ہو سکتے دور دور	قید سے سالر دور و قیوم میں سے ایک قسم کی یا دوریات	حالات سے جرم یا جسمیات یا دوریات
۳۱۳	حاکم حروں یا دیوان سے بالا مارا فصر پر چڑھنا	بے بازیش کرنا، نہیں کر سکتا	بے بازیش کرنا، نہیں کر سکتا	قابل ملاحظہ قابل	قابل رضی اس ہے حسب معمول حالات کی اصلاح ہو سکتے دور دور	قید سے سالر دور و قیوم میں سے ایک قسم کی یا دوریات	حالات سے جرم یا جسمیات یا دوریات

تتمہ باب شاہزادہ ہم آن جرمون کے بیان میں جرم انسان پر توفیق
خسر کے بیان میں

فیہ سر ۲- ایک خبر - اب اسے دیکھو جو خدا کا فرج داری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
رقمہ	حرم	آیا اہل برکتیں آیا سب معلوم آیا قابل خدمت بے رازتہ گرفتار ایذا و رنج باہمی رنگین ہے پینا ہو گا حسن	آیا راضی ہوا ہو سکتا ہے پائین	قیمہ ہمارا سالہ روزن سون میں سے ایک جسم کی یا دو ہزار روپیہ حرام نہ یا دو روٹن	سب عداوت سے ہم کی تحریر ہوئی	عدالت میں یا جو بیگ بہرہ پڑی یا جو بیگ درجہ اولیٰ یا درجہ دوم
۳۳۵	حفت اور نہ لکھائی یا عسل اشتغال طبع کے رشتہ ہونے پر بالا نا وہ سر شہید ہوئی یا در حالیکہ ضرر ہو گیا ہے یا نہ کی نیت میں سامنے آئے تھے کے لئے اشتغال طبع روا یا ہو کسی اور کو ضرر پہنچا یا قصداً نہ تھا	۳۳۶	کسی ایسے فعل کا ارتکاب ہو گیا استان یا اور دن کی حاجت ذاتی کو خطر میں ڈالے	۳۳۷	قابل راضی ہوا نہیں ہے	قیمہ ہمارا سالہ روزن تھوڑے میں سے ایک جسم کی یا دو روٹن روپیہ حرام نہ یا دو روٹن

تمہ باب ہند ہم آن حرمون کے بیان میں حوال سے متعلق ہیں،
سرحد باجیر و ڈیوٹی کے بیان میں،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دفعہ ۴۰۲	جمہور مملکت ان پانچ بانیوں کے ہونا جو ڈیوٹی کے ارتکاب کے لیے مجتمع ہوئے ہوں،	آپا ایل پریس بے وارنٹ گرفتاری کر سکتا ہے یا نہیں	آپا سب معمول آپا ڈوارنٹ جاری ہوگا یا نہیں	آپا قاتل ضمانت سے یا نہیں	آپا قاتل ضمانت قائل رہتا ہے یا نہیں	مرا سب جوڑے تقریرات چھوڑ قید محنت سالانہ چھوڑا قید محنت سالانہ چھوڑا	کس حالت سے ہونے کی مجوز ہوگی	۰
۴۰۳	پر دیا جی سے الی مشورہ کا قیام میں کرنا یا سکھانا خاص نہیں لانا	بے وارنٹ گرفتاری میں کر سکتا	دارنٹ	قائل ضمانت ہے	قائل ضمانت ہے	قید دو سالہ ورنٹ مشورہ میں سے ایک قسم کی یا جرات یا دو لاکھ	ہر مجسٹریٹ	۰

مال کے تقویت یکایک مجرمانہ کے بیان میں

۳۰۰۔ مروتی سے یہ سنا کہ کسی مال کا قصرت بجا کرانہ مال کے حق میں کہ وہ ذات کے وقت اس کے قبضہ میں تھا اور اس کے بعد یہ اس شخص کے قبضہ میں نہیں رہا جو قانون اس کے لیے کا سخن ہو

۳۰۱۔ مذکور شخص مروتی کے کسی عقیدہ یا لازم سے نبردہ ہو

خیانت بجزانہ کے بیان میں

۳۰۲۔ خیانت بجزانہ ۔
۱۔ دولت بخش یا غیر پیش پر پردہ کسی یا غیر پیش دولت
۲۔ ایک قسم کی اور جبروت
۳۔ ایک قسم کی اور جبروت
۴۔ ایک قسم کی اور جبروت
۵۔ ایک قسم کی اور جبروت
۶۔ ایک قسم کی اور جبروت
۷۔ ایک قسم کی اور جبروت
۸۔ ایک قسم کی اور جبروت
۹۔ ایک قسم کی اور جبروت
۱۰۔ ایک قسم کی اور جبروت

تتبعاً اب بعد ہم آن جرموں کے بیان میں جو مال سے متعلق ہیں
خاست محراز کے بیان میں،

خانات محرمات کے بیان میں،

[illegible]

مال سرور قریب لے کے بیان میں ،

۴۱۱	مال سرور قریب کو سرور قریب کا مال کر دیا گئی سے لینا ،	جے وہ خوش گزرا ،	واریٹ .	قابل ضمانت ،	قابل راضی ہے ،	قید سے سالہ دو دلاں شہرین	مدالت سسٹن با محکمہ طبعی پر پڑھائی یا بخیریت درجہ اول یا درجہ دوم
۴۱۲	یہ دہائی سے مال سرور قریب کو یہ پاک کر لینا کہ وہ نکلتی سے مل کیا گیا ہے ،	انیٹا .	انیٹا .	انیٹا .	انیٹا .	جس وہ نام بخیر دروایسے خوش یا قید سخت دھال اور جسے ملا ،	مدالت سسٹن
۴۱۳	مادہ مال سرور قریب کا لین دین کرنا ،	انیٹا .	انیٹا .	انیٹا .	انیٹا .	جس وہ نام بخیر دروایسے خوش یا قید در سالہ دو دلاں شہرین میں سے ایک قسم کی اور جہاں ،	انیٹا
۴۱۴	مال سرور قریب کے چھیلنے یا ٹھنڈا کرنے میں نہ ہونا کہ وہ سرور جے در دینا ،	انیٹا .	انیٹا .	انیٹا .	انیٹا .	قید سے سالہ دو دلاں شہرین میں سے ایک قسم کی یا جہاں نہ یا دو دلاں ،	مدالت شہرین یا محکمہ طبعی پر پڑھائی یا بخیریت درجہ اول یا درجہ دوم

تتمہ باب ہفتم ان جرموں کے بیان میں جو مال سے متعلق ہیں، فقہان رسائی کے بیان میں،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آگیا نامی پر کسی پے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا حسیب معلوم ہے یا نہ	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آگیا نامی پر گرفتار ہے یا نہیں	سوا حسیب مجرم تقریرات وغیرہ	کس عدالت سے جرم کی تحریر ہوگی
۴۳۵	فقہان رسائی اور غیرت سے کرم کی بنا پر کسی کی گرفتاری میں سے کسی کی گرفتاری میں سے کسی کی گرفتاری	پے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	آگیا حسیب معلوم ہے یا نہ	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آگیا نامی پر گرفتار ہے یا نہیں	سوا حسیب مجرم تقریرات وغیرہ	کس عدالت سے جرم کی تحریر ہوگی
۴۳۶	فقہان رسائی اور غیرت سے کرم کی بنا پر کسی کی گرفتاری میں سے کسی کی گرفتاری میں سے کسی کی گرفتاری	پے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	آگیا حسیب معلوم ہے یا نہ	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آگیا نامی پر گرفتار ہے یا نہیں	سوا حسیب مجرم تقریرات وغیرہ	کس عدالت سے جرم کی تحریر ہوگی

تمہید باب ہفتم۔ ہم اُن جرہوں کے بیان میں جو مال سے متعلق ہیں،
مداخلت کیلئے پھر انہ کے بیان میں،

[illegible]

۱۰۴	جسکے کہنا انتہائی گریہ سے پیدا ہو رہا ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۰۵	دعا دہی کی غرض سے جیلا کی	بے وارفتگی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۰۶	کسی شخص کی نینا میں مثل	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۰۷	ڈانکے کی غرض سے جیلا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۰۸	دستاویز بنانا یا یہ جانکر صلی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۰۹	دستاویز بنانا یا یہ جانکر صلی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۰	اسکی نینا میں مثل ملنے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱	کے لیے متصل ہو کر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۲	جیلا کی غرض سے جیلا کی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۳	جیلا کی غرض سے جیلا کی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۴	جیلا کی غرض سے جیلا کی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۵	جیلا کی غرض سے جیلا کی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۶	جیلا کی غرض سے جیلا کی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۷	جیلا کی غرض سے جیلا کی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۸	جیلا کی غرض سے جیلا کی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۹	جیلا کی غرض سے جیلا کی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۰	جیلا کی غرض سے جیلا کی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

تتمہ باب تجدہم ان جرمون کے بیان میں جو رستا ویزوں سے اور حرفہ یا ملکیت کے نشانوں سے تشعشع لڑتا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
رقعہ	جرم	یہاں پورے جرم کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے اور اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے	آپ اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے اور اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے	آپ اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے اور اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے	آپ اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے اور اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے	آپ اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے اور اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے
رقعہ	جرم	یہاں پورے جرم کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے اور اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے	آپ اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے اور اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے	آپ اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے اور اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے	آپ اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے اور اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے	آپ اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے اور اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے

خبر

خبر

رقعہ ۴۷ - جرم ۴۷ - یہاں پورے جرم کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے اور اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک جرم ہے

۷۷	فحشیت سے وقاحت اور فحشیت کمزورتی کرنا یا بچاؤ کرنا کھانے یا پینے سے احتیاط کرنا یا بچاؤ کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
----	---	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------

حرفوں اور ملکیت کے نشانات

۷۸	کسی شخص کو دھوکا دینے کا نقصان بہتر بنانے کی نیت سے جرم یا ملکیت کے جوئے نشانوں کام میں لانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۷۹	کسی شخص کو نقصان یا خسار بہتر بنانے کی نیت سے جرم یا ملکیت کے ایسے نشانوں میں سے کسی کو بچاؤ کرنا اور نقص کام میں لانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

بجور میں پڑ پڑ کر یا کسی
درجہ اولیٰ اور درجہ دوم

قید ایک سالہ دوران قسمن
میں سے ایک قسم کی یا جرم
یا دوران

ایضاً
قید دو سالہ دوران قسمن
میں سے ایک قسم کی یا جرم
یا دوران

تعمد باب تجدید ہم آن جرمون کے بیان میں جو دستاویزوں سے اور حرفہ بالکلیت کے نشانوں سے متعلق ہیں

حرفوں اور ملکیت کے نشانات

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل بولیس لے مارے پھر تیار کر سکتے ہیں	آیا حسب معل ابھارت وارنٹ ماری ہو گا آسن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا برائی نامہ ہر سکتا ہے یا نہیں	قیدہ سر سارا دروان سمون میں سے ایک قسم کی اور جسمہ مارا	کس عدالت سے ہم کی جرم بڑ ہو گا عدالت سٹن یا جرم سٹ ہو چکا ہو گی یا جرم سٹ درجہ اول
۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱
ملکیت کے ایسے نشان کی ہیں کہ ان جرموں کو ان سرکاری لائے کا ہم میں لانا ہوتا ہے ایسے نشان کہ ہمیں کوئی جرم نہ ہو نہ ہو مال کی حالت میں اور نہ ہو و غیر کے ظاہر کرنے کے لیے لام میں لانا ہو	ملکیت پر حرفہ کسی عام خاص نشان کی تیسری ہے ایسے لائے کی نشاندہ کی ہو گی تھی اور نہ ہو جہاں یا اس لائے	ایسا	ایسا	ایسا	ایسا	قیدہ سر سارا دروان سمون میں سے ایک قسم کی اور جسمہ مارا	کس عدالت سے ہم کی جرم بڑ ہو گا عدالت سٹن یا جرم سٹ ہو چکا ہو گی یا جرم سٹ درجہ اول

باب خزانہ و محکمہ
خدمت کے سہاوردوں کے نقصان پھرانے کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفتر	جوہر	آپا اہل کرکس وازینٹ نرقار کرکت ہے پٹین	آپا سب سول آپا تار وارنٹ ہاوی ہارگا سنا	آپا تارل غلات سے پٹین	آپا راضی نامہ جو سکتا ہے پٹین	مزا سب جوہر نرقارات ہندہ	کس عدالت سے کس کو پٹین ہوتا درجہ اول یا درجہ دوم
۴۱۰	شخص پوسا دیو کی دوست کسی سفیر قری یا خشکی پٹین ہوتا خدمت کرنا کسی مال یا شخص کا جو پٹین یا عطا خدمت کرنا ہوتا ہو وہ آٹا دانا دوا دیا گنا عورت کرے	جے وارنٹ کرنا پٹین کر سکتا	سمن	تارل غلات ہے	قید کیا ہے دروزن کس سہارا سے ایک شخص کا مالک ہوتا دوسرے جو مالک یا دروزن	قید کیا ہے دروزن کس سہارا سے ایک شخص کا مالک ہوتا دوسرے جو مالک یا دروزن	کس عدالت سے کس کو پٹین ہوتا درجہ اول یا درجہ دوم
۴۱۱	شخص کسی کسی شخص کا پدا خدمت کرنا کسی مال یا شخص کا جو پٹین یا عطا خدمت کرنا ہوتا ہو وہ آٹا دانا دوا دیا گنا عورت کرے	جے وارنٹ کرنا پٹین کر سکتا	سمن	تارل غلات ہے	قید کیا ہے دروزن کس سہارا سے ایک شخص کا مالک ہوتا دوسرے جو مالک یا دروزن	قید کیا ہے دروزن کس سہارا سے ایک شخص کا مالک ہوتا دوسرے جو مالک یا دروزن	کس عدالت سے کس کو پٹین ہوتا درجہ اول یا درجہ دوم

تتمہ باب ستم آن جرموں کے بیان میں جو ازواج سے تعلق رکھتے ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ائمہ	جرم	آیا اہل بویس بے وارث نہ کر قرار کر سکتا ہے	آیا سب مہول ابتداء و وارث ہمارے ہو گا یا نہیں	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا باغی ہمارے ہو سکتا ہے یا نہیں	مرا سب کچھ کو رسد نہو بہر تہ بندہ	کس عدالت سے جرم کی تہذیب و اولیٰ
۴۹۴	شہر یا زور جو بے عین جہات کرے از درواج کفر و	بے وارث نہ کر قرار نہیں کر سکتا	وارث	قابل ضمانت ہے	قابل راضی ہے نہیں ہے	قید بعیت سالہ اور ذوق مہول میں سے ایک قسم کی اور جہاں	عدالت ستم
۴۹۵	دہی جرم ساقہ عیال نے از درواج سابق کے اس شخص سے جیکے ساختہ کھلے از درواج ہوا ہو	ایسا	ایسا	قابل ضمانت نہیں ہے	ایسا	قید ہر دو سالہ اور ذوق مہول ایک قسم کی اور سب مادیہ	ایسا
۴۹۶	فریب کی نیت سے عیالات از درواج کا ایسا ہو اگر تہہ یا کر کے ان کے اور کے غصے سے اسکا از درواج جائز نہیں ہوگا	ایسا	ایسا	ایسا	ایسا	قید ہفت سالہ اور ذوق مہول میں سے ایک قسم کی اور	ایسا
۴۹۷		ایسا	ایسا	قابل ضمانت ہے	قابل راضی ہے	قید بیع سالہ اور ذوق مہول میں سے ایک قسم کی اور ذوق	عدالت ستم میں سے ایک قسم کی اور ذوق

[illegible]

۵۰۰

کسی بے ایمان کے ذریعہ سے
بہیم کے دھوکے آئے ہیں اُن کے
تھمے کا پٹے سے بندھتے
کے توتوت جوار نہ لائی

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

کسی شخص کو یہ یاد رکھ کے کہ
اگر وہ کوئی فعل خاص نہ کرے گا
تو وہ بے مقصد رہے گا اس
فعل نہ کو کر لائی

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

کسی عورت کی فرساعت کی تہی
کی بیعت سے کوئی بات نہ لائی
یا کوئی حرکت نہ کر لائی

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

عامہ غلطی کی آمد و رفت لکھ
میں نکالتے نہ لکھنا
کسی شخص کی آمد و رفت کا لکھنا
ہوگا

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ضمیمہ سوم

اختیارات معمول صاحبان مجسٹریٹ مفصل

۱۔ اختیارات معمول صاحبان مجسٹریٹ درجہ سوم

(۱)۔ اختیار گرفتاری یا اصدار حکم گرفتار مجرم بڑا جہ مجسٹریٹ۔ دفعہ ۱۱۱

(۲)۔ اختیار ارقام عبارت ظہری کا اوپر وارنٹ کے یا اس حکم کا کہ

شخص لازم جو وارنٹ کے بموجب گرفتار ہوا ہو منتقل کیا جائے

دفعات ۸۳-۸۴ و ۸۶

(۳)۔ اختیار اجراء اشتہار اُن مقدمات میں جو مجسٹریٹ کے رو برو واقع

دار ہوں۔ دفعہ ۸۷

(۴)۔ اختیار قرقی اور نیلام مال کا اُن مقدمات میں جو مجسٹریٹ کے رو برو

ہدالتانہ دار ہوں۔ دفعہ ۸۸

(۵)۔ اختیار واپس کرنے جاہاد و موقوفہ کا۔ دفعہ ۸۹

(۶)۔ اختیار اجراء وارنٹ کا شی دفعہ ۹۶

(۷)۔ اختیار ارقام عبارت ظہری کا اوپر وارنٹ کا شی کے اور صدر حکم

حوالگی سے دستیاب شدہ کا۔ دفعہ ۹۹

(۸)۔ اختیار طلبہندی اقبال جرم یا بیانات کا اثنائے تفتیش پولیس میں

(۹)۔ اختیار اصدار حکم نظر بندی کسی شخص کا اثنائے تفتیش پولیس میں

دفعہ ۱۰۶

(۱۰)۔ اختیار نظر بندی کسی شخص لازم کا جو عدالت میں پایا جائے۔ دفعہ ۱۰۵

(۱۱)۔ اختیار فروخت اشیائے قسم مشتبہ کا جو جملہ خراب ہو جائے

کے لایں ہوں۔ دفعہ ۱۰۵

۲۔ اختیارات معمولی صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم

(۱)۔ اختیار معمولی مجسٹریٹ درجہ سوم،

(۲)۔ اختیار اصدار حکم بنام پولیس واسطے تفتیش جوہم کے اُن مقتدا

میں جنہیں مجسٹریٹ تجویز کرتے یا تجویز کے لیے سپرد کرے گا اختیار

رکھتا ہو۔۔ دفعہ ۱۵۵،

۳۔ اختیارات۔ معمولی صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول،

(۱)۔ اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ دوم،

(۲)۔ اختیار اجراءے وارنٹ تلاشی اور اور وقت پر سوائے دویں

تحقیقات کے۔ دفعہ ۹۸،

(۳)۔ اختیار صادر کرنے وارنٹ تلاشی کا نسبت اُن اشخاص کے

جو بطور ناجائز قید کیے گئے ہوں۔ دفعہ ۱۱۰،

(۴)۔ اختیار طلبی ضمانت حفظ امن حلاق۔ دفعہ ۱۱۰،

(۵)۔ اختیار طلبی ضمانت نیک چلنی۔ دفعہ ۱۰۹،

(۶)۔ اختیار اصدار احکام وغیرہ قبضہ کے مقدمات میں دفات۔ ۱۲۵۔

۱۲۶۔ و ۱۲۷،

(۷)۔ اختیار سپردگی واسطے تجویز کے دفعہ ۱۲۰،

(۸)۔ اختیار ختم کرنے کارروائی کا اس وقت جب کوئی استغاثہ نہ ہو۔ دفعہ ۱۲۹،

(۹)۔ اختیار اصدار احکام بابت نان و نفقہ دفات ۲۸۸۔ و ۲۸۹،

۴۔ اختیارات معمولی صاحبان مجسٹریٹ حصہ ضلع

(۱)۔ معمولی اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول،

(۲)۔ اختیار بھیجنے وارنٹ کا زمینداروں کے نام۔ دفعہ ۱۷۸،

- (۲)۔ اختیار کیا پیشی کو ضمانت طلب کر کے۔ دفعہ ۱۱۰۔
 (۳)۔ اختیار اصدار حکم اجابت اور ضمانت دو سو فی۔ دفعہ ۱۱۲۔
 (۴)۔ اختیار اصدار حکم باستیصال سکرٹریاں کے لیے۔ دفعہ ۱۱۳۔
 دفعہ ۱۱۴۔

- (۵)۔ اختیار اصدار حکم محکمہ۔ دفعہ ۱۱۵۔
 (۶)۔ اختیار کرنے تحقیقات و جرم کی۔ دفعہ ۱۱۶۔
 (۷)۔ اختیار اجراء کے لئے تمام شخص موجودہ مدت ارضی میں سے جو
 بیرون مدت ارضی کے سرزد ہوا ہو۔ دفعہ ۱۱۷۔

- (۸)۔ اختیار سماعت استغاثہ۔ دفعہ ۱۱۸۔
 (۹)۔ اختیار لینے پولیس رپورٹ کا۔ دفعہ ۱۱۹۔
 (۱۰)۔ اختیار سماعت مقدمات بدولت استغاثہ۔ دفعہ ۱۲۰۔
 (۱۱)۔ اختیار انتقال مقدمات کا پاس مجسٹریٹ انکمٹ کے۔ دفعہ ۱۲۱۔
 (۱۲)۔ اختیار اصدار حکم سزا برائے مثل مرتبہ مجسٹریٹ ہائمت۔ دفعہ ۱۲۲۔
 (۱۳)۔ اختیار فروخت مال کا جو مسروقہ قرار دیا گیا یا گمان کیا گیا ہو۔
 دفعہ ۱۲۳۔

- (۱۴)۔ اختیار اٹھا دینے مقدمات کا سوائے مقدمات بیل کے اور
 انکی تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا۔ دفعہ ۱۲۴۔
 ۵۔ اختیارات معمولی مجسٹریٹ فیصلہ،

- (۱)۔ اختیارات معمولی مجسٹریٹ فیصلہ جو مجسٹریٹ و بڑا دل کوئی

۱۔ آرٹیکل (۷-۱)۔ ایکٹ ۱۰۰، ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۱۱-۱ کی پر
 کیا گیا ہے،

- (۲)۔ اختیار اجراءے وارث تماشائی نسبت و سادریات جو قسطنطنیہ دکانیہ یا
 چلی گرات کی تحویل میں ہوں۔ دفعہ ۹۶
 (۳)۔ اختیار خدمت کرنے اشخاص کا جنہوں نے حفظ امن یا نیک چلی کا
 چککے دیا ہو۔ دفعہ ۱۲۴
 (۴)۔ اختیار منسوخ کرنے کے چککے حفظ امن کا۔ دفعہ ۱۲۵
 (۵)۔ اختیار تجویز سرسری۔ دفعہ ۲۶۰
 (۶)۔ اختیار منوخی حکم اثبات جرم کا بعض صورتوں میں۔ دفعہ ۳۵۰
 (۷)۔ اختیار سماعت پل کا بنا رضی حکم متفقہ طلب ضمانت نیک چلی۔ دفعہ ۴۰۶
 (۸)۔ اختیار سماعت یا سپرد کرنے اپیل کا بنا رضی حکم اثبات جرم مصدرہ
 صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم اور درجہ سوم کے۔ دفعہ ۴۰۷
 (۹)۔ اختیار طلبی تیل۔ دفعہ ۴۲۵
 (۱۰)۔ اختیار ترمیم احکام جو دفعہ ۵۱۴ کے مطابق صادر ہوئے ہوں۔ دفعہ ۵۱۵

ضمیمہ چارم اختیارات زائد جو صاحبان مجسٹریٹ تفصل کو عطا ہو سکتے ہیں

- | | |
|--|--|
| ۱۔ اختیار طلب کرنے ضمانت نیک چلی کا۔ دفعہ ۱۱۰ | |
| ۲۔ اختیار اصدار احکام بابت امور تکلیف و موقع
دفعہ ۱۳۳ | اختیارات جو
مجسٹریٹ درجہ اول
کو عطا ہو سکتے
ہیں |
| ۳۔ اختیار اصدار احکام امتناع تکرار امور تکلیف و
قلائق۔ دفعہ ۱۴۳ | بجائے توکل
کر سکتے |
| ۴۔ اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۱۴۴ | ... |

۵۔ اختیار تحقیقات وجہ مرگ۔ دفعہ ۱۷

۶۔ اختیار ابراہیم کے نام پر ختم شدہ جس میں موجودہ دفعہ ۱۸

جس میں بدرون کے دفعہ ۱۸ جس میں سرزد ہوا ہے۔

دفعہ ۱۸

۷۔ اختیار سماعت جرائم وقت استغاثہ۔ دفعہ ۱۹

۸۔ اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ

پولیس۔ دفعہ ۱۹

۹۔ اختیار سماعت جرائم خبری پر۔ دفعہ ۱۹

۱۰۔ اختیار تجویز سرسری۔ دفعہ ۲۰

۱۱۔ اختیار سماعت اپیل بنام ضعیف حکم اثبات جرم معصوم

محکمہ بیان وجہ دوم و سوم۔ دفعہ ۲۰

۱۲۔ اختیار فروخت مال کا جسکی بابت چوری جانے کا

بیان یا گمان ہو۔ دفعہ ۲۱

۱۔ اختیار اصدار احکام مشرقی قلم کار اور محکمہ کلکتہ

قلم کار۔ دفعہ ۲۱

۲۔ اختیار اصدار احکام محکمہ۔ دفعہ ۲۱

۳۔ اختیار تحقیقات وجہ مرگ۔ دفعہ ۲۱

۴۔ اختیار سماعت جرائم وقت استغاثہ۔ دفعہ ۱۹

۵۔ اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ

پولیس۔ دفعہ ۱۹

۶۔ اختیار قتل کر کے مقدمات کا سبب دفعہ ۱۹

محکمہ کلکتہ

اختیارات اور محکمہ
درجہ اول کو مل
ہو سکتے ہیں

محکمہ کلکتہ

<p>۱- اختیار اصدار حکم سزا سے بد - دفعہ ۲۲</p> <p>۲- اختیار اصدار احکام تشنن امتناع ٹکرا اور تکلیف و خلافت - دفعہ ۱۴۳</p>	<p>اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں</p> <p>محکم دکن گورنمنٹ</p>	<p>اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں</p>
<p>۳- اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۴۴</p> <p>۴- اختیار تحقیقات وجہ مرگ - دفعہ ۱۴۴</p> <p>۵- اختیار سماعت جرائم وقت استغاثہ - دفعہ ۱۹۱</p> <p>۶- اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ کے پولیس - دفعہ ۱۹۱</p>	<p>محکم دکن گورنمنٹ</p>	<p>اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں</p>
<p>۷- اختیار سماعت جرائم مجبزی پر - دفعہ ۱۹۱</p> <p>۸- اختیار سپردگی مقدمہ واسطے تجزیہ کے - دفعہ ۲۰۷</p> <p>۱- اختیار اصدار احکام مشعر امتناع ٹکرا اور تکلیف و خلافت - دفعہ ۱۴۲</p>	<p>محکم دکن گورنمنٹ</p>	<p>اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں</p>
<p>۲- اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۴۴</p> <p>۳- اختیار تحقیقات وجہ مرگ - دفعہ ۱۴۴</p> <p>۴- اختیار سماعت جرائم وقت استغاثہ - دفعہ ۱۹۱</p> <p>۵- اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ کے پولیس - دفعہ ۱۹۱</p>	<p>محکم دکن گورنمنٹ</p>	<p>اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ سوم کو عطا ہو سکتے ہیں</p>
<p>۱- اختیار اصدار احکام مشعر امتناع ٹکرا اور تکلیف و خلافت - دفعہ ۱۴۳</p> <p>۲- اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۴۴</p> <p>۳- اختیار تحقیقات وجہ مرگ - دفعہ ۱۴۴</p>	<p>محکم دکن گورنمنٹ</p>	<p>اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ سوم کو عطا ہو سکتے ہیں</p>

۴- اختیار سماعت جرائم وقت استغاثہ - دفعہ ۱۹۱		
۵- اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ اسے		
پولیس - دفعہ ۱۹۱	بجکم وکل گورنمنٹ	
۶- اختیار سپردگی مقدمہ و اسٹیشن تجزیہ کے - دفعہ ۶۰۹		
۱- اختیار اعداد احکام مشغور قلع کمرار اسٹوٹ گلیف دو		اختیارات جو مجسٹریٹ
خلیق حسب دفعہ ۱۴۳		درجہ سوم کو عطا
۲- اختیار اعداد احکام حسب دفعہ ۱۴۴		ہو سکتے ہیں
۳- اختیار تحقیقات وجہ مرگ حسب دفعہ ۱۴۴	بجکم مجسٹریٹ ضلع	
۴- اختیار سماعت جرائم وقت استغاثہ حسب دفعہ ۱۹۱		
۵- اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ اسے		
پولیس دفعہ ۱۹۱		
		اختیارات جو مجسٹریٹ
۱- اختیار طلبی مثل حسب دفعہ ۲۳۵	بجکم وکل گورنمنٹ	حصہ ضلع کو عطا
		ہو سکتے ہیں
ضمیمہ پنجم		
نمونہ جات		
۱- سمن بنام شخص ملزم		
دو کیچر و دفعہ ۶۸-		
ساکن	بنام	

ہر گاہ حاضر ہونا تمہارا بندھن جو اب یہی الزام دیا ان اس جرم کا مختصر
حال لکھا جائیگا جس کا الزام لگایا گیا ہو) ضرور ہے - اس لیے اس تحریر کی

روستے کو حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ — — — ۱۰ — — — کو وصالتہ (یا ولادت عیسیٰ کی صورت ہو)
مقام — — — کے (مبشریت) — — — کے حضور میں حاضر ہو۔ اس باب میں تاکید جانو
مورخہ — — — ۱۰ — — — سنہ ۸۰۰

(دستخط)

(دھر)

۲۔ وارث گرفتاری

(دیکھو دفعہ ۷۵۔)

بنام رانام اور عدوہ اس شخص یا ان اشخاص کا جسکو یا جسکو
وارث کی تعمیل سپرد ہو

ہر گاہ سہمی — — — ساکن — — — پر جرم (دیوان جرم کھاجیگا) کا الزام لگایا
گیا ہے لہذا اس تحریر کی روستے کو حکم ہوتا ہے کہ سہمی — — — نہ کوہ کو گرفتار کر کے ہمارے
روپر حاضر کر دے اس باب میں تاکید جانو

مورخہ — — — ۱۰ — — — سنہ ۸۰۰

(دستخط)

(دھر)

(دیکھو دفعہ ۷۶۔)

جائز ہے کہ اس وارث پر عبارت ظہری حسب ذیل لکھی جائے۔
اگر سہمی — — — نہ کوہ اپنی طرف سے بھلا کہ تعدادی — — — مع ضمانت یکس تعدادی — — —
روپیہ اضافت دو کس تعدادی فی کس — — — روپیہ اس قرار سے گندے کہ وہ ہمارے دربار — — —
۱۰ — — — ۱۰ — — — کو حاضر ہوا و جب تک ہم دوسری بیج کا حکم نہ دیں یہی جو چاہے فرمایا تو اس کو رہائی دینا جائز ہے
مورخہ — — — ۱۰ — — — سنہ ۸۰۰

(دستخط)

۳۔ چٹیکہ حاضری اور ضمانت نامہ بعد گرفتاری بوجب وارث

(دیکھو دفعہ ۸۶۔)

مین دنام ساکن — جو روبرو جبرٹ قطع — کے (جیسی موت میں معافی پس پیش
کے حاضر کیا گیا ہوں میں میرے نام حکم ہوا ہے کہ واسطے جوابی الزام — کے میں جبرٹ حاضر کیا جائے
تحریر کی رو سے وہ کرنا ہوں کہ تاریخ — اہ — نہ — آئندہ کو عدالت — میں حاضر ہو کر الزام نہ کہ کہ
جوابی کر دنگا — اور جبکہ کہ عدالت سے دوسری بیج کا حکم نہ ہوا سی طبع پر حاضر ہو گا — اور اگر کسی
کروان زمین میراث کا ہونگا کہ لکھتے قیصر نہ ہوا مابا کو پہنچ — بطور دان اور کروان
مورخہ — اہ — ششہ

(دستخط)

مین قمر سنی — ساکن — نہ کہ کہ کی طرف سے ضمانت ہو کر نہ بریعت اسکے افراد کرنا ہوں گئی —
نہ کہ تاریخ — اہ — ششہ آئندہ کو واسطے جوابی پس الزام کے جس میں وہ گرفتار ہوا ہے
عدالت واقع — میں روبرو — کے حاضر ہو گا — اور جبکہ کہ عدالت سے دوسری بیج کا حکم
نہ ہو حاضر ہو گا — اور اگر کسی — حاضر ہونے میں قصور کرے تو میں وہ کرنا ہوں کہ پہنچ —
لکھتے قیصر نہ ہوا بطور دان اور کروان

مورخہ — اہ — ششہ

(دستخط)

۴۔ اشتہار حکم احضار شخص ملزم

(دیکھو دفعہ ۸۷)

ہر گاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالیش پیش ہوئی ہے کہ کسی دنام
اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت جرم — کا جسکی سزا

مجموعہ نغز پر استہند کی دفعہ — میں مقرر ہے ترکیب ہوا ہے (یا آئے) از کتاب کا اسپر کہ کیا گیا ہے اور از روستے ریشتر یعنی کیفیت تخیل وارث گرفتاری کے جو بر طبق اس نالش کے جاری ہوا تھا علوم ہوا کہ سنی (نام) مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا۔ اور ہر گاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ (نام) مذکور قرار ہو گیا ہے (یا آئے) وارث کی تخیل سے گزیر کرنے کے لیے اپنے تئیں روپوش کیا ہے) لہذا اس اشتہار کی روستے حکم دیا جاتا ہے کہ سنی — ساکن — کو لازم ہے کہ اندر میعاد — روز کے تاریخ امروزہ سے بقیام (نام مقام) اس عدالت میں رہا ہمارے روپوش نالش مذکور کی جرابدہی کے لیے حاضر ہو۔
مورخہ — ماہ — سنہ —

(دستخط)

(دھر)

۵۔ اشتہار مشعر حکم حاضری گواہ کے

(دیکھو دفعہ ۸۶۔)

ہر گاہ ہمارے روپوش نالش کی گئی ہے کہ (نام) اندر تفصیل یعنی ولدیت و نسب اور سکونت (جہم) بیان جہم بابت مختصر (ترکیب) ہوا ہے (یا آئے) از کتاب کا اسپر (شہد کیا گیا ہے) اور وارث واسطے جبراً حاضر کرنے (نام) اور تفصیل یعنی ولدیت و نسب اور سکونت گواہ (روپوش عدالت ہذا اس غرض سے کہ نسبت مرتبہ نالش مذکور کے اس سے متفق کیا جاسے صادر ہوا ہے۔ اور ہر گاہ اندر روستے ریشتر یعنی کیفیت تخیل وارث مذکور کے دریافت ہوا کہ (نام) مذکور پر وارث کی تخیل نہیں ہو سکتی ہے اور حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ وہ قرار ہو گیا ہے (یا وارث کے اجراء سے گزیر کرنے کے لیے روپوش رہتا ہے) لہذا اس اشتہار کی روستے حکم دیا جاتا ہے کہ (نام) مذکور تاریخ — سنہ — آئندہ کو بوقت نواخت — گھنٹہ روز کے

بقام و نام مقام) عدالت — میں حاضر ہو کر جرم مندرجہ نالاش کی بابت
افہار لکھائے

مورخہ — ماہ — سنہ

(درست)

(دھر)

۶۔ حکم قرقی بابت جیرا حاضر کرانے گواہ کے
(دیکھو دفعہ ۵۰)

بقام افسر پولیس منٹم اسٹیشن پولیس مقام —

ہر گاہ وارنٹ واسطے افسار باجیر (نام افسر قریب یعنی ولدیت وقویت اور کنش
واسطے دیے شہادت نسبت نالاش متاثرہ عدالت ہذا کے حسب ضابطہ جاری ہوا تھا اور
اس وارنٹ کی کیفیت قریب سے دریافت ہوا کہ اس کی تعمیل نہیں ہو سکتی ہے اور ہر گاہ حسب
اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ سمی — مذکورہ فرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ کی تعمیل سے
گمراہ کرنے کے لیے اپنے تئیں روپوش رکھتا ہے) اور اس کے بعد اشتہار باضابطہ اس کے نام
اس حکم سے جاری اور شتر کیا گیا تھا کہ سمی — مذکورہ وقت اور موقع مندرجہ اشتہار
پر حاضر ہو کر شہادت دے اور وہ حاضر نہیں ہوا ہے

لہذا نکلوا اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ ال متقولہ سمی — مذکورہ کاتائیت
— روپیہ کے جو ضلع — میں نکلوا دستیاب ہوئے رقیہ اپنے قبضہ میں لانے کے
قرق کر دے اور تا حد و حکم مزید اس عدالت کے قرق رکھو اور اس حکمنامہ کو مع عبارت
غری مشرقہ قریب طریقہ قریب اس کے کے اس عدالت میں دالیں بھیجو

مورخہ — ماہ — سنہ

(درست)

(دھر)

حکم قرنی بغرض احضار بالجبر شخص ملزم کے

(دیکھو دفعہ ۸۸ -)

بنام درنام اور عمدہ اس شخص یا آن اشخاص کا جیکو خاکبازت
کی تعمیل سپرد ہو

ہر گاہ ہمارے روبرو نالش پیش ہوئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولایت
نوبت اور سکونت) جرم — کا مرتکب ہوا ہے (یا اسکے ارتکاب کا آبر شہید
ہو گیا ہے) جسکی سزا مجبورہ لغزیرات ہند کی دفعہ — میں مقرر ہے۔ اور کیفیت
بیل وارنٹ سے جو برطبق نالش مذکور کے جاری ہوا تھا یہ دریافت ہو کہ کسی —
کو دستياب نہیں ہو سکتا ہے۔ اور ہر گاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے
کسی — مذکور قرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ مذکور کی تعمیل سے گزیر کر نے کے لیے
دوبارہ پیش ہو گیا ہے) اور بدوہ اشترا حسب ضابطہ اس حکم سے جاری اور شتم کیا گیا تھا
کسی — مذکور مباد — روز کے اندر حاضر ہو کر انعام مذکور کی جوابدہی کرے۔
اور ہر گاہ کسی — مذکور کے قبضہ میں جائداد مفصل ذیل ملاوہ اراضی مالکزار سرکار
وضع (یا قبضہ) — ضلع — بن یعنی — موجود ہے اور اسکی قرنی کا حکم ہو چکا ہے
لہذا بذریعہ اس تحریر کے ملو حکم دیا جاتا ہے۔ کہ جائداد مذکور کو بذریعہ اپنے
قبضہ میں لانے کے قرق کرو۔ اور تا حد و حکم ثانی اس عدالت کے زیرِ قیادہ رہے۔ اور
اس وارنٹ کو مع عبارت نظری مشرق صدیق طریقہ تعمیل وارنٹ کے واپس کرو

مورخہ — ماہ — سنہ ۱۸۸۸ء

(دستخط)

(مہر)

حکم جسکی رو سے صاحب ڈوچی کشتہ کو شل صاحب
گلکٹر کے قرق کر نیکا اختیار یا جاتا ہے

(دیکھو دفعہ ۸۸ -)

بنام صاحب ڈوچی کشتہ ضلع —

ہر گاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش کی گئی ہے کہ نام اوٹھیل یعنی
ولدیت اور قومیت و سکونت (جرم) کا ترکیب ہوا ہے یا آگے ارتکاب کا اہم
شہدہ کیا گیا ہے جسکی سزا مجبورۃً تعزیرات ہند کی دفعہ — میں مقرر ہے۔ اور اذرو
کیفیت تبدیل اس وارنٹ گرفتاری کے جو بر طبق اس نالش کے جاری ہوا تھا یہ دفعہ
ہوا کہ سمنی — مذکورہ دستیاب نہیں ہو سکا ہے۔ اور ہر گاہ جب اطمینان ہمارے
ثابت ہوا ہے کہ سمنی — مذکورہ قرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ کے اجراء سے گریز کرنے کے
لیے روپوش رہتا ہے) اور بر طبق اسکے اشتہار حسب ضابطہ اس حکم سے ماور و مشنر
کیا گیا تھا کہ سمنی — مذکورہ عیاد — دفعہ کے اندر حاضر ہو کر الزام مذکور کی جوابدہی
کرے۔ مگر وہ حاضر نہیں ہوا ہے۔ اور ہر گاہ سمنی — کے پاس بعض مامی ناگزیر
سرکار اندر موضع (باقصیب) واقع ضلع — کے موجود ہے۔

لہذا آپ کو اجازت دیجاتی ہے۔ اور حکم ہوتا ہے کہ اراضی مذکور قرق کر اسکے
تاحد در حکم ثانی اس عدالت کے زیر قرق رکھیے۔ اور بلا توفیق ساریفنگٹ اس بات
کا کہ اس حکم کے مطابق آپ نے کیا عمل کیا ہے ابلغ فرمائیے
مردخہ — ماہ — سنہ ۱۸۸۰ء

(درستخط)

(مہر)

۷۔ وارنٹ جوائنڈ اور واسطے حاضر کرانے گواہ کے جاری کیا جائے

(دیکھو دفعہ ۹۰۔)

بنام (نام اور عہدہ اس انسپریٹس یا اور شخص یا اشخاص کا

(جسکو یا جسکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہر گاہ ہمارے روبرو یہ تالش کی گئی ہے کہ سنی — ساکن — جرم — بیان جرم کا
حال لکھا جائیگا) کا ترک ہو ہے — یا اس کے آگاہ کا شبہ کیا گیا ہے) اور تین تین اس کے نام اور
تفصیل یعنی ولایت قوسیت گواہ) تالش نہ کوہ کی بابت شہادت دے سکتا ہے۔ اور ہر گاہ ہر گاہ اس کی
کی وجہ مقتول و گانی حاصل ہے کہ جب تک وہ حیران نہ کیا جائے وقت سماعت تالش
نہ کوہ کے بطور گواہ کے حاضر نہ ہوگا

لہذا کو اجازت دی جاتی ہے۔ اور حکم ہوتا ہے۔ کہ سنی — مذکور کو گرفتار
کر کے تاریخ — ماہ — سنہ — کو اس عدالت کے روبرو حاضر کرو تا کہ جرم مندرجہ
تالش کی بابت اس سے استفسار کیا جائے

آج تاریخ — ماہ — سنہ — کو ہمارے دستخط اور عدالت کی طرف سے جاری کیا گیا

(دستخط)

(دھر)

۸۔ وارنٹ بغرض تالش بعد اطلاع سنی کسی خاص جرم کے

(دیکھو دفعہ ۹۱۔)

بنام (نام اور عہدہ اس انسپریٹس یا اور شخص یا اشخاص کا

جسکو یا جسکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہر گاہ ہمارے پاس اطلاع ہو چکی ہو گئی ہے (یا ہمارے روبرو
تالش ہوئی ہے) کہ جرم — (بیان جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا) — سہ زد
ہوا ہے (یا اس کے سرزد ہونے کا اشتباہ کیا گیا ہے) اور ہر گاہ معلوم ہوا ہے کہ

راستے صورتی غرض تحقیقات تدارک حال نسبت جرم نہ کوہ دیا جرم شنبہ کے یا جو آئندہ اس میں آئے) حاضر کرنا (میان میں مطلوبہ کی مراحت لکھی جائیگی) کا ضروری اور لکھ ہے

نذاہد لکھ اس تحریر کے لکھ اجازت دیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے۔ کہ (شے کی مراحت کی گئی ہے) لکھ کو مقام۔ (میان مراحت اس مکان یا مقام یا جزو مقام کی لکھی جائیگی کہ معرفت حسین تلاش کی جائیگی، میں توس کرو۔ اور اگر وہ دستیاب ہو تو اسکو نوآس عدالت میں حاضر کرو۔ اور نوآس میں وارنٹ کے وارنٹ کو بعد ثبت عبارت ظہری بہ تصدیق اس امر کے کہ تم نے اس کے مطابق کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو

آج بتائیج — — — سہ ماہی سرے دستخط اور عدالت کی مرے جاری کیا گیا

(دستخط)

(مر)

۹۔ وارنٹ واسطے تلاشی مال رکھنے کے متنبہ مقام کے

(دیکھو دفعہ ۹۸۔)

بنام (نام اور عہدہ اس اہلکار پولیس کا جو کاسٹیل سے زیادہ رقبہ رکھتا ہو)

سرگاہ مجھ کو اطلاع دی گئی ہے۔ اور اسکی تحقیقات باضابطہ کے بعد مجھ کو یہ یاد کرایا گیا ہے۔ کہ (مکان یا دیگر مقام کا بیان) مال سرورقہ رکھنے (یا فروخت) کے لیے مستعمل ہوتا ہے (یا اگر آؤں دو اغراض میں سے کسی ایک کے واسطے مستعمل ہوتا ہو جتنا مذکور دفعہ ۹۸۔ میں ہے نو بیارت دفعہ مذکور اس غرض کو تحریر کرو)

لہذا اس تحریر کی رو سے تم کو اختیار دیا جاتا ہے۔ کہ تم مکان مذکور میں (یا اور مقام میں) مع اس قدر مدد کے جو ضرور ہو حاصل ہو۔ اور

کرنے کے لیے اگر ضرورت ہو جبرئیل علیہ السلام میں لاؤ۔ اور مکان مذکور (یا اور مقام) کے
 نزدیک تماشائی کو (یا اگر مکان کے کسی خاص جہز کی تماشائی یعنی ہو تو اس جہز کی سنجوئی
 مت کیجیے) اور ہر قسم کے مالی کو (یا دستاویزات یا کاغذات اسٹامپ یا موہر یا
 جات کو جیسی صورت ہو اور جب ایسی صورت پیش آئے) یہ بھی کہو کہ تمام آلات
 بالمان جبکی بابت قرینہ معقول سے ملو گمان ہو کہ وہ واسطے تیاری دستاویزات مصدوسی
 اسٹامپ یا مہاسی یا موہر جلی یا سکے جات تقلید ہی کے (جیسی کہ صورت ہو) و مان
 گئے ہیں اگر تیار کر کے اپنے قبضہ میں لاؤ۔ اور انہیں سے اس قدر اشارہ کہ قبضہ میں
 نہیں فوراً اس عدالت کے روبرو حاضر کرو۔ اور بغور تعمیل اس وارنٹ کے اس وارنٹ کو
 بحریہ عبارت ظہری شعر تصدیق اس امر کے کہ تھے بغیر تعمیل وارنٹ کے کیا کارروائی
 اس عدالت میں دلیس سمجھو

آج تیار ہو۔ ماہ۔ سنہ امیرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا

(دستخط)

(مہر)

۱۰۔ مچلکہ حفظ امن

(دیکھو دفعہ ۱۰۶)

ہر گاہ مچ (نام) ساکن (مقام) کو مچلکہ حفظ امن میعاد دی گئی ہے۔ کہنے کا حکم ہوا ہے۔
 امن اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ یہ میعاد مذکور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے
 امن کا احتمال ہو نہ ہو نہ لگا۔ اور اگر میں امن تصور کروں تو میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار
 ہوں کہ مبلغ۔ ملکہ معطرہ قیصر ہند دام اقبالہا کو تادان و دن

مورخہ۔ ماہ۔ سنہ

(دستخط)

۱۱۔ نیک چلنی کا چھلکہ

(دیکھو دفعات ۱۰۹-۱۱۰)

ہر گاہ مجھ زنام ساکن رقوم کو اس مضمون سے چھلکہ گھسنے کا حکم ہوا ہے کہ میں مقابلہ
ملکہ منظر قیصر ہند و ام اقبالہ اور ملکہ مدوحہ کی جلد رعایا کے ساتھ میعاد تک دیان میا و لکھنؤ
چاہیے) نیک چلن رہوں۔ لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میں میعاد کو ترک بقا ہ
ملکہ منظر و ام اقبالہ اور ملکہ مدوحہ کی جلد رعایا کے ساتھ نیک چلن پہنچاؤں گا۔ اگر میں اس میں قصور
کردن تو مبلغ — ملکہ مدوحہ کو تادان و دن

مورخہ — ماہ — سنہ

(دستخط)

جب چھلکہ کے علاوہ ضمانت نامہ بھی لکھا ضروری ہو تو یہ عبارت لکھی جائیگی دسم رگ
نہایتہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے سنہ کو راصد کے ضامن اس بات کے ہیں کہ
میں — نہ کو میعاد مسطور کے اندر ملکہ منظر قیصر ہند و ام لکھ مدوحہ کی کل رعایا کے مقابلہ میں
نیک چلن رہیگا۔ اور اگر نامبروہ اس میں قصور کرے تو ہم مشترکاً اور مفرداً ذمہ دار ہوں گے
کہ ملکہ مدوحہ کے حضور میں مبلغ — روپیہ تادان و دن

(دستخط)

واقع تاریخ — ماہ — سنہ

۱۲۔ سمن بوقت اطلاع یا بی احتمال نقص امن کے

(دیکھو دفعہ ۱۱۴)

بنام — ساکن —

ہر گاہ اطلاع مقبر سے ہکو دریافت ہوا ہے کہ دیان مضمون اطلاع
کا لکھا جائیگا اور احتمال ہے کہ تم نقص امن کرنے والے ہو یا ایسا نفل

کر رہا ہے جو جس سے نابالغ نقص امن ہوگا لہذا نذر یہ اس کے حکم ہوتا ہے کہ تاریخ — ماہ —
سنہ کو بوقت دس بجے قبل دوپہر کے صاحب بھٹنرٹ مقام — کی کچہری — میں اصالتہ
و یا نذرینہ مختار مجاز حسب ضابطہ کے) حاضر ہو کر وجہ اس امر کی ظاہر کر دے کہ کیوں اسے جھگڑ
تعد ادی — روپیہ تاران بازار حفظ امن خلائق تالیف حاد — کے نہ لکھایا جاسے کہ جب
ضامین بھی ضرور ہوں تو یہ عبارت بڑھائی جائیگی اور ضمانت نامہ نوشتہ ایک ضامن (زیادہ
ضامین کا جیسا موقع ہو) بقید مبلغ — ڈیڑھ سو روپے (در حالیکہ ایک سے زیادہ ضامن
ہوں) بطور تادان کے داخل نہ کرایا جاسے۔

آج تاریخ — ماہ — سنہ کو ہمارے دستخط اور عدالت کی سر
سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

(دھر)

۱۳۔ وارنٹ حوالگی جب ملزم حفظ امن کی ضمانت

دینے میں قاصر رہے

(دیکھو دفعہ ۱۲۳۔)

بنام سوپرینٹنڈنٹ (یا محافظ) جیل خانہ مقام —

ہر گاہ سہمی — (نام اور سکونت) تاریخ — ماہ — کو مطابق حکم
محکم کے ہمارے رو برو اصالتہ (یا معرفت اپنے مختار مجاز کے) حاضر ہوا جس میں اس کے
نام اس امر کی وجہ ظاہر کرنے کا حکم ہوا تھا کہ اس سے جھگڑا بعد اومبلغ — کے شمول
ایک ضامن (یا جھگڑا شمول دو ضامین کے) بطور تادان مبلغ — روپیہ فی ضامن (اس امر کے
ساتھ کیوں لکھایا جاسے کہ سہمی — مذکور سیاد — میں تک حفظ امن قائم رکھیگا۔ اور ہر گاہ —
اس وقت حکم اس مشنوں سے تحریر یا پاتھا کہ سہمی — مذکور ایسا جھگڑا لکھے اور ایسا ضامن

۵. سرگزشت داریخت مصریہ اس سے تخت پر برحق بن صاحب جونی ہو و آئے اگر بیان
کسا ہو اور ہمیر و حکم نہ کرے گی فیصل میں نہ مصریہ است

فدا آپ سوچئے نہ کرنا (یا مرنے) میں لانا کہ اختیار دیا ہوا ہے۔ اور نہ کرنا
 ہے۔ کہ سنی۔ نہ کہ کو اس وارنٹ کے ساتھ اپنی مراد کی جین سے لے۔ اور یہ یاد نہ کرنا
 کے بے دیمان بے ادب کی شہرچ ہوگی (یعنی نہ نہ کہ میں مخالفت سے نہ کرنا) اور
 صورت میں کہ وہ یہ یاد نہ کر کے اندر حکم نہ کہ کسی قبیل اسے نہ کرے کہ چھوڑ دے نہ کرنا
 پشورل اپنے خاص (یا خاصوں) کے کھدے سے کہ اس صورت میں وہ چھوڑ دے اور
 نہ نہ نہ قبیل کیا جائیگا۔ اور سنی۔ نہ کہ کو رانی و جائیگی۔ اور اس وارنٹ
 کو جہت پر بہارت خیر مشرقی قبیل میں اس امر کے کہ اس کی قبیل کہیں مرے گی کہ
 والیں بھیجئے

سے جاری کیا گیا، ————— اور ————— سنہ ۱۹۴۷ء سے دستخط اور عدالت کی مہر

(مر) (دستخط)

۱۴۔ وزارتِ حوالگی جبکہ لازم نیک چٹائی کی
 ضمانت دینے میں قاصر رہے،
 (دیکھو دفعہ ۱۲۲)

بنام سید پرشاد منٹو (ایمانت) بیانیہ مقام۔

برگزداد میرے مدبر و سیاست خاہر کی گئی ہے کہ سنی دینام اور فضیل یعنی اہل بیت
و توسیع ضلع کے اندر آثار و خفیہ پھر تار باہت الیاب بھی پھرتا ہے اور کوئی سبیل نہ ہو
مدلش کی نہیں رکھتا ہے اور اپنا کچھ حال چلا ترقی اعینان کے جو بیان نہیں کر سکتا ہے :

یا

ہر گاہ شہادت نسبت روئے عام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت کے ہمارے رد و برگز کر ضبط تحریر میں آئی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ وہ عاۃً زہرا ہے (یا لقب زن وغیرہ ہے جیسی صورت ہو)

اور ہر گاہ یہ مراتب قابل بند ہو کر اسکے نام حکم صادر ہوا ہے کہ سہی۔ میعاد کے لیے (بیان میعاد لکھی جائیگی) نیک چلن رہنے کی ضمانت اسطرح داخل کرے کہ قید ہو جائے تو معمول ایک ضامن (یا دو یا زیادہ ضمانتون کے جیسی صورت ہو) بقید مبلغ — روپیہ لگی خود مبلغ — روپیہ لگی ضامن (یا دو لگی) ہر ضامن منجملہ ضمانتان نہ کہ ہر ضامن کے گھروے اور سہمی — مذکور نے اس حکم کی تعمیل نہیں کی۔ اور بعض اس قصور کے اسکے لیے میعاد و بیان میعاد لکھی جائے گی قید تجویز ہوئی ہے۔ الا اس صورت میں کہ وہ اس میعاد کے اندر ضمانت داخل کر دے

لہذا آپ سو پر منت (یا محافظ) کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ سہمی — مذکور کو مع وارث نہا کے اپنی مراست میں لیجیے۔ اور میعاد (میعاد قید) کے لیے جلیانہ مذکور میں اسکو حفاظت سے رکھیے۔ الا اس صورت میں کہ وہ دوران میعاد میں حکم نہ کر کے اسطرح کرے کہ خود محکمہ لکھوے اور ضامن (یا ضمانتون) سے ضمانت نامہ لکھو دے۔ اور اگر ایسا کرے تو محکمہ اور ضمانت نامہ لے لیا جائیگا۔ اور سہمی — مذکور کو رہائی و بچائیگی۔ اور اس وارث کو بعد تحریر عبارت ظہری شوق نقدیق اس امر کے کہ اسکی تعمیل کی نہ کرے گی واپس بھیجے

آج تاریخ — — — — — ۱۴۰۸ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا

(دستخط)

(مہر)

۱۵۔ وارنٹ واسطے رہائی کسی شخص کے جو

بوجہ عدم ادخال ضمانت کے قید ہوا ہو

(دیکھو دفعات ۱۲۳-۱۲۴)

بنام سوپرٹنڈنٹ (یا محافظ) جیل خانہ مقام — (یا بنام کسی اور عہدہ دار)

کے جسکی حراست میں وہ شخص (جو)

ہر گاہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت) بموجب وارنٹ عدالت ہذا موزع

— ۱۵ — تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا۔ اور آگے والی آئے مجرورہ ضابطہ

نوجہ ارمی کی دفعہ — کے مطابق حسب ضابطہ ضمانت دی ہے

اور ہکو وجہ کافی بتائید اس واسے کے معلوم ہوئی ہیں کہ امبروہ بلانڈ شیم
فرخندہ کے رہا کیا جاسکتا ہے

پس کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ فوراً سمجھی — مذکورہ کو اپنی حراست سے
رہا کر دو۔ الا اس صورت میں کہ وہ کسی اور وجہ سے حالات میں رکھنے کے لائق ہو۔

آج بتانچ — ۱۵ — سٹامپ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا

(دستخط)

(مہر)

۱۶۔ حکم بابت اندفاع آئندہ تکلیف وہ خلاف کے

(دیکھو دفعہ ۱۲۳)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت اور سکونت)

ہر گاہ ہمارے رو برو ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ تم نے آن دشمن کے لیے جو

کسی شائع عام (یا دیگر مقام عام) کو استعمال کرتے ہوئے سد راہ دیا ہے

موجب تکلیف قائم کی ہے جو الی آخرہ (بیان شرک یا مقام عام لکھنا چاہیے) بوجہ الی آخرہ
 (بیان اس شے کی صراحت لکھی جائیگی جبکی وجہ سے سداہ یا شے موجب تکلیف مخلوق
 پیدا ہوتی ہو) اور وہ سداہ (یا شے موجب) اب تک موجود ہے،

یا

ہر گاہ ہمارے روبرو ظاہر ہوا ہے کہ تم بطور ملک یا سربراہ ہمارے کاروبار پیش
 اور اس جگہ صراحت کاروبار پیش کی اور موقع کی جان وہ جاری ہے لکھی جائیگی جس میں کوئی
 ہو اور وہ مخلوق کی تندرستی (یا آسائش) میں اس وجہ سے مضر ہے (بیان مختصر لکھا جائیگا
 کہ نتائج مضر کس طرح پیدا ہوتے ہیں) اور چاہیے کہ وہ مہدود کر دیا جاسے یا دوسری
 جگہ پر آٹھا دیا جاسے،

یا

ہر گاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم ملک (یا قابض یا منعم) فلان مالام
 (یا چاہ یا خندق) کے ہو جو شائع عام (بیان شائع عام لکھا جائیگا) کے متصل ہے۔ اور
 وجہ اس کے کہ اس مالام (یا چاہ یا خندق) کے گرد کوئی جنگل نہیں ہے (یا جنگل حفاظت
 کے لیے غیر کافی ہے) مخلوق کی عافیت کو اس سے خطرہ ہے،

یا

ہر گاہ الی آخرہ (جیسی صورت میں)

لہذا بندہ ریتہ اس تحریر کے تکرار و تکرار کی جاتی ہے۔ اور حکم ہو رہا ہے کہ ہر
 (بیان مینا لکھی جائیگی) کے اندر (بیان صراحت کی جائیگی کہ امر تکلیف وہ کے
 دفع کرنے کے لیے کیا جونا چاہیے) کر دے۔ یا بوقت مقام کی عدالت میں
 راجح — — سنداع آئندہ کو حاضر ہو کر اس بات کی وجہ ظاہر کر دے کہ اس حکم
 تعمیل کیونکر کرائی جاسے،

یہ خبر یہ اس تجویز کے تکرار ہوتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (ربان) جاری
 لکھی جائیگی) کے اندر مقام مذکور پر ایسا کاروبار یا پیشہ موقوف کر دیا اور اسکو بھجوا دیا
 نہ کر دیا کہ کاروبار مذکور کو اس جگہ سے جہاں وہ اب ہوتا ہے اٹھا کر لے جاوے یا بوقت
 — عدالت فلان میں تاریخ — (حسب عبارت صدر) حاضر ہو دینا

یہ خبر یہ اس تحریر کے تکرار ہوتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (ربان)
 میاں دیکھی جائیگی) کے اندر ایک جنگلہ کافی (ربان) قسم جنگلہ اور مساحت مقام کی جائے
 جنگلہ لکھی جائیگی) قائم کر دیا بوقت — عدالت — میں (حسب عبارت
 صدر) حاضر ہو

یہ خبر یہ اس کے من تکرار ہون اور ہدایت کرنا ہون (میں یہ صورت ہو)
 آج تاریخ — ماہ — سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی سر
 سے جاری کیا گیا

(دستخط)

(مہر)

۱۰۔ حکم مجسٹریٹ شعبہ تقرر جوری
 (دیکھو دفعہ ۱۳۸-)

ہر گز تاریخ — ماہ — سنہ اور حکم بنام سنی — اس ہدایت کے جاری
 ہوا تھا (ربان) حکم کا درج کیا جائیگا) اور ہر گز سنی — نہ کرنے درجست دفعہ
 ماہ — سنہ ہر بین سند تیسرے روز گذشتہ کی حکم سنہ تیر چری کے بطریق بل سے لکھا گیا کہ حکم

مذکورہ صدر مقتول اور مناسب تھا یا نہیں۔ بذریعہ اس تحریر کے بن مسیمان — دیوان نامہ
 وغیرہ پانچ یا زیادہ اس جوری کے لکھے جائیں گے۔ گواہی جوری واسطے تجویز اور انصاف ہر
 مذکور کے مقرر کرنا ہوں۔ اور اہالی جوری کو حکم دیتا ہوں کہ اپنے فیصلہ کی رپورٹ اس حکم کی
 تاریخ سے — روز کے اندر ہاری پچھری واقع — میں داخل کریں
 آج تاریخ — ماہ — شہر کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا
 (مہر) (دستخط)

۱۸۔ مجسٹریٹ کا اطلاع نامہ اور حکم تائید سی بد
 ظاہر ہونے سے جوری کے
 (دیکھو دفعہ ۱۴۰)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولایت و قومیت اور سکونت)
 اس تحریر کی رو سے نکو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ تمہاری درخواست کے موجب
 جو تاریخ — ماہ — شہر کو گندمی نہی جوا شخاص جوری حسب ضابطہ مقرر ہوئے تھے
 انکی یہ رائے قائم ہوئی کہ وہ حکم جو تاریخ — ماہ — شہر کو تمہارے نام اس ہدایت
 سے صادر ہوا تھا (دیوان حکم کی ہدایت کا خلاصہ لکھا جائیگا) مقتول اور مناسب ہے۔
 پس حکم مذکور قطعی کر دیا گیا ہے۔ اور بذریعہ اس تحریر کے نکو ہدایت کی جاتی ہے اور حکم
 دیا جاتا ہے۔ کہ حکم مذکور کی تعمیل — روز (دیوان مبعاد ملت لکھی جائیگی) کے اندر
 کر دے۔ اگر نہ کر دے تو اس تاوان کے مستوجب ہو گے جو مجبورۃً تعزیرات ہند میں دل حکم
 کے لیے مقرر ہے

آج تاریخ — ماہ — شہر کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا
 (مہر) (دستخط)

۱۹۔ حکمنامہ بدین مضمون کہ دوران تحقیقات جو رہی ہیں
کسی خطرہ قریب الوقوع کے روکنے کی تدبیر کی جائے
(دیکھو دفعہ ۱۴۲-)

بنام رنام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت،
سرگاہ تحقیقات معرفت ابالی جو رہی کے جو واسطے تجویز اس امر کے معتبر
ہوئے تھے کہ آیا سیر حکم صدر آئینہ — ماہ — سنہ ۱۳۸۵ منقول و مناسب ہے یا
نہیں ہنوز جاری ہے۔ اور سیرے روبرو بیانات ظاہر کی گئی ہے کہ وہ نئے تکلیف دہ خلائق
جو اس حکم میں مذکور ہے اس قدر قریب الوقوع خطرہ غلیم خلائق کا باعث ہے کہ اسکے اندفاع
کے لیے فوراً تدبیر مناسب کرنی ضرور ہے۔ لہذا اس تحریر کی رو سے حسب احکام دفعہ ۱۴۲
مذکورہ ضابطہ قوجداری کے نکو ہدایت کی جاتی ہے اور حکم تاکید دی دیا جاتا ہے کہ فوراً
ماہر و نتیجہ تحقیقات موقع معرفت جو رہی کے فلان تدبیر و بیان صاف صاف لکھا جائیگا
کہ خطرہ مذکور کے اندفاع چند روزہ کے لیے کیا کرنا ضرور ہے، عمل میں لاؤ
آج تبائیخ — ماہ — سنہ ۱۳۸۵ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا
(دھر) (دستخط)

۲۰۔ حکم مجسٹریٹ شعرا مناع ارتکاب
مکرر وغیرہ کسی امر تکلیف دہ کے
(دیکھو دفعہ ۱۴۳-)

بنام رنام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت،
سرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (بیان الفاظ مناسب باہتمام
الفاظ مندرجہ نمبر ۱۶- یا نمبر ۲۱ جیسی صورت ہو گئے جائینگے)

لہذا انکو اس تحریر کی رو سے حکم تاکید می اور قطعی جو تا ہے کہ پھر بذریعہ رکھنے
یا رکھانے یا رکھنے کی اجازت دینے وغیرہ کے (جیسی صورت ہو) مگر اس امر تکلیف دہ
خلائق کے مرکب نہ ہو

آج بتائیے — ادا — شہر ہمارے دستخط اور عدالت کی سر سے جاری کیا گیا
(مر) (دستخط)

۲۔ حکم مجسٹریٹ مشعرا تناع مزاحمت یا بلوا وغیرہ
(دیکھو دفعہ ۳۴ م ۱۔)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولایت و قومیت اور سکونت)
ہر گاہ ہمارے رو برو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم (اس جگہ جایداد کی بخوبی مزاحمت
کیجا ئیگی) پر قبضہ رکھنے ہو (یا اسکا انتظام کرتے ہو) اور اس اراضی میں مالی کھودنے
کے وقت تمھارا ارادہ ہے کہ کوئی جزو اس مٹی اور پتھر دن کا جو مالی سے نکلے
ایک شائع عام پر جو اراضی کے متصل ہے قال و دیار کھوادو جس سے آن لوگوں کو
مزاحمت پہونچنے کا خطرہ ہے جو شرک کو استعمال میں لائیں

یا
ہر گاہ ہمارے رو برو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم اور تمھارے ساتھ اور بہت سے ہتھیار
دیہان اشخاص کی قسم کی مزاحمت کیجا ئیگی) اس بات پر آمادہ ہیں کہ جمع ہو کر شائع عام
پر سے دیا جیسی صورت ہو) بطور ایک مجمع نہ ہی کے گزند کریں اور ایسے مجمع نہ ہی کے
دبان ہو کر جانے سے احتمال بلوا یا ہنگامہ کا ہے

ہر گاہ ہمارے رو برو ظاہر کیا گیا ہے (الی آخرہ) جیسی صورت ہو)۔

لہذا اس تحریر کی رو سے کو حکم ہوتا ہے۔ کہ کسی قدر مٹی یا پتھر جو تمہاری اراضی پر آمد ہو شائع عام مذکور کے کسی مقام پر نہ رکھو یا رکھے جانے کی اجازت نہ دو

یا
اس تحریر کی رو سے کو ممانعت کی جاتی ہے۔ کہ مجمع نہ ہی کو شائع عام مذکور پر گندہ نہ دو۔ اور کو تاکید اہمیت کی جاتی اور حکم دیا جاتا ہے۔ کہ ایسے مجمع نہ ہی میں کسی چیز شریک نہ ہو یا جو تاکید بلحاظ صورت مبینہ کے کھنی (نزد رہیں)

آج تیار خج — — — سترہ ہمارے دستخط اور عدالت کی سرکاری کیا گیا

(دستخط)

(مہر)

۲۲۔ حکم مجسٹریٹ مشعر اظہار اس امر کے کہ کون

فرق اراضی وغیرہ متنازعہ پر قابض بنے گا سختی ہے

(دیکھو دفعہ ۵۴۵ ا۔)

جو کہ باعتبار ان وجوہ کے جو حسب ضابطہ مبلغہ ہوئی ہیں بلکہ معلوم ہو اسکا ایک تنازع جس سے نقص امن پیدا ہونے کا احتمال ہے زمین (دیوان فریقین کے نام و سکونت لکھی جائیگی یا اگر نزاع زمین جماعت ساکنان و دیگر کے ہو تو انکی صرف سکونت لکھی جائیگی) نسبت — دیوان شے متنازعہ کا حال مختصر لکھا جائیگا جو ہمارے علاقہ حکومت کی حدود ارضی میں واقع ہے پر پابہ تھا۔ اسپر حلقہ فریقین مذکور کے نام حکم ہو تھا کہ اپنے اپنے دعویٰ کے بیانات تحریری خصوص نسبت ارض قبضہ واقعی (شے متنازعہ) مذکور کے پیش کریں۔ اور اسکی نسبت تحقیقات باضابطہ کر کے بلکہ اطمینان ہو کہ پانچاٹھ صحت وغیر صحت دعویٰ ہر فریق کے نسبت قانونی استحقاق قبضہ کے دعویٰ متاثر

واقعی ہونے کا جرح و طعن سے (بیان نام یا اسماء اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت لکھی جائیگی) کے مبین ہوئے ہے صحیح و درست ہے۔

پس ہم اپنا فیصلہ اس طرح ظاہر کرتے ہیں کہ وہ شخص یا اشخاص (شے متنازعہ) مذکور پر قابض ہیں اور قبضہ مذکور قائم رکھنے کے مستحق ہیں اس وقت تک کہ وہ ضابطہ قانونی کے بموجب بیدخل کیے جائیں۔ اور ہم تاکید و امانت کرتے ہیں کہ اس درمیان میں کوئی شخص اس کے یا اس کے قبضہ میں مداخلت نہ کرے۔

آج تاریخ ———— ماہ ———— سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی سر سے جاری کیا گیا۔
(دھر) (دستخط)

۲۳۔ وارنٹ قبضہ وقت متنازع بابت قبضہ

اراضی وغیرہ

(دیکھو دفعہ ۱۴۶-۱)

بنام اہلکار متہمس اسٹیشن پولیس مقام ———— (یا بنام کلکٹر مقام ————)

ہر گاہ ہمارے رد و بدویہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ایک متنازع جس سے نقصان اسن ہونے کا احتمال ہے امین (بیان ان اشخاص کے نام و سکونت لکھی جائیگی جنہیں متنازع جو یا صرف سکونت جب کہ نزاع مابین جماعت سکناے دیہہ کے ہو) نسبت دریا تک مختصر حال شے متنازعہ کا لکھا جائیگا) جو ہمارے علاقہ کی حدود کے اندر واقع ہے برابر ہوا ہے۔ اور اس پر زمین مذکور کو حسب ضابطہ حکم ہوا تھا کہ اپنا وعدی نسبت از قبضہ واقعی (شے متنازعہ) مذکور کے تحریر اپنی کریں۔ اور ہر گاہ دعاوی مذکور کی تحقیقات با ضابطہ عمل میں لا کر ہماری یہ تجویز سرسار پائی ہے۔ کہ ثلث زمین

مین سے کوئی فریق (شے متنازعہ) نہ کہد پر قابض نہ تھا یا ہم اپنا اطمینان نہیں کر سکتے
ہیں کہ فریقین میں سے کون فریق حسب تذکرہ بالا قابض تھا
لہذا اس تحریر کی رو سے ٹکڑا اختیار اور حکم دیا جاتا ہے۔ کہ دسے متنازعہ
نہ کور کو اس طور سے فرق کر دے کہ اسکو لیکر اپنے قبضہ میں رکھو۔ اور جب تک کہ ذکر ہی یا
حکم کسی عدالت مجاز کا مشعر تصفیہ حقوق فریقین یا دعویٰ مقابضت کے صادر اور حاصل
نہ ہوئے اسکو فرق رکھو۔ اور اس عازت کو بعد لکھنے عبارت غیری منہدیق اس امر کے
کہ اسکی تعمیل کیونکر کی گئی وہیں سمجھو
تج تباریخ — — — ماہ — — — سنہ ۱۲۸۷ ہجری و دستخط اور عدالت کی ہر
سے جاری کیا گیا
(ص ۶)

(دستخط)

۲۴۔ حکم امتناعی مجسرت نسبت استعمال

زمین یا پانی کے

(دیکھو دفعہ ۱۴۱-۱)

جو کہ متنازع نسبت حق استعمال (بیان مختصر بیان شے متنازعہ کا لکھا جائیگا)
کے جو ہمارے علاقہ کی حدود کے اندر واقع ہے اور جس اراضی (یا پانی) پر متنازعہ
ہونے کا دعویٰ طرف سے (بیان شخص یا اشخاص کے نام لکھے جائینگے) کے پیش ہے
اور اسکی نسبت بعد کرنے تحقیقات باضابطہ کے ہو گئی ہوتی ہے کہ اس اراضی (یا پانی) کے استعمال
اور تصرف کا حق خلائق کو (یا اگر کسی ایک شخص یا قسم اشخاص کو یا اسحق حاصل رہا ہے تو انکا
نام اور پتہ لکھا جائیگا) حاصل رہا ہے۔ اور یہ کہ اگر اسکا استعمال تلام سال میں ہو سکتا ہے (اگر
یا پانی مذکور کا استعمال تحقیقات مذکور کے شروع ہونے سے تین مہینے پہلے حاصل ہوتا رہا ہے

اگر اسکا استعمال مرتب بعض خاص اوقات پر ہو سکتا ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ اسکا استعمال
ان اوقات میں سے سب سے پہلے اوقات میں حاصل رہا ہے جن میں اسکا استعمال
کرنا ممکن ہے۔

پس میں حکم دیتا ہوں۔ کہ اسمی — جو وعید اریا و وعید اریان قبضہ میں
یا کوئی اور شخص انکا واسطہ دار راضی یا پانی اندکود پر باخراج حق استفادہ استعمال
مخلو حق اندر کے تنہا قبضہ نہ کرے اور قبضہ نہ رکھے تا وقتیکہ وہ شخص (یا اشخاص)
کسی عدالت مجاز سے ایسی وکری یا حکم حاصل نہ کرے (یا کریں) جس میں اسکو (یا انکو)
قبضہ تنہا دیا گیا ہو۔

آج بتاریخ — ماہ — شمار ہمارے دستخط اور عدالت کی سر سے جاری کیا گیا
(سر) (دستخط)

۲۵۔ چھلکہ اور ضمانت نامہ جو وقت تحقیقات
اجدائی روبرو اہل کار پولیس کے لکھا جائیگا
(دیکھو دفعہ ۱۶۹۔)

جو کہ مجھ (نام) پر الزام ارتکاب جرم — کا لگایا گیا ہے۔ اور بعد تحقیقات
کے مجھ کو حکم ہوا ہے کہ روبرو صاحب مجسٹریٹ مقام — کے حاضر ہوں۔

اور بعد تحقیقات کے میرے نام حکم ہوا ہے کہ چھلکہ اس اقرار کے ساتھ میں خود
لکھ دوں کہ جب کبھی میری طلبی ہوگی میں حاضر ہوں گا۔

اس نخرہ کی رو سے اپنے تئیں پابند کرتا ہوں کہ مقام — پر
سچ عدالت — بتاریخ — ماہ — آئندہ (اگسی) اور روز پر جو

شہادت کرونگا۔ اور اگر اس میں قصور کروں تو بین اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ — روپیہ
 لکھ معطلہ قیصر ہند وام اقبالہا کو بطور تافان ادا کروں
 مورخہ — ماہ — سنہ ۱۹۰۷ء

(دستخط)

۲۷۔ اطلاع سپردگی مقدمہ منجانب مجسٹریٹ بنام وکیل سرکار
 (دیکھو دفعہ ۲۱۱)

مجسٹریٹ مقام — اس تحریر کی رو سے اطلاع دیات ہے کہ آٹھ ستمبر — کو
 اجلاس سیشن آئندہ بین تحریر کے لیے سپرد کیا ہے۔ پس مجسٹریٹ مذکور اس تحریر کی
 رو سے وکیل سرکار کو ہدایت کرتا ہے کہ مقدمہ مذکور کی پیر دی کرے
 الزام جو بنام لزم کے لگایا گیا ہے یہی کالج دیانہ ختم سب بند و غیرہ قرار داجرم کے لگایا گیا
 مورخہ — ماہ — سنہ ۱۹۰۷ء

(دستخط)

۲۸۔ فرد قرار داد جرم

(دیکھو دفعات ۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳)

(۱)۔ فرد قرار داد جرم جس میں ایک الزام ہو

(الف)۔ بین (مجسٹریٹ وغیرہ کا نام اور عہدہ) اس تحریر کی رو سے تم
 (شخص لزم کا نام) پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہوں۔

(ب)۔ کہ تھے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب

موقع — پر حضرت لکھ معطلہ قیصر ہند کے مقابلہ میں جنگ کی۔

ایکٹہ ہفتہ

لہذا تم اس جرم کے ترکیب ہونے جبکی مندرجہ قزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۱۔ میں مقرر ہے۔
اور جو عدالت سشن کی سماعت کے لائق ہے۔ جب ضرورت قرار داجرم کو جزیریلیسی کا مجسٹریٹ
ترتیب دے تو جیسے عدالت سشن کے عدالت الائی کورٹ قائم کجائیگی۔

(ج)۔ اور میں اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہوں کہ تمہاری تجویز پر بنا
الزام نہ کر عدالت موقوفہ کے مدبر و عمل میں آئے۔

مجسٹریٹ کے دستخط اور مہر

فقہ (دب) کے عوض یہ عبارت قائم ہو سکتی ہے۔

(۲)۔ کوٹنے تاریخ — ماہ — کو یا اسکے قریب مقام سب برائزیل
صاحب میجر کوئل جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کو یہ نتیجہ پیدا کرنے کے لیے کہ صاحب
موصوف اپنے منصب میجر کی کے اختیارات جائزہ کی تعمیل سے باندھیں انپر حملہ کیا اسلئے
تم اس جرم کے ترکیب ہونے جبکی مندرجہ قزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۲۔ میں مذکور ہے۔
اور جو عدالت سشن (یا عدالت الائی کورٹ) کی سماعت کے لائق ہے۔

ایکٹہ ہفتہ

(۳)۔ تھے صیفہ — میں سرکاری ملازم ہو کر مسی — سے
جناب سنی — کسی منصبی عمل کے کرنے سے باز رہنے کے لیے اجور جائزہ کے
سوا اب اختلاف بدوہ وجہ تحریک صریح قبول کیا۔ لہذا تم اس جرم کے ترکیب ہونے
جبکی مندرجہ قزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۱۔ میں مذکور ہے۔ اور جو عدالت سشن
عدالت سشن (یا عدالت الائی کورٹ) کے ہے۔

(۴)۔ تم تاریخ — ماہ — کو یا اسکے قریب مقام —
پر (نفل یا ترک نفل کے ترکیب ہونے جیسی صورت ہو) اور وہ نفل خلعت
نشاے دفعہ — ایکٹ — کے ہے۔ اور تم جانتے تھے کہ اس
نفل سے — کو ضرر پہنچے گا۔ اور اس وجہ سے تم ایسے جرم کے ترکیب ہونے

جو جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۶۔ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا ہائی کورٹ) کے ہے

(۵)۔ تینے تاریخ — — — — — کو یا اسکے قریب مقام — — — — — شخص کی تجویز درمیں نمی رد ہو — — — — — کے اپنی شہادت میں یہ بیان کیا کہ — — — — — اور تم اس بیان کو جانتے تھے یا بد کرتے تھے کہ مجھ سے یہ بات کہو سچ یا دروغ کہتے تھے اور اس وجہ سے تھے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۲۔ میں مندرج ہے۔ اور وہ لائق سماعت عدالت سشن (یا ہائی کورٹ) کے ہے

(۶)۔ تینے تاریخ — — — — — کو یا اسکے قریب مقام — — — — — کی ہلاکت کے باعث ہو کر جرم قتل انسان مستلزم سزا کے مرکب ہوئے جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہنچتا پس تم اس جرم کے مرکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴۔ میں مندرج ہے۔ اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

(۷)۔ تینے تاریخ — — — — — کو یا اسکے قریب مقام — — — — — کی غوثی میں جیسا آئے نقشہ کی حالت میں اپنے تئیں ہلاک کیا اعانت کی — — — — — اس جرم کے مرکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۹۔ میں مندرج ہے۔ اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

(۸)۔ تینے تاریخ — — — — — کو یا اسکے قریب مقام — — — — — بالاراہ — — — — — کو ضرر شدید پہنچایا۔ لہذا تم اس جرم کے مرکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۵۔ میں مقرر ہے۔ اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

(۹)۔ تینے تاریخ — — — — — کو یا اسکے قریب مقام — — — — — سرقہ یا بھرت (بیان نام کو جا بجا) کے کیا۔ اور اس

وجہ سے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۹۲- میں مندرج ہے۔ اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

(۱۰) - تینے تاریخ - - - - - کو یا اس کے قریب بقیام - - - - - کی تینے ایسے

جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۹۵- میں مندرج ہے۔ اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

جن مقدمات کی تجویز مجسٹریٹ کرے انہیں بجائے اس عبارت کے قابل سماعت عدالت سشن کے ہے "یہ عبارت لکھنی چاہیے - "قابل میری سماعت کے ہے" اور (ج) میں لفظ "عدالت موعودہ" متروک کرنا چاہیے

(۴) - فرد قرار داد جرم جہین دو یا زیادہ الزام ہوں

(الف) - میں (مجسٹریٹ وغیرہ کا نام اور عہدہ) اس تحریر کی رو سے تم (شخص مذکور کا نام) پر الزام حسب تفصیل ذیل قائم کرتا ہوں -

(ب) - اولاً یہ کہ تینے تاریخ - - - - - کو یا اس کے قریب بقیام - - - - - ایک سکہ کا ملتیس جانکر دوسرے شخص سے سہمی - - - - - کو مثل سکہ اصلی کے حوالہ کیا - - - - - لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۹۲- میں مندرج ہے۔ اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

ثانیاً - یہ کہ تینے تاریخ - - - - - کو یا اس کے قریب بقیام - - - - - ایک سکہ کا ملتیس ہونا جانکر ایک اور شخص سے سہمی - - - - - کو اس بات پر آمادہ کرنے کا اقدام کیا کہ وہ اصلی سکہ کی حیثیت سے اسکو لے - - - - - لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۹۱- میں مندرج ہے۔ اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

(رج)۔ اور میں اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہوں کہ تمہاری تجویز برتاوے
الزام نہ کرے عدالت موصوفہ سے عمل میں آئے

(محشریت کے دستخط اور سر)

بجائے فقرہ (ب) کے یہ عبارت قائم ہو سکتی ہے۔

(۲)۔ اولاً۔ یہ کہ تم تاریخ — ماہ — کو یا اسکے قریب بمقام — مسمیٰ —
کی ہلاکت کا باعث ہونے سے قتل عمد کے مرتکب ہوئے۔ لہذا تم نے اس جرم کا
ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۲۔ مین مندرج ہے۔ اور جو لائق
سماعت عدالت سیشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

ثانیاً۔ یہ کہ تم تاریخ — ماہ — کو یا اسکے قریب بمقام — مسمیٰ — کی ہلاکت کا
باعث ہونے سے ایسے قتل انسان تادم سزا کے مرتکب ہوئے جو حد قتل عمد تک نہ پہنچا۔
لہذا تم نے اس جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۲۔ مین مندرج ہے
اور جو لائق سماعت عدالت سیشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

(۳)۔ اولاً۔ یہ کہ تم نے تاریخ — ماہ — کو یا اسکے قریب بمقام — سرقہ کا ارتکاب
کیا۔ لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۹۔ مین مندرج
ہے۔ اور جو لائق سماعت عدالت سیشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

ثانیاً۔ یہ کہ تم نے تاریخ — ماہ — کو یا اسکے قریب بمقام — بغرض ارتکاب سرقہ
کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہونے کی تیاری کر کے سرقہ کا ارتکاب کیا۔ لہذا تم اس جرم کے
مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲۔ مین مندرج ہے۔ اور جو لائق سماعت
عدالت سیشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

ثالثاً۔ یہ کہ تم نے تاریخ — ماہ — کو یا اسکے قریب
بمقام — ایک شخص کے مزاحم ہونے کی تیاری اس غرض سے کر کے

سرحد کا ارتکاب کیا کہ سرحد کر کے ٹکڑے کیا جانے کا موقع ملے۔ لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجبورۃً تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ - میں مندرج ہے۔ اور جو لائق سماعت عدالت سیشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

رابطاً - یہ کہ تینے تاریخ - ماہ - کو یا اسکے قریب بمقام - اس مال کو بچا رکھنے کی غرض سے جو تینے سرحد سے حاصل کیا کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی نیت کی تیاری کر کے سرحد کا ارتکاب کیا۔ لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجبورۃً تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ میں مندرج ہے۔ اور جو لائق سماعت عدالت سیشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

(دہم) - تینے تاریخ - ماہ - کو یا اسکے قریب بمقام - جبکہ - کی نسبت تحقیقات درپیش تھیں - کے روبرو داداے شہادت میں یہ بیان کیا کہ - اور تینے تاریخ - ماہ - یا اسکے قریب بمقام - جبکہ - شخص کی مجبورۃً درپیش تھیں - کے روبرو داداے شہادت میں یہ بیان کیا کہ - اور ان بیانات میں سے ایک کو تم جھوٹ جانتے تھے یا باد کرتے تھے یا سچ یا درمیں کرتے تھے - لہذا تینے اس جرم کا ارتکاب کیا جو حسب دفعہ ۱۹۳ - مجبورۃً تعزیرات ہند کے قابل سزا اور لائق سماعت عدالت سیشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

(جو تجویز کو مجسٹریٹ کے روبرو ہوا تین بیانے عبارت "قابل سماعت عدالت سیشن" کے "یہ لکھنا چاہیے" لائق میری سماعت کے" اور (ج) میں عبارت "عدالت موقوفہ" متراک کر ملی چاہیے)

(۳) - فرد قریب دادا جرم سرحد میں جرم پر سزا میں

کوئی جرم ثابت قرار پا چکا ہو

میں (نام اور عمدہ مجسٹریٹ وغیرہ) مذکورہ اس تحریر کے تمام شخص نام پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہوں

کہ تینے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب مقام — سرقہ کا ارتکاب کیا — اور سزا
اس جرم کے ترک ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۷۹ — میں مندرج ہے — اور جو
لائق سماعت عدالت کیشن (نئی یا پانی کورٹ یا مجسٹریٹ) جیسی صورت ہو) کے ہے
اور تم در بیان نام لازم کا لکھا جائیگا) مذکور پر یہ الزام بھی قائم ہوا ہے کہ قبل ارتکاب
جرم مذکور کے یعنی تاریخ — ماہ — کو رو برو در بیان نام اس عدالت کا لکھا جائیگا جسکی
تجویر سے جرم ثابت قرار پایا ہو) مقام — پر تمہارے ذمہ ایسا جرم ثابت قرار پایا جسکی سزا
حب بند بجز باب ۱۷ مجموعہ تعزیرات ہند قید تا مباد ۳۰ — تین برس کے مقرر ہے — یعنی
جرم نقب زنی بدقت شب (اس جگہ جرم کی تعریف انصین الفاظ سے لکھی جائیگی جو اس دفعہ
میں ہوں جسکے بموجب شخص لازم پر جرم ثابت قرار پایا ہو) اور وہ حکم جسکی رو سے وہ جرم ثابت
قرار پایا تھا اب تک نافذ رہا ہے — اور تم اسوجہ سے حسب نشانے دفعہ ۵۰ — مجموعہ تعزیرات
کے سزا سے اسلاف شدہ پانے کے لائق ہو

اور میں نہرینہ تحریر نہ احکم و تباہوں کہ تمہارے مقدمہ کی تجویز عمل میں آوے اور

۲۹ - وارنٹ حوالگی بر بنائے حکم قید یا جزیانہ

مصدرہ مجسٹریٹ

(دیکھو دفعات ۲۴۵-۲۵۸)

بنام سوپرینٹنڈنٹ (یا محافظ) جیل خانہ مقام —

ہر گاہ تاریخ — ماہ — سزا کو کسی

(قیدی کا نام) (قیدی اول — دوم — سوم — جیسی صورت میں بتدیہ

پر — مندرجہ کلند رہ — سزا پر رو برو مجھ (نام اور عہدہ

حاکم مجوز) بدلت جرم (بیان جرم یا جرائم کی تفصیل مختصر لکھی جائیگی)

حسب منشاء و قاعدہ (یا دفعات) — مجبورہ قرضیات چند دیا ایکٹ کے مجرم قرار پایا اور اس کے
حکم سزا سے — (میان صراحت مکمل اور شرح سزا کی گنجائی جا سکی) صادر ہوا تھا۔
لہذا آپ سوپرٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ سہمی —
رقیدی کا نام (کو مع وارنٹ نہاجیٹانہ کے اندر اپنی حراست میں لیکر وہاں حکم سزا سے
متذکرہ صدر کی تفصیل قانون کے مطابق کیجیے۔
آج تب اس پر — — — — — سہم ہمارے دستخط اور رسالت کی
مہر سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

(مہر)

۲۰۔ وارنٹ قید جب زیر معاوضہ بذریعہ قرض
وصول نہ ہو سکے
(دیکھو دفعہ ۲۵۰)۔

بنام سوپرٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام —

جو کہ سہمی — (نام اور تفصیل بیٹے ولدیت و قومیت) نے بنام سہمی ذمہ
اور تفصیل بیٹے ولدیت و قومیت شخص (مزم) پر تالاش کی ہے کہ مختصر حال تالاش کا
بیان کیا جائے، اور تالاش نہ کر کے اصل یا بدلہ انڈیا رسائی قرار پاکر خارج کی گئی ہے
اور حکم اخراج میں مبلغ — — — — — روپیہ بلور معاوضہ سہمی — (نام مدعی) کے ذمہ فائدہ
کیا گیا ہے۔ اور ہر گاہ مبلغ نہ کر دینا دا نہیں ہوا ہے۔ اور سہمی (نام مدعی) کی جائداد
منقولہ کی قرض سے وصول نہیں ہو سکتا ہے۔ اور اس کی نسبت حکم صادر ہوا ہے کہ وہ
بیمار — — — — — کے لیے جیلخانہ میں قید محض میں رہے۔ (اگر اس حالت میں کہ زرمعاوضہ
نہ کر دیا کے نقصان سے پہلے ادا ہو جائے۔

پس اس تحریر کی رو سے آپ سو پڑھنے والے (یا محافظ) مذکور کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ کسی — مذکور کو مع وارنٹ ہذا اپنی حراست میں لیکر سیاد — دیوان سیاد قید لکھی جائیگی) مذکور کے لیے جیل خانہ مذکور میں اپنے پاس حفاظت سے بقید شرائط دفعہ ۶۹ - مجموعہ تعزیرات ہند رکھے۔ — الا اس صورت میں کہ ضرر و مضرہ میعاد کے انقضائے پہلے اور اہم چاہے۔ اور قبور اور اہونے ضرر و مضرہ کے اسکو رہا کر دیجیے۔ اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشرق صدیقی طریقہ تعمیل آگے کے واپس بھیجے۔

آج تاریخ — ماہ — سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی سرے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

(دھر)

۳۱۔ سن بنام گواہ

(دیکھو دفعات ۶۸-۲۵۲۳)

بنام سہمی — ساکن —

ہر گاہ ہمارے رد و بددانش ہوئی ہے کہ سہمی — ساکن — سے جرم — دیوان جرم کا مختصر حال بقید وقت اور موقع کے لکھا جائیگا) کام تکب ہوا ہے دیا آگے از کتاب کا اسپر شبہ کیا گیا ہے) اور یہ کو معلوم ہوتا ہے کہ تم مستغنی کی طرف سے شہادت متعلقہ امور اہم دے سکو گے۔

لہذا تمہارے نام سن بھیجا جاتا ہے کہ تاریخ — ماہ — آئندہ کو دو ہرے پہلے وقت — دس بجے کے اس عدالت میں اس غرض سے حاضر ہو کہ دانش مذکور کی بابت جو سچ کو معلوم ہو اسکی نسبت شہادت دو۔ اور بلا اجازت عدالت کے وہاں سے چلے نہ جاؤ۔ اور کوئی تہذیب اس کے متنبہ

کیا جاتا ہے۔ کہ اگر تم اپنا وجہ چار تاریخ نہ گورہ حاضر ہونے سے غفلت یا انکار کر دے۔
تو تمہاری حاضری باجبر کے لیے وارنٹ جاری کیا جائیگا۔

آج تباریح — ماہ — سنہ ۱۳۴۷ء دستخط اور عدالت کی
سر سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

(دھر)

۳۲۔ پریسٹ بنام مجسٹریٹ ضلع لعنہ ض
طلبی اہالی جوری و اسسیران
(دیکھو دفعہ ۳۲۶)۔

بنام صاحب مجسٹریٹ ضلع — مقام —

ہر گاہ یہ امر قرار پایا ہے۔ کہ جلسہ سشن صیفہ فوجداری تاریخ — ماہ —
آئندہ کو بجبری مقام — انعقاد پائے۔ اور نام اشخاص موصوفہ پریسٹ ہذا کے
ان اہالی جوری اور اسسیران کی نمائندگی سے جو اس عدالت میں بھیجی گئی تھی
مناظرہ بذریعہ چٹھی کرانے منتخب کیے گئے ہیں۔ لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے۔ کہ آپ اشخاص
مذکور کے نام سمن اس حکم سے جاری کریں کہ وہ تاریخ مذکور پر ہا۔ دس بجے قبل درجہ طلبہ
سشن مذکور میں حاضر ہوں۔ اور آپ کو چاہیے کہ تاریخ مذکور سے پہلے اس امر کی تصدیق
کے بھیجیں کہ آپ نے اس پریسٹ کے مطابق مل کیا ہے۔

اس جگہ نام اہالی جوری اور اسسیران کے لکھے جائیں گے۔

آج تباریح — ماہ — سنہ ۱۳۴۷ء دستخط اور عدالت کی سر سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

(دھر)

۳۳۔ سمن بنام اسپر یا اہل جوری

(دیکھو دفعہ ۲۲۸-)

بنام سمنی — ساکن —

بمطابق حکم قطعہ بریٹ جو بمقام — کی عدالت سشن سے میرے نام پہنچا ہے۔ اور جس میں تمہارے نام پر ایت ہوئی ہے کہ جلسہ سیشن آئندہ مئی نو چہاری مین ہڈو را سپر (یا اہل جوری کے) حاضر ہو۔ لہذا تمہارے نام سمن جاری ہوتا ہے کہ تاریخ — ماہ — سنہ ۱۹ کو بوقت نواخت ۱۰۔ دس گھنٹہ قبل دوپہر کے عدالت سیشن نہ کو رہین حاضر ہو

آج بتایا — ماہ — سنہ ۱۹ ہمارے دستخط اور عدالت کی طرف سے جاری کیا گیا

(دستخط)

(مہر)

۳۴۔ وارنٹ حوالگی بر بنائے حکم سزاے موت

(دیکھو دفعہ ۳۴۷-)

بنام سوپرینٹنڈنٹ (یا محافظ) جیل خانہ مقام —

ہر گاہ اجلاس سیشن میں جو بتایا — ماہ — سنہ ۱۹ — ہمارے حضور

ہوا تھا سمنی (نام قیدی) (قیدی نمبر اول یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) بقدرہ نمبر — سند رجہ کلندر کے سیشن نہ کو رہ کی نسبت جو قتل انسان تلخ منتر و قتل عمد کی حد کو پہنچا ہے

برجیب دفعہ — مجبورہ تعزیرات ہند کے حسب ضابطہ ثابت قرار پایا تھا۔ اور اس کی نسبت حکم سزاے موت بشروط بحالی حکم نہ کو رہ تجویز عدالت — صادر ہوا تھا

پس اس تحریر کی رو سے آپ سوپرینٹنڈنٹ (یا محافظ) جیل خانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ سمنی — قیدی نہ کو رہ کو

ایکٹ ۱۱۱

مع وارث نہ جانی نہ مذکور کے اندر اپنی حوالگی میں لیکر آسکو وہاں آسوقت تک حفاظت سے رکھیں کہ وارث یا حکم نامی اس عدالت کا مشعرہ ایت تعمیل حکم عدالت قند کر ہمدرد آپ کے پاس پہنچے

آج تاریخ — — — — — سنہ ۱۲۸۰ کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا
(مہر) (دستخط)

۳۵۔ وارث بغرض تعمیل حکم سزاے موت،
(دیکھو دفعہ ۳۸۱۔)

بنام سوپرٹنڈنٹ دیامحافظ (جیل خانہ مقام —)

ہر گاہ بذریعہ وارث عدالت ہذا مورخہ — — — — — سنہ ۱۲۸۰ء (نام قیدی) رقبہ سی نمبر اول یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) بقدرہ نمبر — — — — — مندرجہ کلند رہ جو تاریخ — — — — — سنہ ۱۲۸۰ء کو ہمارے روبرو مہاتھا بموجب حکم سزاے موت آپ کی مرہمت میں سپرد کیا گیا۔ اور ہر گاہ حکم عدالت — — — — — مقام — — — — — مشعرہ عالی اس حکم سزا کے اس عدالت میں پہنچا ہے

بس اس تحریر کی رو سے آپ سوپرٹنڈنٹ دیامحافظ (جیل خانہ) کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل اس طور سے کیجیے کہ تعمیل سزا کے معمولی وقت اور مقام پر سنی — — — — — مذکور گلوبتہ آسوقت تک لٹکایا جائے جب تک کہ اس کی جان نکل جائے۔ اور اس وارث کو بعد تحریر عبارت ظہری تصدیق اس امر کے کہ حکم کی تعمیل ہو گئی عدالت مذکورہ آپس بھیجیے

آج تاریخ — — — — — سنہ ۱۲۸۰ء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا
(مہر) (دستخط)

۳۶۔ وارنٹ جو بعد تبدیل حکم سزا کے جاری کیا جائیگا

(دیکھو دفعات ۳۸۱-۳۸۲ اور ۳۸۳)

بنام سوپرینٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام —

ہر گاہ اس اجلاس میں سے جو تاریخ — ماہ — سنہ عہدہ ہوا تھا سنی
(نام قیدی) (قیدی) سزا دل یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو بقدرہ سزا بند رہے کلندہ سزا
نہ کر کی نسبت جنم — جسکی سزا مجموعہ تفریقات ہند کی دفعہ — میں مقرر ہے ثابت قرار
یا اگر اسکی نسبت حکم سزا — صادر ہوا — اور اس کے بعد آپ کی حراست میں سپرد کیا گیا
اور ہر گاہ مطابق حکم عدالت — مقام — (جسکا نامی شامل وارنٹ نہا کے ہے) وہ
سزا جو حکم نہ کر میں مجبور ہوئی تھی تبدیل ہو کر اس کے عوض سزا جس دوم یا سوم دریا
شور (یا جیسی صورت ہو) تجویز کی گئی ہے

پس اس تحریر کی رو سے آپ سوپرینٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار
ہو یا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ سنی — (قیدی کا نام) کو حسب نشانے قانون جیلخانہ
نہ کر میں اپنے زیر حراست اس وقت تک رکھیں جبکہ آپ کے نام حکم آئے کہ قیدی نہ کر
کو حکم دستور کے بموجب سزا جس بموجب دریاے شور کے طے کرنے کے لیے دوسرے
عہدہ دار مناسب کی حراست میں سپرد کر دیں

یا اگر سزا تبدیل شدہ سزا کے قید ہو بعد الفاظ ”جیلخانہ نہ کر میں اپنی
زیر حراست رکھیں“ یہ عبارت لکھی جائیگی ”اور وہاں حسب نشانے قانون قید
سزا کے قید کی مطابق حکم نہ کر کے کرین“

آج بتایں — ماہ — سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی طرف سے جاری کیا گیا

(دستخط)

(محر)

۳۷۔ وارنٹ وصول جرمانہ بدریغہ قریبی و نیلام کے
(دیکھو دفعہ ۲۸۶۔)

بنام (نام اور عدد اس اہلکار پولیس یا اور شخص یا استخاص کا
جسکو یا جسکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہر گاہ تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸۶۷ء کو چارے روپر دسہنی
دیوان نام اور تعمیل یعنی ولدیت و تعزیت مجرم کی (رجح ہوگی) کے ذمہ جرم —
دیوان ذکر مختصر جرم کا لکھا جائیگا) ثابت قرار پا کر اسکی نسبت حکم ادا سے جرمانہ
تعدادی ——— روپیہ صادر ہوا تھا۔ اور دسہنی ——— مذکور کے باوجود اسکے
کہ اس سے جرمانہ مذکور طلب ہوا تھا جرمانہ مذکور یا اسکا کوئی جسدہ واد نہیں
کیا ہے

لہذا انکو اختیار دیا جاتا ہے کہ قریبی بدریغہ قبضہ میں لائے کسی مال منقولہ
ملوکہ دسہنی ——— مذکور کے جو ضلع ——— کے اندر دستیاب ہو کر وادہ اگر اندر بسیار
— دیوان تعداد ایام یا گھنٹوں کی جس قدر ملت و بجائے (رجح ہوگی) بعد وقوع
قرنی مذکور کے تعداد جرمانہ ادا نہ کیجائے (یا فوراً ادا نہ ہو) جائداد منقولہ قریبی شدہ کو یا
آئندہ جزو اسکا جو جرمانہ بیباق کرنے کے لیے کافی ہو نیلام کر وادہ اس وارنٹ کو
بعد تحریر عبارت غمری بہ تصدیق اس امر کے کہ اس کے مطابق جتنے کیا کارروائی کی
اختتام تعمیل وارنٹ کے واپس بھیجو

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸۶۷ء کو چارے و دستخط اور عدالت
کی مہر سے جاری کیا گیا

(دستخط)

دہلی

۳۸۔ وارنٹ حوالگی متعلقہ بعض مقدمات اہانت

عدالت جبکہ جرمانہ کیا جائے

(دیکھو نوٹ ۸۰)۔

بنام سوپرٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام — ر

ہر گاہ عدالت کے اجلاس میں جو آج کے روز چنانچہ اسمی — رہا

نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت مجرم کی لکھی جائیگی) نے عدالت کے رو برو کیا اسکے

مواجہہ میں بالعد عدالت کی اہانت کی

اور ہر گاہ پاداش ایسی اہانت کے عدالت سے یہ حکم صادر ہوا ہے

کہ اسمی (مجرم کا نام) جرمانہ تعدادی — ادا کرے یا در صورت عدم ادا

جرمانہ میعاد — تک (بہان تعداد مینوں یا روزوں کی وجہ ہوگی) قید

محض میں رہے

لہذا آپ سوپرٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ — کو اجازت اور حکم دیا جاتا

ہے۔ کہ اسمی (مجرم) نہ کور کو مع وارنٹ نہ اسکے اپنی حراست میں لے لیجے اور۔

میعاد نہ کور (بہان میعاد قید لکھی جائیگی) کے لیے جیلخانہ نہ کور میں اسکو حفاظت سے رکھے۔

الا آس صورت میں کہ زجر جرمانہ اندر میعاد کے ادا ہو جائے۔ اور جرمانہ وصول ہونے

پہلے اسکو فوراً رہا کر دیجے۔ اور اس وارنٹ کو اسکی نظر میں امر کی تصدیق لکھ کر اسکی

تفصیل کیونکر ہوئی واپس کیجے

آج بتاریخ — ماہ — سنہ ۱۲۸۵ ہجری قمریہ دستخط اور عدالت

کی مرے جاری کیا گیا

(دستخط)

(مہر)

۳۹۔ مجسٹریٹ یا جج کا وارنٹ حوالگی جب

گواہ جواب دینے سے انکار کرے

(رہنمود فقہ ۵۸۵)۔

بنام (نام اور عہدہ عدالت کے اہلکار کی)

ہر گاہ مسی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت) بطور گواہ طلب ہو کر آیا ہے و یا عدالت کے روبرو حاضر کیا گیا ہے اور آج ایک جرم قرار دادہ کی تحقیقات کے وقت اس سے شہادت طلب کی گئی۔ اور اس نے کسی خاص سوال یا خاص سوالات کیے جانے پر جو جرم قرار دادہ کو اس سے متعلق تھے اور جو حسب منابطہ قلمبند کیے گئے بلاوجہ جائز اپنے انکار کے انکے جواب دینے سے انکار کیا۔ اور اس اہانت کی یاد میں میں اس کے لیے مناسب احکامات عبادی — روز دینا و حالات تجویز شدہ تجویز کی گئی ہے

لذا انکو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسی — مذکور کو اپنی حراست میں لے۔ اور عرصہ — روز تک اسکو حالات میں حفاظت سے رکھو۔ الا اس صورت میں کہ وہ اس عرصہ میں انکار کھانے یا سوالات متفسرہ کے جواب دینے پر راضی ہو۔ اور یہ یاد نہ کر کے آخر روز یا بغیر معلوم ہو جانے اسکی ایسی ضمانت دے کہ اس عدالت کے روبرو قانون کے مطابق سلوک کیے جانے کے لیے اسکو حاضر کرو۔ اور اس وارنٹ کو یہی ظہر یہ اس امر کی تصدیق کھلے کہ اسکی تعمیل کی نہ ہوئی واپس کرو

آج تاریخ — — — — — شہادہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری ہوا

(دستخط)

(مہر)

۴۰۔ وارنٹ قید کا در صورت عدم

ادائے نان و نفقہ

دیکھو دفعہ ۸۸۔

بنام سوپرٹنڈنٹ (یا محافظ) جیل خانہ مقام —

ہر گاہ ہمارے روبرو ثابت ہوا ہے کہ مسنی (نام اور تفصیل اپنے ولایت و قومیت اور سکونت) اس قدر سراسر یا کافی رکھتا ہے کہ اپنی زوجہ (نام) یا اپنے طفل (نام) کی جو زوجہ (یا بیاں وجہ لکھنی جائیگی) خود اپنی معاش پیدا نہیں کر سکتی ہے یا نہیں کر سکتا ہے پرورش کرے۔ اور یہ کہ انکی پرورش کرنے میں آئے قابل یا اس سے انکار کیا ہے۔ اور آپ حکم حسب مناسبت صادر ہوا ہے کہ مسنی — مذکور اپنی زوجہ (یا طفل) کو — روپیہ ماہوار ہی بطور نان و نفقہ کے ادا کرے۔ اور یہ بھی ثبوت کو پہنچا ہے کہ مسنی — مذکور نے اس حکم سے عدول بالمدکر کے مبلغ — کہ وہی تعداد نان و نفقہ بابت — (یا ماہ —) کے اب واجب الادا ہے اور نہیں کیا۔ اور برحق اسکے اسکی نسبت حکم ہوا کہ وہ جیل خانہ مذکور میں معاد — کے لیے قید محض (یا سخت) طے کرے۔ لہذا آپ سوپرٹنڈنٹ (یا محافظ) جیل خانہ — کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسنی — مذکور کو جیل خانہ مذکور کے اندر اپنی حراست میں مع اس وارنٹ کے لیجیے۔ اور وہاں حکم مذکور کی تعمیل مطابق قانون کے کیجیے۔ اور اس وارنٹ کو اسکی ظہر پر اس امر کی تصدیق لکھ کر کہ اسکی تعمیل کیونکر ہوئی واپس کیجیے۔

آج بتا رہی ہے — — — — — سہ ماہ ہمارے دستخط اور عدالت

کی سر سے جاری کیا گیا

(دستخط)

(مہر)

۴۱۔ وارنٹ واسطے جبراً ادا کرانے نان
ونفقہ بذریعہ قرضی اور نیلام کے
(دیکھو دفعہ ۲۸۸۔)

بنام درنام اور عمدہ الہکابولیس یا اور شخص کا جسکو وارنٹ
کی تعمیل سپروکچا ہے

ہر گاہ حکم حسب ضابطہ صادر ہوا ہے کہ سمجھی — مذکور اپنی زوجہ (یا طفل) کو
بقدر — روپیہ ماہوار یا بطور نان ونفقہ کے ادا کرے۔ اور یہ کہ سمجھی — مذکور نے
اس حکم سے عداً انحراف کر کے مبلغ — کہ وہ تعداد نان ونفقہ بابت ادا (یا ادا ہے) —
کے اب واجب الادا ہے اور انہیں کیا

لہذا تم کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ سمجھی — مذکور کی جائداد منقولہ کو ضبط
کے اندر دستیاب ہو پھر فی قبضہ کر کے فرق کر دے۔ اور اگر قرضی مذکور کے بند — (مذکور)
تعدا اور ذروں یا گھنٹوں کی لکھی جائیگی) کے اندر (یا فوراً) مبلغ مذکور ادا نہ کیا جائے مال منقولہ
فرق شدہ یا اسکے استقدر جزو کو نیلام کر دے واسطے بیانی مبلغ مذکور کے کافی ہو۔ اور اس وارنٹ کو
اسکی خبر پر اس امر کی تصدیق لکھ کر کہ تم نے بیعت اسکے کیا کارروائی کی ہے بطور تعمیل ہر جائے
دارنٹ کے واپس بھیجو

آج تیار پنچ — ماہ — سنہ — ہمارے دستخط اور مہر دالت سے جاری کیا گیا
(دستخط) (مہر)

۴۲۔ جھلک اور ضمانت نامہ وقت تحقیقات ابتدائی روبرو سے مجسٹریٹ
(دیکھو دفعات ۴۹۶-۴۹۷۔)

مین سمجھی — ساکن مقام — کہ جرم — مین
ماخوذ ہو کر روبرو صاحب مجسٹریٹ مقام — کے (جیسی صورت ہو)

حاضر آیا ہوں۔ اور مجھے ضمانت واسطے حاضر ہونے سے عدالت مجبورت اور عدالت سیشن کے اگر ضرورت ہو طلب ہوئی ہے۔ اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں۔ کہ تحقیقات ابتدائی کے ہر دن کو جو اس جرم کی بابت عمل میں آئے مجبورت مذکورہ کی عدالت میں حاضر ہو گا۔ اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے لیے عدالت سیشن میں سپرد کیا جائے تو عدالت مذکور میں بھی واسطے جوابدہی بالزام کے جو مجبورت کیا گیا ہے موجود اور حاضر ہو گا۔ اگر حاضر ہونے میں قصور کر دن تو مبلغ — روپیہ بطور تادان لکھ معطلہ قیصر ہند کو ادا کر دن

مورخہ — ماہ — سنہ

(دستخط)

میں اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں (یا ہم منفرداً و مشترکاً اپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہیں) کہ میں یا ہم سب — کی طرف سے ضامن (یا ضامنان) اس بات کے ہیں کہ اس تحقیقات ابتدائی کے ہر روز بالزام قرار دادہ اور پناہ بردہ کی بابت عمل میں آئے سہمی — مذکور عدالت — میں حاضر ہو گا۔ اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے لیے عدالت سیشن میں سپرد ہو جائے تو سہمی — مذکور عدالت سیشن میں بھی واسطے جوابدہی جرم قرار دادہ کے موجود اور حاضر ہو گا۔ اور اگر وہ حاضر ہونے میں قصور کرے تو مبلغ — بطور تادان لکھ معطلہ قیصر ہند کو ادا کر دن۔ یا کرین

مورخہ — ماہ — سنہ

(دستخط)

۳۴۔ وارنٹ واسطے رہائی کسی شخص کے
جو بقصور عدم ادخال ضمانت کے قید ہوا ہو
(دیکھو دفعہ ۵۰۰۔)

بنام — سوپرینٹنڈنٹ (یا سافٹ) جیل خانہ مقام —
یا بنام دیگر ملکار کے جسکی حراست میں وہ شخص ہو

ہر گاہ اس عدالت کے وارنٹ مورخہ — ماہ سب کے بوجب سہمی (نام
اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت قیدی) تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا۔ اور آئیں
بعد بشمول اپنے مناس (یا مٹا سون) کے مچلکے بوجب دفعہ ۴۹۹۔ مجبورہ مضابطہ فوجداری
حسب مضابطہ لکھ دیا ہے۔

لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے۔ کہ فوراً سہمی — مذکور کو اپنی حراست سے
ساکر دے۔ اور اس صورت میں کہ کوئی اور وجہ سے حراست میں رکھے جانے کے لائق ہو
آج بتائیچ — ماہ — سنہ ۱۹۰۷ء و تحفظ عدالت کی سر سے جاری کیا گیا
(مہر) (دستخط)

۴۴۔ وارنٹ قمر قی حبت وصول تاوان مچلکے

(دیکھو دفعہ ۵۱۔)

بنام افسر پولیس اسٹیشن منتم مقام —

ہر گاہ سہمی (سیان نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور کثرت چلبے) اپنے مچلکے
کے مطابق بوت — (سیان وقت لکھا جائیگا) حاضر نہیں ہوا ہے۔ اور اپنے قصور سے مبلغ
— (ذرا تاوان مندرجہ مچلکے) ملکہ منظر قیصر مندر کے حضور اور اس کے کاؤسہ وار ہو گیا ہے
اور ہر گاہ سہمی — مذکور کو اطلاع یا مضابطہ دی گئی تھی مگر باوجود اسکے ماسرور
نے مبلغ مذکور ادا نہیں کیا ہے۔ اور نہ اس کی کوئی وجہ کافی ظاہر کی ہے کہ اس سے ذرا
تذکرہ جبراً کیوں وصول نہ کیا جائے!

لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے۔ کہ جس قدر مال منقولہ ملوک
سہمی — مذکور ضلع — کے اندر ملے آسکو بذریعہ
قبضہ میں لانے اور یہ روک رکھنے کے قرن کر دے۔ اور اگر تاوان مذکور تین روز کے اندر

نہ کیا جائے تو ال متروکہ نہ کر دیا اس قدر جز و جو فیض وصول تعداد نہ کر کے کافی ہو نیلام کر دے۔ اور بغیر نیل ہو جانے وارث کے کیفیت اس بات کی کلمہ بھیج کر وارث کی نیل کی ذکر ہوئی ہے

آج تاریخ — ماہ — شعبہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا
(مہر) (دستخط)

۴۵۔ اطلاع نامہ بنام ضامن وقت عدول

شرط محکمہ حاضر ضامن

(دیکھو دفعہ ۵۱۴۔)

بنام — ساکن —

ہر گاہ تاریخ — ماہ — شعبہ کو تم سہمی — ساکن — کی طرف سے
بدین افراد ضامن ہوئے تھے کہ سہمی — نہ کو تاریخ — کو اس عدالت میں حاضر ہوگا
اور یہ کہ اگر وہ حاضر نہ ہو تو تم مبلغ — بطور تاوان ملکہ معلقہ قیصر سند کے حضور ادا کرو گے۔
اور ہر گاہ سہمی — نہ کو عدالت بدین حاضر نہیں ہوا ہے اور اس کی غیر حاضری کے باعث
تاوان تعدادی — تمہارے ذمہ واجب الادا ہو گیا ہے۔

لہذا علم ہوتا ہے کہ تاوان نہ کون ادا کر دے۔ یا تاریخ امروزہ سے — روز ملے
اندر اس بات کی وجہ ظاہر کر دے نہ نہ کہ تم سے کیوں حیرت وصول نہ کیا جائے
آج تاریخ — ماہ — شعبہ ہمارے دستخط اور عدالت
کی مہر سے جاری کیا گیا

(دستخط)

(مہر)

۴۶۔ اطلاع نامہ بنام ضامن مشر و واجب الاخذ

جو جانے تاوان چھلکہ نیک چلنی

(دیکھو دفعہ ۵۱۴)

بنام — ساکن —

ہر گاہ تاریخ — ماہ — شہزادہ کو تم سہمی — ساکن — کی عزت سے
اس اقرار کے ساتھ ضامن جوے تھے کہ نامبروہ میعاد تک نیک چلن رہیگا۔ اور اپنے
تین پانچ کیا تھا کہ اگر سہمی — اسکے خلاف عمل کریگا تو تم مبلغ — بطور تاوان ملکہ منظور
قیصر بند کو ادا کرو گے۔ اور ہر گاہ سہمی — مذکورہ کے ذمہ از کتاب جرم — دیوان مختصر
بیان جرم کا لکھا جائیگا، ثابت ہوا ہے۔ اور وہ جرم تمہارے ضامن ہونے کے بعد وقوع
میں آیا ہے۔ اور اس وجہ سے تمہارے ضمانت نامہ کا تاوان واجب الاخذ ہو گیا ہے

پس تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تاوان تعدادی — روپیہ ادا کرو۔ یا عرصہ —
رہنے میں اس بات کی وجہ غائب کرو کہ مبلغ مذکور کیون نہ ادا کیا جائے

آج تاریخ — ماہ — شہزادہ ہمارے دستخط اور عداوت کی مہر سے جاری کیا گیا
(دستخط)

۴۷۔ وارنٹ قرقی بنام ضامن

(دیکھو دفعہ ۵۱۴)

بنام — ساکن —

ہر گاہ سہمی (نام اور تفصیل یعنی ولایت و قومیت اور سکونت)
ضامن واسطے حاضری (بیان شرائط ضمانت نامہ کی لکھی جائیگی) کے
ہوا ہے اور سہمی — مذکور نے ضمانت نامہ کی تفصیل میں

نہ کیا ہے۔ اور اس وجہ سے مبلغ — (دادان مندرجہ ضمانت) کو معطل قیصر ہند کے
مقررہ دخل کرنے کا ذمہ دار ہو گیا ہے

لہذا انکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ کسی — مذکور کی جتنی رجائز اور منقولہ
مبلغ — کے اندر انکو دستیاب ہوا سکے بذریعہ قبضہ بین لائن اور روک رکھنے کے فرق کر دے
اور اگر وہ ۲۰ تین روز کے اندر ادا نہ کیا ہے تو جائز اور منقولہ یا اسکا اس قدر جزو جو دادان
مذکور کے وصول کے لیے کافی ہو بنیام کرو۔ اور بغیر قبضہ ہر چنانچہ اس وارنٹ کے بنیات کی
کیسٹ لکھو کہ تنہا یہیت اسکے کیا کارروائی کی ہے

آج بتایا — ماہ — سنہ ۱۸۸۱ء ہمارے دستخط اور عدالت کی سرپرستی جاری کیا گیا
(دستخط) (دھر)

۴۸۔ وارنٹ حوالگی ضامن شخص لازم کے

جو ضمانت دیکر رہا ہوا ہو

(دیکھو دفعہ ۵۱۴۔)

بنام سوپرٹنڈنٹ یا (محافظ) جیل خانہ دیوانی مقام —

ہر گاہ کسی (نام اور تفصیل یعنی ولایت و قومیت ضامن) ضامن دادان
حاضری (بہان ضمانت نامہ کی شرائط لکھی جائیگی) کے ہوا ہے۔ اور کسی — مذکور
نے خلاف شرط ضمانت نامہ کے عمل کیا ہے۔ اور اسوجہ سے دادان مندرجہ ضمانت نامہ
کو معطل قیصر ہند کو واجب الادا ہو گیا ہے۔ اور ہر گاہ کسی —

نہ کرنے (بہان ضامن کا نام لکھا جائیگا) باوصف جاری ہونے اطلاع نامہ باضابطہ
بنام اسکے مبلغ مذکور ان میں کیا ہے۔ اور نہ وجہ کافی اس بات کی ظاہر کی ہے کہ وہ
تعداد اس سے جبراً لین نہ وصول کیا ہے۔ اور وہ تعداد اسکی جائز اور منقولہ کی

ترقی و تہذیب سے وصول نہیں ہو سکتی ہے۔ اور اس وجہ سے آگے نام کام ہوا ہے کہ وہ تہذیب و
(سیما کی تفسیر کچھ ہے) جیلخانہ دیوانی میں قید رکھا جائے

لہذا آپ سو پرہیزگار (یا محافظ) کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے۔ کہ اس وارنٹ
کے ساتھ سہمی۔ کو اپنی حراست میں لائیں۔ اور اس کو میعاد (میان) میعاد قید لکھی جائیگی
تذکرہ کے لیے جیلخانہ میں حفاظت سے رکھیں۔ اور اس وارنٹ کو بعد لکھنے تصدیق نسبت
طریقہ قبیل وارنٹ کے واپس بھیجیں

آج بتایں۔۔۔ ماہ۔۔۔ شہادہ ہمارے دستخط اور عدالت کی طرف سے جاری کیا گیا
(دھر) (دستخط)

۲۹۔ اطلاع نامہ مشعر واجب الاخذ ہو جانے تاوان
بنام اصل نویسنده محلکہ حفظ اسن خلائق کے
(دیکھو دفعہ ہم ۵۱۔)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت)

ہر گاہ تاریخ۔۔۔ ماہ۔۔۔ شہادہ کو تینے ایک محلکہ ہر وعدہ عدم ارتکاب تاریخ
(عبارت مطابق محلکہ) لکھ دیا تھا اور ثبوت واجب الاخذ ہونے تاوان کا ہمارے
روبرو گذر کر حسب ضابطہ قلمبند کیا گیا ہے

لہذا کو حکم دیا جاتا ہے کہ تاوان قعداوی۔۔۔ روپیہ ادا کر دیا اس بات کی
وجہ آج سے۔۔۔ روز کے اندر ظاہر کر دے کہ وہ قعداوی سے جبراً کیوں نہ وصول کچا ہے
مزدورہ۔۔۔ ماہ۔۔۔ شہادہ

(دھر) (دستخط)

۵۔ وارنٹ نمبر در صورت جنکات و زرعی شرائط

جبلکہ حفظ امن خلّاق

روکیم (دند ۵۱۴)

ہنام سوپرٹنڈنٹ (یا محافظ) جلیانہ دیوانی مقام —

ہر گاہ ثبوت اس امر کا باجماع ہو کہ روبرو گذر کر حسب ضابطہ قبضہ ہوا ہے کہ مسنی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وغیرہ) نے اس جبلکہ کی شرائط سے خلّات و زرعی کی ہے جسین اسنے امن خلّاق کے قائم رکھنے کا وعدہ کیا تھا۔ اور اس خلّات و زرعی کے باعث وہ ملک معتد قیصر ہند کے حضور مبلغ — روپیہ بیوٹا دان اور کرنے کا مستوجب ہوا ہے۔ اور ہر گاہ مسنی — مذکور نے مبلغ مذکور کو انصاف کیا ہے۔ اور نہ اس بات کی وجہ خواہر کی ہے کہ نذر مذکور کیوں نہ ادا کیا جائے، اسکو حسب ضابطہ ایسا کرنے کی ہمت ہوئی تھی۔ اور ہر گاہ اسکی جائیداد مشغولہ کی قرضی کنڈریہ سے تاوان مذکور وصول نہیں ہو سکتا ہے اور مسنی (نام) مذکور کو جلیانہ دیوانی میں عہدہ — (بیان میعاد قید کی کسی جائیگی) کے واسطے قید رکھنے کا حکم صادر ہوا ہے۔

لہذا آپ سوپرٹنڈنٹ (یا محافظ) جلیانہ دیوانی کو روکیم دیاجانا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسنی — مذکور کو ساتھ اس وارنٹ کے اپنی حراست میں لے لیں اور عرصہ (بیان میعاد قید کی کسی جائیگی) مذکور تک اسکو جلیانہ مذکور میں حفاظت رکھیں۔ اور اس وارنٹ کو اسکی نظر سے اس امر کی تصدیق کھلے کہ اسکی تعمیل کیونکر واپس بھیجیں

آج تیار خ — ا۔ — شاعر ہمارے دستخط اور عدالت کی ہر سے جاری کیا گیا

(دستخط)

(مہر)

میرزا نجیب ایک نرہ۔ ایک شہزادہ فرما کر لکھو۔

۵۲۔ وارنٹ قرقی و نیلام جیتا و اول مجاہدین
قابل ضبط۔

مقام

بنام انکار پولیس مہتر
سہرگاہ سہنی (نام اور تفصیل لکھو)
اد۔ شہر کو فنانٹ نامہ بقید مبلغ
صل قرقی کے گھنٹا تھا۔ اور شہر
ہمارے روہر کو کڑھب منابہ قلین
نمانت نامہ قابل غبار کے ہر گئی۔
ہیں حکم سے جاری ہوا ہے۔ وہ
باجلے۔ اور اسنے ایسی وجہ
ظاہر نہیں کی اور نہ زندہ کوراد کیا۔

لہذا تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے۔ کہ مال منقولہ کو گھنٹا
لور کو بقدر مالیت۔ روپیہ کے جو ضلع۔ کے اور دستیاب ہو پزیر
نہ میں لاسنے کے طریق کر۔ اور اگر وہ قعدا عرصہ۔ روز کے اندر روانہ کیا
یا بداد مفوقہ اسقدر جزو آسکا جو واسطے وصول زندہ و ان کے کافی ہو نیلام
ر۔ اور بقدر تفصیل اس وارنٹ کے اس امر کی کیفیت لکھ بھیج کر سننے بہ بیعت
ارنٹ کے کیا عمل کیا

آج تیار پنج
ماہ۔ شہر ہمارے دستخط اور عہد
امریہ جاری کیا گیا

(دستخط)

(مہر)

کے لیے ایک اور سہولت دی گئی ہے کہ اگر کوئی شخص چاہے تو اس کی جگہ پر ایک اور شخص کو بھیج سکتا ہے۔

(۵۱۴)

بنام سرپرستہ منت لکھا کہ چلیا نہ دیوانہ الی مقام —
 ہر گاہ کسی (نام اور تفصیل) پر گزیرا تو قیامت اور کونٹ (کاف) پر لکھا جائے۔
 — سند اور کو قطعہ ضمانت نامہ بقید — زرتادان کے بوجہ نیک —
 وغیرہ اصل شخص) کھدیا تھا۔ اور ثبوت الحسن ان شرائط ضمانت نامہ ہمارے قیام کے لیے
 حسب ضابطہ نامہ ہے۔ اور اسوجہ سے کہ کسی — سند کو زرتادان کے نام سے —
 ملک مغل قید رہنے کے حضور ادا کرنے کا مستوجب ہو گیا ہے۔ اور اس کے نام سے — مذکورہ —
 مبلغ نہ گوارا نہیں کیا۔ اور نہ وجہ اس بات کی کہ مغل مبلغ کہیں نہ ادا کیا جائے۔ ظاہر کی
 گواہی اس کے کرنے کا حسب ضابطہ حکم ہوا تھا۔ اور ہر گاہ کہ زرتادان نہ گوارا اس کی جائداد و ثقل کی
 قرض سے اصل نہیں ہو سکتا ہے۔ اور حکم واسطے قید رکھے جانے سے — مذکورہ کے چلیا —
 دیوانی میں واسطے عرصہ درمیان میں قید کی گئی جائیگی) صاف ہے۔

لہذا آپ سرپرستہ منت (یا محافظ) کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اگر چاہے تو اس کے نام سے
 — مذکورہ کو مع اس وارنٹ کے اپنی حراست میں لائیں۔ اور یہاں مذکور ملک (دیان) میں
 قید رکھی جائیگی۔ اس کو چلیا نہ کے اندر حفاظت سے رکھیں۔ اور اس وارنٹ کو کسی غیر قیدیت
 کو کہ وارنٹ کی تعمیل کیونکر ہوئی واپس بھیجیں۔

آج تاریخ — — — شام چارے و تحفظ اور عدالت کی مر سے جاری کیا گیا۔
 (دستخط)

(مہر)

آر. جے. کراستھوٹ
 قائم مقام سیکرٹری گورنمنٹ ہند